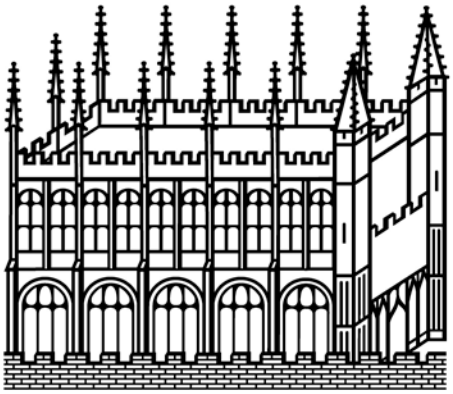


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.



16 E 56

INSTITUTE INDIA

...ستکتب

...اوت - بجاکہ اے ... شعر شعر نظم فرمایا مولوی
...م علی ہدایونی نے -

...شا - از عبرت وعشرت

...موعہ قصہ - قاضی جونپور - وقصہ بندر وقصہ خفاظت شیطان
...صہ چار لڑکون کا - دل لگی کا قصہ عقل وحمق کا مقابلہ مولفہ
...وی الطاف -

...وی گلزار نسیم - قصہ گل بکاولی منظوم از دیا شنکر نسیم لکھنوی
...انہ عجائب منظوم - مولفہ منشی ہولانا ندر فرع تخلص -

...سن - راجہ نل اور دمن کا فسانہ منظوم -

...یہ انتظار - از مولوی ممتاز علی سندیلوی -

...ثنوی میر حسن -

...سف زلیخا - اردو منظوم تصنیف نگار -

...یرین خسرو - باتصویر مصنفہ منشی گوبند پرشاد فضا -

...ی رہ نامہ - مصنفہ بیان نظیر اکبرابادی -

...یلی مجنون - تصنیف میر تقی ہوس -

...بہار دانش - منظوم تصنیف طپش -

...مجموعہ قصہ سپاہی زادہ - باتصویر بارہ قصہ -

...ا - قصہ سپاہی زادہ - ۲ - قصہ چار باغ رنگین ۳
...قصہ محمود شاہ - ۴ قصہ سوداگر بچہ - ۵ عاشق کا جنازہ
...۶ - قاعدہ نامہ - ۷ منہس نامہ - ۸ - تندرستی نامہ -
...۹ - دکہ سکھ نامہ - ۱۰ - دولت نامہ - ۱۱ - بھوبچال
...۱۲ - رنگین نامہ -

...بحر دانش - یعنے قصہ سوداگر بچہ -

...شاہنامۂ اردو - منظوم تصنیف منشی مولچند -

...للسم شایان - یعنے داستان امیر حمزہ منظوم
...صنفہ منشی طوطا رام شایان -

...صہ شاہ روم -

...لہ منظور منظوم - مؤلفہ سید منظور احمد -

...ثنوی ابر کرم -

...موعہ - قاصد نامہ - وقصہ شاہ روم وغیرہ گیارہ قصہ

۱ - قصہ شاہ روم - ۲ - قاصد نامہ - ۳ - ہنس نامہ -
۴ رنگین نامہ - ۵ آمادال نامہ - ۶ - گرہ بند نامہ
۷ پیسے نامہ - ۸ - کوڑی نامہ - ۹ بنجاری نامہ
۱۰ - جوگن نامہ ۱۱ رونی نامہ -

...بکٹ کہانی تصنیف مولوی آلہی بخش بطور بارہ ماسہ -

سراپای تصویر عم - نظم ونثر میں سراپا کا بیان ہے
تصنیف اشرف علی تخلص -

باغ عاشق - گل وصنوبر مصنفہ پنڈت کنہیا لال -

سکندر نامہ - بری وبحری اردو ترجمہ نظم سکندر نامہ
نظامی از خوش فکری سخنور کامل مولوی غلام حیدر گوپاموی
ضلع ہردوئی -

داستان عبرت افزا -

سراپائے پیری -

کتب حالات شاہان ورئیسان

تاریخ ٹاڈ راجستان - بڑی عمدہ تاریخ مبسوط ہے مع نقشجات وتصویرات یہ کتاب دو جلد ہین ہے جسکو صاحب ذی شان مورخ کامل نقشت کرنل جیمس ٹاڈ صاحب بہادر سابق پولیٹکل ایجنٹ حصہ غربی ریاستہاے راجپوتانہ نے نہایت صحت حال کے ساتھ مرون فرمایا اور بعد ملاحظہ ومنظوری شاہ جارج چہارم بادشاہ انگلستان کے سنہ ۱۸۲۹ع مقام لندن مین چھپی اسمین ہر مقام کی موجودہ حالت اور گذشتہ کیفیت اور وہان کے باشندون کا حال بہت تصریح سے لکھا ہے اور مشہور مقامات وراجگان نامور ان کی بھی تصاویر ہین چنانچہ مجمل توضیح ہر حال کی فہرست آغاز کتاب سے ظاہر ہے - دو جلد

فتوحات ہند - خلاصہ واقعات مولفہ منشی عنایت حسین -

کتب قصہ جات نثر

الف لیلہ - اُردو مترجمہ منشی طوطارام تخلص شایان -
فسانہ عجائب - باتصویر مؤلفہ مرزا رجب علی بیگ سرور -
سروش سخن - بجواب فسانہ عجائب مصنفہ سید فخرالدین حسین مودودی -
طلسم حیرت - برنگ فسانہ عجائب مؤلفہ منشی جعفر علی خان شایان
باغ و بہار - یعنے قصہ چار درویش مؤلفہ میر امن دہلوی
طلسم فصاحت - مصنفہ مولوی محمد حسین جاہ -
سہیل امین - مصنفہ مولوی رفیع الدین وکیل -
وقائع راجگان - مصنفہ کنور جگت سنگھ خلف مہاراجہ نالاگڑھ
پیچی بہادری - مترجمہ راجہ شیوپرشاد ستارہ ہند -
آرائش محفل - قصہ حاتم طائی باتصویر مؤلفہ سید حیدر بخش
داستان امیر حمزہ - باتصویرات بنظر ثانی حافظ محمد عبداللہ بلگرامی -
نوطرز مرصع - قصہ چار درویش بعبارت مسجع مؤلفہ منشی محمد عوض زرین -
بستان حکمت - اُردو مترجمہ انوار سہیلی کا مؤلفہ فقیر محمد خان گویا -
قصہ سیاہ پوش - مؤلفہ عنایت اللہ خان قیس -
فسانہ معقول - مصنفہ سید غلام حیدر خان بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کھیری -
قصہ سورج پورہ - ایک زمیندار کا فسانہ مؤلفہ چرونجی لال
آئینہ عقول - یعنے قصہ قاسم و ہاشم و روح افزا زوجہ خلیفہ بغداد مرتبہ سید غلام حیدر خان بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کھیری -
جادۂ تسخیر - نادر عبارت مسجع مصنفہ نواب محمد حیدر علی خان بہادر -
نورتن - مصنفہ میاں محمد بخش تخلص مہجور -
قصہ اگر کل - مؤلفہ عاصی تخلص -
سیر مقبول - نادر عبارت مصنفہ غلام حیدر خان بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر -
قصہ گوپی چند بھر تھری -
سنگاسن بتیسی - قصہ راجہ بھوج باتصویرات -
بیتال پچیسی - قصہ راجہ بکرم مع تصویرات ہے -
گل بکاؤلی - مؤلفہ نہالچند شاہجہان آبادی -
طوطا کہانی - تصنیف سید حیدر حسین -
قصہ گل و صنوبر - مؤلفہ منشی ہم چند -
طوطی نامہ - مع قصہ ابراہیم ادہم مؤلفہ شاہ غلام حیدر -

کتب فسانہ نظم

الف لیلہ منظوم - چار جلد تصنیف مخالف -
۱- جلد بنظم دلکش مرزا اصغر علیخان نسیم دہلوی مخمور نامی -
۲- جلد بنتیجہ طبع شاعر خوش فکر منشی طوطارام شایان -
۳- جلد - ایضاً منہ -
۴- جلد - از منشی شادیلعل شاگرد مرزا نسیم دہلوی -
مجموعۂ قصص - مشتملہ پانچ قصہ مؤلف مختلف -
۱- قصہ سوداگر بچہ - ۲- قصہ ماہی گیر - ۳- قصہ حجمہ
۴- قصہ منصور - ۵ قصہ شاہ روم -
سنگاسن بتیسی منظوم - از منشی رنگین لال -
گلزار ابراہیم - ابراہیم ادہم کا سچا فسانہ مؤلفہ احسن تخلص
چشمۂ شیرین - فرہاد و شیرین کا قصہ -
مخبر ہمت - تصنیف منشی بے گوپال ثاقب تخلص -
ایجاد رنگین - مختصر مختصر حکایات مصنفہ رحمت یار خان رنگین دہلوی -
مجموعہ - چوہے نامہ - موبل نامہ - وافیونی نامہ -
جوگن نامہ - مصنفہ میاں باطن اکبرآبادی -
قصہ مقتول جفا - معروف باسم تاریخی فسانۂ غم مؤلفہ حافظ محمد امیر الدین -
پدماوت بھاکھا - مثنوی باجل معانی از ملک محمد جائسی -

قطعۂ تاریخ منشی محمد عاشق علی لکھنوی مالک مطبع ریاض محمدی

شفیق و مہربان مولوی **اشرف علی** صاحب
مرتب کی کتاب اردو مین سر نفع خلق اللہ

خصائل ہین حمیدہ اور طبیعت بھی ہی لاثانی
کرینگے جو سبھر ہین بدل انکی ثنا خوانی

سرور دشمن قلم کرکے لکھی تاریخ شائق نے
مصنف نے بہت عمدہ کہی حرز سلیمانی

۱۳۱۲ھ

قطعۂ تاریخ سن طبع طبع سید بندہ رضا شاگرد منشی محمد زکی بلگرامی

لکھی **اشرف علی** نے خوب کتاب
فکر کیوں ہی ہمنے پڑ تاریخ

حرز ارباب خوف و باک ہی یہ
کہد و تعویذ جان پاک ہی یہ

۱۳۱۲ھ

خاتمۃ الطبع

بعد حمد حضرت جل و علا و نعت اشرف انبیا و منقبت آل عبا و مدحت اصحاب باصدق و صفا کے ارباب شریعت و اصحاب طریقت کی خدمت مین عرض ہی اس مژدے کا سنانا واجب بلکہ فرض ہی کہ کتاب کامل النصاب ہزارون مین انتخاب وظائف و نقوش اوراد صحیحہ عملیات و تعویذات مجربہ مین لاجواب نفع بخش ہر اعالی و ادانی اسمی بہ حرز سلیمانی تالیف مولوی خواجہ **محمد اشرف علی** صاحب لکھنوی ادامہ اللہ القوی مؤلف نقش سلیمانی و مجربات سلیمانی و تعویذ سلیمانی و بیاض سلیمانی کہ انکو ہمیشہ سے تصنیف کا شوق ہی تالیف کا ذوق ہی چنانچہ مالک مطبع اودھ اخبار کے ایما سے اس کتاب کو تالیف کیا حتی المقدور خوب تحقیق و تدقیق سے ترصیف کیا مطالب مشکلہ کو اچھی طرح سے حل کیا ہی سچ تو یہ ہی کہ دریا کو کوزے مین بھر دیا ہی ہر شی کا عمل اسمین درج ہوا ہی حق تو یہ ہی کہ یہ نسخہ ہر درد کی دوا ہی دستور العمل عملیات کہنا زیبا ہی کارنامۂ تعویذات سمجھنا بجا ہی شایقین جب فہرست آغاز کتاب کو ملاحظہ فرمائینگے تو جملہ فوائد کتاب ہذا سے اجمالاً آگاہ ہو جائینگے کہ کسقدر مؤلف نے محنت اٹھائی ہی تب یہ کتاب نغز و نادر ہاتھ آئی ہی اب شکر کا مقام ہی وقت تحمید ملک العلام ہی کہ شہر کانپور مطبع نامی **منشی نول کشور** مین بار اول بماہ جنوری سنہ ۱۳ مطابق ماہ صفر سنہ ۱۳۱۲ ہجری اس مجموعہ کا اختتام ہوا حسب خواہش دلی انجام مرام ہوا اب شایقین اس گوہر بے بہا کو دل کھول کر خریدین تمیمہ بازوے تمنا بنائین خدا یا یہ کتاب مقبول خاص و عام ہو پسندیدۂ خاطر انام ہو آمین یارب العالمین ط

قطعۂ تاریخ از نتائج طبع مولانا سید باقر علی رضوی متخلص بہ منشی شاگرد جناب منشی سید مظفر علی خان بہادر اسیر سلمہ اللہ القدیر

مولوی اشرف علی صاحب نے بہر انتفاع — ایک رسالہ لکھ دیا اردو مین کیا ہی پُر اثر
دیکھین ہین صدہا کتابین جو اسمین ہر رقم — کرتا ہون تشریح اسکی مین نہایت مختصر
سال بھر کے ہین نوافل اور مہینون کا بیان — از محرم تا بہ ذی الحجہ نہایت خوب تر
ہین عملیات اور تعویذات بہر نفع خلق — اُسمین کچھ علوی ہین کچھ سفلی ہین لیکن معتبر
نسخے بھی ہین ہر مرض کے جو مجرب تھے تمام — اور کچھ تعبیر خوابون کی لیے اہل نظر
وہ بلاغت نسر طائر کے جہان جلتے ہین پر — دل پھڑک جائیگا گر دیکھیگا کوئی ذی ہنر
قدر جوہر شاہ داند یا بداند جوہری — داد اس نسخے کی دینگے جو کہ ہین اہل بصر
ہر رسالہ ابتدا سے انتہا تک لاجواب — فی البدیہہ لکھ دی ایک تاریخ مین نے سوچ کر
سال تالیف رسالہ کس طرح سے محو ہو — دل مین یہ حرز سلیمانی ہر نقش کا لنجر ۱۲۹۲ھ

نظم تاریخ از مولانائے ممدوح در صنعت توشیح و منقوطہ

عامل و کامل مجمل مولوی اشرف علی — ہین جہان مین اُنکے اوصاف حمیدہ منجلی
خوشنویس و فاضل و عاقل مہذب ذی شعور — خلق مین قائل ہین اُنکے عاقلان قرب و دور
حرز مین کیسا رسالہ لکھ دیا یہ معتبر — بے تردد ہو گیا ہر دل پہ نقش کالحجر
اہل دانش یک زبان سب کہہ رہے ہین صبح و شام — دل سے اسکو حرز جان سمجھینگے جملہ خاص و عام
با نقط یہ مادہ آیا عجب تحریر مین — آج یا نیند اس رسالہ کے نہین تسخیر مین ۱۲۹۲ھ

قطعۂ تاریخ از نتائج طبع رسا خواجہ محمد یحییٰ احیا خلف سعید و شاگرد رشید مستند الشعراء جناب خواجہ محمد مرتضیٰ بقا سلمہما اللہ

زہے یکتائے ہر فن مولوی اشرف علی صاحب — خصوصاً در عزائم کامل و بے مثل و لاثانی
بہ تعویذات و تسخیرات و تاثیرات ہر کوکب — فراہم ساختند این نسخہ از تائید ربانی
جہانے ایمن از آسیب و مصئون از بلا گشتہ — بدین نسبت شدہ موسوم باحرز سلیمانی
چو از آغاز تا انجام احیا سیر آن کردہ — بشکل نیر اعظم سراپا یافت نورانی
رقم بنمود اینک مصرع تاریخ فی الواقع — بدیدہ اشرف کل حرز ہا حرز سلیمانی ۱۲۹۲ھ

خواب	تعبیر
دھوبی کو دیکھنا	یہ شخص بغض و عداوت کرتا ہی اُن لوگون سے جو ارتکاب معاصی کا کرتے ہین۔
باورچی کو دیکھنا	یہ شخص اپنے طلب روزی مین کوشش کرتا ہی اور خیر کثیر کو پہونچتا ہی۔
قصائی کو دیکھنا	ملک الموت کے آنے کی دلیل ہی۔
ملاح کو دیکھنا	اُس شخص سے مراد ہی جو معالجات سلاطین سے ماہر ہو خلق مین مشہور ہو۔
سُنار و کسیرے کو دیکھنا	مرد کذاب سے مراد ہی۔
سقے کو دیکھنا	رحمت الٰہی سے سیراب ہونے کی نشانی ہی۔
گندھی کو دیکھنا	جو کوئی اس سے آمیزش و معاملہ رکھتا ہی اُسکو یہ زینت دیتا ہی۔
سپاہی کو دیکھنا	سرداری ملے یا لڑائی پر جائے۔
کفن چور کو دیکھنا	موت آنے کی علامت ہی اور اگر امین ہی تو عالم علوم حکمت ہوگا۔
کورکن کو دیکھنا	منصب سے معزول ہونے کی نشانی ہی۔
تعویذ لکھنے والے کو دیکھنا	لوگون کو اپنی خوش بیانی سے فریب مین لانے کی دلیل ہی۔
عمل پڑھنے والے کو دیکھنا	قربت سلطانی سے محروم رہے اگر منصب دار ہی تو معزول ہو جائے۔
معلم کو دیکھنا	عمر دراز ہونے کی نشانی ہی۔
خطیب کو دیکھنا	علم دین پڑھیگا گمراہون کو راہ نجات بتلاویگا پند و نصائح مین مشہور ہوگا
کاتب کو دیکھنا	منشی خانہ سلطانی مین نوکر ہوگا۔
دھنیے کو دیکھنا	نیک عمل کرنے کی علامت ہی۔
معمار کو دیکھنا	اسکے ہاتھ پر لوگ توبہ کرین گناہون سے باز آئین دین کی ترقی ہووے
مصور کو دیکھنا	یہ شخص اللہ پر جھوٹی بندش کرتا ہی توبہ کرے بُرائی سے باز آئے۔
خزانچی کو دیکھنا	کثیر الاولاد ہوگا یا روپیہ آئیگا۔
حجام کو دیکھنا	مال مار کو بہت نقصان ہووے یا کوئی اور رنج پہونچے ملال سے گذرے۔
رنگریز کو دیکھنا	یہ شخص دروغ گو ہی یا اُسکو کسی جعلساز مکار سے سابقہ پڑے مال کا نقصان ہو۔

بخیر تمام
۱۲۹۳ھ

خواب	تعبیر
ہدہد -	اپنے عزیزون مین سے کسی مرد صالح کو دیکھے یا اچھی خبر سنے بادشاہ کا مقرب ہو
الو -	چور آئے مال لے جائے خانہ ویرانی ہو -
بط -	حاکم وقت سے نفع اٹھائے دریا کا سفر ہو -
مچھلی -	کوئی اچھی خبر آئے جس سے نفع حاصل ہو عورت حسین ملے عشرت سے گذرے
سنہنگ -	دشمن مکار سے سابقہ ہو مال ضائع کرے یا کشتی دریا مین ڈوب جائے -
مینڈک -	مرد عابد کی نشانی ہے -
کچھوہ -	کسی مرد مکار پر غالب ہوگا دولت دنیا ہاتھ آئیگی -
سرطان -	مرد عظیم الاخلاق پر دلیل ہے -
کنجشک -	مرد بزرگ ذی وقار ہو راحت و عیش سے گذرے مال سے مالا مال ہو -
بلبل -	کسی کا غلام بنے مطربہ سے ملاقات کرے -
فاختہ -	عورت بے دین سے ہم صحبت ہو رنج اٹھائے زندگانی تلخ ہو جائے -
کبوتر -	کثیر صاحب جمال ملے ملال رفع ہو کوئی نامہ بر آئے اچھی خبر سنائے -
کبک -	نیک عورت ملے یا مرد تنگدست سے سابقہ ہووے -
کلنگ -	کسی بادشاہ سے فائدہ ہو یا مرد تنگدست سے معاملہ ہو رنج کا سامنا ہو -
کوا -	کسی مرد دغا باز سے سابقہ پڑے -
	فصل ۱۱ رویت اہل حرفہ مین
سوچی کو دیکھنا -	یہ شخص پردہ لوگون کا فاش کرتا ہے جو کہتا ہے توبہ کرے -
بزاز کو دیکھنا -	زندگانی عیش سے بسر کریگا -
درزی کو دیکھنا -	اپنے دین کو بیچتا ہے اور امور دنیا کو اپنے ہاتھون پر تمام کرتا ہے -
رفوگر کو دیکھنا -	مرد مخاصم پر دلیل ہے -
تجار کو دیکھنا -	لوگون پر قہر کریگا اخبار نویس سلطانی ہوگا -
لوہار کو دیکھنا -	صاحب ملک و قوت ہوگا مال بے شمار پائیگا -

خواب	تعبیر
بکریان آتے دیکھنا۔	حاکم ہونے کی دلیل ہے۔
بھیڑ کا دیکھنا۔	زن شریف صالحہ اسکے نکاح مین آویگی عیش سے بسر ہوگی آرام سے عمر گذریگی۔
بھیڑ کا قتل کرنا۔	اپنی عورت کو طلاق دیگا۔
ہرن کا دیکھنا۔	کنیز صاحب جمال ملیگی یا لڑکی پیدا ہوگی۔
ہرن کا شکار کرنا۔	کسی عورت سے نکاح کریگا اسکے مال سے منتفع ہوگا۔
خرگوش۔	معیر بزن ہے اس سے نہ کچھ نفع ہے نہ کچھ ضرر ہے۔
ہاتھی۔	دشمن کا سامنا ہوگا یا بلائے ناگہانی نازل ہو تجارت مین بڑا نقصان پڑے۔
ہاتھی پر آپ کو سوار دیکھنا	دشمن قوی پر غالب آئیگا یا بادشاہ سے منفعت ہو دنیا مین عزت ہو۔
ہاتھی کو مست دیکھنا	بادشاہ سے کچھ فائدہ ہو نکبت اور فلاکت دور ہو جائے عیش و آرام سے عمر گذرے
ہاتھی سفید۔	فرزند صالح پیدا ہو سردار قبیلہ ہو اگر عورت دیکھے شوہر نیک بخت ملے راحت سے بسر ہو
ہاتھی خوبصورت دیکھنا	بادشاہ یا حاکم سے دولت ملے یا کسی جگہ کا خود حاکم ہو جائے رعایا مطیع رہے۔
بھیڑیئے کا حملہ کرتے دیکھنا	کسی بلا مین مبتلا ہوگا غم و الم مین پھنسیگا ملول رہیگا یا حاکم ظالم سے آزار ہوگا
شیر کو حملہ کرتے دیکھنا	کچھ آزار ہوگا یا فتنہ برپا ہوگا یا موت آنے والی ہے۔
کتا۔	دشمن کے پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
بلی۔	کوئی دشمن در پے کمین ہے۔
نیولا۔	بیمار ہونے کی علامت ہے لیکن جلد اچھا ہو جائیگا۔
سانپ بچھو۔	دشمن قوی سے سامنا ہو جان و مال کا نقصان ہو صدمہ و رنج اٹھائے
زنبور و مکس۔	مرد سفلہ اور سخی سے مراد ہے۔
چونٹیان۔	مال کثرت سے ملے لونڈی غلام ہاتھ آئین یا اس ملک پر غنیم چڑھ آئے۔
ٹڈی۔	لشکر کا حاکم ہو سرداری کرے اگر ٹڈی آتے دیکھے تو گرانی غلہ کی دلیل ہے
باز و عقاب کا دیکھنا	بادشاہ کو قوت ہو اگر شکار کرتے دیکھے تو دشمن پر غالب آئے عدو پر فتح پائے۔
طاؤس و حروس۔	عورت خوبصورت ملے معیشت سے گذرے بادشاہ سے فائدہ ہو زر کثیر ہاتھ آئے
چیل۔	بیمار ہو کر تکلیف اٹھائے فسق و فجور و دروغ گوئی مین مبتلا رہے۔

خواب	تعبیر
گھوڑے پر آپ کو سوار دیکھنا	عزت پائے آدمیون کی نگاہ مین اسکا وقار حاصل ہو۔
گھوڑے پر ہم ردیف دیکھنا	کسی جگہ حکومت کرے سلطنت ہاتھ آئے۔
گھوڑے کا شہر مین بیع بار آنا	اُس شہر مین کوئی بزرگ آویگا اُس سے فائدہ پہونچیگا۔
گھوڑا دوڑانا	مراد حاصل ہو دشمن پر غالب آوے۔
گھوڑی	عورت خوبصورت سے شادی ہو لڑکی پیدا ہو۔
گھوڑا سیاہ	کسی قوم کا سردار ہوگا خزانہ ملیگا مال سے مالامال ہو عشرت دو رہو۔
گھوڑا کمیت	خوشی کی نشانی ہے۔
گھوڑا اشہب	حکومت و سرداری ملے زر سے مالامال ہو جائے مقرب بادشاہ ہو۔
گھوڑا ابلق	بہادری مین مشہور ہو سپہ سالاری ملے۔
گھوڑا اسمند	بیماری کی علامت ہے۔
گھوڑا اسرنگ	خوش حال رہے دولت مند ہو جائے۔
گھوڑا اشقرہ	دین مین ترقی ہو نیک کامون کی طرف رجوع کرے خوش و خرم رہے۔
خچری پر سوار ہونا	زن جمیلہ پر فریفتہ ہو کر اسباب و مال تباہ کرے مفلس ہو جائے۔
خچر پر سوار ہونا	کسی کے مال مین خیانت کرے روپیہ لیکر مکر جائے۔
خچر کو اپنے پر سوار دیکھنا	عمر دراز ہو مال ملے عیش سے زندگانی کرے۔
اونٹ	بہت روپیہ ہاتھ آوے کہ گن نہ سکے۔
اونٹ پر آپ کو سوار دیکھنا	سفر درپیش ہو راہ مین تکلیف اُٹھائے رنج و الم مین مبتلا ہو جائے۔
اونٹون کی قطار دیکھنا	رئیس و حاکم ہونے کی دلیل ہے۔
بیل کا دیکھنا	بادشاہ کی طرف سے کوئی کام عطا ہوگا عزت و رتبہ پاویگا۔
بیل کا میانہ جسیم فربہ دیکھنا	اُس سال غلہ بہت پیدا ہوگا فراخی رزق سے ہر ایک خوش رہیگا۔
بیل کا لاغر دیکھنا	قحط سالی اور گرانی غلہ ہوگی یا موت آئے مگر چندے بیمار رہے۔
بیل کا پانا	تجارت مین نفع ہوگا زر کثیر ہاتھ آئیگا کھیت مین غلہ بہت پیدا ہوگا۔
بکری چرانا	کسی قوم کا سردار ہوگا حکومت کریگا عزیز اقارب مین ممتاز رہیگا۔

خواب	تعبیر
مُردے کا پکارنا۔	موت آنے کی نشانی ہے۔
مُردے کو سلاتے دیکھنا	کسی فاسق کو دین کی بات بتلائے ضلالت اور گمراہی سے بچائے۔
مُردے کا کچھ مانگنا زندہ سے	یہ بہتر نہیں موت کی علامت ہے۔
مُردے کو ننگا دیکھنا۔	گناہون کے دور ہونے کی دلیل ہے۔
مُردے کے پیچھے کسی مکان مین جانا	اگر اُس مکان مین ٹھہر جائے تو موت آئے اور نکل جائے تو رنج سے نجات پائے
مُردے کا کچھ دینا۔	حاجتین روا ہون تجارت مین نفع ہو۔
مُردے کے ساتھ کھانا	دنیا مین راحت و آرام ملے دولت سے مالا مال ہو۔
مُردے سے مباشرت کرنا	جس کام مین مایوس ہو اُسکا اچھا انجام ہو۔
مُردے کو اپنے ساتھ صحبت کرتے دیکھنا	اپنے اقارب سے فائدہ ہو راحت و آرام سے بسر ہو۔
مُردے کو اپنے بستر پر سوتے دیکھنا	عمر دراز ہو دے بخت و طالع یار ہو نعمت غیر مترقبہ ہاتھ آئے مقصد حاصل ہو
آپ کو مُردہ دیکھنا۔	مقیم سفر کرے مسافر وطن مین آئے قیدی آزاد ہو جائے بیمار صحت پائے۔
قبر کھودنا۔	نیا مکان تعمیر کرنے کی دلیل ہے۔
قبر مین جانا۔	کسی بلا مین مبتلا ہوگا قید مین پھنسیگا رنج اُٹھاویگا۔
قبر کو بند کرنا۔	فتنہ اور فساد کا مٹانا ہے۔
قبر کو دیکھنا۔	اپنے کیے پر پشیمان ہو منفعت قلیل ہو رنجیدہ رہے یا کوئی مکان بناوے۔
قبر کا بنانا۔	کسی معاملہ مین پھنسیگا پریشان ہوگا تجارت مین بڑا نقصان پڑیگا۔
کفن پہننا۔	بادشاہ کی بارگاہ سے خلعت ملیگا جاہ و مرتبہ پائیگا عیش سے بسر کریگا۔
قبر سے کفن نکالنا۔	میت کے دین کی پیروی کریگا یا شریعت مین کوئی امر نیا جاری کریگا۔
جنازہ کا اُٹھانا۔	مال حرام کے پانے کی علامت ہے۔
جنازہ دیکھنا۔	بادشاہ کی خدمات مین سے کسی خدمت کا کارپرداز ہونا۔
	فصل ۱۰ رویت جانورون وغیرہ مین
گھوڑے کا دیکھنا۔	دولت ہاتھ آئے یا عورت حسین ملے راحت و آرام سے گذرے۔

خواب	تعبیر
آپ کو دیوانہ دیکھنا۔	مال ہاتھ آوے مگر بیجا صرف ہو جائے۔
آپ کو بیمار دیکھنا۔	عبادت مین خلل پڑے رنج اُٹھاوے۔
رونا۔	بڑی خوشی کی علامت ہے۔
غسل کرنا۔	حاجت رفع ہو اگر قیدی ہے رہائی پائے یا گناہون سے پاک ہونے کی علامت ہے
وضو کرنا۔	امانت ادا کرے جسکا کچھ لے اسکو دے دے۔
وظیفہ پڑھنا۔	نیک کام کی طرف رجوع کرے اگر بیمار ہے تو صحت پاوے۔
وعظ کہنا۔	امام یا پیشوا ہو دنیا مین عزت پاوے گمراہون کو راہ بتاوے انجام بخیر ہو
نکاح کرتے دیکھنا۔	مال بہ کثرت ملے نعمت غیر مترقبہ ہاتھ آئے عزت و آبرو سے رہے۔
مرد سے مباشرت کرنی۔	اگر مال دار ہے تو فقیر ہوگا اور فقیر ہے تو دولت مند ہوگا۔
عورت باکرہ سے مباشرت کرنا	مقصد حاصل ہو دنیا کی نعمتین ملین مال مین نفع ہو دشمن پر فتح یاب ہو۔
عورت کو عورت سے مباشرت کرنا	اس عورت کے راز مخفی سے خبردار ہو یا کسی عورت فاحشہ سے ملاقات ہو
زن مجہولہ سے مباشرت کرنا	بڑا مال ملے دولت ہاتھ آوے اپنے دشمن پر ظفر پائے۔
زن معروفہ سے مباشرت کرنا	دنیا مین اہل عزت ہو نیک نام صاحب توقیر ہو فائدہ کثیر ہو عیش سے بسر کرے
عورت کو حاملہ دیکھنا۔	مال مین افزونی ہوگی عزت ملیگی۔
عورت کو جنتے دیکھنا۔	اگر لڑکی پیدا ہوئی ہے تو خوشی ہوگی اور اگر لڑکا جنا تو غم والم پہونچیگا۔
آپ کو فروخت ہوتے دیکھنا	رنج مین مبتلا ہوگا اپنی زندگی غم والم مین بسر کریگا۔
اپنی عورت کو طلاق دینا	مال ملے فراغت سے گذرے۔
مُردے کو دیکھنا۔	مقیم ہے تو سفر کرے اور اگر مسافر ہے تو وطن مین آئے محبوس رہائی پائے
مُردے کو آغوش مین لینا	عمر دراز ہونے کی دلیل ہے۔
مُردے کو اُٹھا لیجانا۔	مال حرام حاصل کرنے کی نشانی ہے۔
مُردے سے کلام کرنا۔	مرادات دلی حاصل ہون جس کام کی تمنا ہے بر آوے امید پوری ہو۔
مُردے کو بصورت زندہ دیکھنا	مال تلف شدہ ہاتھ آئے خوشی حاصل ہو عیش و عشرت سے بسر ہو۔
مردون کی جماعت۔	تہیدستی اور گمراہی کی نشانی ہے یا وبا آنے والی ہے توبہ کرے۔

خواب	تعبیر
انگلیون کو زیادہ دیکھنا۔	مقصد سے دور رہے روپیہ ضائع ہو
انگلیون کو متفرق دیکھنا۔	تنگدستی ہو تکلیف سے بسر ہو عزیز اقارب جدا جدا ہو جائین۔
ناخن دیکھنا	بہتری کی علامت ہے۔
ناخن قوی و دراز دیکھنا۔	دشمن پر ظفر و منصور ہو۔
ناخن تراشنا۔	قرض ادا ہوگا قرضداری سے سبکدوش رہیگا بیمار صحت پائیگا۔
ناخن ٹوٹا ہوا دیکھنا۔	عزیز یا دوست سے مخاصمت ہو افشاے راز ہو تجارت مین نقصان پڑے
سینہ کشادہ دیکھنا۔	جوان مرد حلیم الطبع ہو عزیز خلائق ہو کر عیش و راحت سے بسر کریگا۔
سینہ تنگ دیکھنا۔	بخل و گمراہی سے بدنام ہوگا رزق مین تنگی ہوگی زندگانی تلخ ہو جائیگی۔
چھاتیون کو دیکھنا۔	جورو ملے کثرت اولاد ہو لڑکیان پیدا ہونگی۔
پیٹ کو انتڑیون سے خالی دیکھنا	اقارب سے جدائی ہوگی مال مین بڑا نقصان ہوگا۔
پیٹ شفاف دیکھنا۔	مال و فرزند کی زیب و زینت ہو مال ملے تجارت مین نفع ہو روپیہ ہاتھ آئے
پیٹھ دیکھنا۔	معین و مددگار اسکا غائب سے پیدا ہوگا فرحت مین رہیگا۔
ذکر کو دراز دیکھنا۔	کثیر الاولاد ہوگا یا زن جمیلہ سے نکاح کریگا اگر عورت دیکھے لڑکا پیدا ہو۔
ذکر اور فرج کو ساتھ دیکھنا	شادی ہو خانہ آبادی ہوگی غم و الم دور ہوگا میان بیوی مین اتفاق رہیگا۔
ذکر کو کٹا دیکھنا۔	قطع نسل ہوگا خود مرجائیگا یا اسکا لڑکا مریگا صدمہ ہوگا۔
انتین دیکھنا۔	لڑکا پیدا ہوگا یا قوت زیادہ ہوگی۔
فرج کا دیکھنا۔	غم و الم رہے فکر مین بسر کرے یا زن جمیلہ سے ہم صحبت ہو۔
فرج کو ذکر کی جگہ دیکھنا	جس کام کو کرے پشیمانی اٹھاوے ذلیل و خوار رہے۔
ختنہ کرنا۔	گناہون سے پاک ہونے کی دلیل ہے۔
جماع کرتے دیکھنا۔	زینت اور ترقی مال کی علامت ہے۔
پانون زمین پر مارنا۔	مصیبت مین مبتلا ہو رنج اٹھائے۔
دراز قد دیکھنا۔	موت آنے کی نشانی ہے۔
قد کوتاہ ہونا۔	ذلت اور حقارت ہو تجارت مین نقصان اٹھاوے یا اجل آجائے۔

خواب	تعبیر
آنکھ کو دیکھنا۔	خوشی حاصل ہوگی۔
آنکھ اپنے ہاتھ پر دیکھنا	نقد روپیہ ہاتھ آئیگا تنگی معاش دور ہوگی عورت فرمان برداری کریگی۔
ناک کا دراز دیکھنا۔	شرف حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
ناک سے خون بہنا۔	مال حرام ملیگا مکروہات مین عمر بسر کریگا۔
مُنہ کے اندر کچھ جاتے دیکھنا	نعمت غیر مترقب ہاتھ آئیگی۔
مُنہ کے اندر سے کچھ نکلنا۔	جو چیز نکلے اگر بد ہے تو بُرائی ہووے اور جو نیک ہے تو فراخی رزق ہے۔
زبان اپنی لمبی دیکھنا۔	زیادہ گوئی اور فحش کی عادت ہے۔
زبان طرار دیکھنا۔	تدبیر کار مین مستعد رہے لسانی سے اُمرا کے پاس آبرو بڑھے۔
زبان کو مُنہ سے باہر دیکھنا۔	خلق مین بدنام ہو تہمت لگے شرمندہ ہو رنج اُٹھائے۔
زبان پر بال نکلنا۔	کوئی نئی بات پیش آوے پشیمانی اُٹھاوے زندگانی تلخ ہو جائے۔
زبان اپنی بندھی دیکھنا	آفت مین پھنسے طرح طرح کی مصیبتین پیش آوین یا بیمار ہو کر صاحب فراش رہے
زبان سے کوئی چیز گرتے دیکھنا	تلاش معاش مین سرگردان رہے اپنے کیے سے پشیمان ہووے۔
دانت اپنا گرتے دیکھنا۔	کوئی عزیز اسکا مر جائیگا یہ غم والم مین مبتلا ہوگا۔
دانت سیاہ دیکھنا۔	دنیا سے انتقال کریگا۔
دانت اپنا سونے کا دیکھنا	بیماری شدید اُٹھاوے۔
دانت چاندی کا دیکھنا۔	گھر کا اسباب برباد ہوگا تکلیف و رنج مین مبتلا ہوویگا۔
دانت کا اُکھاڑنا۔	قطع رحم کرے یا دنیا سے رحلت کریگا۔
گردن کٹنا۔	اگر قرضدار ہے قرض ادا ہو جائے بیمار صحت پائے تردد دور ہو۔
بازو اپنا کٹا دیکھنا۔	بھائی یا بیٹے کے انتقال سے رنج اُٹھائے۔
بازو دا ھنا دیکھنا۔	فرزند یا عزیز کے ملنے سے فرحت حاصل ہوگی چین سے بسر ہوگی۔
بازو بایان دیکھنا۔	جورو یا ہمشیر سے ملاقات ہوگی لطف سے زندگی کٹے گی۔
ہاتھ۔	بھائی یا کوئی دوست ملے روپیہ ہاتھ مین آوے رفع پریشانی ہو۔
ہاتھ دھونا۔	جس کام کو کرے انجام بخیر ہو مشقت اور محنت برباد ہو جائے۔

خواب	تعبیر
سر کے بال جھڑتے دیکھنا۔	قرض ادا ہوگا دل کا رنج جاتا رہیگا دولت ملیگی خوشی ہوگی۔
سر اپنے ہاتھ سے مونڈنا۔	بے عزتی ہوگی خلق کی نظروں سے گر دیگا۔
سر کے بال اپنے کھلے دیکھنا۔	عورت نا کنخدا ہو تو شادی ہو جائے مسافر اپنے وطن آئے۔
سر کے بال کٹے دیکھنا۔	اپنی عورت کو طلاق دیگا یا گھر سے نکال دیگا۔
سر اپنا کٹا ہوا اپنے ہاتھ میں دیکھنا	موت آنے کی نشانی ہے۔
سر مونڈوانا۔	اپنی اہلیہ سے شر و فساد کریگا گھر برباد ہوگا۔
سر اپنا ننگا دیکھنا۔	رنج میں مبتلا ہوگا صدمہ اٹھائیگا۔
سر میں تیل ڈالنا۔	اگر اندازے کے موافق ہے تو خوشی حاصل ہوگی اور اگر زیادہ ہے تو رنج میں مبتلا ہو۔
سر کے بال سیاہ دیکھنا۔	اگر فقیر دیکھے غنی ہو جائے اور غنی دیکھے فقیر ہو دے۔
سر کے بال سفید دیکھنا۔	سب کے دل میں وقار و ہیبت ہوگی عزت و آبرو پائے۔
ڈاڑھی۔	ترقی اقبال اور بلند مرتبہ ہونے کی دلیل ہے۔
ڈاڑھی زیادہ دیکھنا۔	رنج و غم دور ہوگا خوشی نصیب ہوگی پریشانی جاتی رہیگی۔
ڈاڑھی ناف کے نیچے دیکھنا	قرضدار ہو جائے مصیبت میں پھنسے مدت تک تکلیف اٹھائے۔
ڈاڑھی اپنی سفید دیکھنا	رتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔
ڈاڑھی اپنی سیاہ دیکھنا	عزت و حرمت کی علامت ہے۔
ڈاڑھی گھنی دیکھنا۔	اگر تونگر ہے تو ترقی دولت ہوگی اور فقیر ہے تو اور محتاج ہو جائیگا۔
ڈاڑھی کے بال کھڑے دیکھنا	خجالت اور پشیمانی اٹھانے کی نشانی ہے۔
ڈاڑھی اپنی آپ اکھاڑنا۔	اصراف بیجا سے مال تباہ ہوگا عزت میں فرق آئیگا۔
ڈاڑھی تراشنا یا کاٹنا۔	زوال نعمت اور حصول فلاکت کی علامت ہے۔
ڈاڑھی والی دیکھنا عورت کا آپ کو	شوہر سفر میں جائیگا اور اگر سفر میں ہے تو گھر آویگا۔
ڈاڑھی والا دیکھنا لڑکے کا آپ کو	قبل بلوغ مر جائے اور بعد بلوغ کے دیکھے تو نکاح ہو جائے۔
ڈاڑھی میں خضاب کرنا۔	لباس فاخرہ پہننے کی نشانی ہے۔
مونچھوں کا زیادہ دیکھنا	اسکے دین میں نقصان ہے خلاف شرع کوئی امر ہوگا

خواب	تعبیر
بندوق لگانا۔	دین مین نقصان ہو طپنچہ کا دیکھنا بھی اسی قبیل سے ہو۔
کلھاڑی و بسولہ۔	نقصان مایہ بہمانت ہمسایہ کی دلیل ہو۔
زرہ۔	آفات سے بچنے کی نشانی ہو یا بلندی رتبہ اور برتری ہوگی۔
چلتہ۔	دشمنون سے پناہ مین رہنے کی بشارت ہو۔
خود۔	عدو پر غالب رہے تندرستی سے عمر بسر ہو۔
نشان۔	رفعت اور بلندی حاصل ہو دنیا مین بڑا نام و رہو دین کی ترقی کرے۔
کمند۔	کسی سخت کام مین مبتلا ہوگا۔
سپر۔	دشمن سے پناہ مین رہے اپنے دوست اور عزیز کا نگہبان رہے۔
چھری۔	دشمن اسکے ہاتھ سے مارا جائیگا۔
کوڑا۔	مال صدقات اور ولایت پر دلیل ہو۔
قرآن۔	میراث ملے دین و دنیا مین خیر و برکت ہو علم سیکھے یا سکھاوے۔
قرآن پڑھنا۔	روزی حلال ملیگی علم دین کی تعلیم کرے۔
قرآن لکھنا۔	علم دین مین کامل ہوگا اسکی تصانیف سے خلق کو نفع پہونچیگا۔
قرآن کا ورق کھانا۔	موت کی نشانی ہو دین اُسکا برباد ہوگا دنیا مین بدنام رہیگا۔

فصل ۹ رویت مرد و زن اور انکے اعضا کے تصرفات مین۔

مرد معلوم کا دیکھنا۔	بہتری کی علامت ہو۔
مرد نامعلوم کو دیکھنا۔	سعادت اور بہرہ مندی کی دلیل ہو کسی دوست سے ملاقات ہو۔
عورت کو دیکھنا۔	زبونی اور نقصان کی نشانی ہو۔
سر کا دیکھنا۔	رئیس اور سردار ہونے کی علامت ہو۔
سر جدا ہونا۔	اقارب سے جدا ہوگا حاکم کے عتاب مین آئیگا۔
سر اپنا چھوٹا دیکھنا۔	تنزل کی علامت ہو۔
سر خوش قطع دیکھنا۔	ہمت اور جرأت ہو عزت و توقیر ہو سرداری ملے۔

خواب	تعبیر
جھنڈا —	سردار قوم ہو یا عالم وقت ہو خزانہ ملے —
جھنڈ سفید —	امام قوم ہو یا تونگر صاحب عزت ہو —
جھنڈ اسبز —	سفر درپیش ہو سخت مصیبت اُٹھائے مگر جان کی خیر رہے سلامت گھر آئے
جھنڈ اسرخ —	خوشی حاصل ہو جو کام کرے نیک نام ہو دشمن حقیر ہو —
جھنڈ ازرد —	بیمار ہو مدت تک مصیبت مین پھنسا رہے مگر پھر صحت پاوے —
جھنڈ اسیاہ —	سرداری اور رفعت کی دلیل ہی جدھر جائے ظفر پائے —
تلوار —	بادشاہت اور عورت اور اولاد کی دلیل ہی —
تلوار باندھنا —	بادشاہ ہو دشمن پر فتح پائے عورت خوبصورت ملے فرزند پیدا ہو —
تلوار برہنہ —	غلبہ و نصرت کی نشانی ہی —
صدائے سیف —	اسکے کلام کے لیے فروغ نہو گا یا لڑکا قلیل الجوہر و بے ہنر ہو گا —
تلوار کا پرتلے مین دیکھنا —	ولایت پر قبضہ کرنے سے عاجز ہو گا دشمن سے مغلوب رہیگا —
پرتلے کا ٹوٹنا —	حکومت جاتی رہے رعایا منحرف ہو جائے ملک مین تباہی آئے —
تلوار کا ٹوٹنا —	مغلوب ہونے کی علامت ہی —
تلوار کی نوک ٹوٹنا —	مان یا جدہ یا خالہ کے مرنے کی دلیل ہی —
تلوار کا قبضہ ٹوٹنا —	باپ یا چچا کے مرنے کی نشانی ہی یا ذلیل ہو عزت جائے —
تلوار کا میان ٹوٹنا —	لڑکا مر جائیگا یا مان فوت ہو گی کوئی آفت آئیگی —
تلوار مارنا —	لوگون سے زبان درازی کریگا —
تیر مارنا —	رسالہ یا کوئی کتاب لکھیگا جس سے لوگون کو رنج پہونچیگا —
کمان مع تیر پانا —	اپنی منکوحہ سے بعد مدت کے ملاقات کریگا یا دشمن پر غلبہ پائیگا —
کمان بنانا —	عورت کو نیک ہی اگر حاملہ ہو لڑکا جنے مرد مشقت مین رہے —
کمان کھینچنا —	سفر پیش آئے دولت مل جائے عزت سے بسر ہو یا فوج کا افسر ہو —
نیزہ —	سفر کرے عورت جمیلہ سے ہم بستر ہو لڑکا پیدا ہو گا —
نیزہ مارنا —	کسی کی مدد کرے جان بچائے دشمن پر فتح پائے ملک پر قابض ہوئے

خواب	تعبیر
کوڑی پانا	تنگی معاش پر دلیل ہے۔
فصل ۸ رویت ظروف اکل و شرب و آلات و ادوات وغیرہ مین۔	
دیگ	عورت باکرہ سے ہم صحبت ہو اور اگر عورت دیکھے مرد جوان ملے۔
دیگدان۔	گھر عمدہ ملے روزی غیب سے آوے۔
رکابی۔	غلام خیر خواہ ملے رنج دور ہو راحت آئے روزی حلال بے محنت ہاتھ لگے۔
پیالہ۔	کثرت رزق پر دلیل ہے۔
دستر خوان کا خالی دیکھنا۔	تنگی معاش پر دلیل ہے اور کھانے سے پُر دیکھنا ترقی نعمت کی نشانی ہے۔
گلاس یا کٹورہ۔	اگر کسی چیز سے بھرا ہے تو موت کی نشانی ہے اور خالی معیشت کی دلیل ہے۔
خوان۔	فراغی نعمت ہو معاش مین وسعت ہو۔
خوان پر کچھ کھانا۔	درازی عمر کی نشانی ہے۔
قلم کا دیکھنا۔	امر و نہی کے جاری ہونے پر دلیل ہے فرزند پیدا ہو۔
قلمدان۔	پادشاہ کا وزیر ہو ملک پر حکومت کرے عورت دیندار سے نکاح کرے۔
دوات۔	عورت حاملہ ہو یا زن مالدار ملے عیش سے گذرے۔
کاغذ۔	کوئی کتاب لکھے اس سے خلق کو فائدہ پہونچے۔
آئینہ۔	نکاح کرے اگر عورت حاملہ ہے دختر جنے۔
لڑکے کا آئینہ دیکھنا۔	بھائی پیدا ہوگا اور اگر لڑکی دیکھے تو لڑکی پیدا ہو۔
کنگھی کا دیکھنا	خوشی حاصل ہو زن جمیلہ سے نکاح ہووے۔
بالون مین کنگھی کرنا۔	رنج و الم کی دلیل ہے۔
قینچی سے کاٹنا	موت آنے کی نشانی ہے یا قرض لیکر رنج اٹھائیگا۔
سوئی مین تاگا پرونا۔	زوجہ اطاعت کرے خانہ آبادی ہو۔
سوئی کا ٹوٹنا	پریشان رہے تلاش معاش مین پراگندہ پھرے۔
سوئی سے سینا۔	جس کام کی تمنا ہے بر آئے غم و الم دور ہو زن جمیلہ سے وصل ہو۔

خواب	تعبیر
سونا کسی کے پاس امانت رکھنا	امانت دار خیانت کرے مال ضائع ہو جائے۔
سونا نثار کرنا۔	مال کو ضائع کرے رنج بے انتہا اٹھاوے۔
زیور کو دیکھنا۔	عزت پاوے بادشاہ کا مقرب ہووے۔
تاج کو دیکھنا۔	دین و دنیا مین رتبہ بلند ہو کسی جگہ کی حکومت ہاتھ آوے رعایا مطیع ہو
تاج کو سر پر دیکھنا۔	برتری اور شرف حاصل ہوگا۔
طوق۔	کسی کی امانت اسکے گردن مین پڑیگی۔
انگوٹھی۔	صاحب تجمل ہو فرزند صالح پیدا ہوگا یا قاضی شہر ہو عزت سے رہے۔
انگوٹھی سونے کی بے نگینہ	مردون کے لیے برائی کی علامت ہو عورتون کے واسطے بھلائی ہو۔
انگوٹھی پہننا۔	حکومت و مرتبہ ملے بادشاہ کا مصاحب ہووے۔
انگوٹھی سے نگینہ کا گرنا یا انگوٹھی کا گرنا	ذلیل و خفیف ہو قدر و منزلت سے گر جائے حکومت ہاتھ سے جاتی رہے۔
انگوٹھی ایک انگلی سے دوسری مین پہنانا	خیانت کرکے ذلیل ہوگا بادشاہ کی نظرون سے گریگا۔
انگوٹھی بیچ ڈالنا۔	عورت کے فراق مین صدمہ اٹھائے۔
چاندی کی انگوٹھی دیکھنا	سب کام بنجائین تکلیف دور ہو عیش سے زندگی بسر ہو۔
سونے کی انگوٹھی دیکھنا۔	مال حرام کا اسکے ہاتھ مین آوے مگر سب ضائع ہو جاوے۔
لوہے کی انگوٹھی دیکھنا۔	بادشاہ سے کوئی چیز ملیگی رتبہ بڑھیگا۔
رانگے کی انگوٹھی دیکھنا۔	خوار و حقیر ہوگا خلق کی نظرون سے گریگا۔
کنگن پہنے دیکھنا۔	اپنے کسب و دستکاری سے تنگی اور دشواری مین پڑیگا۔
چھاگل۔	قید ہو جانے کسی بلا مین مبتلا ہووے۔
اشرفی۔	دین و دنیا کے کامون مین قوت ہو رتبہ بلند ہو۔
روپیہ ضائع کرنا۔	کسی جاہل سے رنج اٹھائے مال تلف ہو جائے۔
روپیہ بنانا۔	نیک عمل نکرے دولت کی تمنا مین بسر کرے۔
روپیہ ہاتھ مین لینا۔	غیب سے روزی ملے تنگی معاش سے رنج نہ اٹھاوے۔
پیسہ دیکھنا۔	خست اور تنگ دلی کی دلیل ہو۔

خواب	تعبیریں
فصل ۷ رویت جواہر اور سونا اور چاندی اور زیور اور اشرفی اور روپیہ اور پیسے وغیرہ تین	
جواہر کا دیکھنا —	مال افزون ملے اللہ کی یاد مین مشغول رہے —
موتی کا دیکھنا —	قرآن اور علم اور فرزند پر دلیل ہی —
موتی مین سوراخ کرنا —	وہ شخص تفسیر قرآن کی لکھیگا یا تفسیر کی کوئی کتاب پڑھیگا —
موتی بیچنا —	اس سے لوگون کو فائدہ پہونچیگا —
موتیون کا لچھا دیکھنا —	قرآن کو حفظ کریگا کثیر الاولاد و ذی رتبہ ہوگا
موتیون کا کھانا —	علم قرآن کو سینہ مین محفوظ رکھیگا اور لوگون کو تعلیم کریگا —
موتی کا کان مین بندہ دیکھنا	علم تفسیر سیکھے کثیر الاولاد ہووے خبر جاری ہونے کی علامت ہی —
موتی کا منھ سے جھڑانا —	کلام نیک ظاہر ہونگے لوگون کو علم بکثرت سکھاویگا اور بہت تسبیح کریگا —
عقیق کا دیکھنا —	عزت پاویگا مال بکثرت ہاتھ لگیگا —
سونگا —	مالدار ہو خزانہ ملے راہ خدا مین دے —
فیروزہ —	عمر دراز ہو دشمن پر فتح یاب ہو —
زمرد و زبرجد —	مرد شجاع اور دیندار ہو مال حلال ملے کسی عورت سے نکاح کرے —
لعل —	معیشت و عشرت سے بسر ہو فرزند شائستہ پیدا ہو —
یاقوت —	خوشی و خبری حاصل ہو عورت جمیلہ سے وصل نصیب ہو —
چاندی کا دیکھنا —	مال حلال پر دلیل ہی —
چاندی کا ٹکڑا —	خوب صورت لونڈی ملے معیشت سے زندگی کٹے —
چاندی گلانا —	خصومت مین مبتلا ہو رنج اٹھاوے —
چاندی کا پانا —	رنج و غم دور ہو کا خوشی نصیب ہوگی —
چاندی کھوٹی دیکھنا —	دولت کے زوال ہونے پر دلیل ہی —
سونا دیکھنا —	غم و الم پر دلیل ہی —
سونے کا ٹکڑا پانا —	سرداری ملے مال سے مالا مال ہو تنگی معاش دور ہو —
سونا گلاتے دیکھنا —	آفت مین پھنسے مصیبت سے عمر کٹے مال کا نقصان ہووے —

خواب	تعبیر
لباس پاکیزہ پہننا۔	مرتبہ و عزت پائے عورت باکرہ سے نکاح کرے اور اگر عورت ہو تو اچھا ملے۔
صوف پہننا۔	مال دنیا بہ کثرت ملے عیش سے بسر ہووے۔
کملی کا دیکھنا۔	دین و دنیا مین عزت ہووے صاحب باطن ہو جائے۔
سفید لباس پہننا۔	صلاح و فلاح دارین کی دلیل ہے۔
زرد لباس پہنے دیکھنا۔	مرض کی علامت ہے مگر بعد چندے کے صحت پاوے۔
سبز لباس پہنے دیکھنا۔	جنتی ہونے کی نشانی ہے یا دنیا مین مال کثیر ملے۔
سرخ لباس پہنے دیکھنا۔	شہید ہونے کی بشارت ہے یا زندگی مین نیک نام مشہور رہووے۔
سیاہ لباس پہنے دیکھنا۔	رنج و غم مین مبتلا ہو مصیبت اٹھاوے مال ضائع ہو جاوے۔
پگڑی کا دیکھنا۔	رفعت و منزلت پر دلیل ہے کسی قوم کا سردار ہوگا حکومت کریگا۔
ٹوپی کا دیکھنا۔	سرداری اور صاحب مال ہونے کی دلیل ہے۔
انگرکھے کا دیکھنا۔	عزت و آبرو سے بسر ہو عورت حسین نیک بخت ملے۔
پائجامہ کا پھٹا دیکھنا	زوجہ کو طلاق دیگا
دوپٹہ زنانا دیکھنا	عورت کو شوہر نیک ملے عفت سے رہے۔
موزہ و کفش و جراب کا دیکھنا۔	معیشت مین فراخی ہو عورت حسین سے وصل ہو عیش سے بسر کرے۔
جوتہ کا پھٹا دیکھنا۔	زوجہ کے مرنے پر دلیل ہے۔
عورت کو اپنے شوہر کا لباس پہننا	اگر شوہر سفر مین ہے صحیح و سالم آوے اگر اسکے پاس ہے تو اس سے کچھ فائدہ پہونچیگا
مرد کو اپنی عورت کا لباس پہننا۔	کچھ خوف پہونچیگا عورت کی جانب سے صدمہ اٹھاویگا۔
فرش کا دیکھنا۔	صلاحیت پر دلیل ہے۔
فرش کو کشادہ دیکھنا	زندگی عیش سے بسر ہوگی دولت بے شمار ملیگی۔
فرش کا لپٹا ہوا دیکھنا۔	تنگی معاش کی دلیل ہے۔
گاؤ تکیہ دیکھنا۔	بلند رتبہ ہو عزت پائے لونڈی غلام بہ کثرت ملین۔
پردہ دیکھنا۔	غم و الم اٹھائے چندے مصیبت سے بسر ہووے۔
پردہ اٹھانا۔	عورت کے سبب سے بے عزت ہو اور نقصان مال ہووے۔

خواب	تعبیر
گاے کا دودھ پینا۔	کام کا بخیر انجام ہو دین مین صلاحیت ہو دنیا مین فراخی نعمت ہووے۔
بکری کا دودھ پینا۔	عیش و آرام سے گذرے مال ہاتھ آئے۔
خچر کا دودھ پینا۔	تنگی معاش کی دلیل ہے عسرت سے ذلت اُٹھائے۔
شیرنی کا دودھ پینا۔	دشمن پر فتح یاب رہے اگر لڑائی پڑجائے غالب آئے۔
گتیا کا دودھ پینا۔	دشمن سے ضرر پہونچیگا مصیبت اُٹھائیگا۔
دہی کا کھانا۔	غم والم کی دلیل ہے۔
ملائی کا کھانا۔	ہلاکت مین پڑے رنج اُٹھاوے۔
شراب کا دیکھنا۔	مال حرام ملے باہم خصومت ہووے جان و مال کا نقصان ہو۔
شراب پیکر مست ہونا	مالدار ہو یا کسی قوم کا سردار ہو کر ذلت اُٹھاویگا۔
شراب بنانا۔	یہ شخص مقرب سلطان ہوگا اور اُسکے ہاتھ سے بڑے بڑے کام ہونگے۔
شراب کی نہر باغ مین دیکھنا۔	جنت مین داخل ہونے کی دلیل ہے۔
برف کھانا	دل کو خوشی حاصل ہوگی۔
برف گرتے دیکھنا۔	موسم مین مال کثیر ملے اور خلاف موسم نقصان اُٹھائیگا۔
شبنم کا گرتے دیکھنا۔	غم و ہم کے پہونچنے پر دلیل ہے۔
کھانا کھاتے دیکھنا	نعمت مین افزونی ہو۔
دوا کھانا۔	پشیمان ہوگا مصیبت اُٹھائیگا۔
مشک کا دیکھنا یا لگانا۔	بلند اقبال ہو اگر فقیر ہے غنی ہو جائے۔
کافور کا دیکھنا	عالم متدین ہو مال تجارت مین نفع ملے۔
صندل کا دیکھنا۔	نیک نامی سے مشہور ہو بڑی مشقت اُٹھا کر مال ہاتھ لگے عیش سے بسر ہو۔
عنبر کا دیکھنا۔	حلال سے روزی ملے راحت و آرام سے بسر ہو۔
زعفران کو دیکھنا	نیک عورت سے ہم صحبت ہو مال سے مالا مال ہوگا۔
عطر کا دیکھنا۔	تجارت مین منفعت ہو اگر بیمار ہے صحت پاوے۔
عطر کا لگانا	دین کی ترقی ہو راحت و آرام میسر ہو عورت حسین ہم صحبت ہووے۔

خواب	تعبیر
گلاب کا پھول دیکھنا۔	خلق مین ذی رتبہ اور نیک نام ہو۔
چنبیلی کا دیکھنا۔	خوشی کی علامت ہی اگر بیمار ہو صحت پائے۔
گلدستہ باندھنا۔	جنگ و خصومت کی علامت ہی۔

فصل ۶ رویت کھانے اور پینے کی چیزون اور عطریات اور لباس اور فرش وغیرہ مین

آٹے کا دیکھنا۔	کسی کا مال جمع کیا ہوا ملے عیش سے گذرے۔
سیدے کا دیکھنا۔	عیش سے بسر ہو دولت ہاتھ آوے تجارت مین نفع ہو۔
خمیر کا دیکھنا۔	کثیر الاولاد ہو فقرا کو فائدہ پہونچے فیض جاری رہے۔
روغنی روٹی کا دیکھنا۔	خوشی اور مال حلال پر دلیل ہی خشک روٹی اسکے خلاف ہی۔
گوشت خام کا دیکھنا۔	مال حرام ملے رنج اٹھائے۔
کچا گوشت کھانا۔	غیبت کرنے پر دلیل ہی۔
گوشت بھنا ہوا دیکھنا۔	مال شاہی ملے یا غیب سے دولت آئے عیش سے بسر ہو۔
اونٹ کا گوشت کھانا۔	روزی حلال سے پائے چندے بیماری اٹھائے۔
بیل کا گوشت کھانا۔	بڑی مشقت سے روزی ملیگی مگر حلال سے ہوگی۔
بکری کا گوشت کھانا۔	روزی فراخ ہوگی دولت بے شمار ملیگی لڑکی پیدا ہووے۔
گھوڑے کا گوشت کھانا۔	رزق مین ترقی ہوگی رتبہ بلند ہوگا بڑی عزت حاصل ہوگی۔
شہد کا دیکھنا۔	مال حلال سے مراد ہی فرزند پیدا ہوگا اگر بیمار ہی شفا پاویگا۔
حلوے کا کھانا۔	خوشی حاصل ہو اگر مسافر ہی امن و امان سے گھر مین آئیگا۔
قند کا دیکھنا۔	ترقی علم اور مال حلال پر دلیل ہی فرزند نیک پیدا ہوگا۔
مٹھائی کا دیکھنا۔	عزت و حرمت پر دلیل ہی۔
پیاز کا دیکھنا۔	عورت بدصورت ملے مال کثیر ہاتھ آئے لڑکی پیدا ہو خوشی حاصل ہو۔
لہسن کا کھانا۔	دولت سے بہرہ ور ہوگا مگر بدنام رہے۔
دودھ کا دیکھنا۔	روزی حلال پاوے اسکے لیے دین و دنیا مین خیر و برکت ہوگی۔

خواب	تعبیر
درخت کنجد کا دیکھنا۔	کسی مرد اجنبی سے نفع ہوگا مال تجارت مین فائدہ ہوگا۔
خربزہ کا دیکھنا۔	سبز کا دیکھنا معبر برزق ہو اور زرد مرض کی علامت ہو۔
کھیرا اور ککڑی اور ٹینڈے کو دیکھنا۔	غم والم پہونچیگا مال کے تلف ہونے سے صدمہ اُٹھاویگا۔
ساگ کو دیکھنا۔	فتنہ وفساد برپا ہونے کی دلیل ہو۔
درخت کی پتی دیکھنا۔	روپیہ ملے بادشاہ سے عزت حاصل ہو عیش وعشرت سے بسر کرے
درخت پر آپ کو چڑھتے دیکھنا	رتبہ بلند ہو مال مین بے حد نفع ہو۔
درخت سے آپ کو گرتے دیکھنا	ذلیل وخوار ہوگا قید مین مبتلا ہو جائیگا ملال وصدمہ اُٹھائیگا۔
کھیت کا دیکھنا۔	فراخی دولت افزونی نعمت کی دلیل ہو۔
کھیت مین چلنا۔	غلہ بہت پیدا ہوگا زراعت سے روپیہ ملیگا۔
کھیت جنگل مین دیکھنا۔	اُس جگہ فساد برپا ہوگا قحط پڑیگا افلاس سے ہر ایک شخص تکلیف اُٹھائیگا۔
کھیت کا خشک دیکھنا۔	قحط سالی اور کمی غلہ کی نشانی ہو۔
کھیت کا کاٹنا۔	کسی کو قتل کرے یا اپنی منکوحہ کو طلاق دیوے۔
کھیت ہرا دیکھنا۔	مال بہت ملے عزت سے بسر ہو اولاد نیک بخت پیدا ہوگی۔
گیہون کا دیکھنا۔	رنج اُٹھانے کی دلیل ہو۔
گیہون کا کھانا۔	بادشاہ شہر سے نکال دیگا عزت مین فرق آئیگا۔
جو کا دیکھنا۔	روزی حلال کی ترقی ہوگی فقیر امیر ہوگا مگر چندے مصیبت رہیگی۔
چاول کا دیکھنا۔	بڑی مشقت اُٹھا کر مال ملیگا دولت سے راحت پائیگا۔
ماش مسور مونگ کو دیکھنا۔	حرام کا مال ملے رنج وغم سے بسر ہووے۔
باجرے کا دیکھنا۔	ذلیل وخوار ہوگا تجارت مین نقصان اُٹھائے۔
پھلی کا دیکھنا۔	دولت ملے عمر دراز ہووے بیٹی پیدا ہووے۔
پھلی ٹوٹی ہوئی دیکھنا	رنج وغم بہت ہووے تردد وفکر سے گھبرائے۔
سفید پھول کو دیکھنا	راحت وآرام ہو نعمت بے شمار ملے۔
سرخ پھول کا دیکھنا	دین ودنیا کی بہتری حاصل ہو اگر باغ مین ہو فرزند پیدا ہو یا کوئی اور خوشی حاصل ہو۔

خواب	تعبیر
لاٹھی کا دیکھنا -	بلند مرتبہ عالی رتبہ ہونے کی دلیل ہے -
درخت خاردار کا دیکھنا	بیماری اُٹھائے صعوبت و کربت سے بسر کرے دشمن کے ہاتھ سے تکلیف پائے -
انگور کا درخت دیکھنا -	عورت نیک بخت ملے خوشی سے بسر اوقات ہووے -
انگور کا درخت لگانا -	شرف و عزت پائیگا مال کثیر ہاتھ لگیگا -
انگور سفید کا دیکھنا -	تجارت مین نفع ہوگا میراث سے مال ملیگا -
انگور سیاہ خلاف فصل دیکھنا	مال کا نقصان ہوگا اپنے کیے سے پشیمان ہوگا -
انگور کا شیرہ نکالنا -	بادشاہ کا مقرب ہوگا مال بے شمار ہاتھ آئیگا فرحت سے بسر ہوگی -
انار شیرین کا دیکھنا -	دولت سے مالا مال ہوگا مسرور الحال ہمیشہ رہیگا -
انار ترش کا دیکھنا -	بہت غم و الم اُٹھائے جسم مین آبلے پڑجا ئینگے تکلیف سے بسر ہوگی -
انار کا پھلا ہوا درخت دیکھنا	زن منکوحہ حاملہ ہوگی یا لونڈی باکرہ ملیگی عیش و عشرت سے بسر کریگا -
انار کا پانا -	روپیہ بے شمار ہاتھ آئیگا دولت ملیگی -
انجیر کا درخت دیکھنا -	مالدار ہوجاوے عیش سے گذرے تجارت مین فائدہ کثیر ہوگا -
انجیر کا پتا دیکھنا -	سخت بیماری اُٹھاوے مرنے کے قریب ہوجاوے -
انجیر کھانا -	مال حلال ملیگا تجارت مین بڑا فائدہ ہوگا بقول ابن سیرین یہ موجب حسرت ہے -
شفتالو کا دیکھنا -	اپنے زور بازو سے بہت مال پائے مگر جوانی مین ہلاک ہوجاوے -
سیب کا دیکھنا -	متقی پرہیزگار مشہور رہوگا دین و دنیا مین عزت پائیگا دولت ملیگی -
سیب کا کھانا -	روزی حلال سے ملے عیش و عشرت سے بسر ہو -
بہی کا کھانا -	لڑکی پیدا ہوگی یا اُسکی منکوحہ کو حمل رہیگا -
کیلہ کا دیکھنا -	دنیا کی نعمتین حاصل ہونگی امن و امان سے رہیگا -
بادام کا دیکھنا -	روزی غیب سے پاویگا عیش سے بسر کریگا -
پستہ کا دیکھنا -	مال حلال سے ملیگا رتبہ بلند ہوگا -
درخت خرما کا دیکھنا -	عالم سے منفعت ہو عورت جمیلہ سے نکاح کرے لڑکے کے پیدا ہونے سے مسرور ہو
درخت آلو کا دیکھنا -	سخت بیماری اُٹھائیگا کسی بلا مین مبتلا ہوجائیگا ہم و غم سے بسر ہوگی -

خواب	تعبیر
مسجد کا دیکھنا	کامل الایمان ہونے کی دلیل ہی۔
مسجد مین جانا	خیر و برکت ہو ایمان کے کامل ہونے کی علامت ہی دین و دنیا مین امن پاویگا
محراب مین جانا	ایمان کی ترقی کی علامت ہی۔
مسجد مین نماز پڑھنا	خانہ کعبہ کا حج نصیب ہوگا ارکان حج ادا کریگا۔
مسجد مین بغیر قبلہ نماز پڑھنا	اُسکے دین مین کچھ نقصان ہی تقوی اختیار کرے گناہون سے توبہ کرے۔
بوستان کو دیکھنا	اپنے پچھلے کامون سے پشیمان ہوگا بُرے کامون کو یاد کرکے روئیگا۔
گورستان مین آپ کو دیکھنا	اُس سے لوگون کو عبرت ہو اپنے کردار پر از حد پشیمان ہو۔
گورستان مین آپ کو بڑے دیکھنا	کسی کام مین پھنسکر بے حد رنج و صدمہ اُٹھاویگا۔
زلزلہ زمین مین دیکھنا	اُس جگہ کوئی آفت آنے والی ہی سب لوگ توبہ و استغفار کرین۔
زلزلہ پہاڑ مین دیکھنا	وبا سے علماے شہر کا انتقال ہوگا یا بادشاہ مریگا۔
زلزلہ مکان مین دیکھنا	اُس جگہ زنا اور اغلام ہوتا ہی عذاب خدا سے ڈر کر باز آئین۔
زلزلہ سے سارے مکان کا منہدم ہونا	صاحب خانہ کے موت کی دلیل ہی۔
آندھی کا چلنا	خیر و برکت اور رحمت کے نازل ہونے کی نشانی ہی۔
آندھی مع گرد کے چلنا	کسی غم و الم مین مبتلا ہووے بڑی مصیبت اُٹھاوے۔
آندھی کا آنا بجلی کا گرنا	کوئی بلا آویگی یا وبا پھیلیگی مصیبت مین خلق پڑجاویگی۔

فصل ۵ رویت باغون اور درختون اور پھولون اور پھلون اور ترکاریون وغیرہ کے بیان مین۔

باغ سرسبز کا دیکھنا	خوشی اور عیش سے گذریگی اور اگر خشک دیکھے تو برعکس ہی۔
باغ مین میوہ کھاتے دیکھنا	مال بہت سا ملیگا اور عورت جمیلہ سے کچھ حاصل ہوگا۔
باغ کا دروازہ بند کرتے دیکھنا	اپنی عورت منکوحہ کو طلاق دیگا یا رزق مین تنگی ہوگی کچھ آفت آئیگی۔
باغ و چمن مین سیر کرنا	دین اسلام کو اس سے مدد ہوگی مرنے کے بعد جنت مین داخل ہوگا۔
خشک لکڑی کو دیکھنا	اگر تصویر بنی ہی تو نفاق پر دلیل ہی۔
شاخ کا دیکھنا	چغل خوری مین لوگون کی پھنستا ہی اس سے باز آئے توبہ کرے۔

خواب	تعبیر
دروازہ کشادہ دیکھنا	رزق مین کشادگی ہوگی جو دل مین مقصد ہے پورا ہوگا آقا رضامند رہیگا۔
دروازہ بند دیکھنا	فلاکت کی یہ علامت ہے۔
دروازہ سے گھر کو دور دیکھنا	عورت فاحشہ سے ملاقات کرکے فسق و فجور مین پھنسیگا۔
دروازہ کا حلقہ دیکھنا	تنگی معاش کی علامت ہے۔
دروازہ کا کھد جانا	عورت صاحب خانہ مریگی گھر تباہ ہو جائیگا۔
دروازہ دوسرا بنانا	اپنے مکان کو بیچیگا یا اُسکی زوجہ دوسرے مرد سے نکاح کریگی۔
دروازہ کا گرنا	یہ شخص بہت بیمار ہوگا بعد ازان صحت پاویگا یا اُسکا مال غیرون کے ہاتھ آئیگا۔
دروازہ کا جل جانا	خواری و ذلت پہونچیگی یا کسی مرض مین مریگا گھر ویران ہو جائیگا۔
دروازہ کے دونون پٹون کا گرنا	اگر اُس شخص کی دو لڑکیان ہین تو دونون مر جائینگی یا اپنے شوہر کے پاس سے نکل جائینگی۔
چوکھٹ کا دیکھنا	نیک عورت کے ساتھ نکاح کرنے پر دلیل ہے۔
چوکھٹ کا چومنا	کسی کی محبت مین سرگردان رہے مدت تک ذلیل و خوار پھرے۔
قلعہ کا دیکھنا	امیر کبیر ہوگا ریاست ملیگی خوشی حاصل ہوگی۔
چھت کا دیکھنا	رتبہ بلند ہوگا رنج دنیاوی سے بچیگا دولت ملیگی۔
حمام کی بنا ڈالنی	امید بر آئیگی عیش و عشرت سے بسر ہوگی۔
حمام مین غسل کرنا	غم دور ہوگا عیش سے زندگانی پائیگا گناہون سے پاک ہوگا۔
حمام سرد بے آب دیکھنا	عورتون کے فریب سے نقصان مال ہوگا چندے تکلیف ہوگی پھر راحت ملیگی۔
حمام مین پیشاب کرنا	کچھ سختی اُٹھائے یا مریض ہو کر تکلیف سے بعد ان صدمات کے کچھ گزند نہین۔
حمام مین جانا	صعوبتین اُٹھائے سختی و غم مین مبتلا ہو کر زندگی بسر کرے۔
دکانون کا دیکھنا	تجارت مین ترقی ہوگی روزی غیب سے آویگی۔
دکان پر بیٹھنا	عزیز خلائق ہوگا دولت ملیگی روز بروز تجارت مین افزونی ہوگی۔
کعبہ کو دیکھنا	خیر و برکت کی نشانی ہے میراث ملے عالم و متقی ہو جائے مرتبہ بلند ہو۔
کعبہ مین داخل ہونا	سب آفتون اور بلاؤن سے بچا رہیگا مقرب سلطان ہوگا۔
کعبہ کو دیکھکر ارکان حج ادا کرنا	اُسکے حق مین صلاحیت دین ہوگی اور نیک کام ہونگے۔

خواب	تعبیر
پہاڑ کا مالک ہونا -	کسی بڑے شخص پر قادر ہوگا یا اپنے دشمن پر غالب ہوگا -
پہاڑ کو ڈھا دینا -	کسی کو ہلاک کرنا یا کسی ظالم کی بنیاد ظلم کو ڈھا دینا -
پہاڑ پر راستہ چلتے دیکھنا	عالی ہمتی پر دلیل ہے -
پہاڑ پر سوراخ کرنا -	کسی کے ساتھ فریب کریگا اور اسکا فریب غالب آویگا
پہاڑ پر چڑھنا -	رفعت اور بلندی کی نشانی ہے دولت کے ہاتھ مین آنے کی علامت ہے -
گھر کو کشادہ دیکھنا -	کشادگی دنیاوی ہووے اور برعکس برعکس ہے -
گھر کو منقش کرنا -	کسی سے لڑائی ہو یا عورت باجمال ملے فرزند صالح پیدا ہو -
گھر مین کسی کے داخل ہونا	دشمن پر فتح مند ہونے کی دلیل ہے بیمار صحت پائے -
گھر مین آتشکدہ دیکھنا -	بادشاہ کی طرف سے مال و دولت ملنے کی نشانی ہے یا بیماری سے صحت پائے -
گھر کو کھودنا -	گناہون سے پاک ہوا یا موت کے قریب ہوا -
گھر سونے کا -	گھر مین آگ لگیگی سب اسباب جلیگا نہایت تباہی آویگی -
گھر لوہے کا دیکھنا -	عمر دراز ہونے کی دلیل ہے یا تقرب سلطان حاصل ہووے -
گھر زمین پر بنانا -	دین و دنیا مین نام ہوگا مال ملیگا عزت سے بسر اوقات کریگا -
گھر مین افزونی کرنا -	دنیا مین عزت پائیگا مال کثیر ہاتھ آئیگا تقرب حاکم حاصل ہوگا -
گھر کا منہدم ہونا -	اسکی بداعمالی سے دنیا تباہ ہوگی یا موت آجائیگی خانہ ویرانی ہوگی -
گھر کو بیچ ڈالنا -	موت آنے کی دلیل ہے -
گھر کو غیر معلوم جگہ مین بنانا	اعمال نیک جو آخرت مین اسکے سامنے قائم ہونگے اور عقبیٰ مین حال نیک ہوگا -
قصر کو دیکھنا -	رفعت اور بلندی کی نشانی ہے خوش حالی سے بسر کریگا -
دیوار پر سے گر پڑنا -	جس حال مین ہے اُس سے پست ہو جائیگا ذلیل و خوار ہو کر مریگا -
چار دیواری کا دیکھنا -	آفت و بلا سے امن و امان کی علامت ہے -
شہر کو منہدم دیکھنا -	اُسکے باشندون کو نقصان پہونچیگا شامت اعمال سے تباہی آئیگی -
شہر والون کو روتے دیکھنا	اُس شہر مین قحط پڑیگا خلق تباہ ہوگی -
دروازہ کو دیکھنا -	عورت بدلے گھر مین تباہی آئے یا اُس شہر کا بادشاہ مر جائے -

خواب	تعبیر
کنوئین سے پانی نکال کر درخت مین دینا۔	یتیمون کی پرورش کرنے پر دلیل ہی۔
کنوئین سے پانی پلانا۔	حاجیون کی اعانت کرنے پر دلیل ہی۔
کنوئین سے پانی کا نکل جانا۔	مال جاتا رہیگا اور تھوڑا سا باقی رہجائیگا اس سے رنج اُٹھائیگا۔
کنوئین سے پانی کا جوش کرنا	مال مین قوت اور برکت ہوگی اور حق تعالی اسکے تئین مال پاکیزہ دیگا۔
کنوئین مین گرنا۔	مصیبت مین گرفتار ہوگا غم والم مین مبتلا ہوگا صدمہ اُٹھائیگا۔
کنوئین سے نکلنا۔	کشائش وفیروزی کی دلیل ہی۔
پانی پر چلنا۔	کسی بادشاہ پر غالب ہوگا دولت بیشمار ترقی بے شمار ہوگی۔
دریا کی موج کا دیکھنا۔	رنج ومشقت کی دلیل ہی۔
دریا سے پانی پینا۔	مال ودولت ملے بادشاہ مہربان ہوجائے رتبہ زیادہ ہووے۔
دریا کو تیرہ وتار دیکھنا۔	یہ شخص بکدر اور اندوہگین سختی رسیدہ ہوگا۔
دریا کے پار ہونا۔	موت کے آنے کی دلیل ہی۔
دریا یا نہر مین غسل کرنا۔	کوئی خوشی کی بات ہو بیمار ہی صحت پائے گناہون سے پاک ہونے کی دلیل ہی۔
نہر کی دلدل مین پھنسنا۔	غم وہم مین مبتلا ہونے کی دلیل ہی۔
نہر سے گندلا پانی پینا۔	مرض مین پھنسنے کی نشانی ہی۔
نہر کو اوطرف سے کاٹ کے بہانا	رنج والم دور ہوکر خوشی نصیب ہوگی۔
حوض کا دیکھنا۔	خیر وبرکت کی دلیل ہی اور پانی پینا دولتمند ہونے کی نشانی ہی۔
کشتی کا دیکھنا۔	غم سے نجات ملے بادشاہ اور وزیر کے پاس رسائی ہووے۔
کشتی پر سوار ہوے دیکھنا	بادشاہ کے محاسبہ مین گرفتار ہوگا بعد چندے کے نجات پاویگا۔
کشتی سے خشکی مین اُترنا۔	دشمن پر فتح پائے دولت بے شمار ملے۔
کشتی کو خشکی مین دیکھنا۔	معصیت مین گرفتار ہووے رنج بے انتہا اُٹھاوے۔
کشتی سمیت ڈوبنا۔	بادشاہ کے محاسبہ مین پھنسکر فید اُٹھاوے۔
پہاڑ کا دیکھنا۔	دشمن پر فتحمند ہونے کی دلیل ہی۔
پہاڑ پر چلنا۔	اسکا رتبہ بلند ہوگا بادشاہ کا جلیس ہوجاویگا دولت بے شمار ملیگی۔

خواب	تعبیر
برج جدی کو دیکھنا۔	بادشاہ کا وزیر ہووے جہان مین عاقل مشہور ہو دولت بے شمار ملے
برج دلو کو دیکھنا۔	مشقت سے مال ملے جہان مین بڑا نامور ہو۔
برج حوت کو دیکھنا۔	بادشاہ کا مقرب ہوگا بزرگی یلیگی خزانہ ہاتھ آئیگا۔
قوس قزح کو دیکھنا۔	اگر سبز رنگ ہو قحط دور ہوگا اور اگر زرد ہو مرض ہو اور سرخ پر خونریزی کی دلیل ہو

فصل ۴ رویت زمین و بیابان و چاہ و دریا و کشتی و پہاڑ و عمارت و زلزلہ و آندھی وغیرہ مین

زمین کو دیکھنا۔	نعمت و دولت پر دلیل ہو کسی شہر کا حاکم ہو عورت حسین ملے۔
زمین پر بنا کرنا۔	عالی ہمت ہو دنیا کے کام بخوبی انجام پائین مال بے شمار پاوے۔
زمین کھود نا مٹی کھانا۔	مکر و حیلہ سے مال ملے تکلیف سے بسر ہو قیدی سخت قید اٹھائے۔
زمین کو ہلتے دیکھنا۔	حاکم کے عتاب مین گرفتار ہو اگر عورت حاملہ دیکھے حمل ساقط ہو جاے۔
زمین کھود کر پانی نکالنا۔	حلال سے مال ملے غیب سے روزی پاوے مگر بڑی مشقت اٹھاوے
زمین کا مسطح دیکھنا۔	دولت ملنے کی دلیل ہو۔
زمین کھود کر آپ کو گاڑنا۔	تکلیف اٹھاوے یا موت کے قریب ہونے کی دلیل ہو۔
زمین کا بولتے دیکھنا۔	جملہ امور دین و دنیا کے بہتر ہونگے صلاح و فلاح کی دلیل ہو۔
زمین مین سما جانا۔	طلب و تلاش دنیا مین ہلاک ہو جائیگا فریب مین پھنسیگا۔
بیابان مین چلنا۔	دین مین ترقی ہوگی اسلام مین مستقیم رہیگا۔
بیابان مین کھانا پینا۔	افزونی نعمت کی دلیل ہو۔
خاک کا کھانا۔	بہت مال ملنے کی نشانی ہو یا ذلیل ہو معاش کی تکلیف اٹھائے۔
خاک پر چلنا۔	اکتساب و تحصیل مال مین بہت کوشش کرے دولتمند ہو جاوے۔
غبار کا مابین زمین و آسمان کے دیکھنا	فساد برپا ہونے کی دلیل ہو۔
کنوان کھودنے پر قادر نہونا۔	عسرت اور تنگی معاش کی دلیل ہو۔
کنوان اپنے گھر مین کھودنا۔	مال مین افزونی ہو تجارت سے نفع ہو خلق اس سے فائدہ اٹھائے۔
کنوین سے آب کشی کرنا۔	اپنے مال سے کچھ خدا کی راہ مین دیگا غربا کو فائدہ پہونچیگا۔

خواب	تعبیر
زہرہ کو دیکھنا۔	کسی عورت مطربہ سے ہم صحبت ہوا گر عورت دیکھے دولتمند ہو راحت سے بسر کرے
عطارد کو دیکھنا۔	بادشاہ کا دبیر ہو کسی قلمرو کا میر منشی ہو عزت و حرمت پاوے ۔
آفتاب کو دیکھنا۔	رزق مین فراخی ہوگی عورت زردار ملے لڑکا پیدا ہوگا ۔
آفتاب کی روشنی زیادہ دیکھنا۔	ترقی مدارج اور افزونی رزق کی دلیل ہے ۔
آفتاب پر اندھیرا دیکھنا۔	مبتلائے غم و الم ہو نقصان جان و مال ہو مرض یا کسی مصیبت مین پھنسے ۔
آفتاب سے لڑنا۔	اپنے ماں باپ سے لڑیگا یا بادشاہ کو اس سے خصومت ہوگی ۔
آفتاب کو سجدہ کرتے دیکھنا۔	سلطنت ملے والدین اسکے مطیع ہون عزت پائے ۔
آفتاب مین گہن دیکھنا۔	بادشاہ پر کوئی حادثہ ہوگا یا اسکے باپ یا ماں کا انتقال ہوگا ۔
چاند کا دیکھنا۔	خوبصورت عورت ملے یا حسین لڑکا پیدا ہو دولت بے شمار ملے ۔
چاند کو گہن لگا دیکھنا۔	رنج پہونچے اگر عورت حاملہ ہو اسقاط ہو روزی تنگ ہو ۔
چاند کا اپنے پاس آنا۔	کسی شہر کا حاکم ہو کر عزت پائے لڑکا خوبصورت پیدا ہو ۔
چاند کو آغوش مین دیکھنا۔	لڑکا نیک پیدا ہو تجارت کے مال مین بہت نفع ہو ۔
چاندنی زمین پر دیکھنا۔	وہان کے لوگون کو بادشاہ سے منفعت ہوگی دولت ملیگی عزت سے بسر ہوگی
برج حوت کو دیکھنا۔	کوئی بڑا محل ہاتھ آوے بزرگی ملے ۔
برج حمل کو دیکھنا۔	مال غنیمت پائے اگر عورت بانجھ دیکھے حاملہ ہو جائے ۔
برج ثور کو دیکھنا۔	عالم باعمل سے فائدہ اٹھائے ۔
برج جوزا کو دیکھنا۔	سرداری و بزرگی ملے دریا کی سیاحت کرے ۔
برج سرطان کو دیکھنا۔	حاکم یا بادشاہ یا افسر لشکر ہو فتحیابی ہمیشہ رہے ۔
برج اسد کو دیکھنا۔	امیر لشکر ہوگا عزت ملیگی بہادری مین مشہور ہوگا ۔
برج سنبلہ کو دیکھنا۔	مال کثیر ملیگا عزیز خلائق ہوگا رزق کی ترقی رہیگی غلہ بہت پیدا ہوگا
برج میزان کو دیکھنا۔	کسی جگہ کا حاکم ہوگا ہمیشہ صاحب حشمت و عزت رہیگا ۔
برج عقرب کو دیکھنا۔	کسی دشمن کے مکر مین پھنسیگا مصیبت سے بسر کریگا ۔
برج قوس کو دیکھنا۔	اگر غنی دیکھے فقیر ہو اور جو فقیر دیکھے غنی ہو دشمن پر فتحیاب رہے ۔

فصل ۳ رویت آسمان اور ابر و بارش اور رعد اور برق اور ستارون اور بارھون مہینون اور قوس قزح وغیرہ مین

خواب تعبیر

آسمان کی طرف پرواز کرنا۔	سفر دور دراز کریگا اُس سے نفع اُٹھائیگا فاسق فسق و فجور سے باز آئیگا۔
آسمان کے قریب پہونچنا۔	دین و دنیا مین نفع ہو حصول رفعت پر دلیل ہی۔
آسمان سے گرنا۔	ذلیل و خوار ہوگا گناہ عظیم مین مبتلا ہو جائے شرمندگی اُٹھائے۔
آسمان کا دیکھنا۔	رتبہ بلند ہوگا یا مقرب سلطان ہوگا مال بے شمار پاویگا۔
ابر کا آسمان پر دیکھنا۔	بادشاہ مہربان ہو یا رزق مین ترقی ہو۔
ابر کا سب جگہ برسنا۔	رحمت الٰہی کی دلیل ہی اہل دنیا سے کچھ فائدہ ہو ارزانی غلہ ہو۔
ابر کا ایک جگہ برسنا۔	مرض یا فتنہ کی دلیل ہی وبا کے آنے کی نشانی ہی۔
ابر کا مع بجلی و باتش کے دیکھنا۔	اگر بیمار ہو شفا پائے اور جو مقروض ہی دین ادا ہو اور اگر محبوس ہی رہائی پائے
بارش کا ہونا۔	رزق کی ترقی پر دلیل ہی ارزانی غلہ کی نشانی ہی۔
رعد مع باد دیکھنا۔	سلطان جابر زبردست ہو حاکم مہربان غضبناک ہو۔
رعد کی آواز مع پانی کے سننا	بیمار ہو شفا پائے قرضدار کا قرض ادا ہو قیدی رہائی پائے گھر آئے۔
بجلی کو دیکھنا۔	مالدار فقیر ہو جائے اگر فقیر ہی غنی ہو جائے مال بے شمار ملے۔
ستارون کو روشن دیکھنا۔	بادشاہ یا حاکم مہربان ہو اُس سے فائدہ پہونچے خانہ آبادی ہو۔
ستارون کا گچھا روشن دیکھنا	اُس ملک کا اچھا انتظام ہوگا رعایا دولت سے مالا مال ہو عزت ملے۔
ستارون کو کھا جانا۔	مال غصب کو کھاویگا رنج اُٹھاویگا۔
ستارون کو ہاتھ مین لینا۔	فرزند نیک پیدا ہوگا یا کسی سے فائدہ پہونچیگا مال حلال ملیگا۔
ستارون کو ٹوٹتے دیکھنا	شخص غنی محتاج ہو جائیگا یا شہید ہو کر مریگا۔
ستارون کی چرواہی کرنا۔	کسی جگہ کا متولی اور متکفل ہوگا۔
ستارون کو گھر مین دیکھنا۔	کوئی بزرگ آویگا اُس سے کچھ نفع ہوگا کیمیا بتلاویگا۔
مشتری کو دیکھنا۔	خزانچی ہو یا وزیر بادشاہ ہو یا عالم ہو۔
زحل کو دیکھنا۔	قاضی شہر ہو یا صاحب سلطان ہو یا لشکر کا سپہ سالار ہو۔
مریخ کو دیکھنا۔	فوج کا افسر ہو یا محتسب ہو یا لڑائی پر جائے فتح پائے۔

خواب	تعبیر
بادشاہ کے ساتھ کھانا۔	فراخی نعمت اور عمر دراز ہوگی عزت و آبرو ملیگی بادشاہ کا مصاحب ہوگا۔
اپنے تئین بادشاہ دیکھنا۔	اگر بیمار دیکھے تو جان لے کہ اجل قریب ہے اور بیمار نہین تو اقارب سے جدا ہو جائے
جنات کے ساتھ رہتے دیکھنا	کسی کے فریب مین پھنسیگا نقصان اُٹھائیگا۔
شیطان کو دیکھنا۔	گناہون مین مبتلا ہونے کی دلیل ہے توبہ کرے۔
شیطان کے دام مین پھنسنا۔	اپنے مال اور وطن سے جدا ہوگا سفر مین مصیبت اُٹھائیگا۔
آپکو شیطان پر غصہ کرتے دیکھنا	دشمن پر فتح پانے کی نشانی ہے۔
قیامت برپا دیکھنا۔	اُس ملک کے بادشاہ کے عدل اور رعایا کے آرام کرنے کی دلیل۔
قیامت مین حساب کرتے دیکھنا	دین و دنیا مین عزت پانے کی دلیل ہے۔
بہشت مین داخل ہونا۔	اعمال صالحہ کی قبولیت پر دلیل ہے بعد مرنے کے بہشت مین داخل ہوگا۔
بہشت کا میوہ کھانا۔	عالم باعمل ہوگا آخرت مین عزت پائیگا تاجر کو تجارت مین نفع ہوگا۔
بہشت کے چشمون سے پانی پینا۔	نیکی اور تقوی حاصل ہوگا مال حلال سے ملیگا اُس سے فیض جاری ہوگا۔
بہشت کی حورون کو دیکھنا	عورت حسین ملے دنیا مین عزت ہو تجارت مین نفع اُٹھائے۔
آپ کو دوزخ مین دیکھنا	کسی بلا مین پھنسیگا نقصان اُٹھائیگا اپنے گناہون سے توبہ کرے۔
دوزخ سے باہر نکلنا۔	دینداری اور پرہیزگاری کی دلیل ہے۔
آگ اُٹھا لینا۔	مال حرام ملے کچھ نقصان پہونچے صدمہ اُٹھائے۔
آگ جلا کے کچھ پکانا۔	کچھ نفع ہوگا تاجر کے لیے افزونی تجارت پر دلیل ہے۔
آگ جلانے مین کپڑا جلتا دیکھنا	آنکھون کو نقصان پہونچیگا اندھا ہو جائیگا مال ضائع ہوگا۔
آگ مین گوشت بھونتا۔	آدمیون کی غیبت سے بچنے کی دلیل ہے۔
آگ کی چنگاریان گرتے دیکھنا۔	کوئی صدمہ پہونچیگا آفت مین مبتلا ہو جائیگا مال کا نقصان اُٹھائیگا۔
چراغ کو خوب روشن دیکھنا	خانہ آبادی ہوگی عمر دراز ہو ولد سعید پیدا ہو دولت سے مالا مال ہو جائے
چراغ کو اپنے ہاتھ سے روشن کرنا	لوگ منتفع ہونگے کچھ فیض جاری ہوگا یا مسجد بنائیگا۔
چراغ کو خاموش کرنا۔	موت کی نشانی ہے خانہ ویرانی ہے۔
چراغدان دیکھنا۔	عورت بدرو ملے مال مین نقصان ہو گھر ویران ہو مال ضائع ہو جائے۔

فصل ۴۔ رویت انوار الٰہی و ملائکہ و انبیا و اولیا و علما و بادشاہ و جنات و قیامت و بہشت و دوزخ وغیرہ میں

خواب	تعبیر
اعراض الٰہی کا دیکھنا۔	کام نیک ہو فراخی نعمت ہو اعمال قبول ہون اچھے کام کی طرف متوجہ ہو
اللہ کو حساب کرتے دیکھنا۔	نہایت خوشی حاصل ہوگی اور مسافر صحیح سالم اپنے گھر آئیگا۔
اللہ کو غضبناک دیکھنا۔	درگاہ الٰہی مین توبہ کرے گناہون سے باز رہے۔
فرشتگان مقرب کو خوش دیکھنا۔	دین و دنیا مین عزت پاوے کشایش رزق ہو فتح و نصرت نصیب ہو۔
فرشتون کے ساتھ پرواز کرنا۔	دنیا مین عزت ہوگی اور آخر کو شہید ہوگا جنت ملیگی۔
فرشتون کو ایک جگہ جمع پانا۔	اُس مقام پر کوئی عابد یا عالم وفات پائیگا یا وبا پھیلیگی۔
فرشتون کو مقبرون مین دیکھنا۔	اُس شہر مین فقہا اور حفاظ وبا سے وفات پائینگے خلق خدا بہت مریگی۔
فرشتون کو بازارون مین دیکھنا۔	اُس جگہ کے لوگ کم تولتے ہین متنبہ ہو کر باز آئین۔
جبرئیل ؑ کو دیکھنا۔	اسکے دوست یا عزیز کے پاس سے کوئی خوش خبری آئیگی۔
میکائیل ؑ کو دیکھنا۔	عزت و مرتبہ پائے کثرت سے غلہ پیدا ہو اگر غم مین مبتلا ہے رہائی ہو۔
اسرافیل علیہ السلام کو دیکھنا۔	سب آفتون سے بچیگا اگر بیمار ہے تو شفا پاویگا۔
عزرائیل ؑ کو دیکھنا۔	موت کی علامت ہے اپنے گناہون سے توبہ کرکے خدا کی طرف رجوع کرے۔
انبیا کو خوش دیکھنا۔	دین و دنیا مین عزت ملے روزی غیب سے آوے شفاعت پیمبر نصیب ہو۔
انبیا کو غضبناک دیکھنا۔	دنیا مین رنج پہونچے رزق کی تنگی ہو گناہون سے توبہ کرے۔
حضرت صلعم کو خوش دیکھنا۔	اگر ملول ہے تو رنج سے رہائی ملے اگر فقیر ہے تو غنی ہو جائے دین و دنیا مین عزت پاوے
آنحضرت کو رنجیدہ دیکھنا۔	اُس ملک کے دین و شریعت مین ضعف آنے والا ہے۔
آنحضرت کو ناقص الخلقت دیکھنا	اُسکے دین مین نقصان ہے تجدید ایمان کرے توبہ کرکے متوجہ الی اللہ ہو جاوے
آنحضرت کو خطبہ بیان کرتے دیکھنا۔	اپنی اُمت کو وعظ فرماتے ہین۔
اولیا کو خوش دیکھنا۔	ترقی منزلت پر دلیل ہے اور غضبناک دیکھنا اُسکے برعکس ہے۔
علما کو خوش دیکھنا۔	کشائش و فیروزمندی کی دلیل ہے اسکے برعکس برعکس ہے۔
بادشاہ کو کسی محلے مین دیکھنا۔	اُس محلے مین آفت آئیگی یا وبا پھیلیگی۔
بادشاہ کو مُردہ دیکھنا۔	اُس ملک پر تباہی آئیگی حاکم شہر کو مصیبت پہونچیگی۔

سامنے تنہائی مین کہے کہ وہ تعبیر نیک دیگا وہ اثر نیک بخشیگی اور خواب کو ٹھیک ٹھیک بیان کرے
اپنی طرف سے بنا کر بیان نکرے چنانچہ حدیث مین آیا ہی کہ فرمایا حضرتؐ نے کہ جو بے دیکھے
اپنی طرف سے بنا کر خواب بیان کرے اُسپر یہ حکم ہوگا کہ دو جو کو گرہ دیکر جوڑے اور یہ کبھی نہ کریگا
یعنے نہ دو جو مین گرہ پڑیگی نہ اُس سے عذاب موقوف ہوگا معبر جو تعبیر دیتا ہی وہ ہی ہوتا ہی اسی واسطے
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنفس نفیس بعد نماز صبح کے جلوس فرماتے اور ارشاد کرتے کہ
تم مین سے کسی نے خواب دیکھا ہی تو اگر کوئی خواب بیان کرتا تو آپ اُسکی تعبیر فرماتے خواب کی
تعبیر دینا معجزۂ خاصۂ حضرت یوسف علیہ السلام ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہی کہ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ
تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ اور اسی سے آپ ممتاز تھے جو تعبیر آپ فرماتے وہی ہوتی حق تعالیٰ نے
آپ کا خواب اور تعبیر دونو کو اپنے کلام مین ذکر کیا ہی معبر کو چاہیے کہ جب خواب سُنے تو اول
یہ کہے خَيْرٌ لَنَا وَشَرٌّ لِأَعْدَائِنَا بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ پھر بہت غور کر کے تعبیر کہے
جلدی نکرے کہ یہ انکشاف اسرار الٰہی ہی جہانتک ہو سمجھ کے نیک بات کہے اور ایک کا خواب
دوسرے سے نہ کہے جب تک کہ ظہور نہو اور خداوند خواب کے مراتب کا بھی لحاظ رکھے
خواب کئی قسم کے ہوتے ہین ایک خواب سلطان و حاکم کا دوسرا جلیس و انیس و وزیر کا تیسرا
فقیہ و محدث کا چوتھا رئیس و قاضی کا پانچوان دیوان و مشرف کا چھٹا زاہد و عابد کا ساتوان
کنیز و غلام کا آٹھوان جمہور مذکور کا نوان تونگر و دولتمند کا دسوان فقرا نے دریوزہ گر کا گیارھوان
عورت ذی عفت کا بارھوان عورت فاحشہ کا تیرھوان لڑکون کا چودھوان بڈھون کا پندرھوان کافر و
مشرک کا بادشاہ کے خواب کی جو تعبیر ہی وہ ہر شخص کے خواب کی تعبیر نہین ہو سکتی معبر کو چاہیے کہ انمین ہر ایک
سوا غور کر کے تعبیر کہے حدیث مین ہی کہ صبح ہوتے ہوتے یا دن کو جو خواب دیکھے وہ سریع الانتاج ہی
رات کے خواب سے منقول ہی کہ امام ناطق جعفر صادقؑ نے فرمایا صَدَقُ الرُّؤْيَا رُؤْيَا
الْقَيْلُولَةِ اگرچہ رات کا خواب بھی صحیح ہوتا ہی مگر اُسکا ظہور بدیر ہوتا ہی بعضے کہتے ہین
کہ رات کے خواب کا اثر چالیس برس سے ساٹھ برس تک ہوتا ہی اور جب فصل بہار کی ہو
اس زمانے کا خواب بھی اچھا ہی اور موسم بارش اور جاڑے کا خواب بُرا ہی اور ان وقتون مین
خواب بیان نکرے رات کو طلوع آفتاب کے وقت غروب کے وقت مابین اذان و اقامت کے ابر و
آندھی مین لڑکے کے روبرو جاہل گنوار اور عورت کے سامنے واضح ہو کہ خواب لاکھون طرح کے ہوتے ہین
کہانتک لکھے جائین مگر چند خواب اور انکی تعبیرین موافق قول ابن سیرینؒ وغیرہ کے لکھی ہین باقی معبر کی رائے عقل پر منحصر ہی

باب چھٹا تعبیر خواب کے بیان مین اور اسمین ۱۱ فصلین ہین

فصل اول کیفیت خواب اور اُسکے لوازم اور شرائط کے بیان مین - جاننا چاہیے کہ حدیث مین وارد ہی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ خواب مومن کا نبوت کے چھیالیس ۴۶ حصون مین سے ایک حصہ ہی اور فرمایا علیہ السلام نے نہ باقی رہیگا میرے بعد نبوت سے مگر مبشرات صحابہ نے عرض کیا کہ مبشرات کیا ہین یا رسول اللہ فرمایا نیک خواب جسکو نیک مرد دیکھے یا اُسکے واسطے دوسرا نیک مرد سچا خواب دیکھے مفسرین فرماتے ہین کہ آیہ کریمہ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مین بشرے سے مراد خواب صالحہ ہی خواب کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ اپنے بندون کو اسرار غیبی پر آگاہ کرتا ہی کہ اچھا خواب دیکھ کر خوش ہوو مین اور نزول رحمت الٰہی کے منتظر رہین جب اوسکا ظہور ہو تو شکر منعم حقیقی بجا لائین اور اگر کسی امر پر اپنے بندے کو عالم رویا مین تنبیہ کرے اوس سے پرہیز کرین اور گناہون سے توبہ کرکے اللہ کی طرف متوجہ ہو جائین حدیث مین آیا ہی کہ جب کوئی خواب پریشان دیکھے تو کسی سے بیان نکرے منقول ہی کہ پہلے خواب حضرت آدم علیہ السلام نے دیکھا تھا جب بیدار ہوے حضرت حوا کو پہلو مین پایا جناب الٰہی سے خطاب ہوا کہ ای آدم یہ کون ہی آپ نے عرض کیا یہ حوا ہی جسکو مین نے خواب مین دیکھا تھا دوسرا خواب حضرت ابراہیم کا جسکی تعبیر مین حضرت اسماعیل کے ذبح پر آمادہ ہوے تیسرا خواب حضرت یوسف علیہ السلام کا جسکے نتیجے مین سلطنت مصر ملی بھائیون نے اُنکی اطاعت قبول کی چوتھا خواب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آپ نے خواب مین دیکھا تھا کہ لبید بن عاصم نے سحر کرکے کنوئین مین ڈالا ہی صبح کو آپ نے بیان کیا اور کنوئین سے سوے مبارک طلب کیے اوسوقت حضرت جبرئیل آئے اور معوذتین تعلیم کی اُسکی برکت سے سحر کھل گیا غرض کہ پیغمبرون کے خواب بھی سچے ہوتے ہین جیسا کہ حدیث مین ہی اَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُكُمْ حَدِيْثًا مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تم لوگون مین بہت سچے خواب والا نہایت سچ بولنے والا ہی یعنے جسکی بات سچی ہی اُسکا خواب بھی سچا ہی اسواسطے کہ جھوٹ بولنے سے آئینۂ دل اندھا اور زنگ آلودہ ہو جاتا ہی تو خواب مین عالم مثال کا عکس ٹھیک ٹھیک نہین پڑتا اسی واسطے فاسق کا خواب اکثر پریشان ہوتا ہی خواب دیکھنے والے کو لازم ہی کہ اپنا خواب ہر ایک کے سامنے بیان نکرے کسی عالم متبحر جو تفسیر اور حدیث اور فقہ جانتا ہو اور متقی اور پرہیزگار اور اُسکا دوست بھی ہو یا کوئی مرد صالح دیندار یا صادق القول ہو اُسکے

جذام کے لیے شاہترہ اسگند برمنڈنڈی پوست ہلیلہ زرد مساوی الوزن دو تولہ رات کو پانی مین تر کرکے صبح مل کر صاف کرکے پیئین **ایضاً** جذام کے واسطے چنے کی بھوسی آدھ پاؤ ایک سیر پانی مین تر کرکے صبح مل کر چھان کر پیئین اسی طور سے ایک مہینا اُنیس روز تک پیا کرین چاول اور دودھ دہی اور جو چیز سفید ہو اور ترشی سے بھی پرہیز کرین گوشت اور گڑ اور شکر جوانین سے بیسر آئے کھائین **ایضاً** داد کو نافع ہے گندھک سہاگہ چوکیہ رال برگ نیم تخم پالک جو ہی مساوی الوزن لیکر پیسکر شیر برنج مین ملاکر اکیس گولیان بنائین ایک گولی کو پانی مین گھسکر لگایا کرین **ایضاً** نسخہ داد مازوے سبز سہاگہ گندھک طوطیا رال مساوی الوزن لیکر پانی مین گولیان بنائین جب لگانا ہو ایک گولی پانی سے گھسکر لگائے **ایضاً** نافع خارش طوطیا سبز تما کو خشک ہر واحد ایک تولہ کمیلہ ۶ تولہ سفید چینی ۴ تولہ کڑوے تیل مین ملاکر تین روز لگائین **ایضاً** خارش کے لیے پنواڑہ کے بیج ایک سیر گندھک ایک دام ایک سیر گائے کے دودھ اور آدھ پاؤ گھی ملاکر چوش دین جب دودھ جل کر روغن رہ جائے صاف کرکے ملین **ایضاً** جب گھر مین مچھر بہت ہو جائین گلقند اور کلونجی کا دھوان کرے تو اُس گھر مین مچھر نہ گھسینگے **ایضاً** بھیس کی کھال جلائے مچھر بھاگ جائینگے **ایضاً** اگر کمون کو پانی مین پیسکر گھر کی دیوارون پر چھڑک دیوے تو اُس گھر کے سب پسو مر جائینگے **ایضاً** زفت رومی اور گندھک کا نجور کرین تو مکھیان اور چوہے بھاگ جاوینگے **ایضاً** اگر کوئی شخص چوہا پکڑکر اُسکو خصی کرکے اُسکی دم کاٹ کر کسی جگہ چھوڑ دے تو جتنے چوہے ہونگے سب بھاگ جائینگے **ایضاً** واسطے دفع کرنے چونٹیون کے زیت کا روغن لیکر نمک ملاکر اُنکے سوراخون مین ڈالے تو وہ سب نکل جاوینگی **ایضاً** جس جگہ چونٹیان بہت ہون ہرتال لیکر اُس مقام پر لگا دیوین تو وہان چونٹیان نجائینگی **ایضاً** جب کسی جگہ دیمک ہو یا کتاب مین کیڑا لگ جائے تو یا کبیکچ یا کبیکچ یا کبیکچ لکھ دے **ایضاً** جب کپڑے پر سیاہی دوات کی گر پڑے تو چاول پیسکر اُسپر رکھ دے تو چھوٹ جاویگی مجرب ہے **ایضاً** سیاہی کے دھبہ کو لیمون لگاکر دھوئے بعد ازان صابون سے دھو ڈالے کپڑا صاف ہو جائیگا **ایضاً** اگر کپڑے پر تیل گر پڑے تو گنے کا رس لیکر آگ پر جوش دے اور اُسے دھوئے وہ چھوٹ جائیگا **ایضاً** جب لکھنے مین کچھ غلطی ہو جائے اور اُسکا مٹانا منظور ہو تو پھٹکری مازو گوگرد ابیض ہموزن لیکر خوب باریک پیسکر سرکہ خالص مین حل کرین جب مثل مرہم کے ہو جائے سپاری کے مانند گولی بناکر اور سایہ مین خشک کر لیوین تو اُس سے سیاہی کو چھیلین تو حروف زائل ہو جاوینگے اور ایسے مٹ جاوینگے کہ کچھ اثر و نشان بھی اُنکا باقی نہ رہیگا مجرب ہے **ایضاً**

پانی سے کھائے **ایضاً** جب عورت حمل کی طالب ہو اس نسخہ کا استعمال کرے نلی پانے شقہ لیکر
اُسکا دہن نکال لیوے اور دہن مرغابی اور لونگ اور زعفران ان سب کو باہم خوب حل کرکے
شہد ملاکر صوف مین لپیٹ کر بعد حیض کے حمول کرے **ایضاً** عورت بعد طہر کے روغن خلبہ کو
صوف مین آلودہ کرکے حمول کرے **ایضاً** جب عورت کو شیر مادہ اسپ پلا دیوین اور اُسکو
معلوم نہووے اُسکے بعد اُسکا شوہر اُس سے صحبت کرے تو حاملہ ہوجاویگی **ایضاً** جس عورت کے
پیٹ مین بچہ مرگیا ہو اسکے اندام نہانی مین سانپ کی کینچلی کی دھونی دین بچہ مردہ پیٹ سے
نکل پڑیگا **ایضاً** بعضے اہل تجربہ نے لکھا ہے کہ اگر ایک دانہ رنیڈی کا کوئی عورت نگل جائے
تو ایک سال کامل تک اُسکو حمل نرہے اور اگر دو دانے نگل لیوے تو دو سال تک اسی طرح
ہر سال کے لیے ایک ایک دانہ کافی ہے کہ حمل سے اُسکو فراغت رہیگی **ایضاً** اگر دریافت کرنا
منظور ہو کہ عورت حاملہ پسر کی ہے یا حامل دختر کی تو ایک جون پتیلی مین رکھ کر اُسپر دودھ اُس
عورت کا ڈالین اگر وہ جون اُس دودھ سے نکل جاوے تو معلوم کرے کہ اُسکو حمل دختر کا ہے
اور اگر وہ اُسمین سے نہ نکلے تو جاننا چاہیے کہ حمل پسر کا ہے **ایضاً** جب عورت کا بکر زائل
ہوجاوے تو استخوان ماکیان جلاکر اُسکو خوب باریک پیس ڈالین اور آب خس سبز و تازہ
اور آب برگ انگور ان دونون عرقون کو ملاکر صوف کے ساتھ حمول کرے تو عورت از سر نو
باکرہ ہوجائیگی **ایضاً** بعد ازالہ بکارت کے پھر بکر ہونا مورد ایک حصہ مازو ایک حصہ شنگرف
ایک حصہ یہ سب مساوی الوزن لیکر خوب باریک پیس ڈالین اور وہ عورت جسکا بکر جاتا رہا ہو
اس دوا کو اندام نہانی مین مل لیوے اور تھوڑی دیر اپنی ران کو ران پر رکھے اور ایک
گھنٹہ کے بعد اُسکا شوہر صحبت کرے تو اُسکا اُسی طرح بکر پاویگا جیسے وہ اول مین تھی کہ اُس سے
خون ٹپکیگا **ایضاً** ہر مس کا نسخہ **نظم** ستان بابچی خوب تخم بنوار ؛ دگر پوست از تخم انجیر آر ؛
بوزن برابر نہ بیش و کم ؛ درو اند کے بھنگرہ کن توضم ؛ بکن آس یکجا بسحق تمام بپیچ کفے
زین تو مبروف رادہ مدام ؛ مداست نماند بماہ چہار ؛ شود دفع از فضل پروردگار ؛
ایضاً جب سفید داغ کو مفید ہو بابچی مدبر مقشر پوست بیخ کٹو مر پوست بیخ نیب پوست
شاخ نیب برگ نیب مساوی الوزن کوٹ چھان کر رکھین اور کتھہ کی لکڑی ٹکڑے ٹکڑے
کرکے ایک حصہ لیکر آٹھ حصے پانی مین جوش دین جب نصف رہے صاف کرکے ادویہ مذکورہ
اُسمین خمیر کرین اور گولیان بناکر ایک درم سے ڈیڑھ درم تک کھائین مفید ہونگی **ایضاً**

ایضاً اسہال کے لیے شنگرف موچرس افیون ہر ایک چار ماشہ سہاگہ ایک ماشہ پیسکر سیاہ مرچ کے برابر گولیان بنائے ایک گولی قبل جماع کے کھائے **ایضاً** تخم دھتورا تخم پنواڑ باجچی مغز تخم بید انجیر مساوی الوزن بکری کے دودھ مین پیسکر گولیان ایک ایک ماشہ کی بناکر ہمراہ شیر گاو کے کھاوے بعد دو گھڑی کے مشغول ہو جب تک کہ ترشی نہ کھاوے فارغ نہو **ایضاً** درازی ذکر کے لیے اندرجو باریک پیسکر قدرے گاے کے دودھ مین جوش دیکر قضیب کو گرم پانی سے خوب دھوکر اوپر بالا کو مثل مرہم کے لگائے اسطرح کئی دن تک کرے **ایضاً** واسطے سطبری ذکر کے بورۂ ارمنی ۴ ماشہ سنبل ۴ ماشہ جونک طویل خشک کوٹ پیسکر شہد اور دودھ مین ملاکر آلہ تناسل پر طلا کرین ذکر کو خوب رگڑ کے گرم پانی سے دھوکر لگائین **ایضاً** واسطے گندگی ذکر کے گندھک پیپل مساوی الوزن کوٹ چھان کر شہد ملاکر ذکر پر مالش کرین گھنٹہ بھر توقف کرکے گرم پانی سے دھوڈالین **ایضاً** مغز نیبہ دانہ باریک پیسکر چھان کر شیر خام تازہ دوشیدہ ملاکر جماع سے پہلے ذکر پر مالش کرین اور جو کوئی مداومت کریگا ذکر گندہ ہو جائیگا **ایضاً** معجون سرعت انزال کو نافع ہے پوست ہلیلۂ زرد بہیڑہ آملہ خربا بریان ثعلب مصری سیدہ لکڑی گوکھرو موصلی سفید وسیاہ بالچھڑ تخم کونچ سنگھاڑا خشک مغز کنول گٹہ اندرجو شیرین املی کے بیج کا مغز ہر ایک دو درم گلنار شہدانہ اجوائن خراسانی زیرہ حب الاس دھنیا طباشیر برگد کی کونپل مصطگی رومی شاہ بلوط بیج بند سریا بی لودھ اسبند بریان ہر واحد ایک درم تخم اسگند تال مکھانا بریان سمندر سوکھ چنیا گوند ناگر موتھ گل دھاو اموچرس ستاور ببول کی پھلی کیوڑے کے بیج ہر واحد ایک مثقال قند سہ چند ڈال کر معجون تیار کرین **ایضاً** جریان منی کے لیے گوکھرو ۵ ماشہ سنگھاڑا ساٹھی کے چاول کنول گٹہ کا مغز ہر ایک ۳ ماشہ تال مکھانہ دو ماشہ موچرس سمندر سوکھ سیر مالا بیج بند ہر واحد ۳ ماشہ شکر برابر سب ادویہ کے ملاکر سفوف بنائین خوراک تولہ **ایضاً** جریان منی کو مفید ہے تال مکھانہ ۱ تولہ لاکھ خام ۶ ماشہ گوند چنیا ۹ ماشہ شہد خالص لیکر چنے کے برابر گولیان بنائین صبح وشام ایک ایک گولی کھائین **ایضاً** آتشک کو یہ گولیان مفید ہین رس کپور ایک تولہ شورہ قلمی ایک تولہ لونگ ۵۰ عدد ان سب کو بنگلے پان کے عرق مین گھسکر کنار دشتی کے برابر گولیان بنائین صبح کے وقت ملائی مین لپیٹ کر حلق مین چھوڑ دے اور سات روز کے بعد ایک گولی کھایا کرے چنبیلی کی پتی سے غرغرہ کرے **ایضاً** دافع آتشک تلسی کی پتیان سبز چار درم توتیاے سبز ایک درم باہم پیسکر بیر کے برابر گولیان بنائین صبح کو ایک گولی گرم

ایضاً تخم پیاز زمین مین بوئے جب شاخین نکلین اور گٹھی بقدر سپاری ہوجائے اسکی شاخون کو تھوڑا کاٹ کے ہر شاخ مین ماشہ بھر پارہ ڈال دے بعد اسکے پھر بیسوین روز ڈالا کرے یہان تک کہ پک جاے جب قابل کھانے کے ہو ایک گٹھی سالن مین کھایا کرے باہ کے لیے یہ عجب الاثر ہے **ایضاً** معجون مقوی باہ عاقرقرحا اتولہ بررنفت اتولہ اقحوان ۶ ماشہ دارفلفل ۶ ماشہ فلفل ابیض ۶ ماشہ حبۃ الخضرا ۳ ماشہ حب شونیز ۳ ماشہ خردل ۵ ماشہ نارجیل اتولہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد سہ چند مین ملا کر معجون بنائین مقدار خوراک ایک تولہ **ایضاً** قوت باہ کے لیے یہ نسخہ نہایت عمدہ ہے فقیر مؤلف نے آزمایا ہے ہر نر کبوتر آدھ سیر بیج کنیر سفید ایک آنا کریاری ایک آنا نوشیر گاے کا دودھ لیکر دواؤن کو جوش دین جب خوب جوش آجائے آگ سے اتار کر اسکا دی بناوین اس سے گھی نکالین پان مین ایک رتی روز کھائین اور ایک ماشہ آلہ تناسل پر لگائین **ایضاً** زہر تیلیہ دارچینی قلمی تخم دھتورہ جندبیدستر عاقرقرحا گجراتی مشک خالص مومیائی خراطین مساوی الوزن پانی مین پیسکر روغن چنبیلی ملا کر قضیب پر ملین اور گوشۂ ران اور زیر ناف لیپ کرین ٹھنڈے پانی سے پرہیز کرین ایک ہفتہ تک لگائین **ایضاً** سینک کہ قضیب کی سستی کو دور کرے مال کنگنی دو ماشہ برادہ دندان فیل دو ماشہ آنبہ ہلدی دو ماشہ تینون دواؤن کو ایک پوٹلی مین باندھین اور آدھ سیر دودھ مین جوش کرین اور ہانڈی کے وسط مین سوراخ کرکے اس سوراخ پر پوٹلی رکھین جب وہ دودھ کے بخار سے گرم ہوجائے اس پوٹلی سے قضیب کو سینکین ایک ہفتہ تک اسکا استعمال کرنا چاہیے **ایضاً** پٹی کہ آلہ تناسل کو سخت کرے کپڑا آنبہ ہلدی مین رنگ کر خشک کرین اسکے بعد دھتورے کے عرق مین تین مرتبہ بعد اسکے مدار کے دودھ مین تین مرتبہ تر کرکے سایہ مین خشک کرین پھر بھینس کے گھی مین نرم آگ پر بریان کرکے وقت حاجت کے پٹی پر شہد لگا کر ہیرا ہینگ ایک رتی کے برابر پیسکر اسپر چھڑک کر تین روز باندھین **ایضاً** طلا مجلوق کے لیے ایک مارو بینگن جو درخت مین پک کر زرد ہوگیا ہو لیکر اسمین سات عدد پیپل چبھو کر لٹکائین جب بینگن خشک ہوجائے آدھ سیر میٹھے تیل مین اسے جوش دین جب تیل جوش مین آئے سات تولہ خراطین خشک تیل مین ملائین جب کینچوے جل جائین لہسن چھیل کر اسمین ڈالین پھر کھرل کرکے شیشے مین رکھین اور پندرہ روز تک ہر روز ایک ماشہ ذکر پر ملکر برگد کا پتا اسپر باندھین **ایضاً** طلا قضیب کی سستی کو دفع کرنے اونٹ کٹارے کا درخت مع جڑ اور پتون کے بکری کے دودھ مین تر کرکے بطریق پتال جنتر کے روغن کھینچکر قضیب پر لگائین

آدھ سیر پانی مین جوش دین جب آدھا پانی رہجائے شیشہ مین رکھ کر پچکاری لین اگر اس دوا سے خون آنے لگے کچھ اندیشہ نہین ہی اگر درد زیادہ ہوجائے عورت کے دودھ کی پچکاری لے لین **ایضاً** پوست ہلیلہ زرد پوست بہیڑہ آملہ ہر واحد ایک درم طوطیاے سبز آدھا درم سب اجزا کوٹ کر رات کو پانی مین بھگو کر صبح پچکاری لین **ایضاً** گباب چینی ریوند چینی دانہ الائچی خرد ہر ایک چھ ماشہ شورۂ قلمی ایک تولہ نباتِ دو تولہ سفوف کرکے ہمراہ شیر گاو کے پیئین **ایضاً** انزروت مدبر طباشیر صمغ عربی طوطیا سبز بریان لعاب اسبغول ہر ایک چار رتی مروارید سنگ ایک ماشہ کتھہ سفید دو ماشہ باریک کرکے ساتھ آب جغرات کے چھان کر پچکاری لین **ایضاً** ست ہیروزہ ۱ تولہ طباشیر کبود ایک تولہ دانہ الائچی خرد ۲ تولہ مصری ۲ تولہ کوٹ چھان کر ہمراہ پاؤ بھر شیر گاو کے کھائین **ایضاً** سرمۂ سوزاک کافور ۱ تولہ روغن چنبیلی ۲ تار کرم شاخ گاو ۱ تولہ روغن مذکور مین حل کرکے سرمہ بنائین **ایضاً** اندری جلاب سوزاک کے لیے برگ ببول ۲ تولہ برگ انار ترش ۲ تولہ برگ انار شیرین ۲ تولہ شیر گاو ۲ ۱ تار آب خالص ۲ تار تینون کو پیسکر ٹکیہ بنا کر لوٹے مین رکھے بعد ایک ایک گھڑی کے ایک آبخورہ پیا کرے اور آبخورہ بھر پانی اُس لوٹے مین ڈالا کرے اسطرح تمام دن پیے شام کو دہی خشکہ کھائے بہت لوگون نے اسکو آزمایا ہی سب کو فائدہ کیا ہی **ایضاً** سنگ جراحت ۶ ماشہ کتھہ سفید ۶ ماشہ طوطیاے سبز ۳ ماشہ چھ سیر پانی مین ڈال کر پچکاری لین **ضعف باہ** اگر قوت باہ منظور ہو تو ثعلب مصری رومی مصطگی دارچینی ہر ایک چار ماشہ نبات ۲ تولہ باریک پیسکر ہمراہ شیر بادہ گاؤ کے حل کرکے پیین **ایضاً** موچرس چھ ماشہ ہمراہ آکے کنار کے کھاوین فائدہ ریگ ماہی کا ہی **ایضاً** معجون مال کنگنی باہ کو قوت دیتا ہی مال کنگنی ۱ تولہ قرحا تخم کبوتر ۱ تولہ زعفران ہر ایک ۱ درم اسپند آدھا درم خشخاش سفیدہ درم تل چار درم زردی بیضۂ مرغ ۵ عدد شہد اور قند چار چند لیکر بدستور معجون بنائین **ایضاً** پیپل نمک سنگ شیر گو سفند روغن گاو باہم ملا کے رات کو اکیس روز تک کھائے اور تا میعاد عورت سے پرہیز کرے **ایضاً** سیماب گندھک ہر دو ہموزن چھتاور کے عرق مین تین روز کھرل کرے اور گولی باندھ کر گوشت تازہ گوسفند مین رکھ کر روغن کنجد سیاہ مین پکاوے جب گوشت سرخ ہوجاوے اُسوقت اجزا کو نکال کر موصلی سیاہ کو جوش دیکر سکو تین روز تک کھرل کرے پھر مصری ملا کر بقدر ایک ماشہ خواہ کم و بیش حسب موافقت مزاج کھائے **ایضاً** پارۂ گندھک عرق کنول گٹہ ہموزن سکو ایک پہر کامل کھرل کرکے چھوٹے شیشہ مین رکھ کر بالو مین اکیس روز تک دفن رکھ کر پھر دو رتی کھائے

بواسیر وہ دو قسم ہی ایک وہ کہ مقعد کے کنارے مسّون کی فزونی ہووے اور اُس سے خون نکلے اوسکو بواسیر خونی کہتے ہین دوسرے وہ کہ مقعد مین مسّے نہون اور پیٹ مین قراقر ہووے اور اگر مقعد پر فزونی ہووے پھول جائے اور خون نہ نکلے اُسکو بواسیر بادی کہتے ہین ہارسنگھار کے بیج مقشر کرکے ایک تولہ سیاہ مرچ ۳ ماشہ کوٹ چھان کر گولیان بنائین خوراک ۳ ماشہ سرد پانی کے ساتھ **ایضاً** بواسیر خونی کے واسطے نافع ہی شورہ قلمی رسوت مساوی پیسکر جنگلی بیر کے برابر گولیان بناکر ایک گولی صبح کو کھایا کرین ضماد کے واسطے بھی یہ گولی بہترین دوا کی ہی **ایضاً** بواسیر خونی کے لیے رسوت دم الاخوین اول کھاوین بعد اُسکے لعاب اسپغول شیرۂ تخم خرفہ شیرہ بیخ انجبار ہمراہ آب نقوع کے پیوین **ایضاً** آملہ مربی آب گرم سے دھوکے طباشیر ایک ماشہ اضافہ کرکے کھاوین رسوت آب کشنیز سبز کے ساتھ ملاکر لین **ایضاً** اول ہلیلہ مربی آب گرم سے دھوکر کھاوین بعد اُسکے لعاب اسپغول ہمراہ آب تازہ کے پیوین **ایضاً** تخم بکاین مغز تخم نیم مقل ارزق رسوت ہلیلہ زرد کوٹ چھان کر آب کلکرندہ مین گولی بناکر نگاہ رکھین ایک گولی ہر روز کھاوین اور رسوت ہمراہ عرق کلکرندہ کے پیسکر لگائین **ایضاً** کالی زیری کا سفوف بواسیر خونی و بادی کو مفید ہی کالی زیری تولہ بھر نصف بریان نصف خام ہر روز ساٹھی کے چاول کے پانی کے ساتھ ایک درم کھائین **ایضاً** نجور بواسیر کے لیے نافع ہی بھنگ کی پتیان نیب کی پتیان بکائن کی پتیان املی سنبھالو کی پتیان نیل کی پتیان مساوی کوٹ کر جوش دیکر نجور لین **ایضاً** بھنگ کی پتیان گائے کے دودھ مین پکاکر پہلے اُسے کھائین پھر پیسکر سبز پر باندھین **ایضاً** بواسیر خونی کے لیے رسوت ۱ ماشہ گوند ببول ۱ ماشہ دم الاخوین ۱ ماشہ کوٹ چھان کر بکو کے عرق مین گولیان بناکر ہمراہ عرق مذکور کے کھائین اگر اس سے دفع نہو آدھ ماشہ دو اور بڑھاکر گولیان بناکر ہمراہ عرق بارتنگ سبز ۶ تولہ کے کھائین **سوزاک** جب کسی کو سوزاک ہوجائے ان نسخون کا استعمال کرے نسخہ سفیدہ کاشغری ۵ ماشہ گوند ببول ۵ ماشہ نشاستہ گندم ۳ ماشہ رسوت زرد ۴ ماشہ افیون خالص ۳ ماشہ سب دواؤن کو ریک پیسکر انڈے کی سفیدی مین ملاکر سائے مین خشک کرین جب ضرورت ہو دہی کے دڑھ مین ملاکر پچکاری لین **ایضاً** کافور ۱ ماشہ کتھہ ۲ ماشہ سنگ جراحت ۲ ماشہ مروارسنگ ۱ ماشہ رسوت ۴ ماشہ دانہ الائچی خرد ۴ ماشہ گوگل ۴ ماشہ پھٹکری بریان ۱ ماشہ گیرو ۲ ماشہ کوٹ چھان کر بکری کے دودھ مین ملاکر پچکاری لین **ایضاً** طوطیا تین ماشہ پھٹکری بریان چھ ماشہ

تجھے کھلاوے **ہضم طعام** بھوک کے واسطے سیاہ نمک سیاہ مرچ پیپل ہر ایک دو تولہ سہاگہ بریان
ایک تولہ بارہ پہر لیموں کے عرق مین کھرل کر کے رکھین خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک بعد غذا کے
کھائین **ایضاً** سفوف لونگ سیاہ نمک پیپل سیاہ مرچ سونٹھ گلاب کے پھول نوسادر بریان سب
ادویہ مساوی الوزن کوٹ چھان کر خوراک ایک تولہ **ایضاً** ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ
ہلیلہ آملہ مرچ تیزپات پیپل زیرہ نمک لاہوری اجواین سونٹھ مساوی الوزن گیارہ لیموں کے عرق مین
حل کر کے چورن بنائین اس عاجز نے اسکا استعمال کیا ہی مفید ہوا ہی **ایضاً** جس لڑکے کو قبض
رہتا ہو ان گولیون کو کھلائین ہلیلہ سیاہ ۶ ماشہ نرکچور ۶ ماشہ سونف ۹ ماشہ سہاگہ بریان ۶ ماشہ
کوٹ چھان کر جنے کے برابر گولیان بنائین **ہیضہ** مدار کی جڑ مساوی ادرک کے پانی مین کھرل
کر کے برابر سیاہ مرچ کے گولیان بنا کر ایک گولی ہیضہ والے کو دین **ایضاً** چھوٹی الایچی کا
پوست ایک تولہ گلاب مین جوش دین جب نصف رہجائے پلائین **ایضاً** صندل سرخ گلنار سرخ
برگ مورد پیسکر گلاب کے ساتھ شکم پر طلا کرین **ایضاً** دانہ الایچی خرد پودینہ خشک
طباشیر زرشک ہر ایک دو ماشہ باریک پیسکر شربت انار ترش مین حل کر کے تھوڑا تھوڑا
چاٹین **ایضاً** تخم لیموں کاغذی جدوا تلخ عود غرقی زعفران ہر ایک ایک ماشہ ہمراہ آب ادرک کے
پیسکر گولی بنا کر کھلا دین بعد اسکے آلوے بخارہ گلاب عرق بادیان مین تر کر کے چھان کر شربت انار
حل کر کے پیوین **ہچکی** سورکے پر جلا کر تین ماشہ شہد مین ملا کر کھائین **ایضاً** سیاہ ماش بجاے
تمباکو کے حقے مین پئین **ایضاً** ہینگ دو ماشہ مغز بادام چار عدد ملا کر پیسکر پیین **ایضاً**
ٹاٹ جلا کر چار ماشہ راکھ اسکی پانی مین ملا کر پھر اس پانی کو صاف کر کے پیین **طحال** ایلوا ہینگ
سہاگہ نوسادر سجی سفید مساوی لیکر گھیکوار کے لعاب مین جنگلی بیر کے برابر گولیان بنا کر ایک
گولی روز کھائین **ایضاً** شیرہ تخم کشوث شیرہ تخم انیسون ہر ایک چار ماشہ ہمراہ گلقند اور شربت
بزوری کے پیوین **ایضاً** برگ جھاؤ کو خشک عرق مکو عرق بھنگرہ ہر ایک پانچ تولہ سکنجبین ۲ تولہ
حل کر کے پیئین **ایضاً** بیخ کنیر نوسادر مرکی مساوی گھیکوار کے لعاب مین جنگلی بیر کے برابر گولیان
بنا کر صبح و شام ایک گولی کھائین **ایضاً** چونہ کی کلی باریک پیسکر شہد مین ملا کر تلی پر ضماد کرین **ایضاً**
گیہون کی بھوسی اور لہسن مقشر جلا کر اسکی راکھ سرکہ مین ملا کر نیم گرم لگائین **ایضاً** گریل کی
خشک کونپل ساڑھے تین مثقال سیاہ مرچ نصف وزن کوٹ چھان کر ہر روز صبح کو پانی کے ساتھ
پیئین تلی دور ہوے **ایضاً** سرکہ تند مین آدمی کے سر کے بال کا ضماد لگانا تلی کو دور کرتا ہی

گوندی کی چھال کتھ سفید جوشاندہ دیگر غرغرہ کرین **ایضاً** جسکو کنٹھ مالا ہو یہ دوا لگائے مولی کے
بیج بکری کے دودھ مین پیسکر لگائین **ایضاً** سسورد دھنیا سرکے مین پکا کر لگایا کرین **ایضاً** سونٹھ
تین ماشہ تخم کلتھی نو ماشہ گاے کے پیشاب مین ضماد کرین **دمہ کا علاج** مدار کا پتہ ایک عدد
کالی مرچ پچیس عدد کوٹ چھان کر سیاہ مرچ کے برابر گولیان بنائین خوراک جوان کے لیے
سات گولیان اور بچے کے لیے دو **ایضاً** کل زوفہ ۵ ماشہ ایرسا ۳ ماشہ سویز منقے ۱۵ دانہ
اصل السوس مقشر سبوس گندم بادیان بیخ بادیان ہر ایک ۶ ماشہ انجیر سفید ولایتی ۵ عدد
عرق مکوئیم آثار مین جوشاندہ دیگر صاف کر کے شربت زوفا حل کر کے پیوین **ایضاً** شربت تمبا کو تمباکو کے
سبز پتے کا شیرہ گڑ مساوی الوزن لیکر شربت بنا کر صاف کر کے رکھین خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک
کم قوت کو کم دین کہ اسکو قی اور اسہال کا اندیشہ ہے یہ بہت مفید ہے پانچ چھ روز مین صحت ہوگی **ایضاً**
ادرک کا عرق پیاز کا عرق لہسن کا عرق گھیکوار کا عرق شہد ادویہ کے برابر لیکر چینی کے برتن مین
رکھ کر زمین مین دفن کرین تین روز کے بعد نکالین اور برابر کوڑی کے ہر روز کھائین **دبہ اطفال**
پسلی کا عارضہ کمیلا چونہ طوطیاے سبز ہلیلہ زرد پوست بہیڑہ کتھ سفید مساوی الوزن لیکر پیسکر گولیان
بنائین وقت حاجت کے تھوڑے گھی مین ملا کر ضماد کرین **ایضاً** پارہ گندھک ہرتال سونٹھ سیاہ مرچ
پیپل پوست ہلیلہ زرد پوست بہیڑہ آنولہ سہاگہ مغز تخم تربز ریحان کے پتون کا عرق مساوی
لیکر اول پارہ اور گندھک خوب پیسکر باقی ادویہ لوہے کے برتن مین ڈال کر لوہے کے دستہ سے
بھنگرے کے عرق مین تین روز پیسکر مونگ کے برابر گولیان بنا کر ایک گولی روز کھایا کرین مفید ہے
ایضاً مغز تخم کربوزہ ایک عدد طوطیاے سبز خام ایک سرخ باریک پیسکر سرسون کے برابر
گولیان بنا کر ایک گولی روز کھائین **ایضاً** ضماد گوند ایک تولہ ایلوا چھ ماشہ کوٹ چھان کر گھیکوار کے
عرق مین ملا کر لگادین **ذات الجنب** ترمذی نے روایت کی زید بن ارقم سے کہ فرمایا رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دوا کرو اے لوگو ذات الجنب کی قسط بحری اور زیت کے ساتھ
ایضاً بارہ سنگھے کا سینگ سیاہ مرچ ۵ عدد پیسکر نیم گرم ضماد کرین **ایضاً** میتھی شہد مین ملا کر جوش
کر کے لگانا مفید ہے **وردقلب** ابوداود نے روایت کی ہے سعد سے کہ ایک بار بیمار ہوا مین سو آئے حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری خبر کو پس رکھا ہاتھ مبارک اپنا میرے سینہ پر یہان تک کہ سردی پائی مین نے
آپنے دل پر فرمایا کہ تیرے دل مین درد ہے سو جا تو حارث بن کلادہ کے پاس اسواسطے کہ وہ علاج کیا کرتا ہے
لوگون کے پھر لیوے حارث سات کھجورین مدینے کی کھجورون مین سے پھر انکی گٹھلی سمیت کوٹ ڈالے پھر

برگ سکھ درشن ۶ ماشہ برگ صدبرگ ۹ ماشہ پانی مین جوش دیکر بھپارا لین **ایضاً** گیندے کی پتی کان مین ٹپکائین **ایضاً** عرق برگ نیب ۹ ماشہ شہد ۳ ماشہ کان مین ڈالین اگر زخم ہوگا اچھا ہوجائیگا اس عاصی کے کان مین ایک مرتبہ درد ہوا تھا اسی سے اللہ تعالیٰ نے شفا دی تھی **ایضاً** سرس یا آنب کی پتی کا عرق لیکر نیمگرم کان مین ٹپکائین **ایضاً** واسطے بہرے ہونے کان کے اور ریناک ہونے اور واسطے مارنے کیڑون کے جو اندر کان کے ہون چنانچہ آب پیاز جب کان مین ٹپکایا جاوے تو ضرور فائدہ کرے **ایضاً** جسکے کان مین کیڑے ہون حنظل کو روغن تیون مین پکا کر ٹپکاوے تو کیڑے مرجائین **ایضاً** جسکے کان مین آواز بھیانک آتی ہو اور کان بجتا ہو روغن حنظل کو ڈالے **ایضاً** جو کوئی بہرا ہوا وسکے کان مین کرندے کو دو ٹکرے کرکے نچوڑین عارضہ زائل ہوجائے **ایضاً** واسطے کری گوش کے روغن کلونجی نرم آگ پر گرم کرکے کان مین ٹپکاوین **دردندان** ہلدی باریک پیس کر چھانکر دانتون کے نیچے رکھین **ایضاً** بلغ دانت کے نیچے دباکر سورہین **ایضاً** واسطے درد دندان کے برگ سفط و قرط لیکر خوب باریک پیسین یہان تک کہ مثل غبار کے ہوجاوے تب دندان پہ مالش کرین درد دور ہوگا اور دم جاتا رہیگا اور دانت ہلتے ہوے مضبوط ہوجاوینگے **ایضاً** واسطے درد دندان کے مغز سیر اور تین دانے فلفل کے لیکر شہد مین ملاکر دانتون پر رکھین تو درد جاتا رہے اور کیڑے مرجائین **ایضاً** جس شخص کے دانتون مین درد رہتا ہو تو اپنے گلے مین دانت کسی شخص میت کا باندھے فوراً درد دور ہوجائیگا **ایضاً** عاقرقرحا نوشادر افیون ہر ایک پانچ ماشہ پیس کر دانتون پر رکھے درد دور ہو کیڑے بھی مرجائین **ایضاً** منجن پھٹکری بریان ۶ ماشہ کرنجوہ سوختہ دو عدد توتیا بریان چار ماشہ سیاہ مرچ بارہ عدد کوٹ چھان کرلین **ایضاً** جنبش دندان کے لیے پھٹکری بریان ایک حصہ توتیا چوتھا حصہ کتھہ ڈیڑھ حصہ کوٹ چھان کر منجن بنائین **ایضاً** واسطے جنبش دندان اور استحکام لثہ کے اور اس منجن کی مداومت سے بال سیاہ رہتے ہین آزمودہ ہی پوست ہلیلہ کابلی پوست آملہ نمک سنگ نجبیل ہر فلفل توتیا سبز خام تخم مازو سی ہر ایک جزو مساوی الوزن لیکر کوٹ چھان کر قدرے مسی ملاکر منجن بنائین **ایضاً** غرہ غرہ جب دانتون مین درد ہو عاقرقرحا مسور پوست خشخاش جوش کرکے کئی مرتبہ کلی کرین **ایضاً** گیہون کی بھوسی پرانی جو کی بھوسی جوش دیکر کلی کرین **ایضاً** جب منہ آجاوے کتھہ سفید شورہ قلمی برابر پیس کر منہ مین چھڑکین **ایضاً** گاؤزبان سوختہ برابر اوسکے کتھہ سفید لیکر منہ مین چھڑکین **ایضاً** انار کی چھال

کو پانی مین جوش دیکر آنکھون پر لگاوے **ایضاً** جسکی آنکھ مین سرخی ہو نمک طعام کو پانی مین گھس کر آنکھ مین ٹپکائے **ایضاً** ضعف بصر آب پیاز سفید شہد مین ملاکر آنکھون مین لگاوے یا پانی مین سونٹھ حل کرکے لگاوے **ایضاً** سرمہ مقوی بصر زعفران اور کافور اور مصری تینون اودیہ مساوی الوزن لیکر حل کرکے بطور سرمہ لگاوین اس نسخہ کا مولف نے بھی استعمال کیا ہی **ایضاً** سرمہ مقوی بصر مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ سرمہ اصفہانی ۲ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ بنسلوچن ۶ ماشہ ورق طلا چار عدد کھرل مین ڈال کر گلاب کے ہمراہ حل کرین اور جب خشک ہوجائے آنکھون مین لگائین **ایضاً** سرمہ تحفہ ۲ تولہ لیکر مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ ڈال کر آب باران مین حل کرین جب خشک ہوجائے آنکھون مین لگائین **ایضاً** سرمہ سیاہ ایک تولہ جست خالص ۶ ماشہ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ یاقوت رمانی ۶ ماشہ آملہ منقی اقلیمیا سے فضے ۳ ماشہ اقلیمیائے ذہبی ۳ ماشہ ماسیران چینی ۳ ماشہ تین روزنک متوالی سونف کی پتی کے عرق مین حل کرکے ورق نقرہ ۳ ماشہ ورق طلا ۳ ماشہ ملاکر بطور سرمہ بنائین **ایضاً** کاجل موم مغز تخم کدو شیرین ۶ ماشہ تخم کاہو مقشر ۶ ماشہ تخم خشخاش ۶ ماشہ نرالبیخ ۳ ماشہ تخم خربزہ سیاہ ۶ ماشہ مغز تخم تربز ۶ ماشہ خانہ عنکبوت ۲ عدد سب کو کوٹ کپڑے مین کس کر فتیلہ بناکر کورے سکورے مین رکھ کر روغن گاؤ ۴ تولہ ڈال کر چراغ جلاوین اور دودھ لیکر تھوڑا موم ملاکر آنکھون مین لگائین **ایضاً** کاجل آنکھون مین ٹھنڈک اور نظر کو تیز کرے اور عرب لوگ اکثر استعمال کرتے ہین میرے مرشد نے مجھے اس نسخہ کو تعلیم فرمایا ہے بکری کے گردے کی چربی لیکر نصف کو جلاوے اور اوسکا دھوان لیکر نصف باقیماندہ کو اوسمین ملاوے اور آنکھون مین لگاکر سو رہا کرے **ایضاً** سرمہ مقوی بصر آنکھ کے غبار کو دور کرے فلفل سوختہ ایک عدد سپاری سوختہ ایک عدد طولیائے بریان ایک رتی پھٹکری بریان چار برنج رسوت خالص چار سرخ ہلیلہ زرد ۴ سرخ جست کے ظرف مین نیم کے سوئے قدرے قدرے سونف کی پتی کا عرق ڈال کر خوب حل کرین جب باریک ہوجائے آنکھون مین لگائین **درد گوش** اگر کان مین درد سردی سے ہو بکری کی مینگنی اجوائین خراسانی انسان کے پیشاب مین جوش دیکر بخور لین **ایضاً** برگ نیم کا بھپارا لین **ایضاً** کان کا زخم اچھا ہوجاوے مہا در رات کو پانی مین بھگو کر صبح کو صاف کرکے نیمگرم تین قطرے کان مین ڈالین **ایضاً** کھیکوا رکا پتا گرم کرکے دوسرے کان مین ٹپکائین **ایضاً** مرغی کے انڈے کی سپیدی کان مین ٹپکانا کان کے ورم کو دفع کرتا ہی **ایضاً** پوست خشخاش ایک عدد بنفشہ کشمیری ۶ ماشہ برگ نیم ۹ ماشہ مکوے سبز

پانی سے دھوکر سانٹھی کے چاول کے ساتھ باریک پیسکر ضماد کرے **ایضاً** ریندی سونٹھ اجوائن
پانی مین پیس کر گرم کرکے ضماد کرین **ایضاً** تخم تربز گل مچکن پانی مین پیس کر ضماد کرین **ایضاً**
جب دماغ کی خشکی اور ضعف کے سبب سے سر مین درد اور دوران ہوتا ہو اس حریر کا استعمال کرین
مغز بادام شیرین ۵ عدد خشخاش سفید ۴ ماشہ شیرۂ کشنیز خشک ۴ ماشہ شیرۂ تخم کاہو ۷ ماشہ مقشر
۶ ماشہ شیرۂ مغز تخم کدو ۷ شیرین ۴ ماشہ ان دواؤن کو پانی مین پیس کر رکھین روغن گاؤ ۳ تولہ کو
جوش دیکر ۲ تولہ بھر بھونکر شیرۂ جات کو اوسمین ڈالین اور قوام کرکے قند سفید ۳ تولہ ڈال کر
آگ سے اتار کر نوش کرین **ایضاً** اطریفل کشنیزی کہ واسطے درد سر اور دوران اور آنکھون کی
بیماری اور رقت منی کے لیے مفید ہی ہلیلہ مربے ۵ تولہ مربے آملہ بنارسی ۵ تولہ مویز منقی ۵ تولہ
کشمش سبز ۵ تولہ مغز بادام شیرین ۵ تولہ انکو عرق گاؤزبان ۲۰ تولہ مین حل کرکے رکھین
پوست ہلیلہ زرد ۴ تولہ ہلیلہ سیاہ ۴ تولہ ہلیلہ کابلی ۴ تولہ بلیلہ ۴ تولہ آملہ خشک ۴ تولہ سنڈی
۳ تولہ اسطوخودوس ۳ تولہ برگ بادزنجبویہ ۳ تولہ اصل السوس ۳ تولہ سرگل بنفشہ کشمیری
۳ تولہ صندل ۲ تولہ گل سیوتی ۲ تولہ کشنیز خشک ۳ تولہ بہمنین ۶ ماشہ تودرین ۶ ماشہ شقاقل
۴ ماشہ نالمکھانا ۱ تولہ بھر ریشہ ۳ تولہ ان دواؤن کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ ۵ تولہ مین چرب کرکے
قند سفید آدھ سیر شہد خالص آدھ سیر عرق گاؤزبان آدھ سیر مین قوام کرکے مربیات
مسحوقہ ملاکر آگ پر رکھین جب قوام آجائے ادویہ بالا کو تھوڑا تھوڑا ڈال کر زعفران ۵ ماشہ
ورق نقرہ ۱۰ عدد اضافہ کرکے اطریفل بنائین مؤلف کا آزمودہ ہی **صَرَع** جسکو مرگی کا
عارضہ ہو تخم کونچ کو روغن گاؤ مین جوش دیکر مصروع کی ناک مین ڈالین **ایضاً**
لہسن یک غلاف ۱۱ تولہ لیکر آدھ سیر گھی مین بریان کرکے اوسکو ہر روز چودہ دن تک
کھاوے اور اوسکا گھی ناک مین ڈالے **ایضاً** فلفل گرد لیکر دھتورا خام کہ درخت پر لگا ہو
رکھ دے اور درخت سے نہ توڑے یہانتک کہ خشک ہوجائے اور اسی طرح سے کرے کدو مین
کھورنج کو رکھے اور اسی طرح فلفل دراز اور سونٹھ کو اندر این خام مین رکھے اور بعد خشک
ہونے کے گیاہ کو تری مین خوب حل کرکے اپنے پاس رکھے جسکو مرگی آتی ہو ایک چاول بھر اوسکی
ناک مین ڈالے فوراً ہوش مین آجائے پھر کبھی نہو **ایضاً** عاقرقرحا کوٹ چھان کر شہد مین ملاوے جوان
ایک تولہ کھائے اور بچہ ۲ ماشہ مجرب ہی **درد چشم** اگر نزلہ سے ہو تو زعفران ۱ ماشہ پھٹکری
۱ ماشہ افیون ۲ رتی ملاکر آنکھون پر لگائے اگر آنکھون سے پانی جاری ہو تو سداب یعنے تلی

فصل ۲۷ نسخون مین۔ مولف عفا عنہ نے اس سے پہلے اکثر امراض کے اعمال اور تعویذات لکھے ہین اب نسخے لکھتا ہی کہ ناظرین رسالہ ہذا علاج ادویہ سے بھی ماہر ہو جائین جان لو کہ سوائے موت کے کوئی ایسا مرض نہین کہ جسکے دفع ہونے کے لیے دوا اور دعا سے علاج نہو سلم مین جابر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بیماری کی ایک دوا ہی پھر جب وہ دوا بیماری کو پہونچے تو خدا کے حکم سے صحت حاصل ہوتی ہی جب آدمی کسی مرض مین مبتلا ہو جائے تو ضرور ہی کہ اللہ تعالی پر توکل کرکے اپنے مرض کا علاج کرے اور یہ سمجھے کہ شافی برحق اللہ ہی ہی اور دوا مین اوسی کی تاثیر بخشی ہوئی ہی اور موثر حقیقی وہی حکیم مطلق ہی دوا کرنے پر شفا منحصر نہین یہی سبب ہی کہ ایک دوا سو بار آزمائی بعضی جگہ مطلق اثر نہین کرتی مگر دنیا عالم اسباب ہی کوئی سبب چاہیے لکھا ہی کہ حضرت موسی علیہ السلام بیمار ہوے لوگون نے عرض کیا کہ فلان دوا نافع ہوگی حضرت موسی نے کہا کہ مجکو دوا کی احتیاج نہین ہی ہماری تعالی شفا عطا فرمائیگا وحی آئی کہ موسی تم ہماری حکمتون کو باطل کرتے ہو جبتک دوا کا استعمال نکروگے ہرگز شفا نہوگی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوتے تو علاج کرتے اور اگر کوئی مریض آپ کے حضور مین حاضر ہوتا تو آپ اوسکا علاج فرماتے اور آپکی امت والون کو بھی چاہیے کہ علاج سے انکار نکرین بعضے شخص علاج سے انکار کرتے ہین اور کہتے ہین کہ ہم متوکل ہین ہمکو دوا کرنا نہ چاہیے کیا کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھکر متوکل ہی عاقل کو اشارہ کافی ہی اور مفصل کیفیت بڑی بڑی کتابون مین لکھی ہی اس رسالہ مختصر مین گنجایش نہین درد سر حدیث مین آیا ہی کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک مین درد ہوتا تو آپ پچھنے لگواتے اب پچھنے لگوانا سنت ٹھہرا اور شرفا الاسلام مین لکھا ہی کہ پچھنے سر پر لگوانا شفا ہی چھ مرضون سے جنون جذام برص اور دانتون کے درد سے اور آنکھون کے غبار سے اور سر کے درد سے اور بستان مین ہی کہ بہت گرمی مین خون نکلوانا اچھا نہین ہی اور ایسا ہی ہی شدت سرما مین اور بہتر فصل خون لینے کی موسم ربیع ہی اور ضرورت کے وقت ہر فصل مین جائز ہی اور ان تاریخون مین خون لے سترھوین اور اونیسوین اور اکیسوین اور دنون مین یہ بہتر ہین پنجشنبہ دوشنبہ جمعہ یکشنبہ اور کوئی شخص شنبہ سہ شنبہ چہارشنبہ کو خون لیوے اور اوس سے کچھ مرض ہو جائے تو ملامت نکرے مگر اپنے تئین ایضا جب سر مین درد ہو تو یہ مضمار لگاوے سونٹھ صندل ارنڈ کی جڑ کا چھلکا کوٹ چھانکر

فصل ۲۶ طلسم مین یہ مرکب ہو قوائے سماوی اور اجسام ارضی سے جب روز پنجشنبہ کے قمر حوت یا قوس مین مشتری کا ناظر ہو پہلی یا دوسری ساعت مین بلور کا ٹکڑا لیکر اوسپر صورت ایک مرد کی بناوے لباس پہنے کرسی پر بیٹھے ہوے اور ہاتھ مین کسی درخت کی شاخ لیے پھر اوس صورت کے نیچے یہ حرف لکھے ب س ع ا ل پھر اوس بلور پر کے نگینہ کو شیشہ کی انگشتری مین نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدرے کافور رکھ دے پنجشنبہ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے انگلی مین پہنے جو دعا کرے قبول ہوا اور ہمچشمون مین عزیز اور امین ہوگا بشرطیکہ سفید پوشاک پہنے اور مچھلی نہ کھاوے **ایضاً** جب روز جمعہ کے قمر ثور یا میزان مین ہو نگینہ لاجورد لیکر اوسپر صورت ننگی عورت اور مریخ کی بنائے کہ اوسکی گردن مین زنجیر پڑی ہو اور عورت کے پیچھے ایک لڑکا کندھے پر تلوار رکھے ہوے ہو اور اسکے قدمون کے نیچے یہ حروف ح ع ع ع لکھے اور اوس نگینے کو تانبے کی انگوٹھی پر نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدرے براده مس اور لوبان رکھے اور ہاتھ مین پہنے مقبول بارگاہ امرا ہوگا اور عورتین اوسکی طرف میل کرینگی بشرطیکہ آب شور مین سیاحت نکرے اور مچھلی نکھاوے اور بڑھیا عورت سے اپنا جسم مس نکرے اور اگر اس انگشتری کو جمعہ کے دن پہنے دعا مستجاب ہو **ایضاً** جسوقت زہرہ برج ثور مین اور قمر برج سرطان مین ہووے تو چاندی اور سونا ہر ایک سات سات مثقال لیکر دونون کو گلوائے اور ایک تعویذ بنوائے اور اوسپر ایک گائی کی صورت کندہ کرواے اور منہ پر ان حرفون کو ا ک ط و ع دع لکھے اور سینہ پر ان حرفون کو ع سماے ماہ اسے اور اور جب قمر زہرہ کے ساتھ اتصال مقابلی رکھتا ہو تو سبز ریشم اوسمین ڈالکر بازو یا گردن مین باندھے ہمیشہ خوش و خرم رہے اور عزیز خلائق ہو **ایضاً** جب قمر جدی یا ولو مین ناظر زحل ہو اور نظر بھی سعد ہو سنگ سنج کے نگینے پر دوشنبہ کے دن صورت مرد کی استادہ سطلو پر بناوے کہ دونون ہاتھ اوٹھائے ہوا اور دست راست مین ماہی اور دست چپ مین حربہ اور پیر کے نیچے سوسمار ہو اور اوس نگینہ کو شیشہ کی انگشتری پر رکھے اور نگینے کے نیچے تھوڑا ایلوا اور سوت رکھے اور جب پہننا چاہے تو اسی ساعت مین اوسکو انگلی مین پہنے دنیا مین عزت اوسکی زیادہ ہوگی اور ایذا رسانی عدو اور کاٹنے موذی جانورون سے محفوظ رہیگا بشرطیکہ لباس سیاہ نہ پہنے اور اونٹ پر سوار نہو اور سانپ کو نمارے اور کسی کو قتل نکرے اور کچا گوشت نہ کھاوے اور کتے کو نمارے اور آگ اپنے ہاتھ سے نہ بجھاوے

اور دن کو نہ پڑھا جاوے کبوتر کے خون سے لکھین **ایضاً** شیر اکہہ سے کاغذ پر لکھین جب خشک ہو جاوے کچھ نہ پڑھا جاوے اور جب اپلہ گی راکھ ملین حرف سیاہ نمودار ہون **ایضاً** عورت کے پستان غائب ہونے کا شعبدہ اتوار کو ایک چمگادڑ لائے اور سات اتوار گو گل کی دھونی دے پھر دوپہر کو ننگا ہو کر روئی اور قدرے بجو نتی پیٹیے اور تانبے کے چراغ مین مال کنگنی کا تیل ڈالکر کاجل پارے پھر اوسکو ہاتھون مین ملکر جس عورت کو دکھاوے اور مٹھی بند کر لیوے چھاتیان غائب ہو جاینگی جب مٹھی کھولے بدستور آجاوینگی **ایضاً** ترکیب الوپ انجن جب اتوار کے دن اماوس آوے تو دو آدمیون کی کھوپری لیکر مرگھٹ مین جائے ایک کھوپری مین الو کا پتہ اور تھوڑا گھی ڈالکر روشن کرے اور دوسری مین کاجل پارے اور ایکسو آٹھ مرتبہ منتر پڑھے وہ یہ ہی اونگ نمو ماہی تری مری اپنی بدھنی پڑھے سری کرگر سواہا جب پڑھ چکے تب کاجل تانبے کے تعویذ مین رکھ کر مُنہ مین رکھلے اور جہان چاہے چلا جائے وہ سب کو دیکھے اور اوسکو کوئی نہ دیکھے اور جو آنکھ مین لگاوے تو تمام جوگنی مطیع ہو جائین **ایضاً** اگر گندھک اور ہرتال اور اجواین خراسانی آکھ کے دودھ مین ڈال دے اور کوئی دانہ چاول یا دال کا اوسمین ڈال دے جب خشک ہو جاوے جس جانور پرند کو کھلا دے بیہوش ہو جاوے اور جب زیتون کا تیل پلا دے ہوش مین آوے **ایضاً** مچھلی کے شکار کرنے کی ترکیب مچھلی کا چارہ لیکر خوب باریک پیس ڈالین اور اوسکو قدرے گیہون کے آٹے مین ملا کر خوب کڑا گوندھین کہ مانند تبی کے ہو جائے پھر چنے کے برابر گولیان بنا کر سایہ مین خشک کرین اور وقت حاجت کے حوض یا تالاب وغیرہ مین اوسکو چھڑک دیوین اور وقت بھی ڈالنے کا ہو اوس وقت ساری مچھلیان پانی پر اوبھر آوینگی تو جس قدر چاہین پکڑ لیوین اور علامہ دیربی نے اپنے مجربات مین لکھا ہی کہ یہ عمل آزمودہ ہی **ایضاً** بالقلے کو ہرتال کے ساتھ پکا کر گولیان بنا لیوین اونمین سے جب کبوتر کھائیگا زمین پر گریگا اور پھر اوڑ نہ سکیگا اوسوقت اوسکو ہاتھ سے پکڑ لیوین اور جب اوسکو ہوش مین لانا ہو تو زیت اوسکے مُنہ مین ٹپکا دین ہوشیار ہو جاویگا **ایضاً** مرکی اور ہرتال کو خمیر مین مخلوط کرین اوسمین جو جانور کھائیگا بیہوش ہو جائیگا اور اگر سر دپانی سے اوس مرغ بیہوش کو دھو دین تو فوراً ہوش مین آجائیگا **ایضاً** تباسے کو روغن مین چرب کر کے پانی مین ڈالدین تو وہ نہ گھلیگا **ایضاً** عورت کے دل کا بھید معلوم کرنا الو کا دل جامہ کتان مین لپیٹ کر سوتی ہوئی عورت کے سینہ پر رکھ دے سب حال کہہ دیگی

فصل ۲۵ شعبدون مین پانی مین مچھلیان پیدا ہوجائین مچھلی کے انڈے لیکر مٹی مین ملاکر اولون مین رکھدین جب اولے تھم جائین اوس مٹی کو سایہ مین رکھین جب کسی کو شعبدہ دکھانا منظور ہو تو ایک طشت مین پانی بھرکر اوس مٹی کو اوپر سے پراگندہ کرکے ڈالین فورًا مچھلیان پیدا ہونگی **ایضًا** جو کوئی ہدہد کا خون خشک کرکے آنکھون مین لگائے رات کو بے چراغ پڑھے **ایضًا** شیشہ مثل چراغ کے روشن ہو تنگ مُنہ کے شیشہ مین نمک اور سرکہ بھرکر آگ پر رکھے جب جوش آوے اور دھوان اوٹھنے لگے دیا سلائی کا شعلہ اوسکو لگاوے جتنک دھوان شیشہ مین رہیگا چراغ کے مانند روشن رہیگا بشرطیکہ دھوان ایکدفعہ نہ نکل جائے **ایضًا** ترکیب شیشہ چبانے کی اول شیشہ کو آگ مین اسقدر گرم کرین کہ خود آگ بن جائے پھر اوسکے عرق مین غوطہ دیکر چباجاوین ہرگز مُنہ مین زخم نہوگا **ایضًا** بڑے انڈے کو چھوٹے مُنہ کے شیشہ مین اوتارنا جسوقت مرغی انڈا دے اوسیوقت سرکہ انگوری مین تدبیر نوشادر حل کرکے ڈالے جب وہ نرم ہوجائے تب شیشہ مین آہستگی سے داخل کرے اور اوپر سے گھی کا پانی چھڑکے وہ انڈا بصورت اصلی ہوجاویگا **ایضًا** اگر منظور ہو کہ سارے انڈے جو قمار بازون کے پاس ہین سبکو ایک انڈے سے توڑ ڈالین تو ایک انڈا جو اوسی روز کا ہوا وسکو آتش نرم پر جوش دیوین صبح سے تا شام اور اسی طرح تین روز پیہم عمل کرین تو اوس سے سارے انڈے قمار بازون کے توڑ ڈالین **ایضًا** آگ کا باندھنا ہرتال پھٹکری لیکر عرق حی عالم مین خوب پیس ڈالین خواہ ہرتال کو زہرہ گاو کے ساتھ ملاکر اوسکو ہاتھ مین ملکر بے تکلف آگ کے انگارے اوٹھالین **ایضًا** سفیدی بیضہ اور شب یمانی اور نمک حل کرکے کپڑے پر ملکر اوسمین آگ اوٹھالیوین تو اوسکو آگ نجلاویگی **ایضًا** مُنہ مین آگ لین اور مُنہ نجلے پہلے نوشادر اوعقرقرحا چباوین اور لعاب اوسکا مُنہ مین رہنے دین مُنہ نہ جلیگا **ایضًا** چنگلی مینڈک کی چربی نیمن بار تلو یمین انگوٹھے سے ایڑی تک ملکر آگ پر چلے جائین پیر ہرگز نجلے **ایضًا** کپڑا نہ جلے کافور ہرے دھنیے کے پانی مین گھس کر کپڑے پر لیپ کرین اور آگ مین ڈالین **ایضًا** چاندی سے لکھا ہوا معلوم ہو پارہ اور رانگہ کشتہ کرکے گوند کے پانیمین حل کرین اور سرخ یا زرد کاغذ پر لکھین اور جب خشک ہو مہر اکرین چاندی کا لکھا ہوا معلوم ہوگا **ایضًا** پھٹکری کے پانی سے کاغذ پر لکھین جب خشک ہوگا پڑھا نجا دیگا جب پانی مین ڈالینگے سب پڑھا جاویگا اگر پھٹکری اور مازو زرد کاغذ پر ملکر مُنہ کے لعاب سے اوسپر لکھین سبز معلوم ہوگا **ایضًا** رات کو پڑھا جاوے

ایضاً اگر اس نقش کو طوطے کے پر پر لکھ کر دشمن کے غلہ مین ڈالدے تو سڑجاوے نقش یہ ہی

۸۳	۹۰	۲	۷
۶	۳	۵۷	۸۶
۸۹	۸	۸۴	۱
۴	۵	۸۵	۸۸

ایضاً اس نقش کو اتوار کے دن کھیت مین گاڑدے تو غلہ زیادہ پیدا ہووے سے کھیت بچا رہے نقش یہ ہی

ایضاً اس نقش کو ۱۰۸ بار ہر روز لکھے علم بہت آئے عقل زیادہ ہوجائے نقش یہ ہی

۵۰	۵۰	۲	۷
۶	۳	۵۴	۵۳
۵۶	۵۱	۸	۱
۴	۵	۵۲	۵۵

ایضاً اس نقش کو خاک سے لکھ کر کوڑے اوسپر مارے پردیس گیا ہوا آجاوے

۱۳	۸	۷۱	۲۵
۲۳	۸۴	۳	۷
۱	۹	۲۶	۸۱
۸۰	۱۶	۱۷	۴

ایضاً جو کوئی گم ہوگیا ہو بیچ کی انگلی سے زمین پر لکھے اور چھینٹا مارے تو را چلا آوے نقش یہ ہی

۷۲	۷۹	۲	۷
۶	۳	۷۶	۷۵
۷۸	۷۳	۸	۱
۴	۵	۷۴	۷۷

ایضاً واسطے نظر بد کے یہ نقش لکھے لڑکا نظر بد سے بچا رہیگا نقش یہ ہی

۷	۸۱	۲۰	۱۵
۱	۳۵	۷	۱۸
۱۱	۷	۳۵	۱۰
۳۵	۱۰	۱۸	۷

۷۲	۶۹	۲	۷
۶	۳	۶۶	۶۵
۶۸	۶۳	۶۹	۱
۴	۵	۶۴	۶۷

ایضاً اس نقش کو لکھ کر پیاز کے عرق مین غوطہ دیکر بچھو کے کاٹے پر لگاوے نقش یہ ہی

۱۳	۱۲	۱۱	۸
۶	۷	۲	۱۳
۱۴	۹	۱۶	۱۱
۵	۴	۵	۱۰

۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۲۱	۷۱	۲۱	۷۱
۸۱	۸۱	۸۱	۷۱

ایضاً اس نقش کو زمین پر بیٹھ کر پچاس مرتبہ لکھے آدھا سیسی کا درد جاتا رہے نقش یہ ہے:

ایضاً جب لڑکا بہت روئے صبح کو سات مرتبہ زمین پر اس نقش کو لکھے سات روز تک نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۰۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰۰
۲۲	۱۲	۱۲	۲۲
۲۰۰	۱۳	۱۲	۱۲

ایضاً جس عورت کے لڑکا ہو کر مرجاتا ہو اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۰	۹	۱۵	۷
۱۳	۱۲	۱۱	۸
۱۰	۹	۱۶	۱۴
۳۲	۱۳	۲۲	۲۱

ایضاً ستیلا کے لیے لکھ کر گلے میں ڈالے نقش یہ ہے:

۷۸۶

=	///	۲۴	۲۲
۱۰۰۰	۱۰۱	۲۱	۲۲
۲۱۱	≡	///	۱۰۰۰
۱۱۱	۱۱۲	///	۱۲

ایضاً چیچک کے لیے اس نقش کو گلے میں ڈالے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۰	۱۱	۲۱۶۹	۱
۱۲۳۸	۲	۷	۱۲
۳	۳۱۷۱	۹	۹
۲۱۷	۴	۵	۱۰

ایضاً دردزہ کے لیے اس نقش کو صندل سرخ سے لکھ کر دھو کر پلاوے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۲	۲۵	۲۸	۱۵
۲۷	۱۶	۲۱	۲۶
۱۷	۳۰	۲۳	۲۸
۲۴	۱۹	۱۸	۲۹

ایضاً اس جنتر کو عورت کے باندھے حمل قائم رہے نقش یہ ہے:

۲۱	۱۲	۱۱	۱۰
۵۱	۸۱	۹۰	۲۴
۸	۵۶	۵۲	۲۲

ایضاً بواسیر کے لیے نیم کے درخت کے نیچے گاڑے نقش یہ ہے:

۷	۴	۶	۹
۱۴	۲۱	۲	۲۸
۰	۳	۱۵	۱۴
۲۰	۱۵	۱۶	۱۹
۴	۶	۹	۱۸

ایضاً ہیضہ کے لیے صبح و شام گھول کر پلاوے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۸	۲	۳۵	۲۸
۳۱	۳۲	۳	۷
۱	۹	۲۹	۳۴
۳۳	۳۰	۱۱	۴

۷۸۶

جنگ	لنگ	ہرنگ	بری
۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۲۴
۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸
۲۳۸	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴

ایضاً اس نقش کو لڑکے کے گلیہن ڈالے بدنظر نہ لگے نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۲	۲۳	۸۱	۷۲
۱۱	۹	۸۲	۹۸
۵	۴۹	۳۷	۲۵
۱	۹	۲۷	۴۵

ایضاً اس نقش کو بھوج پتر پر لکھ کر بیمار کے گلے مین ڈالے بیمار اچھا ہو جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۰۰	۶	۸	۱۰۰۰
۷۹	۱۰۰۱	۱۱۹	۷
۱۰۰۲	۸۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۱۰۰۳	۸۱

ایضاً اس نقش کو ندی کے کنارے بیٹھ کر لکھے دشمن پر فتحیاب ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۲	۷۲	۷۶
۷۰	۷۱	۳	۶۸
۱	۹	۶۸	۷۳
۷۲	۶۹	۶	۴

ایضاً جس کام کے لیے اس نقش کو لکھے اچھی طرح سے ہو جائے نقش یہ ہے . . . . . .

۷۸۶

۷	۲	۴۳	۳۶
۳۹	۴۰	۳	۶
۱	۸	۳۷	۴۲
۴۱	۳۸	۵	۴

ایضاً اس نقش کو الو کے پر پر لکھ کر دشمن کے سر پر ڈالے دشمن خراب ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

۷	۲	۹۰	۹۴
۶۶	۸۸	۳	۶
۱	۸	۹۷	۹۱
۶۹	۸۶	۵	۴

ایضاً اس نقش کو لکھ کر گھر مین رکھے دوست ملے نقش یہ ہے

۷۸۶

۷	۳	۶۶	۵۹
۳۲	۶۳	۳	۶
۱	۸	۹۰	۶۲
۶۴	۶۱	۵	۴

ایضاً اس نقش کو بلدی سے کاغذ پر لکھے اور اپنے پاس رکھے تو مال بہت پاوے نقش یہ ہے . . . . . .

۷۸۶

۷	۲	۶۳	۵۶
۵۹	۶۰	۳	۶
۱	۸	۵۷	۶۲
۶۱	۵۸	۵	۴

ایضاً اس نقش کو مولی کے عرق سے لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دے بھوت پریت بھاگ جائیگا نقش یہ ہے . . . . . .

۷۸۶

۸	۲	۸۱	۷۴
۷۰	۷۸	۳	۷
۱	۹	۷۵	۸۰
	۷۶	۶	۴

موہن ری مرجا پھری کاہے کا ٹانا **ایضاً** بھوت پریت دور کرنے کا منتر اسکو پڑھے اور مور کا پر لیکر سات بار جھاڑے منتر اونگ نمو آدیش گورو کو ہر بائین ہراہنے ہر بار بتار آگے پیچھے ہر گھڑی راکھے سرجن ہار جگنٹ بجلی سری نرسنگھ جی پہنٹ کہیہ او تا کال راکھر راکھ چار چگرلے نرسنگھ جی کی آگے سیلون آتنا سیون دور جاے پڑے پران کال کنٹگ چھل چھدر کہیچری بھوچری بھوت میری بھگت گرو کی شکت پھر و منتر ایشر و باچا **ایضاً** بخار کا منتر اس اشلوک کو مریض پڑھے یا اور کوئی شخص ایک سو آٹھ بار پانی پر پڑھ کر پلاوے تجاری جاتی رہے منتر یہ ہی سری کرشن بلبھدر شیخ پروشو دمنوانر دہ یا او کہا سمرن ماترے نہ خر بیا دہی بھوچیتے

ایضاً مرگی کا منتر اکیس بار پڑھ کر تیر سے جھاڑے منتر یہ ہی او نگ نمو سری رام او ٹھ او ٹھ دھنکہ چڑھاؤ دھنکنہ چڑھاؤ مرگا مار مرگا مار او نگ ڈبہہ ڈسوا ہا واضح ہو کہ جن منتروں مین دو ہائیان مثل لونا چماری اور دیبی وغیرہ کے ہون اہل اسلام کو منوع ہین کیونکہ انمین لغزش ایمان کا خوف ہی

فصل ۴۴ - جنتروں مین اب تعویذات لکھتا ہون اس جنتر کو پھول کے برتن مین صندل سرخ سے لکھ کر عورت کو گھول کر پلاوے وہ فریفتہ ہو جائے نقش یہ ہی

۷۸۶

۲۸	۳۵	۲	۷
۹	۲	۳۲	۳۱
۳۴	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۳۳

ایضاً اس نقش کو بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے جہان جائے عزت ہو نقش یہ ہی

۷۸۶

۴۴	۵۱	۲	۷
۶	۳	۴۸	۴۷
۵۰	۴۵	۸	۱
۴۳	۴	۴۶	۴۹

ایضاً اس نقش کو جامن کے رس سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو راجہ کا خوف دل سے جاتا رہے اور سوتے مین بھی نڈر رہیگا نقش یہ ہی

۷۸۶

۷۹	۶۲	۲	۷
۶	۳	۸۳	۸۴
۸۵	۸۰	۸۱	۱
۴	۵	۸۲	۸۴

۷۸۶

۸۵	۹۲	۲	۸
۷	۳	۹۹	۸۸
۹۱	۹۶	۹	۱
۴	۶	۸۷	۹۰

ایضاً

کاجل پار کر آنکھون مین لگائے جسکے سامنے جائے وہ عاشق ہو جائے **ایضاً** اگر کوئی سور کی چربی اور کانٹا سا ہی منگل کے دن دشمن کے گھر مین ڈالے تو دشمنی ہو جائے **ایضاً** الو اور چوراہے کی مٹی اور قبرستان اور مرگھٹ کی خاک جمع کر کے جس گھر مین ڈالے لڑائی بیحد ہو **ایضاً** دشمن کا پیشاب بند کرنے کی ترکیب اتوار کو چھچوندر مار کر اوسکی کھال مین دشمن کے پیشابگاہ کی مٹی بھر کر ریشم سے سیدے جبتک وہ مٹی نہ نکالے پیشاب بند رہے **ایضاً** عورت کے بال اور مرد کا کپڑا جلا کر دونون کو کھلا دے آپس مین دشمن ہو جائین **ایضاً** بیاہ یون کے منتر جب آدھے سر مین درد ہو اس منتر کو سات بار پڑھ کر دم کرے تو درد جاتا رہے منتر یہ ہے اونگ ست نام آدیش گرو کو انجنی بیائی بن مین کچی بن پھل کھائے ہانک مارے ہنومنت پھرنی اسپندنی آدھا سیسی اوتر جائے شید سا پنجا پنڈ کا پنجا پھر و منتر ہنومنت جی کی باچا **ایضاً** انکھین دکھنے کا منتر یہ منتر پڑھ کر جھاڑے منتر یہ ہے اونگ نموا ول مل جا ہر پھرے نلائے جہان بیٹھا ہنومنتہا آئی پھوٹی پانی نکری نہ پڑا پنتے ہنومنت راکھے ہیرا **ایضاً** تکسیر بند ہونے کا منتر اس منتر کو روئی کے پھولے پر پڑھ کر ناک مین رکھے منتر یہ ہے اونگ نمو دیش گرو کو چار آٹھ چار کھاٹ نکھ مکھ ہے چورا سے گھاٹو ہے نیر بھجے چیرنا تھ ہر تھا بھے ہو سرے نٹ سنگ بھر نہ تھامنے تو اہی ماتا دودھ پیا حرام کرے **ایضاً** دانت کے کیڑے دور ہونے کا منتر اسکو بھاڑ کی بھوبھل پر ۲۱ بار پڑھ کر دانتون مین ملے کیڑے جاتے رہینگے اونگ ہرا ہر مرے اکشم سوا ہا **ایضاً** جسکو بواسیر ہو اس منتر کو تین دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے آبدست لیوے بواسیر خونی و بادی جاتی رہے منتر یہ ہے خراسان کی بٹی شاہ خونی بادی دونون جائین **ایضاً** منتر پسلی کے آزار کا جو لڑکون کو اکثر سوتے نفس در پسلی مین گڑھا پڑتا ہے پہلی ہولی یا دیوالی مین پاک صاف ہو کر ایکسو ایک بار پڑھے اور لوبان جلاتا رہے پھر وقت ضرورت کے لکڑی رام سر اور سات سیکین کوری سات سات انگل کی لاوے اور یہ منتر سات بار پڑھ کر تیلیون یا لکڑی سے جھاڑے دونون چیزین بڑھ جاوینگی جب مرض جاتا رہیگا بدستور سات انگل کی ہو جاوینگی منتر یہ ہے سمندر کے کنارے سہرہ گاؤ سہرہ گاؤ کے پیٹ مین باچھا باچھا کے پیٹ مین کلیجہ کلیجہ کے پیٹ مین ڈب ڈب کٹے کھمبڑے دوہائی لونا چماری کی **ایضاً** سانپ کے کاٹے کا منتر جب کسی آدمی یا جانور کو سانپ کاٹے تو اس منتر کو گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کرے آدھا پانی اسکو پلاوے اور آدھا منھ پر مارے منتر یہ ہے بانگ راتا کاہے کا ٹا اسکا کاٹا پانی پیوے

فصل ۲۳ - منترون مین چونکہ یہ کتاب بنظر فائدہ عام تالیف کی ہی اور اس سے یہ غرض ہی کہ خواص اور عوام کو نفع ہو نہ یہ کہ خاص خاص فائدہ پائین اور عوام محروم رہجائین ایسی کتابین تو بہت ہین کہ جنکو خواص ہی پسند کرتے ہین اور عوام اپنی کوتاہ فہمی سے انکے مطالب سے فیضیاب نہین ہوتے ہین اور بہت سی کتابین ایسی ہین کہ جنکی طرف خواص توجہ نہین فرماتے اور عوام مطالعہ کرتے ہین لہذا فقیر مؤلف عفا عنہ نے اس کتاب کو بخیال افادہ خاص و عام تالیف کیا ہی کہ جو کوئی اعمال علوی کا طالب ہو وہ بھی فائدہ اوٹھائے اور جو سفلی پر راغب ہو وہ بھی منتفع ہوجائے اسواسطے اردو مین پہلے عملیات و تعویذات علوی لکھے اور اونکے بعد منتر جنتر وغیرہ بھی شامل کردیے اب فقیر کے ذہن ناقص مین یہ کتاب مفید خاص و عام ہوگئی جنکو آیات قرآنی کا پڑھنا دشوار ہی وہ منتر پڑھ کر اپنا کام نکالین جان تو کہ منتر وہ ہی جو پڑھا جائے

منتر موہنی ایک اتوار سے دوسرے اتوار تک بلاناغہ دریا پر جاوے اور یہ منتر ایکسو ایکسین بار پڑھے مگر منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو اور جب پڑھ چکے سیدھا اپنے گھر مین چلا آئے پیچھے مڑکے نہ دیکھے ساتوان دن نگذریگا کہ معشوق خود بخود آجائیگا موہن من موہن من آس باندھون پاس باندھون سیس باندھون سوہنی بولیتیکی زبان باندھون ڈال کھون موہنی ہاتھ بکھائی مکھ ملی پہونچے مجھے نکھائے آٹھ پہر موہن جیو موہن تیرا نام پانکا بیٹھون موہون آسن بچھا جوگی سنہاسن بیٹھا راجہ موہن جل رے جلال موہون جل جلتی آگ بجھاؤن فلانی کے پیچھے مرے ماکرتا چلا آوے دوہائی ہنومنت گرو کی دوہائی جبشی گرو کی دوہائی اسماعیل گرو کی دوہائی فاضل گرو کی دوہائی علی بخش گرو کی ایک مرغ دو لونگ اور روٹ جب یہ کام ہوجائے تو تیری بھیٹ چڑھاؤنگا۔

ایضاً سورج نکلنے سے پہلے نہاکر لوبان اور دو لونگ آگ مین جلائے صندل اور عطر اور لوبان اور پھول اپنے پاس رکھے اور اس منتر کو اکیس بار سات منگل تک پڑھے جب عمل قبضہ مین آجاوے تو پھول پر ۲۱ دفعہ پڑھکر پھونک دے اور مطلوب کی پشت پر مارے خدا چاہے تو وہ ساتھ ہوجائے

منتر یہ ہی کاورو دیس سے آئی اکچھا دیبی جہان اسمعیل جوگی کی لاگی پھلواری جہان بسے لونا چماری جہان جائے ہمارے پھول کی باس سو سو آوے ہمارے پاس دوہائی لونا چماری کی

ایضاً رائی اور نمک ملاکر ہوم کرے تو مرد و عورت قابو مین آوے منتر یہ ہی اونگ ماتا نگنی ہر نیک سواہا

ایضاً محبت کا سرمہ اکاس بیل قدرے روٹی مین لپیٹ کر اتوار کی رات کو ایک نیچے چنبیلی کا تیل جلا دے اور سہاگ کا عطر اور بڑا پان اور پھول چراغ کے پاس رکھے اور

دانون کو دود کرکے گنے اگر جفت ہون بد ہی وہ کام ہرگز نکرے اور اگر طاق رہین نیک ہی اوس کام کو کرے **ایضاً** حسن بصری رحمہ اللہ سے منقول ہی کہ جو شخص ارادہ کرے کسی مردے کے دیکھنے کا تو وہ عشا کی فرض وسنت اور وتر پڑھ کر پھر چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ تکاثر پڑھے اور بعد ازان پاک بستر پر لیٹ کر یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فُلَانًا عَلَی الْحَالَۃِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا وہ شخص اوس مردے کو اوسی شب خواب مین دیکھیگا **ایضاً** علامۃ السنوسی نے اپنے مجموعۂ مجربات مین لکھا ہی کہ جو کوئی ارادہ کرے کہ دیکھے اپنے خواب مین کسی اپنے حبیب یا کسی دوست کو کہ وہ زندہ ہو یا مردہ یا اپنے کسی مطلب کو جسکی امید خدا سے رکھتا ہو تو چاہیے کہ ایک خالی مکان مین جہان کوئی دوسرا آدمی نہو بیٹھے اور پاک کپڑے پہنے اور با وضو ہو کر دو رکعت ادا کرے رکعت اولیٰ مین بعد فاتحہ کے سورہ والشمس سات بار دوسری مین واللیل اور بکثرت درود پڑھے اور طاہر بچھونے پر لیٹے اور یہ نقش لکھ کر سرہانے رکھ کر سورہے جو کچھ ہوگا معلوم ہو جائیگا نقش یہ ہی

۷۸۶

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

ایضاً جو شخص ارادہ کرے کہ اپنے خواب مین کسی شخص غائب کو دیکھے اور یہ معلوم نہو کہ وہ زندہ ہی یا مردہ تو رات کو سوتے وقت وضو کرے اور لباس پاکیزہ پہن کر اور باوضو قبلہ رو داہنے پہلو پر لیٹ کر سورہ والشمس اور واللیل اور والتین اور الہاکم ہر ایک کو سات سات بار پڑھے اور اسکے بعد یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَکَذَا وَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ چنانچہ پہلی شب خواہ دوسری شب خواہ تیسری شب مین خواہ کسی شب مین ساتوین شب تک دیکھیگا اور ان شبون مین کچھ نہ دیکھے تو معلوم کر کہ تو نے اس عمل مین کچھ نقصان کیا ہی یعنے موافق قاعدہ کے نہین ہوا کوئی امر فروگذاشت ہوا ہی پھر کرے جو کچھ تیری نیت مین ہی اوسکو تو مشاہدہ کریگا انشاء اللہ تعالیٰ اس استخارہ کو ہمارے علما نے بارہا آزمایا تو صحیح پایا اور اس نقش کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھ کر سورہے نقش یہ ہی

۸۶

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

بات نکرے اور بارادہ خواب لیٹ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا حَبِیْبَ کُلِّ حَبِیْبٍ یَا مُغِیْثَ
کُلِّ مُغِیْثٍ یَا کَافِیَ یَا مَکْفِیُّ یَا مَنْ ھُوَ بِجَمِیْعِ الْخَلْقِ کَافٍ اِکْشِفْ لِیْ مَا فِیْ نَفْسِیْ
مَخْفِیٌّ بِحَقِّ الْقَلَمِ وَاللَّوْحِ وَالْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
وَسَلَّمَ الْقُرَشِیِّ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ فَاَرِنِیْ بَیَاضًا اَوْ خُضْرَۃً اَوْ مَاءً جَارِیًا
وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ فَاَرِنِیْ سَوَادًا اَوْ دُخَانًا
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ایضاً جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب مین اوس امر کا جسکی امید اپنے
دل مین رکھتا ہو تو چاہیے کہ خواب کے وقت یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی
وَرَبَّ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰۃِ
وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا تَرٰی فِیْہِ الْخَیْرَۃَ الْخَیْرَاتِ
جس امر کا ارادہ ہوگا وہ خواب مین معلوم ہوگا اور بعد اس دعا کے یہ آیہ اضافہ کرے کیا نے
کَیَّانِیْ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ اِن کلمات کو کہتے کہتے سوے ایضاً دو رکعت پڑھے
اور رکعت اوّل مین بعد فاتحہ کے انا انزلناہ پندرہ بار اور دوسری مین اخلاص پندرہ بار اور
بعد سلام کے سجدے مین جائے اور سو بار کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ الْعَلِیَّ
الْعَظِیْمَ بِرَحْمَتِہٖ کُلَّ اُفْقِیَّۃٍ پھر سر اوٹھا کر ایک کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ الْعَلِیَّ الْعَظِیْمَ اَفْعَلُ اور دوسرے کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ الْعَلِیَّ الْعَظِیْمَ لَا اَفْعَلُ اوسکے بعد دونون کاغذون کو آٹے مین رکھکر گولی بناوے
اور پانی مین ڈالے اپنے مطلب کا دھیان کرکے گولی نکالے اگر افعل نکلے اوس کام کو کرے
اور اگر لا تفعل نکلے ہرگز نکرے استخارہ تسبیح جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جب استخارہ تسبیح کا دیکھنا منظور ہو تو اس طریقے سے دیکھے کہ اول تین بار درود پڑھے
پھر دس بار کہے اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ پھر تین بار درود کہے اور اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ وَاَسْتَشِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَتَوَقَّبُ اُمُوْرَ الْخَلْقِ اسکے بعد اپنے کام کی نیت
کرے اور سورہ حمد اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ تک پڑھکر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَّعْلَمُ
اِھْدِنَا مَا لَا یَعْلَمُ پھر ان تسبیح کے دانون کو ہاتھ سے پکڑ کے پھر وہان سے

سات بار اور پانچوین مین والتین سات بار اور چھٹی مین سورہ قدر سات بار پھر نماز سے فارغ ہو
تو حمد و ثنائے حق تعالیٰ اور صلوٰۃ و سلام نبی علیہ السلام پر بجالاوے پھر یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّرَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَاِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ
وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ
وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ مَنَامِیَ اللَّیْلَۃَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ چنانچہ
اگر وہ شخص اوسی رات مین خواہ دوسری خواہ تیسری رات مین اپنا مطلب دیکھے تو فبہا ورنہ
سات راتون تک کرے ایک شخص اوسکے خواب مین آویگا اور کہیگا کہ یہ امر اسطرح اور اس
طور سے ہوگا **ایضاً** جب کسی کام کے دریافت کرنے کا ارادہ کرے کہ اس امر مین کیا
کیا جاوے تو بعد عشا کے چھ رکعت تین سلام سے ادا کرے پہلی رکعت مین بعد فاتحہ کے
والضحےٰ اور دوسری مین والتین تیسری مین الم نشرح اور چوتھی مین انا انزلناہ اور پانچوین مین
اذا زلزلت اور چھٹی مین قل ہو اللہ پڑھے پھر جب نماز سے فارغ ہو تو ایک پرچہ کاغذ مین یہ کلمات لکھے
بَرَأْتُ اِلَی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ الْعَظِیْمِ الْوَدُوْدِ الْکَرِیْمِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ الْمُتَکَبِّرِ مِنْ عَبْدِہٖ
فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ الْفَقِیْرِ الْمُحْتَاجِ الْبَائِسِ السَّائِلِ الْمُضْطَرِّ الَّذِیْ لَمْ
یَجِدْ لِحَاجَتِہٖ سِوَاکَ یُطْلِبُ وَیَرْغَبُ مِنْکَ کَذَا وَکَذَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ
یَا رَبُّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا غَنِیُّ یَا کَرِیْمُ یَا قَوِیُّ یَا قَدِیْرُ عَبْدُکَ الضَّعِیْفُ الْفَقِیْرُ الْمُسْکِیْنُ
یَطْلُبُ وَیَرْغَبُ مِنْکَ کَذَا وَکَذَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ
وَاَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ
اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ بَیَانًا شَافِیًا وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُذَکِّرَ
مَا شِئْتَ مِنْ تَحَنُّنِ قَلْبٍ عَلَیْکَ اَوْ عَطْفِ مَحَبَّۃٍ اَوْ رَحْمَۃٍ اِلَیْکَ اَوْ بَیَانَ مَا صَعُبَ
عَلَیْکَ فَھْمُہٗ فَاَفْھَمْ وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ اور ہر جگہ بجاے کذا وکذا کے اپنے مطلب کو کہے **ایضاً**
جب استخارہ دیکھنا منظور ہو تو دو رکعت اسطرح پڑھے کہ پہلی رکعت مین بعد فاتحہ کے
آیہ کریمہ وَرَبُّکَ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ مَا کَانَ لَھُمُ الْخِیَرَۃُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ تَعَالٰی عَمَّا
یُشْرِکُوْنَ اور سورہ قل یا اور دوسری مین آیہ شریفہ وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَۃٍ اِذَا
قَضَی اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَمْرًا اَنْ یَّکُوْنَ لَھُمُ الْخِیَرَۃُ مِنْ اَمْرِھِمْ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ
وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا اور سورہ اخلاص اور بعد فراغ اس نماز کے کسی سے

پڑھے دو رکعت اگر دو رکعت سنتون معمولی اور تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد مین سے بھی پڑھ کر یہ دعا پڑھے جائز ہی لیکن اولی یہی ہی کہ دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھے سوائے اوقات مکروہ کے جسوقت چاہے پڑھے اور سورۂ فاتحہ کے ساتھ جو سورت چاہے ضم کرے مگر بعضے روایت مین کافرون اور اخلاص آئی ہی اسطرح احیاء العلوم مین ہی دعاے استخارہ یہ ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ اور ہذا الامر کہکر اپنی حاجت کہے **ایضاً** معنی استخارہ کے طلب خیریت کے ہین اللہ تعالی سے اور اس بارہ مین بہت سی حدیثین وارد ہین از انجملہ یہ حدیث ہی مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ یعنی نقصان نہین اوٹھاتا جو شخص استخارہ کرتا ہی اور پشیمان نہین ہوتا جو کوئی مشورہ کرتا ہی اور بعض احادیث سے یہ ہی کہ عادت نبی آدم کی راضی ہونا ساتھ مرضی الٰہی کے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کو دعاے استخارہ تعلیم فرماتے جیسے کہ تعلیم کرتے سورت قرآن کی اور روایت ہی جامع الاصول مین کہ ہرگز زیان کار نہ ہوگا وہ شخص کہ جسنے استخارہ کیا خدا سے تعالی سے اور ندامت نہ اوٹھائیگا جسنے کہ مشورہ کیا اور نہوا فقیر جسنے کہ میانہ روی کی معیشت مین اور حضرت انس رضی سے روایت ہی کہ فرمایا اونکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے انس رفع جو قصد کرے تو کسی کام کا پس استخارہ اللہ تعالی سے اوسکے لیئے ساتھ بار پھیر دیکھ جو کہ تیرے دل مین القا ہوا وسپر جرأت کر کہ وہی بہتر ہی اور استخارہ مختصر ایک روایت مین آیا ہو اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَارِیْ **ایضاً** جناب امیر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی ارادہ کرے کہ اوسکے خواب مین حق تعالی اوسکے ارادے کو شاہد کرادے تو چاہیے کہ وہ قبل از خواب شب چھ رکعت اسطرح پڑھے کہ رکعت اول مین بعد فاتحہ کے سورۂ شمس سات بار اور دوسری مین واللیل سات بار اور تیسری مین والضحیٰ سات بار اور چوتھی مین الم نشرح

فال نامہ ستارگان جب کسی عورت کے شکم مین بچہ ہو اور یہ منظور ہو کہ دیکھین کہ اسکے پیٹ مین لڑکی ہی یا لڑکا تو عورت حاملہ بسم اللہ کہکر نقش ذیل مین انگلی رکھے اگر انگلی قمر یا عطارد یا زہرہ پر پڑے لڑکی ہوگی اور اگر شمس یا مریخ یا مشتری پر پڑے لڑکا ہوگا اور اگر زحل پر پڑے حمل گر پڑے ضرور اسکی تدبیر چاہیے نقش یہ ہی



فال نامہ لوح حیات وممات

کہتے ہین کہ خلیفہ ہارون رشید کے زمانے مین ایک حکیم نے مریض کے احوال حیات وممات دریافت کرنے کے واسطے دو نقش ایجاد کیے تھے ترکیب اوسکی یہ ہی کہ اعداد نام مریض اور مادر مریض اور عدد اوس دن کے کہ جسدن بیمار ہوا تھا بحساب ابجد نکالکر ثمنیہ پر تقسیم کرے جو عدد باقی رہے اوسکو نقوش ذیل مین دیکھے پس اگر وہ عدد لوح حیات مین لکھا ہی تو امید حیات ہی اور جو لوح ممات مین لکھا ہی تو امید منقطع ہی مگر یہ بھی معلوم رہے کہ اگر روز بیماری روایت نہو سکے تو بجاے اوسکے صرف چالیس عدد زیادہ کرلین تو دونون نقش یہ ہین

لوح حیات

۳	۱۷	۱۳	۱۹	۱۸
۱۰	۱۵	۱۶	۲۰	۲۶
۱	۲۸	۱۴	۲۲	

لوح ممات

۶	۲	۸	۲۵	۳۰
۵	۹	۱۱	۲۴	۲۳
۴	۷	۱۲	۲۱	۲۷

طریقۂ استخارہ جب قصد کرے کسی کام کا کہ مباح ہو اور اوسکے کرنے نہ کرنے مین تردد ہو مثل سفر اور عمارت اور نکاح وغیرہ کے نہ مانند کھانے اور پینے مقرری کے کہ اسمین استخارہ ناجائز ہی اور اسی طرح سے واجب اور مستحب مین استخارہ نہ کیا جائے اور چھوڑنے حرام اور مکروہ مین پس استخارہ کرنے سے جو بات اسکے حق مین بہتر ہوگی اوسکے دل مین قرار پکڑیگی

فالنامہ حافظ شیراز ہر وہ شخص کو فال دیکھنا منظور ہو ایک خانہ پر انگلی رکھے پھر اوس خانہ کو چھوڑ کر آٹھوین خانہ کو دیکھے جو ہونا ہو گا معلوم ہو جائیگا جب فال کا قصد کرے تو فاتحہ دیکر ثواب اوسکا حافظ علیہ الرحمہ کو بخشے اشعار یہ ہین **اشعار** ترا کار ینکو میسر شود ✣ کہ شاہد مطالب تو در بر شود ✣ درین فال کارت بیاید بدست ✣ بدستِ بدستِ بدستِ بدست ✣ بآہستگی کار باشد درست ✣ درستِ درستِ درستِ درست ✣ ازین فال تو روی درہم کنی ✣ کہ درہم کنی و تو برہم کنی ✣ درین فال تو شادمانی کنی ✣ بفضل خدا کامرانی کنی ✣ درین فال بیشک شوی بہرہ ور ✣ ولیکن بدشواری سخت تر ✣ تو یابی درین فال مطلب شتاب ✣ جوابہین باتو گویم صواب ✣ برآید درین فال البتہ کام ✣ ولیکن بمحنت تردد تمام ✣ **فالنامہ حافظ شیراز یہ ہی**

تر	در	در	با	از	در	تو	بر
ا	ین	ین	ہستگی	ینفا	ین	یا	ا
کا	فا	فا	کا	ل	فا	بے	ید
ر	ل	ل	ر	تو	ل	درین	در
ینکو	کا	بیشک	با	رد	تو	فال	ین
میسر	رت	شو	شد	ی	شاد	مطلب	فال
شو	بیاید	ی	در	درہم	مانی	شتا	البتہ
د	بدست	بہرہ ور	ست	کنی	کنی	ب	کام
کہ	بدست	د	در	کہ	بفضل	جوا	د
شا	بدست	لیکن	ست	در	خد	ب	لیکن
مد	بد	بد	در	ہم	ا	ہمین	بمحنت
مطا	ست	شو	ست	کنی د	کا	باتو	تر
لب	بد	ا	در	تو	مر	گو	د
تو در	ست	ری	ست	بر	ا	یم	د
بر	بد	سخت	در	ہم	نی	صوا	تما
شود	ست	تر	ست	کنی	کنی	ب	م

فالنامہ رمل جب کسی کام کے واسطے فال دیکھنا ہو تو اپنے مطلب کو خوب دھیان کرکے ایک سانس سے سفید کاغذ پر نقطے بے تعداد دیتا جاوے پھر جس قدر کہ وہ نقطے ہوں اونکو سات سے ضرب دے پھر جتنے وہ نقطے باقی رہیں اونکو نیچے کے مضمون سے دیکھ لے ۱ یکے گربرآید بود آفتاب ✤ بیابی ازو شادی و فتح یاب ✤ ۲ دوگر ماند باشد شناسی قمر ✤ بود کارہا جملہ بازیب و فر ✤ ۳ سہ گر ماندہ مریخ او در کشود ✤ ازان کار پرہیز باید نمود ✤ ۴ چہارم عطارد چو آرد بیاد ✤ خطر باشد اما برآید مراد ✤ ۵ چو پنجم بماند بود مشتری ✤ بیابی ازو شادی و برتری ✤ ۶ ششم ار ماند زہرہ اندر شمار ✤ بود خاصیت شادی بے شمار ✤ ۷ چو ہفتم بماید بود زان زحل ✤ نباشد در آن کار اصلا خلل ✤ بعدہ تھوڑی مٹھائی پر فاتحہ دیکر لڑکوں کو تقسیم کردے **فالنامہ حافظ شیراز** جو شخص اپنا حال نیک و بد دریافت کرنا چاہے تو وضو کرکے شیرینی پر فاتحہ حضرت حافظ علیہ الرحمۃ کی دے پھر صدق دل سے اس رباعی کو پڑھے **رباعی** آنکہ از سر غیب گوید راز ✤ ہست دیوان خواجہ شیراز ✤ حسب حال من شکستہ زار ✤ انچہ دانی بروی کار برار ✤ پھر اس نقش پر کسی جگہ اونگلی رکھے جس خانہ پر انگلی جا پڑے وہ حرف علیحدہ کاغذ پر لکھے پھر اوس خانہ سے چار خانہ گن کر چھوڑ دے پانچویں خانہ کا حرف لکھے پھر چار خانہ گن کر چھوڑ دے اور پانچوان حرف لکھتا رہے جب نقش تمام ہو جاوے تو اوّل خانہ سے اوس خانہ تک جسپر کہ اونگلی رکھی تھی چار چار طرح کرتا جاے پانچوان حرف لکھتا رہے اور جو حروف کہ حاصل ہوں اونکو حروف سابق سے اول لکھ کر جمع کرے جو حاصل ہوا سکو فال نیمی جانے - درین فال بیشک شوی بہرہ ور ✤ ولیکن بد شواری سخت تر ✤ برآید درین فال البتہ کام ✤ ولیکن بمحنت تردد تمام ✤ تترا کار نیکو میسر شود ✤ کہ شاید مطالب تو در بر شود ✤

نویابی درین فال مطلب شتاب ✤ جواب ہمین با تو گویم صواب ✤ نقش فالنامہ یہ ہے

ا	ی	و	ہ	ز	ر	ج	ک	ب	و
ہ	ی	و	ف	ب	ا	ی	ن	ا	ش
ی	ب	می	م	ر	ل	م	و	د	ا
ا	ل	ف	ش	ب	ہ	ن	ی	ن	ط
ا	و	و	ف	ل	ش	ت	ب	ا	ک
ی	ر	ب	ب	و	ل	ی	ک	و	و
ہ	ک	ج	ر	ہ	ر	ب	م	ت	ہ
ب	و	م	ر	ا	و	ا	د	و	ش

سفر و نقل کردن از جائے	جملہ خوب ست سعی کن نہ غفلت	کار تو بعد ازین چنان گردد	کہ بصد سال از تو نتوان گفت
فال تو روے و سعادت کردد	وز حسود ان جمال خود نہ غفلت	تا تو باشی بخورمی بگذار	کز سعادت گلی مراد شگفت

ی ۔ اگر نکلے جملہ کام درست ہو جائیں حاجتیں برآدیں بیمار شفا پاوے انشاء اللہ تعالیٰ ۔

ہر کرا اینچنین بیاید فال	فرخش روز و ماہ و میمون سال	فال شاہان و مہتران آمد	از چنین فال نیک کردہ حال
کردہ ہر چہ نیتی در دل	زود یابی ز ایزد متعال	خبر خوش و دعوی میراث	صبر کن تا رسد تو فی الحال
پس بسپر وارد و حاجت بکمال	باش فرحان خندہ در اقبال	عقد کن تا امید بر آید	ہست ہر دم بفرق تو افضال
زود یابی علاجش از زندان	کن حصول مراد بے امثال	کن خرید و فروخت چون خواہی	تو خواہد رسید نفع کمال
	طالع تو سعید تر گردد	انچہ خواہی بکن درین منوال	

فال نامہ حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کسیکو فال دیکھنا منظور ہو تو اول وضو کرے اور قبلہ رو ہو کر بنام سرور کائنات صلعم فاتحہ دے اور اوس طریقہ کو کسی شاعر نے نظم کیا ہے ان اشعار سے اپنا مطلب دریافت کرے وہ اشعار ہیں

بدان کان شاہ مردان شیر جبار	چنین فرمود از لفظ گہربار	کہ ہر کس کو بگیرد فال ناگاہ	شود از خیر و شر آگاہ آگاہ
ز نقطہ گویدت بر سطر بنگر	کہ فرمودہ ست سالار مفخر	پس انگہ ہشت او را جد اکبر	توکل را بدرگاہ خدا کن
اگر یا مذکی آن زہرہ باشد	کرا با تو مجال و زہرہ باشد	بیابی دولت و لطف الٰہی	مرادت حاصل آید ہر چہ خواہی
اگر خواہی بیابی پاک پیوند	بہر چہ کن کہ خواہی گشت خرسند	اگر باند دو پنج ست زہا	نگردی ای برادر گرد این کار
بر و این رہ مکن لغزش ز ہیجا	ز راہ افتی تو ناگہ در تگ چاہ	ترا دہ روز دیگر صبر باید	ز بعد از صبر اگر خواہی بیاید
اگر باقی بماند سہ نوبدان	ز من این قول آور اس میان	بیابی دولت و شادی نعمت	ولی بینی بسے رنج و مشقت
اگر باقی بماند چار نکوست	زحل باشد بیابی دولت او دست	مراد تو شود مجموع تحصیل	ولیکن صبر بیاید نہ تعجیل
اگر باشد ضرورت خوش قدم	کمان دولت خود را بکن زہ	چہ ماند پنج باقی مشتری دان	ازین فالت یقین قصر و دنی دان
بیابی دولت و شادی و نعمت	ازین فالت نباشد ہیچ حیرت	قدم در نہ درین کار ای برادر	کہ گردی ہر کجا یابندہ زر
اگر باقی بماند شش قمر گیر	سر غم را بتیغ عیش بر گیر	شود کاشانہ عمر تو گلشن	شود بخت تو چون خورشید روشن
برآید کارت از صاحب کمالی	بیابی تو عروس با جمالے	چو ماند ہفت آن باشد عطارد	مرادات شود بسیار و وارد
ترا خورشید بخت از در در آید	ہمہ کارت تو ماند زر آید	مگردان تا شود یکرنگ این کار	گل امید آید بار بردار
چو ماند ہشت باشد شمس اے یار	ترا دولت رسد از ہر دو بسیار	اگر نہ آیدت در یک زمان غیار	رسد رنج و الم ہر لحظہ ہر بار
مرو اندر سفر زنہار زنہار	کہ باشد در رہت خصمان بسیار	ہر انکو شک بیارد گرد ین فال	زبانش وقت جان دادن شود لال

تو ازین فال خرمی بینی	مژده باید کہ نیست ست خطری	غائبت با غنیمت بسیار	میرسد ای عزیز بی خبری
گر سفر میکنی بسا خوبست	لیک شرکت نمید ہد اثری	گن نکاحی کہ تا نصیبہ بار	جملہ خوبست نیست ہیچ شرے
	ای برادر تو شاد گردان دل	گر خداوند یافتی نظری	

ل۔ اگر نکلے رنج و غم پر صبر کرا پنا بھید کسی سے نہ کہو ہر ایک سے احتراز کر مراد بر آوے گی۔

مر ترا فال ہ بصبر نمود	کردہ باید ہر انچہ او فرمود	صبر کن تا بر آید حاجت	حاجت تو روا کند معبود
صبر تخم ست گر بکاری تو	شاد مان گشت ہر کہ پند شنود	کارت چشم زخم گر بندست	گر تو کوشش کنی ندارد سود
کار تو تا نہفتہ آشفتہ ست	اسم اعظم ترا کند بہبود	گر کنی صبر ایزد ہیچون	دہدت ہم مراد ہم مقصود

م اگر نکلے سب مراد ین بر آوین خوشی و خرمی آئے حاجتین پوری ہون انشاء اللہ تعالی۔

انچنین فال ر اختہ شمر	ہمچو ریحان و گل بدستہ شمر	طالعت روی در سعادتی کرد	خاک گردد باختیارت کرد
آفتاب مراد تو از کوہ	تا دو ہفتہ دگر بر آرد سر	ہم شب محنت تو بسر شد	صبح دولت نمود در سحر
ہر کرا انچنین بر آید فال	از درخت امید چند بر	گر تو فرزند از خدا خواہی	بدہد حق ترا یکے گوہر
غائبت میرسد بنعمت و ناز	خرمی یابی از در دادور	نیتی در ضمیر خود داری	کام یابی ز درگہ قادر

ن۔ اگر نکلے سب کام نجا وین دشمن دوست ہو جائے بیمار شفا پائے انشاء اللہ تعالے۔

تو ازین فال خوب شاد ان شو	در و بگذار سوی دریان شو	دشمن خود بزیر خاک سپار	با دل شاد نزد جانان شو
غائبت میرسد بفتح و ظفر	از خیال بسی تو شادان شو	عزم ہای اگر برائے سفر	سوئے بغداد و با صفاہان شو
مہربان ست نیکبخت تو	بدر بارگاہ سلطان شو	جملہ کار تو زود خواہد شد	ہم ز فرزند خوب خندان شو
	شکر حق گوے و طاعت او کن	تا یکے از مطیع فرمان شو	

و اگر نکلے ای صاحب فال تیرا بخت بیدار ہوا سب کام اچھی طرح سے انجام پائینگے۔

انچنین فال ہر کرا آید	طالعش از فلک در آساید	اختران پیش تو سجود کنند	بخت با تو سر وفا دارد
غائبت با غنیمتی آید	پیش تو آنچنا نکہ باید	از بزرگان بسی رسد نعمت	پایہ قدر و جاہت افزاید
گر سفر میکنی بسی خوبست	در خضر نیز دولت افزاید	در رضای پدر و مادر تست	حق تعالی شفایش بخشاید
	اسم اعظم وظیفہ خود کن	جملگی مشکلات بگشاید	

ہ۔ اگر نکلے تیری حاجت بر آئے جس کام کی تمنا ہو اوسکا ظہور ہو بیمار شفا پاوے۔

طالعت ہمچو در بباید سفت	صاحبش با حضور باید خفت	نیک فالی ست نیک حرف زنی	راز خود با کسی نباید گفت
ہر درختی کہ خشک گردیدہ	مژدہ باید کہ این زمان شگفت	غائبت میرسد بفیروزی	در معنی ازان توانی سفت

شاہد و دلربائی دولت را	جاودان تو بگیرد آغوش	کار تو بعد چون بکامی کرد	جامہ ہای مراد در بر پوش
در بگیری تو جام زہر بکف	زہر گردد باختیارت نوش	دوستانِ تو شاد گردیدند	دشمنانِ تو در فغان خروش
	بعد ازین فال حرف نیز مزن	پس ازین قول قول من کن گوش	

ع - اگر نکلے نین سے بچے عیش دیکھے حاجتیں بر آئین مراد دلی سے کامیابی ہو مریض صحت پاوے

فال نیک آمدہ است عیش و خوش	خاطرت شاد باد جانت کش	دستگاہِ تو بہر عمر دراز	بر چنین دستگاہ دست کش
فلکت چون بکام میگردد	گر تو خواہی ببر و خواہی کش	غائبت با غنیمتِ بسیار	میرسد ای عزیز من بخوش
خاطرت اندکی پریشان ست	آنکہ نعلِ تو نعبیت در آتش	از بزرگی تو خلعتی یابے	نغمۂ اسپ مور یا ترکش
گر کسی را چنین بر آید فال	بکشاید در بلا و حبش	کار تو بعد ازین چنان گردد	کہ زرت بر کشند بر سر خرش
	عمر خود را بہ خرمی گذران	تا شبِ دولتت شود مہوش	

ف - اگر نکلے تیرے ایام ناقص ہین چند روز صبر کر اللہ تعالیٰ فضل کریگا مرض سخت بیماری اوٹھائیگا

تو بدین فال ہیچ جای مرو	باز مانہ بساز خیرہ مشو	دست در ہیچ گونہ کار مزن	خامشی گیر و پند من بشنو
تخم امید تا دو ہفتہ مکار	انچہ از پیش گشتہ بدرو	بعد ازان ہر چہ رائے تست بکن	ہر کجا بیت مراد ہست برو
چون سعادت بکام تو گردید	پای نخبت نہ باید اندر کو	سعد در خانۂ مراد تو شد	سال و ماہت زا خر آمد نو
کامت از روی فال حاصل شد	کہ بہ بردی تو از مراد گرد	ہم ز فرزند غائبی خرم	میشوی ای عزیز من بشنو
عقد تزویج شرکت و سفر	صبر خوب ست نرم باش مرو	بعد چندی تو کام دل یابی	شکر حق گوئی پند من بشنو

ق - اگر نکلے بہت مبارک ہی سب کام حسب دلخواہ ہون دولت ملے مریض اچھا ہو جائے

اندرین فال ہست کار نیک	اخری نیک روزگار نیک	بخت با تو موافق ست اکنون	کہ رفیق خوش ست کار نیک
بسفر بخت غمگسار شود	سفرے نیک غمگسار نیک	سال تو آمدہ چو فصل بہار	عیش خوش گذرد بہار نیک
ای اعظم ز خود جدا نہ کنی	کہ جز ین با تو کامگار نیک	فوت گشتہ بزودی می آید	رہنمائی تو گشتہ یار نیک
کار ہا جملہ شد بکام تو	خود بیاید دولت و رائے نیک	سعد اکبر بطالعت آمد	وستگاہت رسد بکار نیک
ہم ز فرزند خرمی بینی	قدم نیک بخت یارے نیک	از نکاح و نصیبہ دولت گیر	در چمن آمدہ بہار نیک
	چون مراد ت بحرف حاصل شد	تیر فالت زند شکار نیک	

ف - اگر نکلے بہت جلد کامیاب ہو مراد بر آئے جس کام کو کرے بخیر انجام ہو جس چیز کا ارمان ہو پورا ہو

تو ازین فال شنوی خبرے	گر ز ورق تر ا رسد قمرے	مژدہ باد اکہ بخت گشت یار	شاد باش و رئیس معتبرے
کار تو نیک گشت و رتقویم	گر سعادت ترا رسد اثرے	از بزرگان تو نعمتی یابی	شاد گردی ز جانب دگرے

ازچنین فال پیچ رنج مبین	روتن آسان و شاد وان بنشین	بخت خود بیرود تو ساکن باش	انگزین کن که بخت کرد گزین
فلک بر مراد میگردد	از گلستان بخت گل بچنین	گر سفر میکنی بکن تو ضرور	که ترا بخت گشته هست قرین
در حضر نیز نیک می آید	زود شود از سعادت آئین	هم ز فرزند غائبی خرم	میشود ای عزیز من بیقین
از نکاح نصیبه پیوندد	کامیابی تو با همه آئین	جملگی کارها شود انجام	تو ازین فال خود مشو غمگین

ص — اگر نکلے چند روز صبر کر مراد تیری بر آوے حاسدون اور غمازون اور امراض سے بچا رہے

دل در ین کار خود نباید بست	باز باید کشید از خود دست	هوشیاری گزین نه مستی و باش	که نباید بکار آن دل بست
اندرین کار صبر باید بست	که صبوری و این بلا دربست	صبر سازی سوی سفر نروی	که ترا هیچ نیاید اندر دست
	در همه کار صبر چون گیری	که بصبر آید مراد بجست	

ض — اگر نکلے ای صاحب فال رنج پر صبر کر مرض دور ہو شفا ضرور ہو مراد دلی بر آوے۔

اندرین فال مرترا صبر است	آید از صبر کام دل در دست	صبر کن تا بکام گیرد کار	زانکه تدبیر شیمنت سپر است
چون کنی صبر اندرین هیچون	جمله حاجات تو برآورد است	لیکن از غائبت رسد پیغام	خبر بامراد آورد است
صبر کن صبر و در سفر نروی	دست و خالی بمانی و بتر است	بعد ازین گوئی با دروندان	که نصیبی نیست با دگر است

ط — اگر نکلے جلدی خوشی دیکھے ترقی اقبال ہو مریض صحت پاوے خواہش بر آوے۔

فال نیک آمده ست دستورت	گشت نزدیک منزل و دورت	چونکه دیدی سعادت اقبال	مینویسند عمر منشورت
روزگارت کنون خجسته شود	نرسد رنج بجان مسرورت	غم مخور گرچه مرض میداری	حق شفا میدهد بر نجورت
اگر از نمائی خبر پرسی	میرسد با صفا و با نورت	عقد تزویج کار خیر ترا	هست شادی بسی در پیش صبورت
باغ اقبال و دولت بشگفت	که ببار آمده ست انگورت	تا تو باشی مسلمت همیاش	انگبین بی صداع زنبورت

ظ — اگر نکلے چند روز تیرے ناقص ہین صبر کر سب کام درست ہونگے مریض اچھا ہو جائے۔

فلک چرخ با تو کاری کرد	ای تو صبر و بردباری کرد	با چنین فال گر شتاب نکرد	هر که در دعوی هوشیاری کرد
رو پیاده کنی تو یا بر چند	که نشاید ترا سواری کرد	بردباری کنی و صبر بکن	رستنه شد هر که بردباری کرد
بعد ده روز مژده ها یابی	زانکه بخت ترا چرخ یاری کرد	طاعت بر فلک قوی گردد	چونکه اقبال کامگاری کرد
خسته را کردگار راحت داد	آنکه بر کردگار زاری کرد	خیمه و تخت را بگردون زد	که بدین فال اختصاری کرد

ع — اگر نکلے عیش و عشرت دیکھے سب کام بن جائین حاجتین بر آئین مریض اچھا ہو جائے۔

فال نیک آمده بجد بکوش	آنچه فالت بگوید آن بنیوش	آنچه خواهی خرید خوب بود	آنچه خواهی فروخت هم بفروش
کار تو بعد ازین بکام شود	شیر را نوش کن ز دل کوشش	بعد امروز تا سه روز دگر	علم دولت شود بر دوش

فال نیک اندہایت آوردی | از کواکب سعادت آوردی | بخت واقبال وخرمی ہرسہ | از تمنای دولت آوردی
عقد تزویج کار خیرت را | جملہ خوبست رایت آوردی | وگرت غائب ست دور ست | زود وی را بہمت آوردی
اگرت فوت گشتہ چیزی ہم | روطلب کن زیاد وتا آوردی | سعد درخانہ مرا نشست | خصم را در خیانت آوردی
 | کام تو با مراد حاصل شد | کہ مراد از کفایت آوردی

س۔ اگر نکلے ایصاحب فال تو سرداری اور ریاست پاوے جو حاجت ہو بر آوے۔

اندرین فال مرد دانشمند | من بگویم تو صبر کن بگچند | بکناری تو یک دو ماہ نشین | کہ بود شاد مردم خرسند
صبر کن تا کہ او فتد در چاہ | آنکہ دامت نہاد وچاہ کند | گر تو پندی مرا نگیری گوش | زان ترسم کہ او فتی در بند
صبر کن تا کہ ہمچو ابو بیت | حق تعالی دہد مقام بلند | روزگارت ہمی پریشان ست | سبب اہل ومال بافرزند
غم مخور صبر کن کہ اندر حق | بر تو نالید زجور چرخ گزند | با کسی گفتگو مکن زنہار | در احوال ایخویش بلند
آنچہ بر خود روا نمیداری | بر تن وجان تیچکس مپسند | تا ترا کام ہمچو خود گردد | طالع تو بسا کند خرسند

ز۔ اگر نکلے جس کام کا ارادہ ہی بد پر انجام ہو حضرت امام ناطق جعفر صادق رض نے فرمایا کہ یہ دلیل ہی اوپر زیادتی دولت ومال اور تزویج نیک کے اور جو دل مین امید ہی بر آوے۔

روزگارت خوش ست غم مزیاد | ای جوان عزیز نیک نہاد | ہمچو سرو نشین تو بر سر تخت | دشمنت کوہ کند چون فرہاد
اندرخرمی کہ نزد تو نیست | ایزد پاک باز بر تو کشاد | کار کن چونکہ بخت بار آید | خرمن اکنون فشان کہ آمد باد
حاجتی گر ترا ست اندر دل | ہم بزودی ہمی شود دلشاد | شادمان باش خورمی پیش آر | کہ ترا حق مقام دولت داد
 | غائب ست ہم سلامتی دارد | بوطن میرسد بکام دلم

س۔ اگر نکلے ایصاحب فال تیرے نصیب مین سعادت دارین ہی مگر تیرا کوئی دشمن ہی اوسکے حیلہ ومکر سے بچنے کے واسطے ہر وقت خدا کی یاد کر توبہ واستغفار مین اصبر کر اللہ تعالی تجکو بچا یگا۔

گشتہ کارت بکام نیت تو | برخوری زود از سعادت تو | برفزونست جاہ وحرمت تو
ہر چہ میخواہی از خدا الطلب | زانکہ حق دادہ کام نیت تو | کہ کشادہ ست رای ہمت تو
فوت گشتہ بدست باز آید | ہم ز اقبال زیب ورنیت تو | او بزودی رسد بمقدمت تو
سال وماہ تو نیک خواہد بود | از قران در گذشت محنت تو | بہ شود زود او ز ہمت تو
ور تو فرزند از خدا خواہی | میدہد حق مراد نیت تو | ہست دربستہ ارادت تو
 | بعد دہ روز خود روا گردد | از ورد کردگار حاجت تو

ش۔ اگر نکلے شقاوت دور ہو سعادت ملے اقبال کی ترقی ہو مراد بر آوے دولت ہاتھ آوے

کارِ تو جز بکام تو نبود | نکند مکر بر تو دیو رجیم | از بزرگی تو را حق یابی | هم ببینی مقام ابراہیم
گر تو سنگِ سیاہ گیری | گردد از قسمتِ تو دُرِّ یتیم | سعد اکبر بطاعت گردید | خلعتِ بندگیت زہرہ دہیم
فوت گشتہ بدست باز آید | طاعت و خیر کن تو مرد سلیم | بیشوی الیغز بی غم و بیم
سالم از دست دشمنان گردی | حل شود بر تو کارہای عقیم | جملگی کارہا بکام تو شد | شاد باشی بفضل حی قدیم
ہفت اختر ترا طلبگار اند | دچنین کار رد چنین تعلیم | تا کہ باشی سرِ تو ماندہ سر | کم نگردد ز دست تو زر و سیم
 | برہمین فال چشم باید کرد | کہ ترا آمد از خدائے کریم

ح - اگر نکلے مال حلال پاوے عزیز خلائق ہو حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ سفر کرنے کے لیے یہ فال مبارک ہے

خوب فرخندہ باد این فالت | نیک گردد جمیع احوالت | کامرانی تو فزون گردد | ہم زیادہ شود ز روزالت
عمر با خرمی شود حاصل | عمر را ہست خرمی حالت | دولت تو مزید خواہد شد | بہ خوری از درخت اقبالت
در کنی اختیار راہ سفر | دال دولت شود یقین دالت | بعد امروز تا دو ماہ دگر | سبز گردد درخت اقبالت
پیش ہر مہتری کہ خواہی رفت | بر فراز دکلاہ اجلالت | کارت اندر جہان چنان گردد | کہ بنظم آورند امثالت
 | عیش رانی و خرمی جاوید | زانکہ فرخندہ آمدہ فالت

خ - اگر نکلے چندے صبر کر پھر مراد آویگی اللہ تعالیٰ تجکو ہر بلا سے بچا ئیگا اطمینان رکھ -

طاعت ہست در پریشانی | مکن این کار را کہ درمانی | گر سفر میکنی نشاید کرد | ور تجارت کنی پشیمانی
در تو پرہیز کن ازین نیت | تا تو جان را ز خصم برہانی | کار تو شصت روز در بندست | ہست در طالع تو آسانی
ترک ازین نیت نباید کرد | بشنو از من اگر مسلمانی | صبر کن تا دو ماہ در گذرد | کہ ازان پس مراد خود خوانی
چرخ گردون بکام تو گردد | دعوی انگہ کنی بسلطانی | پانزدہ روز من صبوری کش | تا بیابی مراد دل جانی
 | گر حدیثی نگیری اندر گوش | من نگفتم ترا تو خود دانی

د - اگر نکلے صاحب دولت ہو جس کام کا ارادہ کرے حسب دلخواہ انجام ہو بخیر و خوبی انجاہ مرام ہو -

ای برادر بصبر گوش کنون | تا نگردد سعادتِ تو زبون | گرچہ تو کردہ بدل نیت | خار گردی ز روزگار زبون
غار بیت میرسد بہ نعمت و ناز | میرود طاعت بکن مکن افسون | صبر کن تا دو ہفتہ دیگر | تا شود صبح دولتت افزون
کیسۂ ہمتت چنان گردد | کہ بہ و بہ ز کیسۂ قارون | چند روز ست حاجتی داری | حاجتِ تو روا شود اکنون
حاجتی تو روا شود ناگہ | کہ قدم در نہی ز خانہ برون | سفرت خوب نیک می بینم | از سفر مال تو شود افزون
 | جملگی حال با تو گفتم من | تا بدانی تو حال خود اکنون

ذ - اگر نکلے ایسا صاحب فال دشمن تیرا ذلیل ہو بہت جلد تجکو جاہ و حشمت ملے دولت ہاتھ آئے

ا - نکلے کام بخوبی انجام پائے امید دلی برآئے انشاءاللہ تعالیٰ۔

فال نیک آمدہ سعادت را — برکشائی درِ ارادت را — مژدہا بایدت رسیدن خود — ہر فزونی بمال و نعمت را
بعد ازیں تا تو در جہان باشی — سبز بینی درخت دولت را — دوستانِ تو شادمان گشتند — برگزیدند جاہ و عزت را
وزبزرگانِ سروران مملوک — بر بائی کلام دولت را — ہر چہ خواہی بتو دہد ایزد — گرچہ نبدی دران توہم را
سروران سر نہند پیشِ تو — جملہ فرمان برند طاعت را — جاودان کامران تو باشند — تا تو گردی رہِ عمارت را

ب اگر نکلے ایسا صاحب فال تجکو دولت ملے روپیہ ہاتھ لگے تیری مراد برآئے تو ہمسران میں عزت پائے

فال زینگونہ میدہد بدخبرت — کہ برآورد کام ذات کرت — کہ خدائے تو مشتری گردد — طالعت سنبلہ ست زہرہ برت
بعد زینت مشقت گردون — نرسد تیز خصم بر جگرت — سفرت سخت خوب می بینم — دولت و خرمی ست در حضرت
دولت بعد ازاں چنان گردد — کہ بزرگان شوند خاک درت — سبز گردد درخت اقبالت — از وجود و فا دہد ثمرت
از قضا و نصیبہ پیوند — جملہ خوبست نیست ہیچ شرت — فوت گشتہ بدست باز آید — نشود ہیچ نقص سیم و زرت
آبروی تو گشتہ آب حیات — کہ بغایت ہمیر سد خبرت — زندگانی بکام تو گردید — چون مراد ست خانہ ظفرت

ت - اگر نکلے بری باتون سے توبہ کرکے اچھے کامون کی طرف رجوع کرو ان کی راحت ملے۔

فال نیک آمدہ ست از برِ تو — سخن فال را بجان بشنو — مژدہ باید کہ بخت شد پیدا — بعد ازیں در طریق شاہان رو
گلستانِ سعادت بشگفت — گرد و احوال او چو کیخسرو — بعد امروز گر کنی کاری — گندم آید ترا ز خوشہ جو
تخم گشتی و آمدہ ست بہ بر — رو کنون تخم کشتہ زائید رو — عالمت ہم بکام میگردد — خود بیاشاد شادمان بنشو
آنچہ دادت خدای نیکی داد — بعطای خدای راضی شو — دولت بر مزید خواہد بود — وعدہ عمر با تو گشتہ گرد

ث - اگر نکلے حاجتین برآئیں دولت بیشمار ملے فرزند صالح پیدا ہو حسب خواہ مراد پوری ہو۔

حرف گوید ترا کہ جان بدی — گوئے دولت بدشمنان بردی — رہنمون گشت مر ترا ادبیس — زانکہ طالع ز ہر قران بدی
نسبت دشمنت چو تیر و کمان — تیر بشکستی و کمان بردی — تاج و دولت چو مفخرت گردید — گلہ از فرق اختران بردی
کام امنیت گشت مستولی — زانکہ سر سوی آسمان بردی — با سعادت نشین تو جاویدان — زانکہ اقبال جاودان بردی
گل بستانِ دولت بشگفت — آب در جوی آسمان بردی — در کفت خاک زر شود یکسر — گوئی فرصت ز انس و جان بردی
در فلک طالع تو مسعود اند — مرکب سعد زیر ران بردی — کار تو گشت جملگی بہ نظام — گوہر بخت تو ز کان بردی
صرف باید کہ بعد ازین بینی — زانکہ فخر از ستارگان بردی

ج - اگر نکلے اے صاحب فال جس کام کے لیئے فال دیکھی ہے یہ کام بڑی کوشش سے انجام پائیگا۔

فال تو چونکہ آمدہ ست سلیم — ہیچگونہ مدار ترس و بیم — تو ازین فال شادمان باش — دولت آید از خدای کریم

نکل جانے کو یا عورت ننگے سر والی کو آگے سے چلے جانے کو نحس جانتے ہین یا چھینک کو مانتے ہین
پس ان چیزون کو یہ جاننا کہ اس سے ہمکو ضرر پہونچیگا کفر اور شرک ہی اس سے بچنا بہت
ضرور ہی جن چیزون سے لوگ شگون بد لیتے ہین اوس سے اگر دل مین شک آجاوے تو اوس
بات سے باز نہ رہے اور اللہ پر توکل کرکے وہ کام شروع کرے اور یہ دعا پڑھے اللہ
تعالی اوسکے شر سے محفوظ رکھیگا وہ دعا یہ ہی اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ
اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْھَبُ بِالسَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ
اصل فال کی مدیث کے موافق اسی قدر ہی لیکن اور صدہا طریقے فال دیکھنے کے اکثر بزرگان
دین نے ایجاد کیے ہین جفارون نے ازروے جفر کے اور رمالون نے بقاعدہ علم رمل کے
بہت سے فالنامے بنائے ہین اور بعضے قرآن کی فال کھولتے ہین اور بعضے دیوان حافظ اور
مثنوی مولوی معنوی مین اپنا مطلب ڈھونڈھتے ہین اب فقیر مولف چند طریقے فال دیکھنے کے
لکھتا ہی ازانجملہ یہ ہی کہ جب کوئی مضطر ہو اور کسی کام کا ارادہ رکھتا ہو کہ اوسکو کرون
یا نکرون میرے حق مین کیا بہتر ہی تو نظر بخدا کرکے فال دیکھے اوسکے دو طریقے ہین
ایک فال بالحروف اور بکتاب اللہ فال بالحروف یہ ہی کہ ایکبار سورہ فاتحہ پڑھکر آنکھ بند
کرکے کلمے کی انگلی جدول ذیل مین رکھے اور جس حرف پر انگلی پڑے اوس حرف کو یاد رکھے
اور اشعار مرقومہ مین اپنا مطلب دیکھے اور اگر فال بکتاب اللہ منظور ہو تو جناب امیر علیہ السلام سے
مروی ہی کہ جسکو کلام خدا سے مشورت کرنی ہو وضو کرے اور تین بار فاتحہ پڑھے اور درود
اور تین بار اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَتَفَاءَلْتُ بِکِتَابِکَ فَارْزُقْنَا مَا ھُوَ
الْمَکْتُوْمُ فِیْ سِرِّکَ الْمَکْنُوْنِ فِیْ غَیْبِکَ الْمَخْزُوْنِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ عَلَیْنَا الْحَقَّ بِحَقِّ الْحَقِّ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور مصحف کھولے اور بائین طرف سے سات ورق الٹے اور داہنی
طرف کے صفحہ کی سات سطرین گنے ساتوین سطر مین جو ہو اوس سے مطلب دریافت کرے جدول ذیل

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی

بچا رہیگا اور قضاے حاجات دینی و دنیوی کے لیے مفید ہی نقش یہ ہی ۔۔۔

۶	۴	۶	۶
۷	۴۱	۳	۴۱
۴۲	۱۰	۳۸	۲
۳۹	۱	۴۳	۹

فصل ۲۲ - فالنامہ مین ✣ فال نیک شرع مین یعنی جائز ہی بلکہ سنت ہی حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فال نیک اکثر لیا کرتے تھے خصوصًا لوگون کے نامون سے مثلاً کوئی شخص آپ کے سامنے آیا آپ نے اوسکا نام پوچھا جو اوسنے مفلح یا نجیح یا مثل اسکے بتایا تو خوش ہوتے اور دلیل فلاح کی لیتے چنانچہ قصۂ ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مین منقول ہی کہ جسوقت آنحضرت صلعم مکّے سے نکل کر مدینے کی طرف چلے کفار قریش نے بریدہ اسلمی کو حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے تعاقب مین بھیجا راہ مین حضرت علیہ السلام کو ملا آپ نے پوچھا تیرا نام کیا ہی اوسنے عرض کیا بریدہ آنحضرت صلعم نے مادۂ اشتقاق سے تفاول کرکے خلیفہ اوّل سے فرمایا قد برد امرنا و صلح یعنے خوشی اور خنکی ہو ہمارے کام مین کہ رو بصلاحیت رکھتا ہی پھر بریدہ سے آپ نے فرمایا کہ تو کس قبیلہ سے ہی اوسنے کہا کہ بنی اسلم سے فرمایا خیر و سلامتی ہی پھر فرمایا کونسا بنی اسلم کہا بنی سہم پس فرمایا پایا تو نے سہم یعنے نصیب اپنا اسلام سے آخرکار وہ اور بہراہی اوسکے مسلمان ہوے اور حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ایمان لائے منقول ہی کہ ایک روز شیخ سعد الدین حموی رہ حسب الطلب ضیافت کے لیے ایک دوست کے گھر تشریف لیجاتے تھے کہ اتفاقًا راہ مین ایک ضفدع یعنے بینڈک دکھائی دیا اوسی وقت شیخ اپنے گھر کی طرف پھر آئے ضیافت مین نہ گئے پھر خبر آئی کہ مکان دعوت کا گر پڑا اور لوگ دب گئے جان تو کہ لفظ ضفدع دو جزو سے مرکب ہی یعنے ضف دوع پس ضف ضعیف سے کہ معنی مہمان کے ہین مشتق کیا اور دوع کے معنی چھوڑنے کے ہین یعنے مہمانی کو چھوڑ آپ معلوم ہوا کہ فال و نظیر مین صرف تاثیر سنی نیک و بد کلام سے لازم نہین ہی بلکہ علامات وغیرہ سے معلوم کرنا چاہیے اور بعضے کہتے ہین کہ وہم و تصور خیر و شر سے کچھ نہ کچھ علت جیسا کہ تصور کیا ہی حادث ہو جاتی ہی حالانکہ اصل مین اوسکا کچھ وجود نہین ہوتا آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فال بد سے منع فرمایا ہی کہ الطیرۃ شرک یعنے فال بد لینی شرک ہی اور فال بد اور شگون بد لینا جانورون کی آواز سے یا جانور کے اڑ جانے سے جیسے یہان کتّے کے رونے کو یا بلی کے آگے سے

جو کوئی طلوع آفتاب کے وقت اس اسم کو سو بار پڑھے کچھ رنج او سکو نہ پہونچے اور جو کام کرے
صبب دلخواہ بن جائے اور اس اسم کا نقش اپنے پاس رکھے مشکلین آسان ہون نقش یہ ہی

یَا رَشِیْدُ راست تدبیر جمالی سرو گلاب
سنبلہ نعایم عطار دروشن آمواکیں جو کوئی تدبیر
اپنے کام کی بنانے اس اسم کو درمیان نماز مغرب
وعشا کے ہزار بار پڑھے جو کچھ او سکے حق مین بہتر ہوگا
وہی ہوگا اگر اسیر مداومت کریگا او سکے جملہ مہمات
بے سعی سرانجام پا دینگے اسکا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے گناہون سے باز رہیگا

۷۸۹

ث	ر	ا	و
و	ا	د	ث
ر	ث	و	ا
ا	و	ث	ر

نقش یہ ہی ہم

یَا صَبُوْرُ یَا صَادِقُ جلدی نکلنے والا سچا کرنے والا
جمالی تر لبباسہ میزان قلب شمس قلایوخر اہجائیں
جسکو رنج یا مصیبت پیش آوے تینتیس بار اسکو پڑھے
اطمینان پاوے اور اگر آدھی رات یا دوپہر کو مداومت
کرے واسطے زبان بندی دشمنون اور خوشنودی
حکام کے مفید ہوگا اور نقش اسکا واسطے حفاظت

۷۸۸

د	ی	ش	ر
ر	ش	ی	د
ی	د	ر	ش
ش	ر	د	ی

زراعت کے لکھے نقش دونون اسمون کے یہ ہین :-

نقش اسم صبور یہ ہی

۷۸۶

۷	۳	۱۱۸	ر
۸۷	۲۱	ب	۸
۴	و	۸۹	۱۹۹
ر	۸۸	۹	۱

نقش اسم صادق یہ ہی

۷۸۶

ق	د	ا	ص
۰	۹۱	۹۹	۵
۹۲	۳	۲	۹۸
۳	۹۷	۹۳	۲

بعد لکھنے نقوش اسمائے حسنیٰ کے ایک نقش اسم پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
بھی فقیر مولف نے لکھدیا کہ نام نامی سرور عالم صلعم کا کلمۂ طیب وغیرہ مین بعد اسم
باری تعالیٰ کے پایا جاتا ہی اس مقام پر بھی ہونا اسکا ضرور ہی اسکے خواص بہت ہین
لیکن مختصر یہ ہی کہ جو کوئی اس اسم کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیگا جمیع آفات سے

ضیق النفس کو دور کرے نقش یہ ہے

یَانَافِعُ یَانُوْرُ فائدہ پہونچانے والا روشن کرنے والا جمالی ترسنبل میزان سماک قمر دلیوش حوالیل جو کوئی کشتی مین سوار ہو ہر روز اسم نافع کو پڑھے کوئی آفت نہ پہونچے اور اگر ہر کام کی ابتدا مین اکتالیس بار پڑھے وہ کام حسب دلخواہ انجام پذیر ہو واسطے ترقی تجارت کے اسکا نقش یہ ہے جو کوئی شب جمعہ مین سات بار سورہ نور اور ایک ہزار ایک بار یا نور پڑھے اوسکے دل مین نور پیدا ہوگا اگر صبح کے وقت مداومت کرے دل اوسکا روشن ہوگا جسکو شب کوری کا عارضہ ہو اسکا نقش اوسکے گلیمن ڈالے نقش یہ ہے

۷۸۶

	۴۴۰	۵۰۳	۵۰۰
ض	۵۱	۱۰۰	۵۰
ا	۲۰۱	۶۴۹	۱۵۰
ز	۳۰۱	۱۹۹	۳۰۱

۷۸۶

ن	ا	ف	ع
۷۹	۷۱	۴۹	۲
۶۸	۷۸	۳	۵۲
۴	۵۱	۶۹	۷۷

یَاهَادِیْ راہ دکھانے والا کرم صندل سفید حل ہقعہ زہرہ رہوش دوریائیل جو کوئی اپنا ہاتھ اوٹھاوے اور منہ آسمان کی طرف کرے اور بہت پڑھے اہل معرفت سے ہو اور جسکا غلام یا جانور بھاگ گیا ہو یَاهَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ سو بار کہے آجاوے جب کوئی شخص سفر کو جاوے اس اسم کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے راہ نہ بھولیگا نقش یہ ہے

۷۸۶

	ن	د	ی
۷	۱۹۹	ا	۴۹
۱۹۰	۴	۵۲	۴
۵۱	۳۴	۱۹۷	۵

یَابَدِیْعُ یَابَاقِیْ پیدا کرنے والا ہمیشہ رہنے والا مشترک رطب شکر جوزا بطین مشتری دلوش جبرئیل جسکو کوئی غم ہو ستر بار ان اسمون کو پڑھے اور نقشون کو باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

ب	د	ی	ع
۲۳	۴۹	۶	۸
۵۲	۱	۳	۳۰
۹	۳۲	۴۰	۵۰

۷۸۶

ب	ا	ق	ی
۲۰	۵۵	۳	۳۵
۴۰	۴۹	۶	۱۸
۵۱	۸	۴	۵۰

۷۸۶

ھ	ا	د	ی
ی	د	ا	ھ
ا	ھ	ی	د
د	ی	ھ	ا

یَاوَارِثُ سب کے بعد رہنے والا جمالی رطب کافور جوزا جبعہ عطارد پوتوش دوریائیل

تو مسافر صحیح و سالم اپنے گھر آوے نقش یہ ہی

۷۸۶

ج	ا	ہ	ع
۲۳	۶۸	۹	۱۴
۶۶	۱۳	۲۴	۱۱
۲۲	۳۲	۴۱	۱۹

یا غنی بے پروا مت ترک خشک تر نفل حوت رشا قمر عرفوش آوخائیل جو کوئی طمع مین مبتلا ہو اس اسم کو اپنے ہر عضو پر پڑھ کر دم کرے حق تعالیٰ ہر بلا سے بچائیگا اور جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے اوسکے مال مین برکت ہوگی اور کبھی محتاج نہوگا اور اس اسم کا نقش عقیق پر کندہ کرا کے پہنے تنگدستی سے بچا رہے نقش یہ ہی

یا مغنی یا معطی یا مانع

۷۸۶

۱۰۰۱	۳	۷	۴۹
۸	۴۸	۹۹۸	۲
۵۱	۹	۱	۹۹۹
۔	ع	ن	ی

سب پر وا کرنے والا عطا کرنے والا باز رکھنے والا اجمالی کرم آبی اسد عوا عطار د مجبوش ردیائیل جو کوئی اسم مغنی کو دس جمعون تک ملازمت کرے ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے خلق سے بے پروا ہو اور اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دنیا کی حرص اسکے دل سے دور ہوگی نقش یہ ہی

۷۸۶

م	ع	ن	ی
۵۱	۹	۴۱	۹۹۹
۹	۴۸۰	۱۰۰۲	۴۲
۱۰۰۱	۴۱	۷	۴۹

جو کوئی اسم معطی کو ورد اپنا کرے خلق سے سوال کا محتاج نہو اور اسکا نقش اپنے پاس رکھے کواکب کی نحوست سے بچا رہے نقش یہ ہی

۷۸۶

م	۶	۱۳	ع
۱۲	۶۱	۳۹	۷
۶۸	۱۱	۸	۴۲
ط	۴۱	۶۹	ی

اسم مانع جس شخص کے میان بیوی مین باہم جدائی یا لڑائی ہو اسکو دس بار پڑھ کر سورہے موافقت ہو جائے اگر اسکے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے سرعت انزال دفع ہو نقش یہ ہی

یا ضار ضرر پہونچانے والا اجمالی گرم گل آرغون دلو تو موخر عطارد عقرب لوئرائیل جسکو ایک حال اور مقام میسر نہو اس اسم کو جمعہ کی راتون مین سو بار پڑھے حق تعالیٰ اوسکو اوس مقام مین ثابت قدمی عطا فرماوے اور اہل قرب کے مرتبے کو پہونچے اور اسکا نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھے

۷۸۶

۲	۶۸	۵۲	۳۹
۵۱	م	ا	۶۹
۳۷	ن	ع	۴
۴۱	۳	۳۸	۴۹

یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

مالک سارے جہان کا صاحب بزرگی اور بخشش کا جمالی گرم آبی عقوا عطارد مجبوش رویائیل جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے تونگر ہوجاے اور حاجات و مہمات دارین کی درستی پاوین اور جو کوئی اس اسم کا نقش اپنے پاس رکھے سکتہ اور مرگ مفاجات سے محفوظ رہے نقش یہ ہی

۲۹۹ ۱۰۱ ۷۸۶ ۱۲۱ ۱۰۲

یَا رَبُّ پالنے والا سب کا مشترک ہرد گلاب سنبلہ نعایم عطارد رہوش اموا کیل جو کوئی اسکو بہت پڑھے عزیز خلائق ہو لکھتا ہی کہ جسوقت بچہ پیدا ہو اس اسم کو ستر بار پڑھکر شہد پر دم کرے اور اسکو چٹا دے بچہ جمیع آفات سے محفوظ رہیگا اور جسکے پاس اسکا نقش ہوگا تنگی معاش سے بچا رہیگا نقش یہ ہی .....

۱۲۰	۱۰۳	۲۹۸	۸۰۲
۱۰۴	۱۲۳	۷۹۹	۲۹۷
۸۰۰	۲۹۶	۱۰۵	۱۲۲

۷۸۶

یَا مُقْسِطُ داد دینے والا جلالی گرم آبی اسد عقوا عطارد مجبوش رویائیل جو کوئی اس اسم کو ہر روز سو بار پڑھے شیطان کے شر سے محفوظ رہے اور اگر سات سو بار پڑھے جو مقصد ہو حاصل ہو اور اگر اس اسم کا نقش اپنے پاس رکھے جملہ آفات سے بچا رہے اور عورت حاملہ باندھے دردزہ موقوف ہوکر بچہ پیدا ہو نقش یہ ہی

۲۱	۲۰۱	۳۹	۸
۲۰۲	۴	۵	۳۸
۶	۳۷	۲۰۳	۳

۷۸۶

یَا جَامِعُ جمع کرنے والا مشترک یا نبش ارجینی سرطان شریا مریخ نوکوش کلکائیل جسکے اہل و اقارب اور اتباع متفرق ہون چاشت کے وقت نہاوے اور آسمان کی طرف منہ کرکے اس اسم کو دس بار کہے اور ایک ایک انگلی ہر بار مین بند کرتا جاوے پھر ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے تھوڑے عرصہ مین جمع ہو جائینگے اور اگر اس اسم کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے

۱۰۱	۳۹	۱۰	۵۹
۳۰	۹۰	۶۲	۱۱
۶۱	۱۲	۳۷	۹۹

اور اُسکا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے غم والم دور ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

۴۰۰	۱۰۰	۱۰۶	۳
ب	ا	و	ت
۷	۱۹۸	۲۰۲	ا
۲۰۱	۱۰۹	۹۴	۵

یَا مُنْعِمُ یَا مُنْتَقِمُ نعمت دینے والا عوض کرنے والا جمالی گرم آبی اسد عوا عطارد مجبوش رویائیل جو کوئی دشمن کے جفا پر صبر نکر سکے تین جمعون تک اسکو پڑھے اور جس نیت سے کہ آدھی رات کو پڑھے وہ کام بخوبی انجام پاوے اگر اسپر مداومت کرے ہرگز محتاج نہووے نقش منعم واسطے حصول غنا کے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے یا گلے مین ڈالے نقش یہ ہے

۷۸۶

د	م	ع	من
۷۱	۸۹	۶	۳۹
۸۸	۶۸	۴۲	۲
۴۱	۳	۸۷	۶۹

نقش منتقم کو محموم کے باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

م	ق	ت	من
۳۹۹	۹۱	۳۹	۱۰۱
۹۲	۴۰۲	۹۸	۳۸
۹۹	۳۷	۹۳	۴۰۱

یَا عَفُوُّ معاف کرنے والا جمالی سرد فضل سنبلہ زیانا مشتری فشیوش لومائیل جسکے گناہ بہت ہون اس اسم کا ورد کرے حق تعالیٰ گناہ بخش دیگا اور جو کوئی اسکے نقش کو اپنے پاس رکھے تلوار کا زخم نہ کھاوے دشمن پر فتح یاب رہے نقش یہ ہے

۷۸۶

یَا رَؤُفُ بہت مہربان جمالی سرد گلاب سنبلہ نعایم عطارد رہوش اموا کیبل جو کوئی چاہے کہ کسی مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑاوے اسکو دشوار پڑے وہ ظالم شفاعت اُس شخص کی قبول کریگا اور جو کوئی اسپر مداومت کرے دل اُسکا نرم ہو اور سب کو دوست رکھے اور سب لوگ اُسپر مہربان ہون اور اس اسم کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دنیا کی محبت اُسکے دل سے دور ہوگی نقش یہ ہے

د	ف	ع	۰
۴۵	۳۲	۳۷	۴۶
۲۶	۴۰	۴۷	۴۳
۷۹	۴	۲	۷۱

۷۸۶

۰	ف	ؤ	ر
۷	۱۹۹	۱	۷۹
۱۹۰	۴	۱۸۱	۲
۸۱	۳	۱۸۷	۵

یَا بَاطِنُ پوشیدہ مشترک رطب شکر جوز البطین مشتری و نوش جبرئیل جو کوئی ہزار بار کہے صاحب اسرار سے ہو اور اُسکا باطن کشادہ ہو جو کوئی اسکا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دل اُسکا روشن ہو نقش یہ ہے:

۷۸۶

۵	۲	۲۱	۳۰
۵۰	۹b	۱۱	۲ب
۳	۲۷	۲۵	۷
۴	۲۰	۱۵	۲۴

یَا وَالِیُ مالک سب کا جمالی رطب کافور جوز اہنعہ عطارد پویوش اقمائیل جو کوئی چاہے کہ میرا گھر آباد ہو جائے اور ہوا اور ضیاء اور تمام آفتوں سے محفوظ رہے اس اسم کو کوزہ آب نارسیدہ پر لکھے اور پانی اُس میں ڈالے اور پانی کو گھر کے در و دیوار پر چھڑک دیوے گھر سلامت رہیگا اور اگر بہ نیت کسی کی تسخیر کے پڑھے چاہیے کہ گیارہ بار پڑھے وہ شخص مطیع و منقاد اُسکا ہو اور اسکا نقش اپنے پاس رکھے جمیع مہمات کو کفایت کرے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۰ ی	۳۰ ل	۱۱	۶ و
۱۴	۴	۱۶	۱۳
۳	۵	۲۲	۱۷
۲۰	۸	۸	۱۱

یَا مُتَعَالِیُ سب سے برتر مشترک گرم آبی اسد عوا عطارد مجبوش روبیا میل جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے جو مشکل آوے حل ہو جاے جو عورت حیض میں اس اسم کو بہت پڑھے اُسکی آفتوں سے خلاصی پاوے اور اسکا نقش لکھ کر بازو پر باندھے بلند مرتبہ ہو نقش یہ ہے

۴۴۰ ۷۱ ۷۸۶ ۳۰ ۱۰

مت	عا	ل	ی
۳۱	۹	۴۴۱	۷۰
۸	۲۸	۷۳	۴۴۲
۷۲	۴۴۴	۷	۲۹

یَا بَسُّ نیکو کار جمالی رطب شکر جوز البطین مشتری و نوش جبرئیل جو کوئی اسکو پڑھے سب آفتوں سے بچا رہے جو کوئی شراب خواری میں مبتلا ہو ہر روز سات بار پڑھے وہ اُسکا پینا چھوڑ دیگا جسکو درد قولنج ہو اسکے نقش کو باندھے درد میں تخفیف ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

ا	ل	ب	ر
۶۰	۹۰	۱۳	۶۹
۴۲	۱۱۹	۱۰	۹۲
۱۰۰	۲۲	۹	۱۰۲

یَا تَوَّابُ توبہ قبول کرنے والا جمالی تر عنبر دلو سعد ذابح زحل بطیوش عزرائیل جو کوئی اس اسم کو بعد چاشت کے تین سو ساٹھ بار پڑھیگا حق تعالیٰ اُسکو توبہ نصوح نصیب کریگا

یا مُقَدِّمُ یا مُؤَخِّرُ

آگے کرنے والا پیچھے کرنے والا جمالی گرم آبی اسد عوا عطارد مجبوش رویائیل جو کوئی اسم مقدم کو پڑھے معرکہ جنگ مین دشمن پر فتح پائے جو کوئی اسم موخر کو سو بار پڑھے جمیع مہمات کے واسطے کفایت کرے نقش مقدم یہ ہی

۴۰ ۱۰۰ ۴۰۰ ۷۸۶ ۲۰۴

م	ق	د	ر
۴۰۱	۲۰۳	۴۱۰	۹۹
۲۰۲	۳۹۸	۱۰۲	۴۲
۱۰۱	۴۳	۲۰۱	۳۹۹

نقش موخر کا یہ ہی

۷۸۶

م ۴۰	و ۶	خ ۶۰۰	ر ۲۰۰
۵۹۹	۲۰۱	۳۹	۷
۱۹۸	۵۹۸	۸	۴۲
۹	۴۱	۱۹۹	۵۹۷

۷۸۶

م ۴۰	ق ۱۰۰	د ۴	م ۴۰
۴۳	۱	۳۹	۱۰۱
۲	۴۶	۹۸	۳۸
۹۹	۳۷	۳	۴۵

یا اَوَّلُ یا آخِرُ

پہلے سب سے پیچھے سب سے جمالی گرم شمس و حمل شرطین زحل قیبوش اسرافیل جسکے فرزند ہو چالیس دن تک پڑھے مراد بر آوے جسکی عمر آخر کو پہونچے اور نیک اعمال نر کھتا ہو اسم آخر کو بہت پڑھے حق تعالی خاتمہ بخیر کریگا

نقش الاول کا یہ ہی

۱ ۳۱ ۷۸۶ ۶ ۳۰

ا	لا	و	ل
۶	۲۸	۳	۳۹
۶۶	۲	۳۵	۵
۳۳	۷	۲۴	۴

نقش الآخر کا یہ ہی

۱ ۳۱ ۷۸۶ ۶۰۰ ۲۰۰

ا	لا	خ	س
۶۰۱	۱۹۹	۲	۳۰
۱۹۸	۵۹۸	۳۳	۳
۳۲	۴	۱۹۷	۵۹۹

یا ظاھِرُ

آشکارا مشترک خشک گل نسترین حوت موخر عطارد عفو یوش نور رائیل جو کوئی بعد نماز اشراق کے اسکو پانسو بار پڑھے حق تعالی اسکی آنکھون کو روشن کرے اگر گھر کی دیوار پر لکھے دیوار سلامت رہے اگر اسکے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے شہرۂ آفاق ہو نقش یہ ہی

۹۰۰ ۱ ۷۸۶ ۵ ۲۰۰

ظ	ا	ھ	ر
۱۰۵	۱۰۲	۴۰۱	۴۹۸
۹۹	۵۰۳	۱۰۰	۴۰۴
۲	۵۰۰	۶۰۰	۴

یَا مَاجِدُ بزرگ جمالی گرم آبی اسد عنوا عطارد محبوش رویائیل جو کوئی اسکو اتنا پڑھے کہ بیہوش ہو جائے انوار اُسی اُسکے دل پر ظاہر ہو جائین اگر بیمار کے گلے مین اسکا نقش ہو گا بہت جلد اچھا ہو جائیگا نقش یہ ہے

۷۸۶

		۴۱	۹
۱۴	۲۴	۱	۹
۱۵	۲۱	۲	۱۰
۱۹	۳	۴	۲۲

یَا وَاحِدُ یکتا ذات و صفات مین مشترک رطب کافور جوزا اہتعہ عطارد پولوش اکتمائیل اگر کسی کا دل خلوت سے ہراسان ہو ایک ہزار ایک بار پڑھے خوف اُسکے دل سے دور ہو واسطے دوستی کے اس نقش کو لکھے نقش یہ ہے

۷۸۶

د	ح	ا	و
و	ا	ح	د
ح	د	و	ا
ا	و	د	ح

یَا اَحَدُ بے شریک جلالی گرم عود حمل شرطین زحل فیلوش اسمرائیل جو کوئی سحر کے وقت سجدہ مین جاکر ہزار بار اس اسم کو کہے غنی ہو جائے جسکو سانپ نے کاٹا ہو اس اسم کا نقش لکھ کر پلاوے اچھا ہو جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

	ا	ح	د
۹	۳	ا	
۲	۶	۳	۲
۲	۳	ا	۷

یَا صَمَدُ بے نیاز جمالی ترکیبا سہ میزان قلب شمس فلایوش اہجمائیل جو کوئی سحر یا آدھی رات کو سجدہ کرے اور اسکو پندرہ بار کہے صادق القول ہو اس اسم کے نقش کو لکھ کر اپنی پگڑی مین رکھے حاکم جابر مہربان ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

	و۴	م۴۰	ص۹۰
۴۳	۷۴	۱۱	۶
۷۰	۱۲	۳۷	۱۵
۲۱	۴۴	۴۶	۲۳

یَا قَادِرُ توانا جمالی خشک ترنج حوت شولہ زہرہ شمیوش عطرائیل اگر وقت دھونے اعضاے وضو کے ہر عضو کے دھوتے وقت یہ اسم کہے کسی ظالم کے ہاتھ مین گرفتار نہو نقش اس اسم کا اپنے پاس رکھے کوئی دشمن اُسپر فتح نپائے نقش یہ ہے

۷۸۶

ق۱۰۰	ا	د۴	ر۲۰۰
۴۷	۱۲۸	۷۸	۵۲
۱۵۶	۲۵	۷۴	۵۰
۲	۱۴۷	۱۵۳	۳

یَا مُقْتَدِرُ زبردست جلالی گرم آبی اسد عنوا عطارد محبوش رویائیل اگر اس اسم پر ہمیشہ مداومت کرے غفلت ہوشیاری سے مبدل ہو اور جو کہ وقت بیدار ہونے کے اس اسم کو اکیس بار کہے اُسکا کام بخیر انجام ہو اسکا نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھے خلق مین

اور نقش لکھ کر لڑکے کے گلے مین ڈالے جملہ امراض سے بچا رہے نقش یہ ہی

۷۸۶

م	ح	ط	ی
۴	۲۰	۳۰	۵
۱۳	۲۸	۱۱	۷
۲	۳	۱۷	۳۷

یَا مُمِیْتُ مارنے والا جلالی گرم آبی اسد عنوا عطارد محبوش رویائیل جو کوئی اپنے نفس پر قادر نہو کہ متابعت مین غلبہ کرے یہانتک پڑھے کہ پڑھتے پڑھتے سو رہے حق تعالی اسکے نفس کو فرمان بردار کردیگا اور جسکے پاس اس اسم کا نقش ہوگا اسپر سحر اثر نکریگا نقش یہ ہی

۷۸۶

م	می	ت	
۹۹	۱	۳۹	۵۱
۲۰	۴۲	۴۸	۳۸
۴۹	۴۷	۳	۴۱

یَا حَیُّ زندہ جمالی تر زعفران جدی نشرہ زحل عبوش تکفیل اگر کوئی شخص بیمار ہو اس اسم کو بہت پڑھے اچھا ہوجاے اگر اسکا نقش اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے بچا رہے نقش یہ ہی

۷۸۶

ا	ل	ح	ی
۲۳	۲	۹	۵
۷	۱۲	۴۶	۴
۱۸	۵	۶	۲۰

یَا قَیُّوْمُ قائم رکھنے والا جمالی خشک ترنج حوت شعلہ زہرہ شمیوش مطرائیل جو کوئی اسکو بہت پڑھے عزیز خلائق ہو اور سحر کے وقت پڑھے جملہ مہمات حسب دلخواہ برآوین اور اسکا نقش واسطے استحکام روزگار کے مفید ہی نقش یہ ہی

۷۸۶

۱۱	۳۸	۸	۹۹
۷	ق ۱۰۰	ی ۱۰	۳۹
۹۷	۶۹	۴۰۴۵	۱۳
۴۱	۱۲	۹۸	۵

یَا وَاجِدُ تونگر شتر ک رطب کافور جوزا ہنعہ عطارد پوپوش اقتمائیل جو کوئی کھانا کھانے کے وقت ہر نوالے کے ساتھ اسکو پڑھے رہ کھانا پیٹ مین نور ہوگا اور جو کوئی خلوت مین اسکو بہت پڑھے تونگر ہوجاے اس نقش کو اپنے پاس رکھے کبھی محتاج نہو نقش یہ ہی

۷۸۶

و	ا	ج	د
و	ج	ا	د
ا	د	د	ج
ج	د	و	ا

آگاہ ہو خلق مین عزت پائے نقش یہ ہی

۱۳	۱۸	۵	۲۰
۲۲	۱۴	۹	۱
۲۱	۴	۳	۱۹

یا حَمِیدُ ستودہ جمالی تر ز عفران جدی نثرہ زحل عبوش تکفیل جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے پسندیدہ افعال ہو اور جس شخص پر فحش و بدزبانی غالب ہو اسکو پیالہ پر تنانوے بار لکھے اور گھول کر پلاوے بدزبانی سے نجات پاوے اور اسکا نقش گلے مین ڈالے نقش یہ ہی

۷۸۶

۹	۱۲	۲	۳۹
۱	۸	ح	۳
۴۱	د	ی	۷
۱۱	۶	۴۲	۳

یا مُحْصِیُ گھیرنے والا جمالی گرم آبی اسد عقوا عطارد محبوش رویائیل جو کوئی شب جمعہ کو ایک ہزار ایک بار پڑھے عذاب گور سے نجات پائیگا اگر نقش اپنے پاس رکھے شیطان سے بچا رہے نقش یہ ہی

۷۸۶

۷	ی	ص	م
۳۰	۶	۹۲	۱۲
۹۳	۱۱	۳۹	۵

یا مُبْدِیُ ابتدا کرنے والا جلالی گرم آبی اسد عقوا عطارد محبوش رویائیل جس شخص کی بیوی کو حمل ہو اور اسقاط کا ڈر ہو تو اس اسم کو سحر کے وقت نوّے بار پڑھے حمل برقرار رہے اور نقش لکھ کر گلے مین ڈالے نقش یہ ہی

۷۸۶

۲۷	۲۰	۳	۶
۱۴	۸	۲۵	۹
۵	۲۴	۲۹	۱

یا مُعِیدُ پیدا کرنے والا بعد موت کے جلالی گرم آبی اسد عقوا عطارد محبوش رویائیل جسکا کوئی غائب ہو گیا ہو اس اسم کو گھر کے چاروں کونون پر ستر بار پڑھے غائب آوے نقش لکھ کر گھر مین لگاوے اور نقش یہ ہی

۷۸۶

۴۱	۱۳	۲	۶۹
۱	م	ع	۱۳
۷۱	د	ی	۳۹
۱۱	۳۸	۷۳	۳

یا مُحْیِیُ زندہ کرنے والا جمالی گرم آبی اسد عقوا عطارد محبوش رویائیل جو کوئی کسی عضو کے درد مین مبتلا ہو سات بار پڑھے اور واسطے درد ہفت اندام کے بھی سات بار پڑھے دفع ہو جائے

نقش یہ ہی ۷۸۶

۴	۱۰	۵	۳
۱۶۹	۱۴۷	۲	۱
۱۳۸	۹	۱۶۱	۱۱
۸	۵۳	۱۵۱	۷

یَا حَیُّ سنزادار خدا اوندی مشترک تریاق فقران بندتا شرہ زحل عبوس تنکفیل جس شخص کا اسباب تلف ہو گیا ہو ایک کاغذ کے چارون کونون پر لکھ کر بیچ مین اسباب کا نام لکھے اور آدھی رات کو زیر آسمان کھڑے ہو کر کاغذ کو ہتھیلی پر رکھ کر شفیع لاوے مال ملیگا اگر اسکا نقش لکھ کر محبوس کے بازو پر باندھے رہائی پائے نقش یہ ہی

۷۸۶

		ق ۱۰۰	خ
۲۰	۵۷	۱	۳۰
۳۷	۴۸	۲	۲۱
۵۱	۳	۵	۴۹

یَا وَکِیْلُ کارساز جمالی رطب کافور جوزا ہنعہ عطارد پوتوش اقتمائیل اگر بجلی گرنے یا ہوا یا پانی یا آگ سے خوف ہو اس اسم کو ورد کرے نذر ہو جاوے اور اسکا نقش اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے بچا رہے نقش یہ ہی ۷۸۶

ل	۲۹	۱۱	و
۱۲	۵	۲۱	۲۸
۴	۹۶	۳۱	۲۲
ل	۲۳	۲	ی

یَا قَوِیُّ بڑا قوت والا جلالی خشک تنزنج حوت شولہ زہرہ شمیوس عطرائیل جس کسی کا کوئی دشمن قوی ہو اور اسکے دفع کرنے سے عاجز ہو اس اسم کو ایک ہزار ایک بار کہے اور آٹے مین گولی بناوے اور ایک ایک گولی اٹھاوے اور کہے یَا قَوِیُّ اور مرغ کے آگے ڈالے دشمن مقہور ہو گا اور اسکا نقش اپنے پاس رکھے اسکے بدن مین طاقت آجائے

یَا مَتِیْنُ استوار کار جلالی گرم آبی آسد عقوا عطارد محبوش رویائیل جس بچے کا دودھ چھوٹا ہو اور وہ بہت روتا ہو اس اسم کو لکھ کر بچے کو پلاوے جو عورت اپنے خصم سے لڑتی ہو اسکے گلے مین ڈالے نقش یہ ہی ۷۸۶

ق	و	ی	
۸	۳۶	۳۰	۴۳
۵	۵۷	۲۵	۲۹
۳	۷	۵۱	۵۵

۸	۸	۵۱	۴۱
۵۲	ت	۴۱	۷
۳۹۹	۴۹	ی	۴۲
۹	۴۳	۳۹۰	ن

بھول کر پلاوے مطیع ہو جائے نقش یہ ہی

یَا وَلِیُّ مددگار جمالی رطب کافور جوزا ہنعہ عطارد پوتوش اقتمائیل جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے خلق کی پوشیدہ باتون پر

یا حَکِیمُ زبردست حکمت والا جمالی تر زعفران جدی نشرہ زحل عنبوش تنکفیل جسکو کوئی کام پیش آوے اس اسم کی مداومت کرے بخیر و خوبی انجام ہوگا نقش اس اسم کا یہ ہی ۷۸۶

۹	۱۲	۳۸	۱۹
۳۷	۲۰ ل	ح	۱۳
۲۱	۴۸ م	ی ۱۰	۷
۱۱	۶	۲۲	۳۹

یا وَدُودُ دوست تابعداروں کا جمالی رطب کافور جوزا منعنع عطارد پولوش اقمائیل اگر درمیان عورت متکوحہ کے ناموافقت ہو اس اسم کو ایک ہزار ایک بار کھانے پر دم کرکے کھلاوے موافقت ہو جائے اور اسکا نقش سازواری کے واسطے بازو پر باندھے نقش یہ ہی ۷۸۶

د	و	و	د
و	د	د	و
د	و	و	د
د	و	و	د

یا مَجِیدُ صاحب بزرگی مشترک گرم آبی اسد عنوا عطارد محبوش رویائیل جس شخص کو جذام یا آبلہ یا باد فرنگ یا برص ہو ایام حیض مین روزہ رکھے اور وقت افطار کے اسکو بہت پڑھے پانی پر دم کرکے پیئے شفا پاوے ہم چشمون مین عزت ہو اسکا نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھے بلند مرتبہ ہو نقش یہ ہی ۷۸۶

۲۰	۳۳	۹	۵
د	ی	ج	۴۴
۱۲	۴۸	۱۶	۱
۲۱	۶	۲۹	۱۱

یا بَاعِثُ بھیجنے والا پیغمبرون کا مشترک رطب شکر جوزا بطین مشتری دنوش جبرائیل جو کوئی چاہے کہ میرا دل زندہ ہو سوتے وقت اس اسم کو سو بار کہے مردہ دل زندہ ہوگا نور حق بھریگا اس اسم کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے بدخوابی کو دفع کرے نقش یہ ہی ۷۸۶

۲ ب	۱۱	ع ۷۰	۵ ث
۸۶	۲۵۳	۱۶	۱۸
۲۴۹	۲۱	۲۰۳	۲۰
۲۳۶	۲۹۸	۳۴	۳۵

یا شَهِیدُ حاضر مشترک گرم عنود عقرب بلدہ قمر تسویش ہمراکیل جس شخص کا بیٹا نافرمان ہو اور بیٹی غیر صالحہ اُنکی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر منھ آسمان کی طرف کرکے اکیس ۲۱ بار کہے حق تعالیٰ اسکو صالح کرے اور جو اسکا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمنون پر ظفر پاوے مال و دولت ہاتھ آوے

یا جلیلُ بزرگ جلالی یا قدوس وارچینی سرطان ثریا تریخ تولوش کلکائیل جو کوئی اس اسم کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے یا کھا وے عزیز خلائق ہو اس اسم کا نقش یہ ہے

نقش یہ ہے ۷۸۶

ح ۸	س ۶۰	ی ۱۰	ب ۲
۱۱	۱	۹	۵۹
۴	۱۲	۵۰	۶
۵۷	۷	۳	۱۳

یا کریمُ بڑا سخی جلالی خشک گل سفید عقرب زہرہ شمس قدیوش حروزائیل جو کوئی اپنے بستر پر اس اسم کو بہت پڑھے یہانتک کہ سو رہے فرشتے اسکے لیے دعا کریں اسکے نقش کو اپنے پاس رکھے

۷۸۶

جل ۳۳	ی ۱۰		ل ۳۰
۲۷	۳	۱۱	۳۲
۱۲	۳۱	۳۸	۲
۱	۲۹	۳۴	۹

یا رقیبُ بڑا نگہبان مشترک سرد گلاب سنبلہ نعائم عطارد رہوش آسواکیل جو کوئی اس اسم کو سات بار پڑھ کر اپنی عورت منکوحہ اور فرزند اور مال پر دم کرے تمام دشمنوں سے محفوظ رہے اسکا نقش یہ ہے

نقش یہ ہے ۷۸۶

ك ۲۰	ر ۲۰۰	ی ۱۰	م ۴۰
۱۱	۲۹	۲۱	۱۹۹
۳۸	۸	۲۰۲	۲۲
۲۰۱	۲۳	۳۷	۹

یا مجیبُ دعا قبول کرنے والا مشترک گرم آبی عوا عطارد مجبوش رویائیل جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے اور دعا کرے اسکی دعا قبول ہوگی اور اسکا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے درد سر دفع ہو

۷۸۶

ر ۲۰۰	۹	۳	ق ۱۰۰
۴	۹۹	۲۰۱	۸
۹۸	۱	۱۱	۲۰۲
ی ۱۰	۲۰۳	۳	ب ۲

یا واسعُ فراخ عطا جمالی رطب کافور جوزا ہنعہ عطارد پوکوش اقتمائیل جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ اسکو قناعت و برکت دے اسکے نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے روزی غیب سے پاوے نقش یہ ہے

نقش یہ ہے ۷۸۶

	م ۴۰	ج ۳	یب ۱۲
۲۰	۶	۱۸	۱۱
۱۴	۴	۲۷	۱۰
۲۱	۵	۷	۲۲

۷۸۶

و ۶	۱۱	س ۶۰	ع ۷۰
۹۹	۷۱	۵	۲
۶۸	۵۸	۳	۸
۴	۷	۶۹	۵۷

اپنے پاس رکھے عزیز خلایق ہو نقش یہ ہی **یا علی** ہر تر جمالی سمرو فلفل سنبلہ زیانا مشتری فتیوش لوبائیل جو کوئی اس اسم کی مداومت کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے بلند مرتبہ ہو اگر مسافر ہی اپنے وطن مین آئے فقیر ہی تو نگر ہو جاے اسکا نقش یہ ہی

۷۸۶

۱۹	۱۹۰	۸	۳۱
۹	ش ۳۰۰	ك ۲۰	۱۹۷
۲۹۹	۶۹	ر ۲۰۰	۲۱
۱۹۹	۲۲	۲۹۰	۷

یا کبیر سب پر بزرگ جلالی گرم گل سفید عقرب زہرہ شمس قدیوش حمر زائیل جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے بزرگ اور عالی قدر ہو اور واسطے جمیع مہمات کے اسکا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے نقش یہ ہی

۷۸۶

۹	۱۰	۶۹	۳۱
۲	۱۲	۲۰	۶۰
۲۹	۶۷	۳	۱۱

یا حفیظ نگہبان جمالی تر زعفران جدی نشرہ زحل عبوش تنکفیل جو کوئی لکھ کر داہنے بازو پر باندھے حرق اور غرق اور دیگر آفات سے محفوظ رہے اس اسم کا نقش یہ ہی

۷۸۶

۱	۱۹۰	۱۲	۲۱
۱۳	ك ۲۰	ب ۲	۱۹۷
۱۹	ی ۱۰	ر ۲۰۰	۳
۱۹۹	۴	۱۸	۱۱

یا مقیت روزی دینے والا مشترک گرم آبی اسد عوا عطارد محبوش رویائیل اگر کوئی محتاج ہو اس اسم کو بہت پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیا کرے اور نقش لکھ کر بازو پر باندھے غنی ہو جاے نقش یہ ہی

۷۸۶

۱۱	۳۹۹	۴۱	۹۹
۳۹۸	۸	۱۰۲	۴۲
۱۰۱	۴۳	۳۹۷	۹

یا حسیب کفایت کرنے والا مہمات کا مشترک تر زعفران جدی نشرہ زحل عبوش تنکفیل جو کوئی کسی حاسد یا دشمن یا چور یا بد نظر سے ڈرتا ہو صبح و شام ایک ہفتہ تک ۷۷ بار کہے ہنوز ایک ہفتہ نگذریگا کہ درستی کام کی ہوگی اور اس اسم کا نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھے کوئی مشکل پیش نہ آویگی

۷۸۶

۹	۹۰۱	۷	۸۱
۹۰۲	۱۲	۷۸	۶
۷۹	۵	۹۰۳	۱۱

اور نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے مقاصد دارین حاصل ہون نقش یہ ہی

۷۸۶

۱۳	۸۱	۱۹	۶
۲۰	۷	۱۲	۸۲
۸	۳۱	۷۹	۱۱
۱۰ل	۹ط	۱۰ی	۸ف

یا خبیرُ آگاہ مشترک سرد بنقشہ جدی سعد السعود تیرنج والا پوش مہکائیل جو کوئی نفس امارہ مین گرفتار ہو اس اسم کو بہت پڑھے خلاصی پائے اور اسکا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے قلب منور ہو اور عورت کے دردزہ کو موقوف کرے نقش یہ ہی

۷۸۶

۱۶	۱۲	۱۹۰	۱
۱۹۷	۲ب	۶۰ح	۱۳
۳	۲۰د	۱۰ی	۵۹
۱۱	۵۹۰	۴	۱۹۹

یا حلیمُ بردبار جمالی تر زعفران جدی نثرہ زحل عبوش تنکفیل جو کوئی اسکو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر باغ یا زراعت وغیرہ مین ڈالے سب آفتون سے بچا رہے اور جو لڑکا شوخ ہو اُسکے گلے مین اسکا نقش ڈالے حلیم الطبع ہوجائے نقش یہ ہی

۷۸۶

۳۰م	۱۰ی	۳۰ل	۸ع
۳۱	۷	۴۱	۹
۶	۲۸	۱۲	۴۲
۱۱	۴۳	۵	۲۹

یا عظیمُ بزرگ مشترک سرد فلفل سنبلہ زبانا مشتری فشیوش لوحائیل جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے خلائق کی نظرون مین عزیز ہووے اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے بلند مرتبہ ہو نقش یہ ہی

۷۸۶

۹۱	۴۱	۸	۸ع
۷	۷۱	۹۰ظ	۴۲
۷۲	۱۰ی	۳۹	۸۹۹
۴۰م	۹۸	۷۳	۹

یا غفورُ بڑا بخشنے والا جمالی خشک قرنفل حوت رشا قمر عرفوش لوحائیل جو کوئی بیمار ہو یا کسی غم مین مبتلا ہو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھاوے اسکا نقش یہ ہی

۷۸۶

۲ر	۸۲	۹۹۹	۵
۹۹۸	۹و	۱۹۹	۸۳
۷	۱۰۰۱	۸ف	۱۹۸
۸۱	۱۹۷	۸	۱ع

یا شکورُ قبول کرنے والا شکر کا جمالی گرم عود سفید عقرب بلدہ قمر تسویش ہمرا کیل جسکو تنگی معاش ہو اس اسم کو اکتالیس بار پانی پر دم کرکے پیے اور بیمار آنکھون پر ملے شفا پاوے اور اسکا نقش لکھ کر

باندھے نقش یہ ہو

۷۸۶

ع ۷۰	د ۴	ل ۳۰	
۱۳	۸	۳۹	۵۴
۶	۶۰	۷	۳۱
۱۵	۳۲	۳۸	۱۹

یَا لَطِیْفُ باریک بین جمالی سرد پوست سیب نور صرفہ زہرہ عدیوش طاطائیل علامہ دیربی اپنے مجربات مین تحریر فرماتے ہین کہ یہ اسم جلیل القدر جسکی برکت ظاہر اور فضل اُسکا مشتہر ہی اور اُسکے سبب سے دعائین بہت جلد مستجاب ہوتی ہین اور اسکے عجیب و غریب خواص ہین دربارۂ حصول رزق و قضاے حاجات و کشائش کربات و صعوبات و دفع ظالمین اور دربارۂ اُنکی ہلاکت کے اور سوا اسکے فوائد بہت ہین اور علما اور اولیا نے بھی نسبت بعض چیز کے جو متعلق اسم لطیف سے ہے کلام کیا ہی اور ہر ایک نے اُسمین سے علی قدر اپنے حال اور اپنے مراتب مقام کے ذکر کیا ہی اس اسم مین چار خاصیتین ہین فراغت معاش برآمد حاجات خلاصی محبوس چشم پوشی ظالمون سے چنانچہ جب ارادہ عمل کا ہو تو لباس طاہر و پاکیزہ پہنین اور جاے نشست کی صاف و پاک ہو اُسوقت اسم مذکور کو ایک ہزار چھ سو اکتالیس بار پڑھین اور بعد ایک سو اونیس بار کے آیہ مذکور الذیل کو پڑھین اور اسی طرح چار دن تصرفات مین عمل کرین اول یہ کہ اگر عمل برآوے جلب رزق کے ہو تو بعد ذکر اسم بعد مذکور کے اس آیہ کی تلاوت کرین اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا طَیِّبًا مِّنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اگر عمل واسطے برآمد حاجات کے ہو تو بعد ذکر اسم آیت قضاے حوائج پڑھین وہ یہ ہی اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ قْضِ حَاجَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اگر عمل خلاصی محبوس کے لیے ہو تو بعد ذکر اسم یہ آیت خلاصی محبوس کی تلاوت کرین اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ اور اگر واسطے چشم پوشی ظالم کے ہو تو بعد اسم مذکور کے اس آیہ کو پڑھین لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ بعضے علما فرماتے ہین کہ جسکو محتاجگی ہو یا بیماری مین کوئی غمخوار نہو یا کسی کی بیٹی ہو اور اُسکی شادی نہوتی ہو وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اسم کو سو بار پڑھے اور عمل پیران اخوانیہ کا یہ ہی کہ واسطے ہر مہم دینی اور دنیوی کے خالی جگہ مین سولہ ہزار تین سو اکتالیس بار پڑھے مراد کو پہونچے

یا مُذِلُّ ذلت دینے والا جلالی گرم آبی اسد عوا عطارد مجبوش رویائیل جو کوئی کسی ظالم یا حاسد سے ڈرتا ہو پچھتر بار اس اسم کو پڑھے بعد اسکے سجدہ مین جائے اور کہے الٰہی فلانے ظالم کے شر سے مجھے سچا حق تعالیٰ امان دیگا نقش یہ ہے:

نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۹	۳	غ	مہ
۶	۳۹	۵	۲
۴۲	ن	۱	۶۷
	۶۸	۴۱	۸

یا سَمِیعُ سننے والا مشترک خشک خوشبوے مرکب قوس غفر از حل غیوش ہموا کیل جو کوئی پنج شنبہ کے دن بعد نماز چاشت کے پانسو بار پڑھے اور بموجب ایک قول کے ہر روز سو بار کہے اور اس درمیان مین کسی سے بات نکرے اور پھر بعد اسکے دعا کرے مستجاب ہو اور اسکا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے نقش یہ ہے:

۷۸۶

ل	۳	۶۹۷	۴۱
۳۸	د ۴	۱	۳۱
۳	۲۹	۴۰	۶۹۸
۶۹۹	۳۹	۳۲	

یا بَصِیرُ دیکھنے والا مشترک رطب شکر جوزا بطین مشتری دنوش جبرئیل جو کوئی اسکو درمیان سنت وفجر کے باعتقاد درست ایک سو بار پڑھے مخصوص ساتھ نظر عنایت حق کے ہو اس اسم کے نقش کو گھول کر آنکھون پر لگا دے آنکھین روشن رہینگی نقش یہ ہے:

۷۸۶

ع ۷۰	ی ۱۰	مہ ۴۰	س ۶۰
۴۱	۵۹	۷۱	۹
۷۲	۴۲	۸	۶۸
۷	۶۹	۶۱	۴۳

یا حَکَمُ حکم کرنے والا مشترک تر زعفران جدی نشرہ زحل عیوش تنکفیل جو کوئی اس اسم کو شب جمعہ مین اور بموجب قول بعض کے آدھی رات کو اتنا پڑھے کہ بیہوش ہو جائے حق تعالیٰ اسکے باطن کو معدن اسرار کریگا اسکے نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے حاکم مہربان ہو جائے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۵	۸۷	۱۱	۱۹۹
۲ ب	ی ۱۰	ص ۹۰	۲ ب
۸۸	۴	۱۹۰	۱۲
۹	۲۱	۳	۸۹

یا عَدْلُ انصاف کرنے والا جلالی گرم فلفل سنبلہ زیانا مشتری قشیوش نومائیل جو کوئی اسکو شب جمعہ مین روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھا وے تمام خلق مسخر ہو اس اسم کا نقش لکھ کر اپنے بازو پر

۷۸۶

۷	۳۸	۲	۲۱
۳	ک ۲۰	ع	۳۷
۱۹		۴۰۴	۹
۳۹	۱۰	۱۸	۱

بہت جلد عالم ہو جائے نقش یہ ہی:

۷۸۶

۳۱	۴۲	۰	۶۹
۷	ع	ل	۴۳
۷۱	ی	م	۲۹
۴۱	۲۰	۷۲	۹

یا قابض تنگ کرنے والا روزی کا جلالی خشک ترنج حوت شولہ زہرہ شمیوس عطرائیل جو کوئی اسکو چالیس روز تک روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھایا کرے عذاب قبر اور بھوک سے محفوظ رہے جس عورت کو حیض آتا ہو یا کسی کو اسہال کا عارضہ ہو اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے بیماری دور ہو گی نقش یہ ہی:

۷۸۶

۳	۵۹۶	۶	۹۰
۴	ق	۱	۷۹۰
۹۴	ب	ض	۷۰
۰۷۲	۵	۹۶	

یا باسط روزی کھولنے والا جمالی رطب شکر جوزا بطین شتری دنوش جبریل جو کوئی سحر کے وقت ہاتھ اٹھا کر اسکو دس بار پڑھے اور منہ پر پھیرے کسی کا محتاج نہ ہو گا اور نقش اس اسم کا لکھ کر اپنے پاس رکھے غنی ہو جائے نقش یہ ہی:

۷۸۶

ب ۲	ا ۱	سق	ط ۹
۱۲	۴۷	۳	۱۰
۱۶	۱۰	۴	۳۴
۴۲	۶	۵	۱۹

یا خافض پست کرنے والا کافرون کا جمالی سرد بنفشہ حوت سعد السعود مریخ والا پوش مہکائیل جو کوئی تین روز سے رکھے اور چوتھے روز ہین ایک مجلس مین ستر ہزار بار پڑھے دشمن پر فتح پائے نقش یہ ہی:

۷۸۶

ح ۶۰۲	۸۱	۷۹۹	۱
۷۹۰	۲	۹۹۹	۸۲
۳	۸۰۱	۷۹	۵۹۰
ف ۹۰	۵۹۷	۴	ض ۱۰۰

یا رافع بلند کرنے والا جمالی سرد گلاب سنبلہ نعایم عطارد رہوش آسواکیل جو کوئی اس اسم کو دو پہر رات گئے یا دو پہر دن کو سو مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اسکو خلایق مین برگزیدہ کرے اور بلند مرتبہ ہو جائے اسکا نقش یہ ہی:

۷۸۶

ر	ا	ف	ع
۸۱	۶۹	۲۰۱	
۶۸	۷۸	۳	۲۰۲
۲	۴۰۳	۶۷	۷۹

یا معز عزت دینے والا جلالی گرم آبی اسد عواعطارد مجبوش رویائیل جو کوئی اسکو شب دوشنبہ کو بعد نماز شام کے ایک سو چالیس مرتبہ پڑھے خلق کی نظر مین عزت پائے اس اسم کا

اور حضور قلب سے دوگانہ ادا کرے بعدہ سر برہنہ ہو کر ایک ہزار بیالیس بار اسم مذکور کو پڑھے جب تین سو بار پڑھ چکے کھڑا ہو کر خدائے تعالیٰ سے حاجت مانگے پھر بیٹھ کر پڑھتا رہے جب سات سو بار ہو جاوے پھر کھڑا ہو جاوے اور اپنا مطلب خدا سے عرض کرے بعد ختم ہونے کے سر بسجدہ ہو کر دعا کرے اسی طرح سے تین رات تک یہ عمل کرے اللہ تعالیٰ اُسکا مدعا پورا کریگا حاجت بر لائیگا مشایخ رحمہم اللہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اسم یا دعا کی دعوت کرے اُسکو دین اور دنیا مین فائدہ حاصل ہو اور دعوت اُسکی بارہ لاکھ بار ایام معینہ مین پڑھنا ہے جسقدر ہو سکے ہر روز پڑھے کوئی دن ناغہ نہ کرے اسم مذکور عمل مین آویگا پھر جس مشکل کے واسطے پڑھیگا آسان ہوگی اسکا نقش اپنے پاس رکھے کیسی ہی مشکل سخت ہو آسان ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

و	ھ	ا	ب
ا	ب	و	ھ
ب	ا	ھ	و
ھ	و	ب	ا

یا رزاق رزق دینے والا سرد گلاب سنبلہ نعائم عطارد ہوش اسواکیل جو کوئی صبح صادق کے وقت گھر کے چارون کونون مین دس دس بار پڑھے اور داہنے کونے سے شروع کرے اُس گھر مین مفلسی نہو غیب سے روزی آوے اسکا نقش یہ ہے

۷۸۶

۶	۹۸	۳	۳۰۱
۴	۱۷	۵	۹۷
۱۹۹	۱	ق	۸
۹۹	۹	۱۹۸	۲

یا فتاح کھولنے والا جلالی گرم جوزا اسد اکلیل ترنج یعبطیوش سرحیاکیل جو کوئی بعد نماز فجر کے دونون ہاتھ سینہ پر رکھ کر ستر بار کہے زنگ اُسکے دل سے جاتا رہے اور منور ہو جائے اور جو کوئی اسکا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی محتاج نہو نقش یہ ہے

۷۸۶

ف	ت	ا	ح
۲	۷	۸۱	۳۹۹
۱۰	۲	۳۹۸	۷۸
۳۹۷	۷۹	۹	۴

یا علیم جاننے والا ظاہر و پوشیدہ کا مشترک سرد قلفل سنبلہ زیانا مشتری قشیوش لوبائیل جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے ستو بار کہے یا علام الغیوب حق تعالیٰ اُسکو اہل کشف سے کرے اور اگر چاہے کہ اسرار غیبی پر آگاہ ہو شب جمعہ کو بعد نماز عشا کے ستو بار سجدہ مین کہکر سو رہے اور اگر کوئی طالب علم اسکا نقش لکھ کر پڑھے

یا مُصَوِّرُ صورت بنانے والا مشترک گرم آبی اسد عنوا عطارد مجبوش رویائیل جو کوئی عورت بانجھ ہو اس اسم کی مداومت کرے فرزند پیدا ہو اس اسم کا نقش یہ ہے

۷۸۶

ب	ا	ر	ی
۹۶	۷۳	۶	۳۸
۴۹	۱۳۸	۳	۳۰
۶۶	۸	۴	۱۳۵

یا غفّارُ بڑا بخشنے والا جمالی خشک قرنفل حوت رشا قمر عزفویوش توخائیل جو کوئی بعد نماز جمعہ کے سو بار کہیگا حق تعالی اسکے گناہ بخشدیگا جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھیگا گناہ ہوں سے بچا رہے نقش یہ ہے

۷۸۶

ص	۱۹۷	۹	ه
۸	۴۱	۸۹	۱۹۸
۳۸	۷	۱۹۹	۱۹۲
ر	۹۱	۳۹	۵

یا قهّارُ غالب سب پر جلالی خشک ترنج حوت شولہ زہرہ شمیوش عطرائیل جو کوئی اسم کو بہت پڑھتا ہی حق تعالی محبت دنیا کی اوسکے دل سے اوٹھا دیتا ہی اور خاتمہ بخیر ہوتا ہی اور جو مہم پیش آوے سو بار پڑھے آسان ہو اسکا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن پر غالب ہو نقش یہ ہی

۷۸۶

۱۰۰۱	۳	۱۹۸	۷۹
۱۹۷	ف	غ	۴
۸۱	د	۱	۹۹۹
۲	۹۹۸	۸۲	۱۹۹

یا وهّابُ بیعوض دینے والا جمالی رطب کافور جوزا ہنعہ عطارد پویوش اقمائیل جو کوئی فقر و محتاجگی سے رنج مین رہتا ہو اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالی اوسکو غیب سے روزی دے اور جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے غنی ہو جاے جان لو کہ انبیاء عظام و اولیاء کرام نے بوسیلہ اس اسم کے سعادت دارین و دولت کونین حاصل کی ہی منقول ہی کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے مناجات کی کہ یا باری آلہ تیری درگاہ مین کس سے وسیلہ کرون فرمایا کہ ہمارے نام سے ہماری درگاہ مین وسیلہ کر جب حضرت سلیمان علیہ السلام کو یہ معلوم ہوا تو دعوت اسم یا وهاب مین مشغول ہوے اور بوسیلہ اوسکے بادشاہ جن و انس ہوئے اسکی زکوٰۃ کا سہل طریقہ یہ ہی کہ بعد ہر نماز کے بیالیس مرتبہ مع اول و آخر درود شریف کے ہمیشہ پڑھا کرے اور اگر کوئی حاجت یا مہم پیش آئے آدھی رات کو اوٹھے اور غسل کرے اور طاہر کپڑے پہنے

۷۸۶

۱۴۹	۸۳	۷۲	۲
۲۲۱	ه	ق	۸۰
۳۴	و	۱	۷۳
۴	۱۸	۱۳۳	۱۵۱

یا عزیزُ غالب مشترک سرو فلفل سنبلہ زیانا مشتری فشیوش لو مائیل جو کوئی اس اسم کو بعد نماز فجر کے اکتالیس بار پڑھے کبھی محتاج نہو اور بعد خواری کے عزیز خلائق ہو جو کوئی چالیس روز تک ہر روز چالیس بار پڑھے کسی کا محتاج نہو جو کوئی اس اسم کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے غنی ہو جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۴۰	۵	۱۰	۹۰
۱۱	۸۹	۴۱	۴
۸۸	۸	۷	۴۲
۶	۴۳	۸۷	۹

یا جبارُ زبردست جلالی یا بس دار چینی سرطان شریا مریخ نوشو کلکائیل جو کوئی بعد سبعات عشر کے اکیس بار یہ اسم پڑھے ظالمون کے شر سے محفوظ رہے اور جو کوئی مداومت کرے وہ غیبت اور بدگوئی خلق سے امان پائے اور اہل دول سے ہو اور اگر نگینہ پر کندہ کرا کے پہنے خلق مین صاحب ہیبت ہو اسکا نقش یہ ہے

۷۸۶

ع ۷۰	۱۵	۳	۶
۲	ز ۷	۶۹	۱۶
۴	۱	ین ۱۷	۷۲
۱۸	۷۱	۵	

یا متکبرُ شیش بزرگ جلالی گرم آبی اسد عوا عطارد مجبوش رویائیل جو کوئی اپنی منکوحہ سے قصد مجامعت کا کرے اور قبل دخول کے دس بار کہے فرزند صالح پیدا ہو اور اگر ہر کام کے ابتدا مین کہے کام کا انجام اچھا ہووے حاکم ظالم اسکے سامنے سرنگون ہو اسکا نقش یہ ہے

۷۸۶

جیاہ ۲۰۱			
۵۲	۱	۱۰۵	۴۸
۵۰	۳	۹۷	۵۶
۹۸	۲	۴	۱۰۲

یا خالقُ پیدا کرنے والا مشترک سرو بنفشہ جدی سعد السعد مریخ والا پوش مہکائیل جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے حق تعالیٰ فرشتہ پیدا کرے تاکہ اوسکے لیے قیامت تک دعا کرے اور جو عورت بانجھ ہو روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس بار پڑھے لڑکا پیدا ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

م ۴۰	ف ۸۰	ل ۲۰	بز ۲۰۳
۲۱	۲۰۱	۴۱	۳۹۹
۲۰۰	۱۸	۴۰۲	۴۲
۴۰۱	۴۳	۱۹۹	۱۹

یا باریءُ بے مانند پیدا کرنے والا جمالی رطب شکر جوزا بطین مشتری نوش جبرئیل ۴ جو کوئی طبیب اس اسم کی مواظبت کرے جو علاج کریگا اوس سے مریض شفا پاویگا

۷۸۶

۲	۹۰	۳۳	۵۹۹
۳۱	خ ۶۰	۱	۹۴
۳۹۷	ل ۳۰	ق ۱۰۰	۴
۱۰۱	۳۰	۵۹۵	۲۹

واسطے عزت وحرمت کے پڑھے عزیز خلائق ہو اور واسطے تونگری کے نوے بار پڑھے اس اسم کا نقش یہ ہے ۷۸۶

۴۰ ح	۳۰ ل	۲۰ ک	
۱۹	۱	۳۹	۳۱
۲	۲۲	۲۸	۳۸
۲۹	۳۷	۳	۲۱

یَاقُدُّوْسُ پاک صاف برائی سے مشترک خشک ترنجبوت شولہ زہرہ شمیوش عطر ایل جو کوئی ہر روز زوال کے وقت پڑھے دل اوسکا صاف ہو اور جو کوئی بعد نماز جمعہ کے اسکو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھاوے فرشتہ صفت ہو اگر واسطے پناہ حاصل ہونے کے دشمنون سے وقت بھاگنے کے جسقدر ہو سکے پڑھے امن پاوے اگر مسافر راہ مین مداومت کرے کبھی ماندہ اور عاجز نہو اگر تین سو بار شیر نیبو پر پڑھ کر دشمن کو کھلاوے وہ مہربان ہو جائے اس اسم کا نقش اپنے پاس رکھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۰۰ ق	۴۰ ه	۶ و	۶۰ س
۷	۵۹	۱۰۱	۳
۶۲	۸	۲	۱۰۲
۱	۹۹	۶۱	۹

یَاسَلَامُ سلامت بے عیب جمالی خشک خوشبوے مرکب قوس عضرا زحل فغیوش ہموا کیل جو کوئی اس اسم کو ایک سو گیارہ بار بیمار پر پڑھے حق تعالی اصحت وشفا بخشے اور اگر اسپر مداومت کرے خوف سے نڈر ہو جائے اسکے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۰ س	۳۰ ل	۱۱	۴۰ م
۲	۳۹	۶۱	۲۹
۴۲	۳	۲۸	۵۸
۲۷	۵۹	۴۱	۴

یَامُؤْمِنُ امن دینے والا جمالی گرم آبی اسد عوا عطارد مجبوش رویائیل جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے یا اپنے پاس رکھے اور کوئی اسپر دشمن غالب نہو اور ظاہر اور باطن اوسکا حق تعالی کی امان مین رہے شیطان سے اور جو کوئی اسکو بہت پڑھے خلق اوسکی مطیع ہو جو کوئی بعد نماز کے پڑھا کریگا با ایمان مریگا اس اسم کا نقش لکھ کر اپنے گلے مین ڈالے نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۰ ن	۴۰ ه	۶ و	۴۰ ه
۵۹	۴۱	۴۹	۴۱
۴۶	۴۸	۳۸	۴۸
۳۹	۴۷	۴۳	۴۷

یَامُهَیْمِنُ نگہبان جمالی گرم آبی اسد عوا عطارد مجبوش رویائیل جو کوئی غسل کرے اور اس اسم کو ایک سو پندرہ بار پڑھے پوشیدہ باتون پر مطلع ہو اور اگر اسپر مواظبت کرے تمام آفتون سے بچا رہے اور شب

تو اوسکو اسم ذات مین مرکب کرکے دونون کے حروف اصلی شمار کرے جتنے حرف ہون اوتنے ہزار بار بہ نیت نصاب کے اور مات بہ نیت زکوٰۃ اور عشر بہ نیت عشر اور شمار ہر حرف کو اٹھائیس گنا کرکے بہ نیت قفل اور بعد وار ارقام حروف اصلی و وصلی اسم ذات و صفات بہ نیت دور مدور او بہ تعداد اعراب و نقات و اجزام و تشدیدات بہ نیت بذل اور بشمار حروف اصل و وصل اسم ذات و صفات کے بہ نیت ختم اور بہ نیت سریع الاجابت کے حروف اسم ذات و صفات کے اٹھائیس بطون نکالکر مطابق عدد اوسکے ارقام سات روز تک پڑھے بعدہ بہ نیت حاجت کے برابر عدد ارقام ہر حرف اصلی و وصلی اسم صفت کے علیحدہ علیحدہ معہ اوسکے موکل سماعی کے ہر روز ترتیب وار پڑھے اور اگر تاخیر واقع ہو کل حرف اسم کے اٹھائیس بطون نکالے اور اونکے ارقام سے موکل تعین کرے پس موکلان سماعی اور موکل مستخرج ترتیب وار سات اسم کے ضم کرکے اٹھائیس روز تک پڑھے رسالہ منور القلوب مین طریقے زکوٰۃ اسمائے حسنیٰ کے بہت تعین ہین لیکن سہل طریقہ یہ ہے کہ تمام نود و نہ نام کو ہر روز ننانوے بار ننانوے روز تک پڑھے اور ہر اسم شریف پر حرف ذ کو زیادہ کرے اور ترک جلالی و جمالی ضرور ہے جس مطلب کے واسطے نقش نود و نہ نام کا لکھکر اپنے پاس رکھیگا اللہ تعالیٰ اوسکی حاجت برلاویگا نقش یہ ہے

یا اللہ سبحانہ و تعالیٰ اے خدا خاصیت جلالی طبع گرم تجویز عود برج ۷۸۶

۲۳۹۰	۲۳۹۳	۲۳۹۶	۲۳۸۲
۲۳۹۵	۲۳۸۴	۲۳۸۹	۲۳۹۴
۲۳۸۵	۲۳۹۸	۲۳۹۱	۲۳۸۸
۲۳۹۲	۲۳۸۷	۲۳۸۶	۲۳۹۷

حمل منزل شرطین ستارہ زحل جن قیوریش موکل اسرافیل خواص اس اسم کو جو کوئی ہزار بار پڑھے صاحب یقین ہوا ور جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے سو بار پڑھا کرے باطن اوسکا کشادہ ہو اور جب کوئی حاجت پیش آوے ہزار بار پڑھے حاجت برآوے یا رحمٰن یا رحیم بہت مہربان نہایت رحم والا جمالی سرد کلاب سنبلہ نعایم عطارد رہوش اموا کیل جو کوئی بعد نماز عشا کے سو بار کہے اور اگر نگینہ پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے دشمن دوست ہو جاے ان تینون اسمون کا نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۳۲	۲۸۸	۱۰۳	۶۵
۳۸۷	۳۲۷	۶۸	۱۰۴
۶۷	۱۰۵	۲۸۶	۳۲۰

یا ملک بادشاہ حقیقی جمالی گرم ابی اسد عوا عطارد مجبوش رویائیل جو کوئی اس اسم کو اسم القدوس سے ملا کر پڑھے اگر صاحب ملک ہو ملک قائم رہے رعایا ہمیشہ فرمان برداری کرے اور اگر کوئی شخص

اور ابو عبیدہ سے منقول ہی کہ ڈھونڈھے مین نے اسماے باریتعالی کے قرآن مجید مین ایک سو تیرہ نام مین نے پائے ولیکن بعضے مکرر تھے مثل غافر اور غفور اور غفار کے اور مانند اُنکے بعد دور کرنے مکررات کے ننانوین باقی رہے علامہ دیربی رح نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ ابو زید عمارہ بن زید رحمہ اللہ سے منقول ہی چنانچہ عمارہ سنے کہا مجھسے روایت کی ابوسفیان ثوری نے اوسنے یہ روایت ابوعیینہ سے سنی اوسنے ابی الزیاد سے اوسنے اعرج سے اوسنے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہر آئینہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حق تعالی کے لیے ننانوین نام ہین جو کوئی اُنکو یاد کرکے پڑھا کرے وہ داخل ہوگا جنت مین چنانچہ عمارہ نے کہا کہ مین اِن اسما کا ہمیشہ جویا تھا مگر مین نے کسیکو ایسا نپایا جو اسکی حقیقت حال پر مجکو مطلع کرتا تا آنکہ مین نے ایک شخص سے ملاقات کی جو بڑا صاحب ہمت تھا اور ہمت اوسکی اس بات پر مصروف تھی کہ وہ استنباط علم کا اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا کرتا تھا اور وہ شخص بڑا پرہیزگار اور عالم اور مستجاب الدعوات تھا اور لوگ کہتے ہین کہ وہ شخص ہمیشہ عرفے کے دن بیت سے روانہ ہوتا تھا اور اوسی روز موافق عرفات مین حاجیون کے ساتھ حاضر ہوتا تھا اور حج سے چوتھے روز مدینے مین پھر آتا تھا اور اسی طرح کے اور حالات اوسکے مشہور ہین اور مجکو منع کیا نام کے ظاہر کرنے کو عمارہ کہتے ہین کہ مین نے اوس سے جب دوبارہ اسماے عظام حق تعالی کے سوال کیا کہ جسکے ساتھ دعا کرنے سے انسان محروم نہین رہتا تو اوسنے مجھسے بعد تاکید اخفاے غیر سے یہ کہا کہ اے عمارہ اگر مجکو تیرے ساتھ وثوق واعتماد نہوتا تو مین تجکو نہ بتلاتا سو یہ تیرے پاس رہے کہ اوسکے تئین کسیکو نہ بتلانا مگر جو شخص متقی اور پرہیزگار ہو اے عمارہ یہ نام کلام اللہ مین ہین چنانچہ اوس شخص نے اون اسما کو مجھسے بیان کیا اور کہا مین نے اسکے ساتھ بارہا دعا مانگی تو اوسکو قریب اجابت پایا اور مجھسے بہت آدمیون نے اسکو لکھ لیا اون سب نے مجھسے اوسکی سرعت تاثیر بیان کی اور یہ بھی کہا اے عمارہ اِن اسما کے اندر اسم اعظم ہی سو جب تو اسکے ساتھ دعا کرنے کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ روز پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور شب جمعہ کی تہائی اخیر مین سحر کے وقت اِن اسما کے ساتھ دعا مانگے قسم ہی اوس حق تعالی کی جسکے سوا کوئی لائق الوہیت نہین ہی جو بندہ مومن اوسکے ساتھ دعا مانگیگا بالضرور حق تعالی مستجاب کریگا یہان تک کہ اگر وہ شخص پانی پر چلنے کا سوال کریگا یا ہوا مین ہوا کے یا مابین آسمان وزمین کے سیر کا قصد کریگا تو البتہ یہ بھی دعا اوسکی قبول ہوگی جواہر خمسہ مین لکھا ہی کہ جس اسم کی اسمائے حسنہ سے دعوت کرنی منظور ہو تو اوسکو

علیہ وآلہ وسلم فمت یا خنام یا کمنام بزرگ مشو کہ خدائے عزوجل بزرگ ست یا بزرگی کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یابود او دنیا برفت تو نیز بقدرت اللہ تعالیٰ برود تمع شود ایضاً جب گھوڑے کا پیشاب بند ہو جاوے اس نقش کو لکھ کر گھوڑے کو کھلاوے نقش یہ ہی

۷۸۶

۱	۸	۱۱	۱۴
۱۲	۱۳	۲	۷
۶	۳	۱۹	۹
۱۵	۱۰	۵	۴

۷۸۶

ہ	ج	ب	ہ
ح	ن	ما	و
۲	د	د	ما
۱	ہ	۲	ک

ایضاً اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے مین ڈالے یا اپنے جانور کی گردن مین باندھے راہ مین تیز قدم ہو جاوے نقش یہ ہی

فصل ۲۱ - اسماے حسنیٰ مین جان تو کہ فوائد اور منافع اسماے حسنیٰ کے حد سے زیادہ ہین چنانچہ اگر تمام اشجار روے زمین کے قلم ہون اور پانی ساتون دریا کا سیاہی اور ساتون طبق زمین اور آسمان کے کاغذ ہین اور جملہ ملائکہ اور جن اور انس لکھنے والے ہون تو بھی ایک حرف صفات بے انتہا سے ہرگز لکھ نہ سکین ہمارے علماے کرام اور مشائخ عظام نے اپنے اپنے حوصلے موافق بہت کچھ لکھا لیکن جب غور کیا تو کچھ بھی نہ تھا ہزار مین ایک بھی نہین آخر کو عاجز ہو گئے کس کی مجال ہی کہ خواص اسماے باری تعالیٰ لکھ سکے اس فقیر نے چند رسالے جو اسماے حسنیٰ کے بیان مین دیکھے اور ہر ایک کا مطلب علیحدہ علیحدہ اور نئی نئی باتین پائین اور اچھے اچھے مضامین نظر سے گذرے تو یہ خیال مین آیا کہ اگر یہ مضامین ایک جگہ ہو جائین تو شائقین کو سکے مطالعہ سے لطف اوٹھائین لہذا یہ ناچیز اب اسماے حسنیٰ اور اوسکے معانی اور موکل اور بخور اور بروج اور خاصیت وغیرہ کو لکھتا ہی روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق کہ واسطے اللہ تعالیٰ کے ننانوین نام ہین جو کوئی اونکو یاد کریے داخل ہو گا بہشت مین نقل کیا اوسکو بخاری اور مسلم نے اس حدیث مین حصر ننانوین پر نہین ہی نام اللہ تعالیٰ کے بہت ہین بلکہ مقصود یہ ہی کہ خاصیت جو مذکور ہوئی مخصوص ساتھ ان اسماکے ہی لوامع النجوم مین لکھا ہی کہ ایک ہزار نام اللہ تعالیٰ کے ہین کہ سواے اوسکے کوئی نہین جانتا اور ہزار نام اور ہین کہ ملائکہ جانتے ہین سواے اونکے اور کوئی نہین جانتا اور ہزار مسلمانون کی زبان پر جاری ہین اونمین سے تین سو توریت مین ہین اور تین سو انجیل مین اور تین سو زبور مین اور سو قرآن مین اونمین سے ننانوین لوگون پر ظاہر ہین اور ایک پوشیدہ ہی وہ اسم اعظم ہی

اور بائین پر حوار لکھا جاوے اور اگلے داہنے کھر پر سجون اور اگلے بائین کھر پر جیجون اور
پچھلے داہنے کھر پر فرات اور پچھلے بائین کھر پر نیل مصر تو وہ اوٹھ کھڑا ہو گا **ایضاً** اگر گائے
اپنے بچے سے نفرت کرے اور لاتین مارے اوسکو نہ پہچانے دودھ پلانے سے اچک جاوے
اور نہ پلائے تو سورہ فاتحہ اور معوذتین اور سورہ اخلاص لکھ کر یہ آیات لکھین وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ
فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ
الْأَنْهَارُ ۝ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ
اللَّهِ ۝ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ
وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ
أَنْ يَحْضُرُونِ اسکے بعد مٹھی بھر خاک طاہر لیکر اوسپر سات بار سورہ الحمد اور سورہ اخلاص
اور معوذتین ایک ایک بار پڑھکر اوس خاک کو اوسکے نتھنون اور آنکھون مین اور اوسکے سینے
پر پھونک دین یہ نافع ہی واسطے ہر چوپایہ کے گائے ہو یا بکری یا اونٹنی یا گھوڑی وغیرہا جو ہو
ایضاً جب گھوڑے کو زخم ہو جاوے اتوار کے دن مغرب کے وقت اس دعا کو لکھے اور گھوڑے
کے گلے مین ڈالے صحت ہو جاوے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ
آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ يَا خُنَّامُ أَسْأَلُكَ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَبِجَلَالِ اللَّهِ أَسْأَلُكَ بِمَلَائِكَةِ اللَّهِ
أَسْأَلُكَ بِأَنْبِيَاءِ اللَّهِ أَسْأَلُكَ بِرَسُولِ اللَّهِ أَسْأَلُكَ بِقُدْرَةِ اللَّهِ وَمِثْلِ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ
كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ **ایضاً** اس تعویذ کو لکھ کر
گھوڑے کی گردن مین ڈالے وہ جمیع آفات سے محفوظ رہیگا اور حسیت وچالاک ہو جائیگا بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ يَا رَبَّ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ احْفَظْ مِنَ الشَّرِّ وَالْبَلَاءِ الرَّاكِبَ وَالْمَرْكُوبَ
مِنَ الْخُنَّامِ وَالنَّاخِنَةِ وَوَجَعِ الْبَطْنِ وَجَمِيعِ الْأَعْضَاءِ مِنَ اللَّحْمِ وَالْجِلْدِ
وَالشَّحْمِ وَالْعُرُوقِ وَالْعَصَبِ وَالْعِظَامِ بِحَقِّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
اسپ فلان بن فلان **ایضاً** واسطے دفع خنام کے گھوڑے کے کان پکڑکے سات بار صبح
وشام دونون کانون مین پڑھ کر دم کیا کرے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَنْتَ لَا تَكْبُرُ فَمَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ

تو لا حول اور استغفار پڑھا کرے **ایضاً** علامہ دیربی رح نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ مسند امام احمد اور صحیح ابن حبان مین ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہی اور اونھون نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہی کہ آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کو ہم وغم پہونچے وہ یہ دعا ہر روز پڑھا کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَآؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ نَزَّلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجِلَآءَ حُزْنِيْ وَ ذِهَابَ غَمِّيْ حق تعالیٰ اوسکا حزن دور کریگا اور اوسکی مصیبت کو کشایش سے بدل دیگا **ایضاً** صراط المستقیم مین لکھا ہی کہ جو کوئی سات روز صبح و شام اس آیہ کو پڑھے تو ہر غم سے حق تعالیٰ اوسکو نجات دیتا ہی حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ **ایضاً** نقل ہی کہ ابو داؤد صحابی سے کسی نے کہا کہ تمھارے گھر مین آگ لگی ہی اور جل گیا ہی ابو داؤد نے کہا کہ میرا گھر نہین جلیگا کیونکہ یہ دعا جب سے مین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہی اوس روز سے کبھی ناغہ نہین کی میرا کیونکر گھر جلیگا غرض کہ اوس گھر کو جو دیکھا تو اطراف اوسکے جل گئے تھے اوسکو گزند نہ پہونچی تھی وہ یہ ہی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ **ایضاً** اگر کسی جگہ آگ لگی ہو اصحاب کہف کے نام چینی کے سفید پیالے پر لکھ کر آگ مین ڈالے آگ بجھ جائیگی اسما یہ ہین الٰہی بِحُرْمَةِ يَمْلِيْخَا مَكْسَلْمِنَا كَشْفُوْطَا اَذْرَ فَطْيُوْنُسَ كَشَافَطْيُوْنُسَ تَبْيُوْنُسَ يُوْنُسَ يُوْنُسَ وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيْرٌ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ اصحاب کہف کے نامون مین اختلاف ہی فقیر نے موافق قول انجیل کے لکھین ہین **ایضاً** اگر کوئی جانور سواری یا بار بردار یکا سرکشی کرے تو اوسکے کان مین یہ آیہ پڑھین تو اوسکی وحشت دور ہو جاویگی اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ **ایضاً** اگر بیل سیاگردان یا ہل چلانے والا یا بمبل یا گاڑی مین جوتا ہوا اور چلتے چلتے بیٹھ یا لیٹ جاتے ہون اور اوسکے داہنے سینگ پر آدم

نہ پہونچتا ہو منہ کے ضرر سے باز رہیگا اور اگر ارادہ ہو کہ برسے تو انھین کنکریون کو آب روان
مین ڈالدے تو خوب پانی برسیگا اکثر علما نے اسکو آزمایا ہی **ایضاً** اگر کوئی شخص بہت جھوٹ
بولتا ہو فحش بکتا ہو یا کوئی شاعر لوگون کی تفضیح کرتا ہو ان آیات کو عصارہ انگور پر دم کرکے اور اسمین
شکر ملا کر حلوے کے طور سے بنائین اور جسکی عادت فحش گوئی کی ہو اسکو کھلوادین اور پانی پر دم کرکے
پلا دین اوسکی عادت چھوٹ جائیگی وہ آیات یہ ہین وَلَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ
لَنَا اَنْ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا ج سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا
لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۝ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ
ایضاً اگر مرد یا عورت زنا کرتے ہون اور اس عادت مذموم کو نہ چھوڑتے ہون ایک ٹکڑے جامہ پر
جسکو اونھون نے پہنا ہو لیکر اوسپر یہ آیہ لکھین اور اوسی کو اوس پارچہ پر دم کرین وہ آیہ
یہ ہی يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۚ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝ اور یہ کلمات بھی کہین اَللّٰهُمَّ
بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ اَمْحُ الزِّنَا وَالرَّيْعَ مِنْ قَلْبِ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا يَشَاءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اسکے بعد اوس کپڑے کو کسی
قبر کہنہ مین جسکے مردے کو نہ پہچانتے ہون دفن کردیوین دفن کے وقت اوس پارچہ مکتوبہ کے
یہ کلمات کہین كَمَا مَاتَ صَاحِبُ هٰذَا الْقَبْرِ يَمُوْتُ الزِّنَا وَحُبُّهٗ مِنْ
قَلْبِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانٍ اس عمل سے رغبت زنا اون دونون کے قلب سے جاتی رہیگی
اور ہر ایک کو زنا سے نفرت ہو جائیگی **ایضاً** جو کوئی ارادہ شناخت درہم قلب کا کرے
تو اس آیہ کو پڑھے وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اوس درہم کو اپنے ہاتھ پر اولٹے پلٹے تو اوسکا حال معلوم ہو جائیگا
اور اسی طرح سے جس چیز کی شناخت عیوب کا ارادہ ہو یہی عمل کرے **ایضاً** جب کسی شخص کا
کوئی عزیز مرجاوے یا مال تلف ہو جائے اوسکے سبب سے یہ غمگین رہتا ہو غم والم مین بسر کرتا ہو
تو اس دعا کو پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ **ایضاً** واسطے غم کے
اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ
شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ **ایضاً** حدیث مین آیا ہی کہ اگر کسیکو غم گھیرے

اگر کسیکو انمین سے جس کسیکی حاجت ہو تو وہ وضو یا تیمم سے دو رکعت پڑھکے ان آیات کریمہ کو تین بار پڑھے اور ان آیتون کو لکھکر اپنے پاس رکھے وہ یہ ہین اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ۝ اَلَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۝ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ۝ وَالَّذِیْ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۝ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ۝ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ۝ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۝ **ایضاً** جو کوئی کنوان یا تالاب کھدواتا ہو وہ اس آیہ کریمہ کو بکثرت پڑھے اور پانی پر دم کرکے اوسمین ڈالے پانی شیرین نکلیگا وہ یہ ہے اَرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ **ایضاً** سات ٹھیکریون کو لیکر ہر ایک پر دونون آیتون کو نقش کرین انھین آیتون کو ہر ایک ٹھیکری پر سو سو بار پڑھکر ایک ایک کرکے اندھے کنوین مین ڈالین تو اوسمین بہت پانی ہو جائیگا وہ آیتین یہ ہین وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادٰی نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِیْ مَعْزِلٍ یٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ ۝ قَالَ سَاٰوِیْٓ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ ۝ قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۝ وَحَالَ بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ ۝ وَفِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ۝ **ایضاً** جب پانی بہت برسے مکانون اور کھیتون کو نقصان پہونچے برستے مین کھڑے ہو کر ان آیات کو پڑھتا جائے اور ایک لاٹھی سے اشارہ کرتا جائے گویا بادلون کو ہٹاتا ہے آیات یہ ہین اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۝ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۝ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝ یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ اُسْكُنِیْٓ اَیَّتُهَا الْغَیْثُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ **ایضاً** جب پانی بہت برسے اور خوف جان اور مال کا ہو ایک مٹھی بھر خاک لیکر اپنے ہاتھ تین بار اپنے سر پر پھیرے اور قدرے قدرے وہ خاک زمین پر ڈالتا رہے اور یہ کلمات پڑھتا جاوے پانی بند ہو گا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ تُرَابِكَ لِاَحْبِسَ مَا اَنْزَلْتَهٗ مِنْ سَحَابِكَ بِحَقِّ مَا اَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابِكَ **ایضاً** اگر کسی جگہ مینہ برستا ہو اور کوئی شخص چاہے کہ مین بچا رہون تو سات کنکریان پاک اپنی ہتھیلی مین رکھکر اوسپر سورہ فاتحہ اور یہ آیہ سات بار پڑھے وَقِیْلَ یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ اُنکو ایسی جگہ چھوڑ دے جہان مینہ کا پانی

تمام عمر نار و نہو طمارہ طمارہ طمارہ طمارہ طما طما طما **ایضاً** جسکو نار و ہو جاوے تین روز متواتر نار پر لکھے شکل یہ ہے علما لحا العالمین **ایضاً** اس نقش کو لکھ کر نار پر باندھے اور ہر روز کھاوے

نقش یہ ہے ۷۸۶

۱	۱۵۷	۱۱	۸
۱۳	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۹	۴	۵	۱۰

ایضاً اس تعویذ کو لکھ کر نار و پر باندھے نقش یہ ہے

ایضاً جس شخص کو منظور ہو کہ میں فلان وقت سو کر اوٹھوں آخر سورۂ کہف کو پڑھ کر سو رہے جسوقت چاہیگا اسی وقت جاگے گا وہ یہ ہے

۵۱۱۵۵	۵۱۱۵۵
۵۱۱۵۵	۵۱۱۵۵

اَحَسِبَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْکٰفِرِیْنَ نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُکُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِکَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا کَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰیَاتِیْ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝ **ایضاً** جو کوئی بہت سوتا ہو دن چڑھے جاگتا ہو تو ان آیات کریمہ کی تلاوت کرے خدائے تعالیٰ اوسکی نیند کو کم کر دیگا وہ یہ ہیں اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۫ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًی وَّهُمْ یَلْعَبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ **ایضاً** واسطے تسکین گرسنگی و تشنگی و وحشت خاطر کے

پڑھین اور بعد سلام کے یا بواسطے تین سو ساٹھ بار قحط دفع ہوگا **ایضاً** قحط کے دفع ہونے کے لیے ختم سورہ یوسف علیہ السلام کا پڑھین اس طریق سے کہ چند آدمی جامع مسجد مین بیٹھ کر اکتالیس بار سورہ مذکورہ پڑھین غلہ ارزان ہو جائیگا **ایضاً** افزونی اور فراخی غلہ کے لیے مسجد مین جمع ہوکر دو رکعت نماز پڑھین ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورہ مزمل اور بعد سلام کے تہتر بار سورہ انعام پڑھی جاوے غلہ ارزان ہوگا **ایضاً** واسطے فراخی غلہ اور پیداوار کے اس آیہ کو لکھ کر کھیت مین لٹکاوے اور اوسکے پانی سے درخت سینچے خدائے تعالی برکت دیگا آیہ یہ ہے مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ **ایضاً** نار و ایک مرض ہے کہ بدن سے رشتہ سا نکلتا ہے اسمین درد بہت ہوتا ہے کینچوے کی صورت پر ہوتا ہے جسکے یہ ہو جاوے وہ ایک کاغذ پر سات جگہ یا غفور لکھے اور گڑ مین گولی بنا کر ایک ایک گولی ہر روز صبح کے وقت کھاوے اور پھر غف بدون واؤ اور رے کے لکھ کر گڑ مین گولی بنا کر سات روز تک شام کو کھاوے اچھا ہو جاویگا **ایضاً** جسکو نارو ہو گیا ہو اس تعویذ کو لکھ کر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ شَافِيْ اَللّٰهُ كَافِيْ اَللّٰهُ مُعَافِيْ **ایضاً** واسطے دفع نارو کے ہر روز سو بار پڑھکر اچھا ہو جاوے اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ **ایضاً** جب نارو نکلے سات بال گھوڑے کے لیکر ہر ایک بال اس افسون کو پڑھے پھر ایک جگہ کر کے پڑھے بعد ازان ہر ایک بال مین سات سات گرہ دے اور ہر گرہ پر پڑھے پھر اون کو نارو پر باندھے افسون یہ ہے ارزخ ہرزخ نارو و رکوہ کشت گرواب نیافت خشک شد **ایضاً** جو کوئی اس رباعی کو بعد نماز پنجگانہ کے پڑھا کرے نارو سے شفا پاوے **رباعی**

الٰہی دردہا را از تو دارو ۔ شفا بخشی مرا از درد نارو ۔ ازین دردم شفا بخشی تو ما را ۔ بحق نور چشمہ نارو ۔ **ایضاً** اس تعویذ کو لکھ کر نارو پر باندھے اچھا ہو جائیگا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَنْتَ نَارُوْ لَا تَكْبَرُ مَاتَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَنْتَ يَا نَارُوْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اللّٰهُ يُبْقِيْ يَا نَارُوْ وَاَنْتَ لَا يَبْقٰى مَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ طٰسٓ طٰسٓ طٰسٓ

ایضاً جب کھیت کو جنگلی جانور آکے کھا جایا کرتے ہون زراعت مین نقصان پہونچاتے ہون تو اس آیہ کو ایک کاغذ پر لکھ کر ہاتھ پر رکھ کر کھیت کے گرد پھر تا جائے اور آیۃ الکرسی پڑھتا جائے پھر اوسکے بعد کورے آبخورے مین رکھ کر کھیت کے بیچ مین دفن کردے آیہ یہ ہے وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ **ایضاً** امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو اپنے کھیت مین غلہ بونا منظور ہو تو اوسمین سے ایک مٹھی بھر کر قبلہ رو کھڑے ہو کر یہ کہے اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ بلی اللہ تعالیٰ الا لفلان اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْهُ حَرْثًا مُّبَارَكًا وَّارْزُقْنَا فِيْهِ السَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ وَالسُّرُوْرَ وَالْغَنِيْمَةَ پھر اوس مٹھی بھر اناج پر دم کر کے کھیت مین ڈال دے اوسکے بعد اور ڈالے برکت ہوگی **ایضاً** غلے یا کپڑے مین کیڑے پڑ جائین اس آیہ کو لکھ کر اوسمین رکھ دے وہ یہ ہے لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ **ایضاً** علما فرماتے ہین کہ اگر اس حرز مبارک کو لکھ کر غلہ مین رکھ دے تو اسمین برکت ہوگی اور کیڑے سے محفوظ رہیگا وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُوَحِّدُ مِنَ اللّٰهِ بِكُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ هٰذَا الرِّزْقَ مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ تَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ **ایضاً** جب کسی جگہ قحط پڑے سب مسلمان مسجد مین جمع ہو کر شب جمعہ کو دو رکعت پڑھین پہلی رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ والضحیٰ اور الم نشرح اور دوسری رکعت مین والتین ہر ایک سورۃ تین تین بار

حَمَلَتْ ذَنْبَ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ امْرَأَةٍ وَبِنْتِهَا فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ **ایضاً** ٹوٹکا ٹڈی کا جب کھیت مین ٹڈیان آجاوین تو ایک کو پکڑکے جلاوین سب بھاگ جائینگی **ایضاً** کاغذ کے چار پرچون پر لکھ کر جس جگہ کے چارون کونون پر آویزان کردیوین تو وہان سے ملخ بھاگ جائیگی وہ یہ ہی وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ **ایضاً** ابن ماجہ نے انس رضہ سے روایت کی ہی کہ جب ٹڈی بہت آتی تھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونکے حق مین یہ دعا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ كِبَارَهَا وَاَفْسِدْ صِغَارَهَا وَاَقْطَعْ دَابِرَهَا وَخُذْ بِاَفْوَاهِهَا عَنْ مَعَائِشِنَا وَارْزُقْنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ **ایضاً** جو کوئی اِن کلمات کو لکھ کر نرکل مین رکھ کر کھیت یا باغ کے بیچ مین دفن کردیوے تو ملخ اور کرم وغیرہ سے اوسکو ضرر نہ پہونچیگا وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ صِغَارَهُمْ وَاقْتُلْ كِبَارَهُمْ وَاَفْسِدْ بَيْضَهُمْ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهِمْ عَنْ مَعَائِشِنَا وَارْزُقْنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسْتَجِبْ مِنَّا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **ایضاً** جب باغ یا کھیت مین چڑیان یا طوطے نقصان پہونچائین تو اونمین سے ایک کو پکڑکے ذبح کرین اور اوسکے خون سے چار پرچون کاغذ پر یہ آیۂ کریمہ لکھ کر جس جگہ رکھنا منظور ہو وہان کے چار کونون پر رکھ دے تو چڑیان وہان سے دور ہوجائینگی اور وہ جگہ نقصان سے محفوظ رہیگی وہ یہ ہی يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا **ایضاً** جب کھیت بوئے اس دعا کو نرکل مین رکھ کر بیج مین نصب کرے اللہ چاہے تو کھیت ٹڈی اور کیڑے اور ہوائے مخالف اور خوک اور سب جانورون سے محفوظ رہے اور اوسمین برکت بھی ہووے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ يَا رَازِقَ الْعِبَادِ وَيَا خَالِقَ الْاَخْلَاقِ وَيَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَا مُنْبِتَ الزَّرْعِ فِي الْاَرْضِ وَالنَّبَاتِ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ ارْفَعْ مِنْ هٰذَا الزَّرْعِ شَرَّ الْهَوَامِّ وَالْوُحُوْشِ وَالْجَرَادِ وَالْخَنَازِيْرِ الْمُفْسِدَةِ وَارْزُقْنَا بِهَا رِزْقًا وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **ایضاً** جب زراعت مین جنگلی سور آوین اور خراب کرین تو اس طلسم کو لکھ کر آبخورے مین رکھ کر کھیت کے چارون گوشون مین دفن کردیوین ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ ہیچ یارب بحق محمد یا حق یا متین این زراعت فلان بن فلان را از شر خوک نگہدار

الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ الْفَارَةُ اور چوتھے پر کاتھم یَوْمَ
يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا الْكَفَارَةُ **ایضاً** جب چونٹیاں اور دیمک اور چوہے اور
دیگر حشرات الارض بہت ہو جائیں ان آیات کو لکھ کر زمین میں دفن کر دیویں یا اوس مکان میں آویزان
کر دیں وہ یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۝ أَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَأْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۝ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ
سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۝ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَلَمَّا تَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ
مِّنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُوْنَ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۝
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ اجْتُثَّتْ
مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا
سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۝ وَإِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۝
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَإِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۝
وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ
تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهٗ ۝ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ
الْمُهِيْنِ ۝ جَنَّةٌ وَّلَدَتْ مَرْيَمُ أُمَّةَ اللّٰهِ وَمَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰى عَبْدَ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
يَا مَعْشَرَ الْهَوَامِّ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَرِّ فَلْيَخْرُجْ إِلَى الْبَرِّ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَحْرِ فَلْيَخْرُجْ
إِلَى الْبَحْرِ أَعْزِمُ عَلَيْكُمْ أَيَّتُهَا الْأَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِعِزِّ عَظَمَتِهٖ وَبِأَسْمَائِهِ
الْحُسْنٰى كُلِّهَا شَرَاهِيَا بَرَاهِيَا أَصْبَاوُتَ أَلْ شَدَّايْ وَبِاللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
إِلَّا مَا سَمِعْتُمْ وَأَطَعْتُمْ وَانْتَقَلْتُمْ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ وَمَنْ لَمْ يَنْتَقِلْ مِنْكُمْ فَقَدْ بَاءَ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۝ قَالُوْا يَا مُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۝ لَئِنْ كَشَفْتَ
عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ
إِلٰى أَجَلٍ هُمْ بَالِغُوْهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوْا
بِآيَاتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ بعد ان سب آیتوں کے سورہ فاتحہ لکھے یہ عمل نہایت عمدہ ہے **ایضاً**
جب ٹڈیاں بہت آئیں تو ایک زرد اور ایک سرخ پکڑ کے ہر ایک پر سات سات بار آیۃ الکرسی
پڑھے اور کہے یَا أَيُّهَا الْجَرَادَةُ ارْتَحِلِيْ بِأَصْحَابِكِ عَنْ هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ مَا تَكُوْنُ
عَلَيْكُمْ مِنَ الْقُرْآنِ يَا أَيَّتُهَا الْجَرَادَةُ ارْتَحِلِيْ بِأَصْحَابِكِ عَنْ هٰذَا الْمَكَانِ وَإِلَّا فَقَدْ

ایضاً جب گھر مین مچھر یا پسو یا چونٹیان ہو جاوین ان آیات کو لکھ کر گھر کے چارون کونون پر لگا وے
یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ص وَالْقُرْاٰنِ ق وَالْقُرْاٰنِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا
لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ اِذْهَبْ اَيُّهَا الْبَقُّ وَالْبَرْغُوْثُ
وَالنَّمْلُ بِاِذْنِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ وَبِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ایضاً
جسکے گھر مین موذی جانور ہون بدھ کے دن قبل طلوع آفتاب زیتون کی چار تختیون پر اس آیۃ کو
لکھے اور ایک ایک تختی گھر کے چارون کونون مین گاڑ دے آیہ یہ ہے لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَا
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۙ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ
مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۚ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝ جب تختیون کو دفن کرنے لگے آیۃ
مذکورہ کو تین بار پڑھے ایضاً جب گھر یا کھیت مین چوہے بہت ہو جاوین سورہ تبت یدا لکھے اور
اوسکے نیچے یہ لکھ دے یٰٓاَيُّهَا الْفَارُ اِرْحَلْ عَنَّا فَاِنْ لَّمْ تَرْحَلْ وَاِلَّا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ انْصَرِفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَاحَوْلَ
وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
ایضاً واسطے دفع موش کے ایک پرچہ کاغذ پر اس آیہ کو لکھین فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ
اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۙ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝
ساکنہم تک مکرر لکھین اور فاصبحوا سے آخر آیہ تک تین بار لکھ کر اوس مکان سے ایک چوہا پکڑین اور
اس آیہ کو تعویذ بنا وین اور اوسپر تاگا لپیٹ کر چوہے کی گردن مین باندھ دیوین پھر اوس
مکان مین اوس چوہے کو چھوڑ دیوین تو بعد اسکے اوس مکان مین کوئی چوہا نظر نہ آویگا
ایضاً ٹوٹکا چوہے کا جب چوہے بہت ہو جاوین ایک موٹے سے چوہے کو پکڑ کر اوسکی دم کاٹکر
مکان مین دفن کر دین چوہے بھاگ جاینگے ایضاً جب کھیت یا گھر مین چوہے ہو جائین چار
مٹی کے لوٹے لیکر ہر ایک پر ان آیات کو لکھے اور ہر ایک سے ہر چار گوشہ مکان مین وضو کرے
ایک پر یہ آیہ لکھی جاوے وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهُمْ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اَلْفَارُ
اور دوسرے پر سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ اَلْفَارُ اور تیسرے پر يَوْمَ تَرْجُفُ

وہ یہ ہو ھَدَ بَیَّنَا صَفَحَا **ایضاً** جسکو سانپ نے کاٹا ہو اس نقش کو لکھ کر گٹر میں گولی بنا کر کھلاوے نقش یہ ہو

۷۸۶

د	ھو	ح	و
مسك	و	ب	ھ
لن	حمق	اب	اوع
مرك	س	۴۶	ح ح ت

ایضاً اگر کسی شخص کو ایسی جگہ جانے کا اتفاق پڑے جہان سانپ یا اور جانوران درندہوں اس نقش کو اپنے پاس رکھے گزند سے محفوظ رہے نقش یہ ہو:

۷۸۶

۶۴۸	۲۸۵۸	۴۱۳۰	۴۵۳۶	۱۹۴۴
۲۵۵	۲۵۲۴	فلان وہان ما نند	۲۲۶۶	۲۲۶۶
۱۵۱۲	۵۲۱۰	۴۹۶۸	۲۲۹۶	۱۵۸۵
۶۶	۴۲۲	۴۵	۲۶۹۸	۵

ایضاً واسطے دفع ضرر سگ کے سات بار اس آیہ کو پڑھے اور زخم کو ٹھنکارے اور کلی کردے وہ یہ ہو کَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ **ایضاً** جسکو دیوانہ کتا کاٹے اسکو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیہ کو لکھ کر کھلاوے اِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَاَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا **ایضاً** کیلے کا عرق لیکر اسپر اکتالیس بار اخلاص پڑھکر پانچ تولہ پلاوے **ایضاً** یہ منتر دیوانے کتے کے کاٹنے کا زبان پشتو میں ہو سات بار پڑھکر پھونکے منتر یہ ہو درود ہادہ خدای دہ درود ہادہ رسول دہ خدادہ احمد دہ محمود دہ خدادہ مجذوبان دہ خدادہ میچن یا بادہ **ایضاً** اس نقش متبرک کو لکڑی کے پیالہ پر لکھے مگر سورخ نہ ہو تین روز تک پلاوے نقش یہ ہو:

۷۸۶

ا	تر	ق	د
ص	ر	ر	ط
۷	ی	ر	لا
۶۱	ج	و	ھو

ایضاً جب مچھر بہت ہو جاویں اس دعا کو پڑھے اور چاروں طرف پھونکے وہ یہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اِسْتَوْدَعَ اللّٰهَ نَفْسِي وَدِينِي وَاَهْلِي وَمَالِي وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ **ایضاً** اس افسون کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ مَالِي مَعَ دِمَائِكُمْ وَدِمَائُكُمْ مَعَ دِمَائِي اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ **ایضاً** ایک پیالہ میں پانی لیکر اسپر یہ آیہ دم کرے اور گھر کے چاروں کونوں میں چھڑک دے وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

الجمع کل جبار متکبر بقدرته نفذ سرہ فی برہ وبحرہ کادی کزیدی اهتدی
بصیری دنبذ دنبدی بصری ارجع ایها السم فسم الله علی راس الحنش
والحیة والعقرب ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم ایضاً جسکو سانپ نے کاٹا ہو
ان آیات کو لکھ کر کھلاوے الله لا الہ الا هو لیجمعنکم الی یوم القیمة لا ریب فیه
ومن اصدق من الله حدیثا ان الله یمسک السموت والارض ان تزولا
ولئن زالتا ان امسکهما من احد من بعده انه کان حلیما غفورا ایضاً واسطے دفع زہر
سانپ کے دم کرے قال القها یموسی فالقها فاذا هی حیة تسعی قال خذها ولا تخف
سنعیدها سیرتها الاولی ایضاً گزیدہ کی مار کے لیے یہ ہو کہ ایک پرچہ کاغذ پر نو سین لکھیں اور
اُسکے ساتھ یہ آیہ بھی لکھی جاوے سلم قولا من رب رحیم پھر اُس پرچے کو
پانی سے دھوکر مار گزیدہ کو پلا دیوین تو اچھا ہو جاویگا ایضاً مسلم نے روایت کی ہو
ابو سعید خدری سے کہ حاصل اسکا یہ ہو کہ کئی صحابی ایک مکان پر گئے تھے اتفاقاً اُس
مکان کے سردار کو سانپ کاٹ گیا تھا اُن لوگون نے اُنسے کہا علاج کو انھون نے
کہا کہ اگر تمہارا گھر والا اچھا ہو جاے تو تم ہمکو کیا دوگے غرض کہ ایک گلہ بکریون کا
اونسے ٹھہرا اور بعضی روایت مین آیا ہو کہ سب تیس بکریان تعین آخر اُن صحابیون
مین سے ایک شخص نے جاکر سورہ فاتحہ کو پڑھکر اُسپر دم کیا اُسی وقت وہ شخص اچھا
ہوگیا انتہی مخلصاً ایضاً مار گزیدہ کی پیشانی پر یا جو شخص کہ مار گزیدہ کے پاس سے خبر
لاوے اُسکی پیشانی پر انگشت شہادت سے سات بار لکھے اور اسی قدر یہ آیہ پڑھے قال
القها یموسی فالقها فاذا هی حیة تسعی قال خذها ولا تخف سنعیدها سیرتها
الاولی ایضاً جو کوئی ہر روز یا ہر مہینے مین ایکبار پڑھا کرے یا اپنے پاس رکھے سانپ سے
محفوظ رہیگا رہم هو اهتدی معتلہ قطعضم بحق شاہ نور بندوی ایضاً
جس کے گھر مین سانپ ہون اور ضرر کا خوف ہو تو سوتے وقت سلم علی الیاسین
پڑھ لیا کرے ایضاً جسکو سانپ نے کاٹا ہو اس آیہ کو سات بار پانی پر دم کرکے پلاوے اور پانچ پیسے
نذر اللہ محتاج کو دے اور اگر اس آیہ کو مٹی پر پھونک کر سانپ پر مارے اندھا ہو جاے وہ آیہ یہ ہو
انهم یکیدون کیدا وا کید کیدا فمهل الکفرین امهلهم رویدا ایضاً
اس منتر کو پڑھکر دم کرے اگر مار گزیدہ بیہوش بھی ہو گیا ہوگا تو اچھا ہو جاویگا

علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم اسکو بار بار پڑھتا جاوے اور اُلٹی چھری سے زمین کاٹتا جاوے **ایضاً** واسطے دفع زہر بچھو کے ابن ابی شیبہ کی مستدرک مین روایت آئی ہی عبداللہ بن مسعودؓ سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُنگلی مین ڈنک مارا ایک بچھو نے نماز مین پس جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ لعنت کرے اللہ بچھو کو کہ نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی دوسرے کو اُمت مین سے پھر ایک برتن مین نمک کو پانی مین گھول کر اُنگلی اُس مین رکھدے پھر قل ہو اللہ اور معوذتین پڑھنا شروع کیا یہانتک کہ درد جاتا رہا **ایضاً** بعضے حدیث مین آیا ہی کہ کسی صحابی نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجکو بچھو کا منتر آتا ہی حضرت نے سنکر فرمایا کہ اسکو کیا کرو اور نفع لوگون کو پہونچایا کرو وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ شَجَّۃٌ قَرِیْنَۃٌ مِلْحَۃٌ بَحْرٍ قَفْطًا اور بعضے علمانے فرمایا کہ اگر اس افسون کے ساتھ یہ آیہ بھی تین بار پڑھی جاوے سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ تو بہتر ہی **ایضاً** جسکو کژدم نے ڈنک مارا ہو وہ سورۂ فاتحہ کو پڑھکر اس منتر کو پڑھے یَا مَنْ یُّنَادِیْ الْفَجْرَ فَانْشَقَّ وَبَعُدَتْ مُحَمَّدٌ الْحَیُّ اَکْفِنِیْ شَرَّ الْخَلْقِ اَنْ یَّبْرُکَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا اَبْرِدْ یَا سَمُّ وَاخْسَئْ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ جِبْرَئِیْلُ عَلٰی رَاْسِهَا مِیْکَائِیْلُ عَلٰی وَسْطِهَا وَاِسْرَافِیْلُ عَلٰی اَذْنَابِهَا وَعِزْرَائِیْلُ عَلٰی سَائِرِهَا اُخْرُجْ یَا سَمُّ بِاِذْنِ اللّٰہِ اخرج کو تین بار تکرار کرے اور اس منتر کو سات بار پڑھے اُسپر ہر بار بعد پڑھنے کے تھتکار دے تو وہ اچھا ہو جائیگا **ایضاً** واسطے زہر عقرب کے کلمات مذکورۃ الذیل کو پڑھکر موضع نیش کو تین بار تھتکار دیوین درد دور ہوگا وہ یہ ہین شَجَّۃٌ ۲ بار قَرِیْنَۃٌ ۲ بار مِلْحَۃٌ بَحْرٍ قَفْطًا مُسِخَتْ قَفْطًا سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ **ایضاً** اس نقش کو اپنے پاس رکھے بچھو کے ڈنک سے بچا رہے نقش یہ ہی

۱۳۱ ۱۱۰ ۷۸۶ ۶۴ ۲۲۲۲

۱۱	۱۳۴	۳۱۹	۶۳
۳۳۰	۶۲	۱۱۲	۱۳۳
۶۵	۳۲۱	۱۳۲	۱۰۹

ایضاً جب کسی کو سانپ یا بچھو کاٹے اس افسون کو پڑھے اور لعاب ہین اُس جگہ لگاوے پھر اگر کچھ آسانی معلوم ہو تو سم اوتر جاویگا اور اگر نہ اوترے تو نشتر لگاوین اور اُس جگہ سے خون نکال ڈالین افسون یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ الَّذِیْ

اور اُسکو بطور تعویذ اُس عورت کے گلے مین ڈالین تو وہ بخوشی شادی کرنے پر راضی ہوگی **ایضاً** جو عورت مرد سے بے رغبت ہو تو خاک مسجد آباد لیکر اُسکی چھوٹی چھوٹی سات ٹکیان بناکر ہر ایک پر یہ آیہ لکھین وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ اور ہر جمعہ کو ایک ٹکیہ تاوہ دیکر پانی مین بجھاوین اور اُسکا پانی راہین بیمارون مین اس عمل کو سات جمعہ تک کرین یہانتک کہ وہ ساتون ٹکیان تمام ہوجائین پھر وہ عورت خود بخود نکاح کا پیام دیگی **ایضاً** جس عورت کے اندام نہانی مین بدگوشت ہو تو ایک پرچہ کاغذ پر یہ چار واو سرکشادہ لکھین اور اس آیت کو بھی لکھدین وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ اور اُس پرچہ کو جانب اندرون بدگوشت کے رکھدیوین تو وہ عورت نکاح کرنے پر راضی ہوگی **ایضاً** نقش سورۂ قریش کو اپنے پاس رکھے زہر اثر نکریگا ہر کہ ہر روز ہفت بار قریش خواند از صدق از بلا برہد و ہر طعامش کنند زہر آلود در وے آن زہر ہم اثر نکند نقش یہ ہی ۷۸۶

۱۵۶۸	۱۵۸۲	۱۵۷۸	۱۵۷۵
۱۵۷۹	۱۵۷۴	۱۵۶۹	۱۵۸۱
۱۵۷۳	۱۵۷۶	۱۵۸۴	۱۵۷۰
۱۵۸۲	۱۵۷۱	۱۵۷۲	۱۵۷۷

ایضاً جسکو بچھو نے کاٹا ہو سورۂ ناس اس طرح سے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۙ اَلنَّاسِ وَالنَّاسِ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ النَّاسِ **ایضاً** سورۂ الم نشرح بدون قول انقض ظہرک کے پڑھے جہان بچھو نے کاٹا ہو دم کرے جہان جہان درد ہٹے وہان وہان پر بچھو کے درد زائل ہوگا **ایضاً** اس منتر کو پڑھے اور بچھو کے کاٹے پر دم کرے منتر یہ ہی آدھی روٹی اوپر ساگ اوتر بچھو مارک لاگ نہ اوترے تو حضرت خواجہ معین الدین چشتی کی آن **ایضاً** تھوڑا نمک لیکر اُسپر سورۂ فاتحہ دم کرکے گرم پانی مین گھول کر درد کو دھووے **ایضاً** واسطے دفع زہر بچھو کے یہ افسون پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ مِنْ سَلَامِ السَّلَامِ اَجْمَعِیْنَ لَا دَابَّةَ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا رَبِّیْ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ نُوْحٌ نُوْحٌ قَالَ لَكُمْ نُوْحٌ مِنْ ذِكْرِیْ فَلَا تَضُرُّوْهُ وَلَا تَاْكُلُوْهُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَصَلَّی اللّٰهُ

اسی قدر پر اکتفا کی نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۲۶۲۵۳	۱۲۶۲۴۲	۱۲۶۲۴۹	۱۲۶۲۴۵
۱۲۶۲۵۱	۱۲۶۲۴۶	۱۲۶۲۳۹	۱۲۶۲۵۲
۱۲۶۲۴۰	۱۲۶۲۴۵	۱۲۶۲۴۳	۱۲۶۲۴۶
۱۲۶۲۴۳	۱۲۶۲۵۲	۱۲۶۲۴۶	۱۲۶۲۵۱

ایضاً اگر کسی کی لڑکی ناکتخدا ہو اور اُسکا نکاح نہوتا ہو ان آیات کو لکھ کر اُسکے گلے میں ڈالے اور بعد ہر نماز کے اُسکا ورد رکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَاِذَا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ فَكَانَتْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَهُوَ الْفَتَّاحُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ایضاً واسطے کشادگی بخت و خزان کی نقش سورۂ انسان کو لکھ کر گلے میں ڈالے اور ہر روز سورۂ مذکورہ کو پڑھا کرے یا ہر ہفتا پنج بار بخواں ؛ تا بیابی مراد ہر دو سرا ؛ چون خبر داد مخبر صادق ؛ سید الانبیاء رسول خدا ؛ کہ در ان بس امیدواری ہست ؛ بینوایان اہل ایمان را ؛ اہل اتقی کا اہل بیت را سندست ؛ معتبر نزد اہل صدق و صفا ؛ روز آدینہ ہفت بار بخواں ؛ خالی از ریب و عجب و کبر و ریا ؛ ہر کہ خواند مقام خود بیند ؛ در فرادیس جنت الماوا ؛ و انکہ ہفتاد بار از سر صدق ؛ خواند اندر پی نماز و دعا ؛ ہر مرادے کہ در دلش باشد ؛ بخشد او را خدای بے ہمتا ؛

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۶۳۳۵۴	۶۳۳۵۷	۶۳۳۶۱	۶۳۳۴۷
۶۳۳۰۰	۶۳۳۴۸	۶۳۳۵۳	۶۳۳۵۸
۶۳۳۴۹	۶۳۳۶۳	۶۳۳۵۵	۶۳۳۵۲
۶۳۳۵۶	۶۳۳۵۱	۶۳۳۵۰	۶۳۳۶۲

ایضاً نقش سورۂ ممتحنہ کو لکھ کر لڑکی ناکتخدا کے گلے میں ڈالے یا ہر کہ خواند بہ عجز ممتحنہ ؛ پنج نوبت مدام بے اکراہ ؛ خاطر او شود ز وسوسہ پاک ؛ دست شیطان از و شود کوتاہ ؛ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۵۳۳۷	۲۵۳۴۰	۲۵۳۴۳	۲۵۳۳۰
۲۵۳۴۲	۲۵۳۲۱	۲۵۳۳۶	۲۵۳۴۱
۲۵۳۳۲	۲۵۳۴۵	۲۵۳۳۰	۲۵۳۳۵
۲۵۳۳۹	۲۵۳۳۴	۲۵۳۳۳	۲۵۳۴۴

ایضاً جب عورت نکاح کرنے سے بیزار ہو تو ایک ٹکڑا ریشمی کپڑے کا لیکر پانچ واو لکھیں اور یہ آیہ اضافہ کریں وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ

حفظ کریگا اور خوب یاد رہیگا ایضاً چینی کی رکابی یا کاغذ پر زعفران سے یہ آیہ لکھ کر گھول کر جسکو پلاویگا خدا چاہے تو ذہین و دہو جائیگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ ایضاً جب سبق شروع کرنا منظور ہو تو اول اس دعا کو پڑھے سبق بخوبی سمجھ میں آویگا اور ذہن تیز ہو جائیگا وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنَا بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَافْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ عُلُوْمِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ایضاً صبح کو دس مرتبہ اس آیہ کو پڑھا کرے فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ يٰمُوْسٰى يٰعِيْسٰى يَا قَيُّوْمُ يَا رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَا رَبِّ اِبْرَاهِيْمَ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ایضاً ان آیات کو چینی کی رکابی پر لکھے اور دھو کر پلاوے اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ ایضاً نقش سورۂ الم نشرح کا ہو جب کوئی کند ذہن ہو اس نقش کو لکھ کر پانی سے دھو کر پیے ذہین ہو جاوے ؎ سہ کرت ہر کہ خواند از سر صدق ۔ وقت بیع و شرا الم نشرح ۔ بیشک از حیف و غبن باشد دور ۔ متبدل شود غمش بفرح ۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۳۶۵	۳۶۶	۳۶۲	۳۵۹
۳۷۱	۳۶۰	۳۶۴	۳۷۰
۳۶۱	۳۷۴	۳۶۷	۳۶۴
۳۶۸	۳۶۳	۳۶۲	۳۷۳

ایضاً جب کسی لڑکے کی زبان میں لکنت وغیرہ ہو نقش سورۂ بنی اسرائیل کو مشک و زعفران سے لکھ کر اسکے دانتوں میں ملے اسکی زبان فصیح ہو جاوے بخوبی باتیں کرے اگر مداومت کریگا جھوٹ سے باز رہیگا ؎ ہر حاجات دینی و عقبیٰ ۔ ہفت نوبت کریمۂ سبحان ۔ از سر اعتقاد نیت پاک ۔ و از صمیم دلی بصدق بخوان ۔ تا مہمات دیر و دنیاوی ۔ ہمراد دلت شود سامان ۔ کودکے را کہ بر سخن گفتن ۔ گیرد اورا زبان بوقت بیان ۔ مشک با زعفران گرفتہ نویس ۔ شستہ با طفل آن کریمہ چشان ۔ تا شود او چو عندلیب فصیح ۔ لیکن اخلاص باید و ایقان ۔ اسکی بہت خاصیتیں ہیں یہاں

نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۳۱۰۳	۳۳۱۰۶	۳۳۱۰۹	۳۳۹۶
۳۳۱۰۰	۳۳۹۷	۳۳۱۰۳	۳۳۱۰۷
۳۳۹۸	۳۳۱۱۱	۳۳۱۰۴	۳۳۱۰۱
۳۳۱۰۵	۳۳۱۰۰	۳۳۹۹	۳۳۱۱۲

ایضاً نقش سورۂ انفطار لکھ کر اپنے پاس رکھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے ہر روز ہفتاد بار برخواند سورۂ انفطار بہر کشاد و عجز و ماندگی از و بر رود حق تعالیٰ رساند شر اثر

نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۶۰۶	۶۶۰۹	۶۶۹۲	۶۶۷۸
۶۶۹۱	۶۶۷۹	۶۶۰۵	۶۶۹۰
۳۳۰۰	۶۶۹۴	۶۶۸۰	۶۶۸۴
۶۶۰۰	۶۶۰۳	۶۶۸۱	۶۶۹۳

ایضاً نقش سورۂ غاشیہ کو لکھ کر جسکو وجع مفاصل کا عارضہ ہو اُسکے گلے مین ڈالے ہر گز رابا در رفت در اعضاش دو رنیاید حکیم ہیچ دواش بہ بست بکبار غاشیہ خوانش بہ از سر صدق از برائے شفاش بہ تا بہ صحت بدل شود مرضش بہ کند از فضل خود خلاص خداش بہ نقش یہ ہے ۷۸۶

۹۳۶۴	۹۳۶۰	۹۳۷۰	۹۳۵۶
۹۳۹۶	۹۳۵۷	۹۳۶۳	۹۳۶۸
۹۳۵۸	۹۳۷۲	۹۳۶۵	۹۳۶۲
۹۳۶۶	۹۳۶۱	۹۳۵۹	۹۳۷۱

فصل ۲۰ مستفرقات مین بہ جو کوئی کند ذہن بلید الفہم ہو شب جمعہ مین آخر شب یا اوّل شب چار رکعت نفل پڑھے پہلی مین سورۂ یٰسٓ دوسری مین سورۂ دخان تیسری مین الٓمٓ تنزیل سجدہ چوتھی مین سورۂ ملک پڑھے بعد اسکے خدا کی حمد و ثنا کرے اور پیچھے اُسکے آنحضرتؐ پر درود بھیجے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَالَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَہٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِہٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِہٖ عَنْ قَلْبِیْ وَتَشْرَحَ بِہٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَ بِہٖ بَدَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْہِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اشراق الدرجات مین لکھا ہے کہ اس عمل کو تین جمعہ تک کرے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ قسم ہے خدا کی ضرور پڑھنے والا اسکا قرآن کو

یَا بَایِدُ بَادَہٗ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا هَفْتُ رَنْگٌ بَادَہٗ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ یَا هَمَہ بَادَہا بِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا وَبِحُرْمَتِ سَبْعَ لَالِیْم وَجَمَالِہٖ وَکِبْرِیَائِہٖ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ وَبِحُرْمَتِ تَوْرَیْتِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَتِ طٰہٰ وَیٰسٓ دَفْعِ شُوْنَهَرْ مَانِ خُدَای تَعَالٰی وَبِحُرْمَتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِحَقِّ اَعُوْذُ بِکَ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ هَامَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ بِحَقِّ اَهْیَا اَشْرَاهِیَا اَدْرُنِیْ اَصْیَاوُتْ یَا غَافِرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفَّارُ رَفْعِ شُوْدِ بِقْرِ مَانِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ایضاً اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے زہر باد اور شرخ بادہ سے محفوظ رہیگا نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۳۱	۱۶۱	۴۵۱	۱۴۲۲
سلم	علیکم	طبلم	خالد بن فاد فلوها
۴۵۲	۱۴۲۱	۱۳۲	۱۶۹
۱۴۲۰	۴۴۹	۱۶۲	۱۳۳
۱۶۱	۱۳۴	۱۴۱۹	۴۵۰

ایضاً واسطے دفع ہونے زہر بادہ کے ایک نقش مریض کو کھلاوے اور ایک گلے میں ڈالے نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۰۳	۳۱۰	۳۰۵
۳۰۸	۳۰۶	۳۰۴
۳۰۷	۳۰۲	۳۰۹

ایضاً واسطے شرخ بادہ کے گلے میں ڈالے نقش یہ ہے

۷۸۶

۷	۱۶	۹	۲
۱۰	۱	۵	۱۵
۴	۱۱	۱۴	۵
۱۳	۶	۳	۱۲

ایضاً جب کسی کو لقوہ یا فالج کا عارضہ ہو تو اسکی صحت کے لیے یہ ختم پڑھا جائے اول سورۂ مزمل اکتالیس بار اور سورۂ یٰسٓ اکتالیس بار اور سورۂ جمعہ اکتالیس بار اور اول و آخر درود شریف اور اسکو سات روز تک کرے اور گلاب وغیرہ پر دم کرکے مریض کے بدن پر ملے اور تھوڑا دوا میں ملاوے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو پہلے ہی روز سے فائدہ ہوگا اور روز بروز صحت ہوتی جائیگی **ایضاً** نقش سورۂ قمر کو اپنے پاس رکھے برص و جذام سے محفوظ رہے ؎

سورۂ الساعۃ از سر اخلاص ؛ گر بخوانی بصدق ای مومن ؛ ترس و دہشت زول شود زائل ؛
شی از قہر بادشہ ایمن ؛ ہر شب جمعہ ہر کہ او خواند ؛ باشدش لطف ایزدی ضامن ؛
برص و اجذام زو شود مدفوع ؛ تپ و درد و غشی شود ساکن ؛

ایضاً واسطے وبا کے اس طلسم کو لکھ کر گٹر مین گولی بنا کر کھلاوے ۱۲ ۱۲ ط ۹ ۱۱

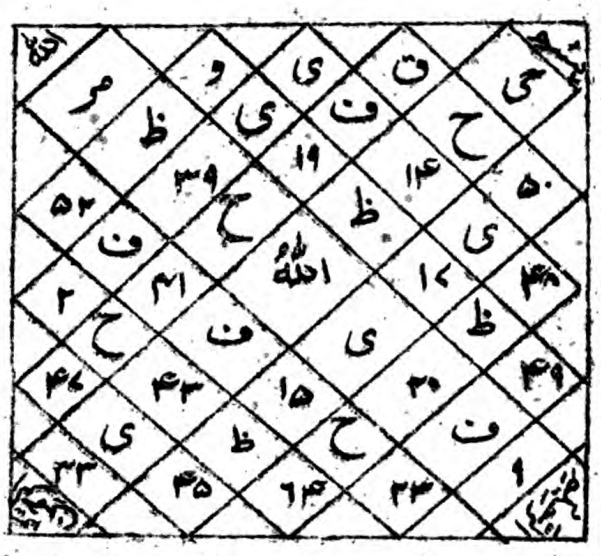
ایضاً واسطے وبا کے اس نقش کو لکھ کر گلے مین ڈالے نقش یہ ہے

۷۸۶

سلو ۱۳۱	ھی حتی ۱۳۳	مطلع ۱۳۹	الفجر ۱۳۴
۱۵۰	۳۱۳	۱۳۲	۴۳۲
۳۱۲	۱۴۷	۴۳۵	۱۳۳
۴۳۴	۱۳۴	۳۱۱	۱۴۰

ایضاً جب وبا یا کوئی بیماری پھیلے اس حرز عظیم اور ہیکل کریم اسم باری تعالیٰ حفیظ اور حی القیوم اور اسم جلال اللہ کو خانہ قطب مخمس مین لکھ کر گلے مین ڈالے امن سے رہے نقش یہ ہے

۷۸۶



ایضاً جسکے بدن پر سرخ باد ہو اس دعا کو سات بار ہر روز پڑھے اور اشارہ کرتا جاوے پڑھنے کے وقت چھری سے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ اَيَّتُهَا الْحُمْرَةُ جَآءَتْكِ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَآءِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ اَيَّتُهَا الرِّيْحُ اَجِيْبِيْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَمَنْ اَجَابَ دَاعِيَ اللّٰهِ فَمَالَهٗ مِنْ مَّلْجَاءٍ وَّمَالَهٗ مِنْ ظَهِيْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِالثَّنَآءِ الطَّيِّبِ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُ يَكْفِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُّوْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ تَعْتَرِيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ایضاً سرخ باد کے لیے یہ انسون پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ مَاْخُرْجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سُرْخ بَادْ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سَيَه بَادْ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سَفِيْد بَادْ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا زَرْد بَادْ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سَبْز بَادْ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا خَام بَادْ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ

ایضاً علما فرماتے ہین کہ جو کوئی ان کلمات کو صبح و شام سات سات بار پڑھا کرے طاعون سے محفوظ رہے وہ یہ ہین لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانٌ مِنَ الطَّعْنِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ طَعْنٌ فِی الطَّاعُوْنِ سَیِّدِیْ عَبْدُ الْوَھَّابِ الشِّعْرَانِیْ سَیِّدِیْ شَمْسُ الدِّیْنِ الْحَنَفِیْ سَیِّدِیْ سَلِیْمُ الْبَلْقِیْ حَیٌّ صَمَدٌ بَاقٍ وَلَہٗ کَنَفٌ وَاٰتٍ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْخَلَّاقِ ایضاً جب طاعون پھیلے تو ان آیتون کو لکھ کر دروازے پر لگا دے وہ یہ ہین عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاللّٰہُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْکِیْلًا ۝ قُلْ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰی جَھَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِھَادُ ۝ فَکَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَۃٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْھَا وَھُمْ عَنْھَا مُعْرِضُوْنَ ایضاً واسطے دفع ہونے وبا کے ہر روز بعد نماز کے سات بار یہ دعا پڑھا کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا وَلِیَّ الْوَلَاءِ یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّیَ الْقَھْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَاءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ وَالسُّقْمَ وَالْفَحْشَاءَ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ وَحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَحُسَیْنِ شَھِیْدِ دَشْتِ کَرْبَلَا یَا رَبَّنَا یَا رَبَّنَا یَا رَبَّنَا ایضاً اگر اس عمل کو صبح و شام سات سات بار پڑھ کر گھر مین چارون طرف پھونک دیا کرے یا دروازے پر لگا دے اس گھر مین ہرگز وبا نہین آویگی وہ یہ ہے عبد اللہ کا پوت آمنہ کا جایا جھاگ ری وبا محمد میرے گھر آیا ایضاً اس شعر کو ایام وبا مین مکان کے دروازے پر لگا دے وہ گھر وبا سے محفوظ رہیگا

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہ	اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَاَبْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہ

ایضاً اس تعویذ کو لکھ کر گلے مین ڈالے اور بعوض ہر تعویذ کے سات گنڈے کوڑی لیوے وہ یہ ہے الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیا ولد حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہما از شر بلا و وبا نگہدار ایضاً جب وبا پھیلے تو سورۂ تغابن کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے و ہفت نوبت تغابن ای فرزند از سر اعتقاد صدق بخوان تا شود عمر و دولت افزون گردد مال ایمن از دزدان نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۹۹۵۳۵	۱۹۹۵۳۸	۱۹۹۵۴۱	۱۹۹۵۲۷
۱۹۹۵۴۰	۱۹۹۵۲۸	۱۹۹۵۴۲	۱۹۹۵۲۹
۱۹۹۵۲۹	۱۹۹۵۴۳	۱۹۹۵۳۶	۱۹۹۵۳۳
۱۹۹۵۳۷	۱۹۹۵۳۲	۱۹۹۵۳۱	۱۹۹۵۴۴

ایضاً واسطے وبا کے اس طلسم کو لکھے وہ یہ ہے

۱۱۱ ۹۱۱ ھ ۱۱۹۸۱۰ط۲۱۱۱۱۱۸ط صادق

۱۱۱ ۹۱۱ ھ ۱۱۹۸۱۸ط۲۱۱۱۹۱۱ط صادق

فقیر مؤلف کو دو طرح سے باندک اختلاف ملے ہین دونون کو درج کیا ہے جو کوئی لکھے دو طلسمون کو ایک ہی کاغذ پر ایک جگہ لکھے

ایضاً واسطے بخار کے اس نقش کو گلے مین ڈالے نقش یہ ہو

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

بحق ایاک نعبد وبحق ایاک نستعین یا طبیب فلان

ایضاً جب بخار کی فصل ہو اس نقش کو لڑکون کے گلے مین ڈالے نقش یہ ہو

۷۸۶

سلم	قولا	من رب	رحیم
۲۹۳	۲۰۰	۱۳۲	۱۳۶
۲۸۷	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۸۶	۲۹۱

۱۳۱ ۱۳۷ ۲۹۲ ۲۰۹

ایضاً جب بیماری چیچک کی پھیلے تو چاہیے کہ نہلا سوت لیکر سورہ رحمن پڑھے اور جب فبای آلاء ربکما تکذبان پر پہونچے گرہ لگاوے اور پھونک دے پھر چیچک والے کے گلے مین ڈالے **ایضاً** گیہون کے اکیس دانے لیکر اسپر آیہ کریمہ سلم قولا من رب الرحیم دم کرے اور ایک ایک دانہ لڑکون کو کھلاوے **ایضاً** جب چیچک کا عارضہ شروع ہو اس نقش کو لڑکون کے گلے مین ڈالے نقش یہ ہو:

ایضاً اس نقش کو لکھ کر گردن مین باندھے جسکے پاس نقش ہوگا چیچک سے محفوظ رہیگا نقش یہ ہو

۷۸۶

۲	۹	۴
۶	۵	۲
۶	۱	۸

الحمد لله رب العلمین	الرحمن	الرحیم	ملک یوم الدین	ایاک
نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم
صراط الذین	انعمت علیهم	غیر	المغضوب	علیهم
ولا الضالین	اشف انت	الشافی	لاشفاء	الاشفاءک لایغادر سقما

ایضاً اس نقش کو لکھ کر گلے مین ڈالے نقش یہ ہو

۷۸۶

۱۱	۱۴	۱	۹
۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۴
۲	۷	۱۲	۱۳

ایضاً اس دائرہ محمدیہ کو لکھ کر چیچک کے لیے گلے مین ڈالے اور نیز نقش سات گنڈے کوڑی لیوے دائرہ یہ ہو



ایضاً طاعون ایک دانہ ہو برابر باقلا کے بسبب فاسد ہونے خون کے انسان کے بدن مین نکلتا ہو اور وہ باعث ہلاکت ہوتا ہو عیاذا باللہ سنہ بعض علمانے فرمایا ہو کہ جو کوئی ان کلمات کو ذکر کرے تین بار شام اور تین بار صبح اللہ تعالیٰ طاعون سے بچا لیگا وہ یہ ہین تَحَصَّنْتُ بِذِی الْعِزِّ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَكُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اِصْرِفْ عَنَّا هٰذَا الْوَبَاءَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

جب انڈا پک جاوے تاگا جو لپیٹا تھا اُسکو داہنے ہاتھ کی کلائی مین باندھے اور انڈے کو توڑکر زردی مریض کھاوے اور سفیدی اور پوست کتے کے آگے ڈالدے اور یہ عمل تین روز تک کرے پہلے ہی روز تخفیف ہوگی کلمات یہ ہین جہنم عطان جہنم بطشان جہنم عصیان جہنم عریان المیا ملیا سلمیا ہا مانا فرعون نمرود اشداد اگر شرط یہ ہو کہ نقطہ یاے عصیان وعریان ونلمیا وسلمیا کا نہ ہے **ایضاً** تاریخ یاقعی مین بروایت واقدی بشرحانی سے مروی ہو کہ تپ کے لیے برگ زیتون پر لکھے ایک پر جہنم غرقی اور دوسرے پر جہنم عطشی اور تیسرے پر جہنم معزورہ پاک کپڑے مین لپیٹ کر بائین بازو پر باندھے واقدی نے کہا کہ تجربہ کیا مین نے اور نافع پایا اور ابوالفرج ابن جوزی نے کتاب اخبار بشرحافی مین بھی ایسا ہی نقل کیا ہو **ایضاً** واسطے تپ ولرزہ کے چینی کی رکابی پر لکھے مگر اُسپر دھوپ نہ پہونچے قبل آمد بخار کے پانی مین دھوکر مریض کو پلاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم ونُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

۹۸۱۸۲۱۶۵۳۳۱ ۱۸۱۳۸۱۹۲۱۱ ۵۱۴۸۲۳۱۴۸۲۱۲۵۶ ۱۸۱۲۱۱۹۱۹۹۱۱۰

اور ان کلمات کو لکھکر دھوئی دے پہلے روز جہنم حریقہا فرعون یغوث دوسرے روز جہنم وحریقہا فرعون یغوث وسعیرہا قارون نے النار تیسرے روز جہنم وحریقہا فرعون یغوث وسعیرہا قارون فی النار جہنم وسعیرہا ہامان فی النار **ایضاً** اس نقش کو بخار والے کے ہاتھ مین باندھے نقش یہ ہو:

۷۸۶

۶	۱	۸	۱۳	۴	۲	۱۶
۷	۵	۳	۱۰	۱۱	۱۱	۵
۲	۹	۴	۱۲	۶	۷	۹
	نام بیمار		۱	۵	۱۴	۴

ایضاً واسطے تپ کے اس نقش کو لکھ کر کھلاوے نقش یہ ہو:

۷۸۶

۲۰	۵	۱	۲۴
۴	۲۲	۲۱	۷
۲۵	۳	۶	۱۰
۵	۱۹	۲۴	۸

ایضاً جب بخار سے بخار آتا ہو اس نقش کو گلے مین باندھے نقش یہ ہو:

۷۸۶

یا غفور	یا غفار	یا غفور
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ

ایضاً اس نقش کو مرد کے داہنے ہاتھ مین باندھے اور عورت کے بائین ہاتھ مین نقش یہ ہو

یا خبیر ۳	یا حی ۲	یا احد ۹
یا کبیر ۹	یا بصیر ۲	یا لطیف ۹
یا باری ۲	یا ولحد ۱۱	یا قدیر ۳

ایضاً چار کاغذون پر یہ کلمات جدا جدا لکھے جاوین ایک پر جَھَنَّمَ بَرْدَانَۃٌ دوسرے پر جَھَنَّمَ حَمِیَانَۃٌ
تیسرے پر جَھَنَّمَ زَمْہَرِیْرَانَۃٌ چوتھے پر جَھَنَّمَ عَطْشَانَۃٌ اور ہر ایک پرچہ مین تین تین عدد کالا دانہ اور
ایک کنکڑی نمک کی رکھکر لپیٹ دیوین اور اُسپر کسی قدر کچے سوت سے تن دیوین اور روغن زیت
گرم کرکے ہر ایک پرچہ کو اُس سے چرب کرین اور جلا کر تپ والے کو بروقت آمد تپ کے اُسکا بخور
دیوین ایضاً واسطے دفع ہونے تپ کے ایک پرچہ پر لکھا جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بَرَآءَۃٌ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ مِنْ کُلِّ مَا یُعْرَضُ بِاِذْنِ اللّٰہِ لِمَ
قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ۝
اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ وَّھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ ھٰذِہِ اللّٰہُ بَعْدَ مَوْتِھَا
فَاَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائَۃَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَہٗ ۔ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ ۔ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ۔ قَالَ
بَلْ لَّبِثْتَ مِائَۃَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّہْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ وَلِنَجْعَلَکَ
اٰیَۃً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَکْسُوْھَا لَحْمًا ۔ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَہٗ
قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بیمار کی گردن مین ڈالے ایضاً ان کلمات کو تین
پرچون پر لکھین پھر ایک ایک کا بخور پے در پے دیوین وہ یہ ہین ایک پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَارَتْ
وَاسْتَدَارَتْ اور دوسرے پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَوْلَ الْعَرْشِ دَارَتْ تیسرے پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فِیْ
عِلْمِ اللّٰہِ سَارَتْ ایضاً ایک پرچہ کاغذ پر یہ لکھین بِسْمِ اللّٰہِ ابراسوما وَتَرْعَنَا مَا فِیْ صُدُوْرِھِمْ
مِنْ غِلٍّ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً
لَا یُغَادِرُ سَقَمًا اور اس پرچے کا فتیلہ بنا کر دھونی دین ایضاً آیات تخفیف کو لکھکر بخار والے کے
باندھین وہ یہ ہین ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّحْمَتِہٖ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ
الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا
ایضاً واسطے لرزے کے چند دانے ماش کے لیکر اُسپر افسون مذکور الذیل تین بار پڑھے اور مریض کے
سر پر مارے پھر پڑھتا جاوے مارتا جاوے یہانتک کہ پاشنہ تک پہونچے افسون یہ ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم جلتی باندھون بلتی باندھون باندھون اگن سوائے تین سے تاب تجاری کے
گھر باندھون دُھائی بابا پیارے نرنجن اللہ محمد علی آدم کی دُھائی ایضاً واسطے تپ و لرزہ کے
کلمات آیندہ کو مرغ کے انڈے پر لکھے اور کچا سوت سات تار لیکر سات گرہ دیوے اور ہر گرہ پر
کلمات مذکور الذیل کو پڑھے اور اسکو انڈے پر لپیٹ دے اور خاکستر گرم مین دفن کر دے

کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضؓ کو واسطے بخار کے یہ دعا تعلیم فرمائی کہ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَ عَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تَصْدَعِی الرَّاْسَ وَلَا تَنْھَی الْفَمَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِی عَنِّیْ اِتَّخَذْتُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ ایضاً حضرت مولانا شاہ ولی اللہ نے لکھا ہو کہ جسکو تپ آتی ہو اس افسون کو لکھ کر محموم کے بازو پر باندھے وہ یہ ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَرَاْءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَھْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَھُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنْ لَّا کَلَّتْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃٍ لَحْمًا وَلَا شَرِبَتْ لَہٗ دَمًا وَلَا ھَشَمَتْ لَہٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِیْ عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ تَعَالٰی بَرِیْءٌ مِّنْکِ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور بجاے فلان بن فلانۃ کے مریض اور اسکی ماں کا نام لکھے ایضاً واسطے تپ کے تین کاغذوں پر لکھے پہلے روز بِسْمِ اللّٰہِ قُرِّتِ دوسرے روز بِسْمِ اللّٰہِ صُرِّتِ تیسرے روز بِسْمِ اللّٰہِ قُلِّتِ اور نگل جاوے ایضاً ایک کاغذ پر لکھ کر مریض کو کھلاوے یَا اَزَلِیُّ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ وَیَزِیْلُ الزَّوَالَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ایضاً جسکو لرزے سے بخار آتا ہو یہ تعویذ لکھ کر کھلاوے پہلے روز بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اُخْرُجِیْ یَا حُمّٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ روز دوم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اُخْرُجِیْ یَا حُمّٰی بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ روز سوم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اُخْرُجِیْ یَا حُمّٰی بِحَقِّ عِیْسٰی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ ایضاً بعضے علما فرماتے ہین کہ حضرت امام رضاؑ کے ہاتھ کا لکھا دیکھا کہ تپ کے لیے تین کاغذوں پر لکھے اور ہر روز ایک ایک کی دھونی دے پہلے پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی دوسرے پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخْشَ بُحُوْتَ مِنَ الْقَیُّوْمِ الظّٰلِمِیْنَ تیسرے روز بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ایضاً واسطے تپ کہنہ کے برگ خربا پر لکھے پہلے اَلْحُمّٰی مِنَ الْحَمِیْمِ دوسرے پر وَحَرُّھَا مِنَ الْجَحِیْمِ تیسرے پر وَاَصْلُھَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور دھونی دے

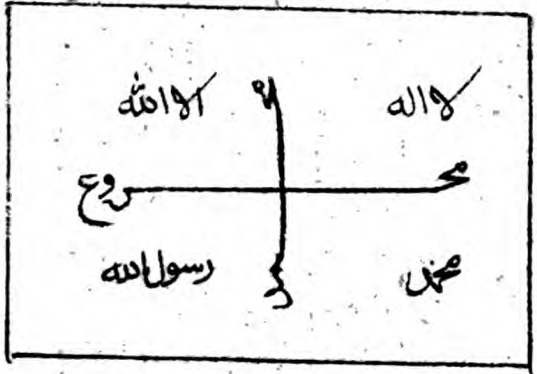
ایضاً جسکو بواسیر کا عارضہ ہو نماز بواسیر ہمیشہ پڑھا کرے اُسکا طریقہ یہ ہی کہ دو رکعت پڑھے پہلی مین الم نشرح اور دوسری مین الم ترکیف اور بعد سلام کے استغفار اور تسبیح کہے **ایضاً** نماز دفع بواسیر منقول ہی کہ سنت فجر مین بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور الم نشرح اور الم ترکیف اور دوسری مین لایلاف اور کافرون اور اخلاص اسپر مواظبت کرے کبھی بواسیر خونی و بادی مین مبتلا نہو اور اگر ہوگا شفا پاویگا **ایضاً** نقش سورۂ بروج لکھ کر بواسیر والے کی کمر مین باندھے نجاست کے وقت کھول ڈالے ؎ گر سہ نوبت بروج را خوانی ؛ ستر ہر کو کہ بینکو دانی ؛ بستہ گردد زبان بدگویان ؛ برتو از فیض فضل سبحانی ؛ وانکہ را زحمت بواسیر ست ؛ ختم این سورہ اش دواد انی ؛ نقش یہ ہی ؛

۷۸۶

۴۴۴۱	۴۴۴۴	۴۴۴۷	۴۴۳۳
۴۴۴۶	۴۴۲۴	۴۴۴۰	۴۴۴۵
۴۴۳۵	۴۴۴۹	۴۴۴۲	۴۴۲۹
۴۴۴۳	۴۴۳۸	۴۴۳۶	۴۴۴۸

ایضاً واسطے بواسیر خونی و بادی کے گیہون کے آٹے کی ٹکیہ پر لکھ کر مریض کھاوے نقش یہ ہی ؛

۷۸۶



ایضاً واسطے بواسیر کے لکھ کر ہاتھ مین باندھے اور سوا سیر آٹا اور سوا پیسہ اُسپر رکھ کر فقیر کو دیدے نقش یہ ہی ؛

۷۸۶

۱۲	۳۵	۳۸	۵
۳۷	۶	۱۱	۳۶
۷	۴۰	۳۳	۱۰
۳۴	۹	۸	۳۹

ایضاً واسطے دفع بواسیر کے ۲۷ تاریخ جس مہینے کی ہو اس نقش کو لکھے اور ناف پر باندھے نقش یہ ہی ؛

۵۰ ۵۶۲ ۷۸۶ ۱۱۰ ۱۳۱

سلام	علی	من اتبع	الھدیٰ
۵۶۴	۴۹	۱۳۲	۱۰۹
۴۸	۵۶۱	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۴۷	۵۶۲

ایضاً واسطے دفع تپ کے کچا سوت دختر ناکدخدا سے کتوا کے اُسپر یٰسین پڑھنا شروع کرے اور ہر بیس پر گرہ دے اسکا گنڈہ بنا کر مریض کے گلے مین ڈالے اگر پہلے روز اچھا نہو تو تین روز تک یہ عمل کرے جب مریض اچھا ہو جاے تو سوا سیر کا پلاؤ پکا کر کسی محتاج کو دے **ایضاً** نیم کی چھال پر آیہ لَا یَرَوْنَ فِیْھَا شَمْسًا وَّلَا زَمْھَرِیْرًا لکھ کر جلاوے کہ دھوان اُسکا مریض کے بدن مین لگے یہ تین روز تک کرے **ایضاً** مواہب مین انس رضہ سے روایت ہی

ایضاً واسطے دفع ہونے جھوگا کے لکھ کر باندھے نقش یہ ہین

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

۷۸۶



۷۸۶

۸	۳	۱۰
۹	۷	۵
۴	۱	۶

ایضاً واسطے جھوگے کے اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر کورے سکورے مین روغن چنبیلی ڈالکر چراغ جلاوے نقش یہ ہی:

ایضاً واسطے دفع جھوگے کے اس دعا کو مع دونون نقشون کے لکھے اور نیلے کپڑے مین کر کے عورت حاملہ کے باندھے جب لڑکا پیدا ہووے اُسکے گلے مین ڈالے بسم اللہ الرحمن الرحیم شطیوشا شطیشا اخت ام الصبیان ابنا صالحا طویل العمر بحق محمد وعلی وحسن وحسین وصلے اللہ علے خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین یا حافظ

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۰	۳	۷	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

یا حفیظ دونون نقش یہ ہین:

۷۸۶

۷	۴۵	۶	۴۲
۲	۴۶	۳	۴۹
۴۴	۸	۴۲	۵
۴۷	۱	۴۸	۴۶

۷۸۶

۷	۲	۴۹	۴۲
ع۴	۴۶	۳	۶
۱	۸	۴۳	۴۸
۴۷	۴۶	ح	۴۶

ایضاً واسطے دفع ہونے جھوگے کے اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر یا چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے گلے مین ڈالے نقش یہ ہی

۲۶۰ ۱۱۶ ۷۸۶ ۱۱۰ ۱۳۱

سلام	علے	موسی	دھارون
۱۰۷	۴۶۷	۱۳۲	۱۰۹
۲۶۲	۱۱۴	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۴۶۵	۱۱۵

ایضاً نقش سورۂ صف کو لکھ کر ناخلف لڑکے کے گلے مین ڈالے اور ہر روز سات مرتبہ پڑھکر اُسپر دم کیا کرے ماہر کہ فرزند ناخلف دارد کہ ندہر سیرت سلف گردد ہر چہ آید بدستش از کم و بیش ہمہ درست او تلف گردد ہفت نوبت چو سورۂ صف را خواند انحوے برطرف گردد ولد بے ادب از گیرد پسر ناخلف خلف گردد نقش یہ ہی

۷۸۶

۱۴۷۶۵	۱۴۷۶۸	۱۴۷۷۹	۱۴۷۵۷
۱۴۷۷۷	۱۴۷۵۸	۱۴۷۶۴	۱۴۷۶۹
۱۴۷۵۹	۱۴۷۷۳	۱۴۷۶۶	۱۴۷۶۳
۱۴۷۶۷	۱۴۹۶۲	۱۴۷۹۰	۱۴۷۷۲

تو ایک کپڑے کی چٹ پر ان کلمات کو لکھ کر عورت کے شکم پر باندھے دَخَلَ جِبْرَئِیْلُ وَ مِیْکَائِیْلُ وَ اِسْرَافِیْلُ اَللّٰھُمَّ رَبِّ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اَنْزِلِیْ اَیَّتُھَا الْمَشِیْمَۃُ ص ہم

ایضاً جب عورت کا حیض یا نفاس بند ہو اس نقش کو بائیں ران میں باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

ی	ہم	ح	
۵۵	د	عد	۱۱۵
مرع	۱۱	۱۵	۵۵
۱۹	۲	۳	۱۱

ایضاً جس عورت کے خون غیر معتاد آتا ہو اس نقش کو کمر میں باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۹	۹	۹	۹
۷	۷	۷	۷

ایضاً جب حمل کو سات ماہ گذرے تو اس نقش کو عورت کے گلے میں ڈالے اسکو کچھ ضرر نہ ہوگا

اور جب لڑکا پیدا ہوے اسکے گلے میں ڈالے نقش یہ ہے

۷۸۶

یس	ال	علے	سلام
۱۰۹	۱۳۲	۶۹	۳۲
۱۳۳	۱۱۲	۲۹	۶۰
۳۰	۶۷	۱۳۴	۱۱۱

ایضاً واسطے ڈبہ طفلان یعنے پسلی کا آزار یہ مرض بچون کو مثل ضیق النفس کے ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ پسلی میں گڑتا پڑتا ہے اور سانس متواتر چلتی ہے پس اسوقت چاہیے کہ سرکنڈہ جڑ کی طرف سے نو انگل کاٹکر اس سے جھاڑے اور یہ افسون پڑھتا جاوے جب سات بار پڑھ چکے سرکنڈا ناپے جسقدر بڑھ گیا ہو کاٹ ڈالے بعد پھر جھاڑے اور ناپے غرض کہ جب تک بڑھے کاٹتا رہے خدا کے فضل سے آرام ہوگا افسون یہ ہے نو انگل کا سرکنڈہ کا ٹون دس انگر ہو جاے فلانے کا ڈبہ جھاڑون پانیتہ کون جاے دُہائی حضرت شاہ نور قطب عالم کی **ایضاً** واسطے پسلی کے اس نقش کو گلے میں ڈالے نقش یہ ہے

۱۴۲ ۱۵۵۹ ۷۸۶ ۱۴۲

یاسلام	یاحفیظ	یاموءن	یاشافی
۱۴۲	۴۵۱	۱۴۳	۱۵۵۹
۵۵	۱۳۷	۱۵۱۱	۱۴۴
۵۱۵	۱۴۶	۳۹۹	۱۴۶

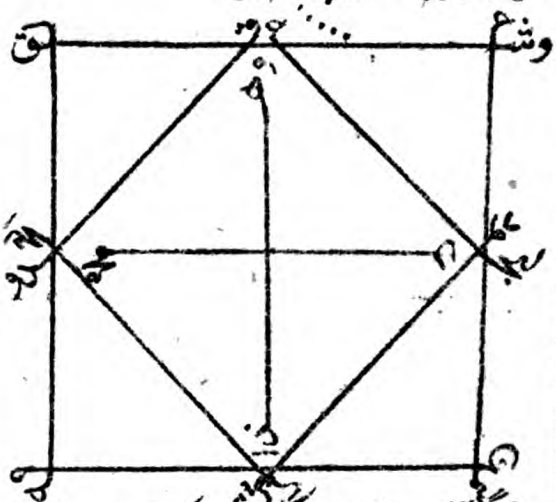
ایضاً **ایضاً** جس لڑکے کو پسلی ہو جاوے یہ نقش باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

یااللہ / یاحاوی	یااللہ / یاحاوی
یافتاح	یافتاح

کلمات کو بصورت مرقوم الذیل ایک ورق مین لکھ کر عورت کے گلے مین ڈالدیوین تو بہت جلد اُسکا وضع حمل ہوگا و یہ ہی:

۷۸۶



ایضاً نقش سورۂ زارعات کو عورت کی ران مین باندھے درد زہ موقوف ہوکر لڑکا پیدا ہوگا ۔ ہر کہ والنازعات را خواند ۔ روز ہفتاد پنج بار تمام ۔ تنگ عیشی بر و فراغ شود ۔ دولتش رام و دستش باکام ۔ ور نویسی بر آحاملین کہ بود بے قرار و بے آرام ۔ در زادن بر و شود آسان ۔ زود گرد و خلاص از آلام ۔

نقش یہ ہی:

۷۸۶

۲۰۵۹۲	۲۰۵۹۳	۲۰۵۹۴	۲۰۵۹۵
۲۰۵۹۶	۲۰۵۸۷	۲۰۵۹۷	۲۰۵۹۸
۲۰۵۸۶	۲۰۵۹۹	۲۰۵۹۴	۲۰۵۹۱
۲۰۵۹۰	۲۰۵۹۱	۲۰۵۹۲	۲۰۵۹۳

ایضاً نقش سورۂ طلاق لکھ کر عورت کی ران مین باندھے ۔ گر سہ کرست طلاق را خوانی ۔ مجتمع مانی از پریشانی ۔ دولت از تفرقہ خلاص شود ۔ ہم زتشویش در امان مانی ۔ نقش یہ ہی:

۷۸۶

۲۵۶۰۲	۲۵۶۰۶	۲۵۶۰۹	۲۵۹۵
۲۵۶۸	۲۵۹۶	۲۵۶۰۱	۲۵۶۷
۲۵۹۷	۲۵۱۱	۲۵۶۰۴	۲۵۶۰۰
۲۵۱۰۵	۲۵۹۹	۲۵۹۸	۲۵۶۱۰

ایضاً نقش سورۂ الشقاق جس عورت کو دردزہ ہو باندھے ۔ گر زنی از مشقت زادن ۔ در دزہدان بر و شود پیدا ۔ ہفت بار الشقاق بر و دم ۔ تا بخشد خدائے زود شفا ۔ نقش یہ ہی:

۷۸۶

۷۲۱۱	۷۲۱۴	۷۲۱۷	۷۲۰۴
۷۲۱۶	۷۲۰۵	۷۲۱۰	۷۲۱۵
۷۲۰۶	۷۲۱۹	۷۲۱۲	۷۲۰۹
۷۲۱۳	۷۲۰۸	۷۲۰۷	۷۲۱۸

ایضاً واسطے دردزہ کے اس نقش کو لکھ کر ناف پر باندھے جب لڑکا ہو جاوے فوراً کھول ڈالے نقش یہ ہی

۷۸۶

۱۴۲	۱۳۷	۱۰۲	۲۳۰۲
۱۳۸	۱۳۶	۲۲۹	۱۰۴۰
۲۳۰	۱۰۳۹	۱۳۹	۱۳۳

ایضاً واسطے دردزہ کے اس نقش کو لکھ کر باندھے نقش یہ ہی:

۷۸۶

۵	۷	۲
۹	۶	۷
۸	۲	۱۱

ایضاً واسطے اخراج مشیمہ یعنے پردہ جھلی کے جس مین بچہ رہتا ہی اور وہ بعد ولادت طفل کے ہنوز نہین نکلی ہی

نقش یہ ہے

۷۸۶

۵	۸	۱۵	۹۴	
۱۶	۳	۶	۹	
۲	۱۳	۱۲	۱۰	
۱۱	۷	۱	۹۴	

ایضاً اس نقش کو عورت بائیں ران پر باندھے فرزند نرینہ پیدا ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

ج ۳	ط ۹	ب ۲
ح ۸	ه ۵	ز ۷
ا ۶	ا ۱	و ۶

ایضاً اگر حمل نہ رہتا ہو یا حمل گر پڑتا ہو اس نقش کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۴۸	۴	۰	۱
۶	۳	۳۶	۳۵
۴۰	۴۹	۲	۷
۴	۵	۴۲	۴۷

ایضاً اس نقش کو لکھ کر عورت کو گھول کر پلاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۰	۳۳	۳۰	۳۷
۳۱	۲۶	۲۱	۳۲
۳۵	۲۸	۳۵	۲۳
۳۲	۲۳	۲۴	۲۹

ایضاً اس نقش کو لکھ کر عورت کو کھلاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۰	۲۵	۸	۱
۶	۳	۲۸	۲۷
۲۴	۲۳	۲	۷
۴	۵	۲۶	۱۹

ایضاً جس عورت کو حمل ہو اور خواب میں ڈرتی ہو اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالے نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۲	۷	۵	۱
۶	۳	۱۱	۹
۶	۳	۲	۷
۲	۵	۸	۱۰

ایضاً جس عورت کو حمل ہو تکلیف ہوتی ہو اس نقش کو عورت کی کمر میں باندھے لڑکا پیدا ہوگا تا وضع حمل تکلیف نہ ہوگی نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۳	۸	۱
۶	۳	۶	۵
۲	۹	۲۰	۷
۹۴	۵	۹۴	۷

ایضاً جس عورت کو دردزہ ہو اس نقش کو لکھ کر پلاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

ماهو ۲	ماهو ۶	ماهو ۱
ماهو	ماهو ۵	ماهو ۳
ماهو	ماهو	ماهو

ایضاً اس نقش کو لکھ کر عورت کو کھلاوے دردزہ موقوف ہو لڑکا پیدا ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۲	۶	۱۶
۱۴	۱۰	۱
۴	۱۱	۸

ایضاً اس نقش کو کچی اینٹ پر لکھ کر عورت اپنے پیر کے نیچے رکھے نقش یہ ہے

۷۸۶

و	ا	ح
ز	ط	ح
ز	ط	ر

ایضاً واسطے دردزہ کے اِن

ایضاً جب عورت بانجھ ہو گیارہ سپاری لیکر ہر سپاری پر گیارہ گیارہ بار اس دعا کو پڑھے اور ایک
ایک سپاری عورت کو ہر روز کھلاوے وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّھِیْدُ وَاَنَا الْمَشْھُوْدُ
فَمَنْ یَدْعُوَ الْمَشْھُوْدَ اِلَّا الشَّھِیْدُ یَارَبِّ ایضاً اگر مرد یا عورت بانجھ ہو گلاب
اور زعفران سے کاغذ پر اس آیہ کو لکھے تھوڑی شکر میں ملا کر شب جمعہ کو آدھی رات گذرے
مرد کھاوے اور ساتھ ہی عورت کو کھلاوے یہ عمل تین شب تک کرے اللہ چاہے تو لڑکا
پیدا ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَلَقَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا
زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ایضاً جسکے لڑکا نہو صبح کے وقت ان آیات کو ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے
پاس رکھے اور ایک عورت کے بازو پر باندھے اور اس آیہ کو باندھتے وقت ستر بار پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا سُبْحَانَ رَبِّیْ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ
ایضاً ان حروف کو ریشمی کپڑے پر لکھ کر بعد حیض کے عورت کی ناف پر باندھے حروف یہ ہیں
علی علی علی لہ لہ لہ ھمہ ھمہ ھمہ ھمہ لیس لیس لیس لیس لیس لیس
لیس اھیا اشراھیا یا اللہ یا قدوس یا قدوس لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ ایضاً اتوار کے
دن لکھے جب عورت حیض سے فارغ ہو اسکے ناف پر باندھے حمل رہیگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَالْمُلْکِ الْقَدِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَتَّارُ
یَا غَفَّارُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ایضاً
دس راتوں تک دس ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھے حمل رہیگا جب ساڑھے تین مہینے گذریں
عورت کے پہلوے چپ میں ان آیات کو لکھے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا آیات یہ ہیں
لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَ
تِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ
قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ایضاً ہرن کی جھلی پر زعفران
اور گلاب سے اس آیہ کو لکھے اور عورت کے گلے میں ڈالے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ
اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ایضاً
اس نقش کو لکھ کر عقیمہ کی کمر میں باندھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے لڑکا پیدا ہوگا

يَا قَيُّوْمُ اَنْ تُزِيْلَ مِنْكَ الْعَنَةَ وَتُقْدِرَنِيْ عَلٰى جِمَاعِ امْرَاتِيْ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالسِّحْرِ وَشَرِّ الْجِنِّ وَاعْبُنِ الْاِنْسِ وَتَاْخِذَ النِّسَاءَ وَالرِّيَاحَ وَتُمْكِنَّ مِنْهَا مِنِّيْ وَتَصْلُحَ شَاْنَهَا وَتَرْزُقَنِيْ مِنْهَا اِنْبَاطًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ مُبَارَكًا فِيْهِ بِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّكَ

ایضاً واسطے مرد و عورت کی شہوت باندھنے کے اس نقش کو لکھے لکھنے کے وقت کہے بستم ذکر فلان بن فلانہ بر فرج فلان بنت فلانہ اگر عورت ہو تو کہے بستم فرج فلانہ بنت فلانہ بر ذکر فلان بن فلانہ بحق ہذہ الاسماء الاعظم اور تانت سے نقش کو باندھ کے پانی کی جگہ دفن کر دے نقش یہ ہے

۷۸۶

۴۹۶	۴۸۲	۴۸۴	۴۹۵
۴۹۱	۴۸۹	۴۸۶	۴۹۲
۴۸۷	۴۹۳	۴۹۰	۴۸۸
۴۸۳	۴۹۴	۴۹۷	۴۸۲

ایضاً واسطے مرد و بستہ کے تیشہ پر لکھ کر آگ میں جلاوے اور اُسپر پیشاب کرے نقش یہ ہے: ایضاً اگر چاہے کہ عورت بستہ ہو جاوے مرد کمر میں باندھ کر جماع کرے نقش یہ ہے

۷۸۶

محلی ۶	کفی	علم
حق ۷	لول ۹	سع ۳
طم ۲	عم	باسم

۷۸۶

من	و	د	د
و	وی	ج	۶
د	عل	ج	۶
اعو	ط ح	۳	۵

ایضاً اس طلسم کو لکھ کر کمر میں باندھے پھر عورت سے جماع کرے

طلسم یہ ہے ۱۱۹۹۱۱ ھ ھ ۱۱۶ ایضاً اس نقش کو لکھ کر نئے قفل میں رکھ کر اُسکو تانت سے خوب باندھ دے اور پانی میں ڈالدے مرد یا عورت جسکو بستہ کرنا منظور ہوگا اور کھولنا ہو تو تانت کھولتا جاوے اور سورۂ فتح پڑھتا جاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۰
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۳۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۰	۶۰	۶	۷	۵۰

ایضاً جب مرد بستہ ہو اس نقش کو پیتی کی رکابی پر لکھ کر پلاوے مرد ہو جاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

ص	ع	ی	ھ	ک
ی	ھ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ھ
ع	ی	ھ	ک	ص
ھ	ک	ص	ع	ی

بخوان و دل خوش ساز و باش پاک از مساوس شیطان و نگاہ قرآن بخوان و نگاہ نماز و نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۸۳۰۱	۱۸۳۰۶		
		۱۸۳۰۵	
	۱۸۳۰۴		
۱۸۳۰۵		۱۸۳۰۲	
	۱۸۳۰۸		۱۸۳۰۸

ایضاً واسطے دفع احتلام کے مشک و زعفران سے شنبہ یا چہار شنبہ کو لکھے اور اپنے سینہ پر رکھ کر سو رہے نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۱	۳۱	۴۳	۵۵	۷۲	۸۸	۸۹	۸۱
ق	ص	ک	ع	م	ن	حم	الم
۱۱۳	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۴
۱۱۴	۱۲۹	۲۸۱	۱۴۷	۱۲۶	۲۱۵	۲۴۱	۱۲۳
۱۱۵	۱۱۳۰	۱۳۱	۱۳۳	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۵	۱۳۶
۱۱۶	۱۵	حق	لمر	الم	المص	ص	ع

ایضاً واسطے امساک کے اس نقش متبرک کو مرد اپنی زبان کے نیچے رکھے یا کمر میں باندھے وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

ما	ن	ن	و
ص	د	د	ما
ع	ی	و	س
ع	ھ	ن	م

ایضاً جو شخص نامرد ہو یا کسی نے بستہ کیا ہو روز روز پان پر یہ اسم لکھ کر بغیر کتھ و چونہ کے ہمراہ تولہ بھر شہد اور قدرے مشک اور زعفران کے کھاوے خدا چاہے مرد ہو جاوے روز اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا قَيُّوْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعَنَةِ وَتُقَدِّرَ لِيْ عَلَى الْجِمَاعِ الْحَلَالِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ دوسرے روز حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعَنَةِ وَتُقَدِّرَ لِيْ عَلَى الْجِمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ **ایضاً** واسطے دفع نامردی کے ہر روز سات بار پڑھا کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعَنَةِ تُقَدِّرَ عَلَى الْجِمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **ایضاً** نامرد مرد ہونے کے لیے اسکا ورد کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۷۳۸	ص	لاع	۱۳ع	۲۷۱
ع	۷۲ع	۳	۶	۱۴
۶ع	۱۲ع	۲	ولاع	۷۱

ایضاً جسکی ناف مین درد ہو اس تعویذ کو لکھ کر ناف پر باندھے اور شیرینی پانچ کوڑی کی لیکر حضرت عبد اللہ انصاری رضؓ کی فاتحہ دیکر لڑکون کو تقسیم کردے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ظلم جهت ظلم جهت ظلم جهت اللهم صل على محمد وعلى ال محمد بعد دكل معلوم لك **ایضاً** واسطے درد ناف کے اس نقش کو ناف پر باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ایضاً ناف کے درد کے لیے اس نقش کو کمر مین باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۸۴	۵۸۱	۵۷۹	۵۹۱	۵۷۶
۵۷۷	۵۷۸	۵۶۴	۵۷۶	۵۸۱
۵۶۹	۵۷۵	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۸
۵۷۷	۵۷۶	۵۸۹	۵۷۰	۵۷۹
۵۹۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۶	۵۶۵

ایضاً اگر آدمی یا جانور کا پیشاب بند ہو جاوے تو یہ آیہ لکھ کر مریض کو پلاوے اور ایک گلے مین ڈالے وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا **ایضاً** اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو یا درد گردہ یا سنگ ریزہ مین مبتلا ہو یہ دعا کاغذ پر لکھ کر پلاوے یا سات بار پڑھ کر دم کرے وہ یہ ہے رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْ حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ **ایضاً** اگر انسان یا جانور کا پیشاب بند ہو جاوے اس نقش کو لکھ کر کھلاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

ع	ج	ب	بو
ح	ک	ما	و
۲	د	و	ما
۱	۵	۲	ک

ایضاً جسکو احتلام بہت ہوتا ہو سوتے وقت اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْءِ الْاِحْتِلَامِ وَاَنْ يَّلْعَبَ بِيَ الشَّيْطَانُ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ **ایضاً** سورۂ نوح کو سوتے وقت پڑھا کرے احتلام نہ ہووے **ایضاً** نقش سورۂ معارج کو جو کوئی اپنے پاس رکھے محتلم نہ ہووے و رشوی محتلم بسے از حدۂ بسبب نوبت

ایضاً واسطے طحال کے اس دعا کو لکھکر گلے میں لٹکاوے

وہ یہ ہے یقوش طلطمیش طلطمیش هیطیط هیطیط اُنسِلْ اَیُّهَا الطِّحَالُ مِنْ جَنْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ بِحُرْمَةِ اللهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَبِحُرْمَةِ الرَّحْمٰنِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَاسْكُنْ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَلَى الْمَاءِ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ایضاً واسطے درد کمر کے لکھکر کمر پر باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۸۵	۲۸۸	۲۹۱	۲۷۷
۲۹۰	۲۷۸	۲۸۴	۲۸۹
۲۷۹	۲۷۸	۲۸۴	۲۸۳
۲۸۷	۲۸۲	۲۸۰	۲۹۲

ایضاً واسطے درد کمر کے لال سوت میں باندھ کر کمر میں باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۴۵	۵۵۱	۵۴۳
۵۴۴	۵۴۷	۵۴۹
۵۵۰	۵۴۲	۵۴۸

ایضاً واسطے دفع قولنج کے فاتحہ اور اخلاص اور معوذتین پڑھ کر یہ دعا پڑھے

۷۸۶

ح	۱۱	د ۶
ج	۵۵	د ۷
د	۹۷	ب ۴

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيْمِ وَعِزَّةِ الْكَرَامِ وَقُدْرَةِ الَّتِيْ لَا تَمْنَعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْهُ ایضاً واسطے دفع اسہال کے تین روز تک اس طرح پر تعویذ لکھے پہلے روز بِسْمِ دوسرے روز بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمّٓ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ تیسرے روز بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ایضاً اسہال کے لیے یہ تعویذ لکھے یا حافظ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَفِيْظُ اسکے بعد یہ نقش لکھے نقش یہ ہے

۷۸۶

ض	۱	ب	ق
ق	ب	۱	ض
ب	ق	ض	۱
۱	ض	ق	ب
۷۵	۲	۶۰	۲۲۶
۷۵	۶۰۲		۲۲۶
۴۵۱۲	۳۰۱		۱۵۰
۳۷۶	یا قابض اقبض		۵۲۷

ایضاً جسکو قے آتی ہو یا بچہ دودھ ڈالتا ہو اس نقش کو گھول کر پلاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۰۰	۳۰۵	۲۹۸
۲۹۹	۳۰۱	۳۰۳
۳۰۴	۲۹۷	۳۰۲

ایضاً جسکی ناف ٹل گئی ہو اس آیہ کو پڑھے اور ناف پر ہاتھ رکھے وہ آیہ یہ ہے وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ایضاً جسکی ناف ٹل جاتی ہو اور درد ہوتا ہو باطہارت اتوار کے دن اس نقش کو لکھ کر ناف پر باندھے اچھا ہو جاوے

یہ پڑھے وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ایضاً
جسکے شکم مین درد ہو اس نقش کو لکھ کر شکم پر باندھے اور ایک کوزہ مین بند کر کے زمین مین دفن کر دے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

ا	ح	د	ط	ھ	ط	ر	ل
۹۰	و	د	ا	ہ	ا	ہ	وا
س	وہ	او	ح	ط	ی	و	س
د	ود	س	ط	ط	ہ	ح	ح

ایضاً درد شکم کے لیے ایک نقش لکھ کر مریض کو پلاوے اور دوسرا شکم پر باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

ا	ح	ہ	ر
ط	ک	س	ر
ا	لہ	ا	ما
ھو	ح	ر	کا

ایضاً پیٹ کے درد کے لیے چینی کی رکابی پر لکھ کر پلاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

ایضاً نقش سورہ قصص کہ لکھے جسکے شکم مین درد ہو باندھے درد جاتا رہے ۵ سورۃ القصص ہر کہ درد کند ✤ عاقبت باشد او ز صدیقان در قیامت فرشتہ بر صدقش ✤ شاہد آیند در حریم جنان ✤ از خیانات دزدہ باز آیند ✤ گر نویسی برائے مملوکان ✤ آب باران بگیر و این سورہ ✤ از خلوص عقیدہ بروی خوان ✤ پس باخلاص از برائے شفا ✤ خستگان را سہ روز آب چشان ✤ نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۱۶۷۲	۱۱۶۸۶	۱۱۶۷۶	۱۱۶۷۹
۱۱۶۸۴	۱۱۶۷۸	۱۱۶۶۳	۱۱۶۷۵
۱۱۶۷۷	۱۱۶۸۱	۱۱۶۷۹	۱۱۶۶۴
۱۱۶۸۵	۱۱۶۷۵	۱۱۶۶۹	۱۱۶۸۲

ایضاً سورہ لقمان واسطے شفائے امراض شکمی کے لکھ کر گھول کر پلاوے اور سات بار سورہ مذکورہ کو پڑھے ۵ متوکل کہ در ہجوم مرض ✤ نیست محتاج حکمت یونان ✤ چون شکم درد گیرد ش خواند ✤ از ہر ق صدق سورہ لقمان ✤ نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۸۸۲۲	۶۸۸۲۶	۶۸۸۳۰	۶۸۸۲۳
۶۸۸۱۸	۶۸۸۱۶	۶۸۸۲۷	۶۸۸۲۴
۶۸۸۱۹	۶۸۸۲۱	۶۸۸۲۵	۶۸۸۲۰
۶۸۸۲۱	۶۸۸۲۱	۶۸۸۱۹	۶۸۸۲۲

ایضاً نقش سورہ ہمزہ کو جسکے پیٹ مین درد ہو باندھے خدا چاہے شفا ہو پاے کبھی عارضہ شکمی نہو ۵ ہر کہ دہ بار سورۃ الہمزہ خواند از صدق بہر درد شکم ✤ حق تعالےٰ شفا دہد او را ✤ ہمدران لحظہ از کمال کرم ✤ در برائے نہان کند چیزے کہ بنا شد بران کسی محرم ✤ خواند این سورہ را بصدق بران ✤ حق نگہدارد و نگردد کم ✤ نقش یہ ہے

اور نمک پر دم کرکے کھانے مین ملاوے بِحَقِّ وَاَوْحَيْنَا اِلٰى اُمِّ مُوْسٰى اَنْ اَرْضِعِيْهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ایضاً واسطے زیادہ ہونے دودھ کے اس دعا کو عورت کی چھاتی پر باندھے اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ حَلِيْمَةَ ضَرْعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ نَاقَتِهَا وَعَرْقِهَا وَبَعِيْرِهَا وَغَنَمِهَا اَنْ تَدُرَّ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ ایضاً جس عورت یا جانور کا دودھ کم ہوگیا ہو اس آیۃ کو تین روز یا سات روز تک خمیری روٹی پر لکھ کر کھلاوے فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ایضاً حول دل کے لیے سورۂ فاتحہ کو چینی کی رکابی پر گلاب اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پلا دے ایضاً واسطے ہول دل کے لکھ کر اس تعویذ کو گلے مین ڈالے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَهٗ وَيَحْفَظَهٗ مِنْ عَاهَةٍ وَّاَىِّ مَرَضٍ عِلَّةٍ وَّقِلَّةٍ وَّذِلَّةٍ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور اسکے نیچے یہ نقش لکھے

۷۸۶

۱۲۳۳	۱۲۳۷	۱۲۴۰	۱۲۲۶
۱۲۳۹	۱۲۲۷	۱۲۳۲	۱۲۳۸
۱۲۲۸	۱۲۳۲	۱۲۳۵	۱۲۳۱
۱۲۳۶	۱۲۳۰	۱۲۲۹	۱۲۴۱

ایضاً واسطے ہول دل کے نقش لاحول پہنے اس طرح پر ہو کہ تعویذ دل پر رہے اور ایک ہر روز پیا کرے نقش یہ ہے

۷۸۶

لاحول	ولاقوۃ	الاباللہ	العلی العظیم
العلی العظیم	الاباللہ	ولاقوۃ	ولاحول
ولاحول	ولاقوۃ	العلی العظیم	الاباللہ
الاباللہ	العلی العظیم	لاحول	ولاقوۃ

ایضاً واسطے درد جگر کے اس دعا کو باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا قُوَّةُ يَا مَنْ قُوَّةٌ يَا مُرُّ بِاِذْنِ اللّٰهِ ایضاً جسکے درد جگر ہو ان اسما کو لکھ کر باندھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ يَا رَبِّيْ يَا سَيِّدِيْ يَا مَوْلَايَ يَا نَاصِرُ يَا حَافِظُ يَا قَادِرُ يَا وَلِيُّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ایضاً اس نقش کو واسطے درد جگر کے باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۰۶	۹۸	۱۰۱
۱۰۰	۱۰۳	۱۰۵
۱۰۲	۱۰۷	۹۹

ایضاً جس عورت حاملہ کے پیٹ مین درد ہو اس تعویذ کو لکھ کر پیٹ پر باندھے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْكِرَامِ ایضاً جسکے شکم مین درد ہو اسکو قبلہ رخ بٹھا کر درد پر انگلی رکھ کر

تَرْجِعُوْهَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ایضاً جسکی گردن مین درد ہو آیہ کریمہ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ لکھکر گلیمین باندھے ایضاً جب گلا سوج جائے اس تعویذ کو گلے مین ڈالے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ایضاً اس تعویذ کو باندھے گلے کا زہر باد دور ہو جاے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یا مبغاء یا سبغایا مغلیثا یا مغلیثا برحمتک یا ارحم الراحمین ایضاً واسطے آماس اور درد گلو کے اس نقش کو باندھے

۷۸۶

عوطه	مطه
مطه	مطه

ایضاً واسطے درد گلو کے باندھے

۷۸۶

صع	صع
صع	صع

ایضاً جسکو کنٹھ مالا ہو جاے ایک تسمہ چمڑے کا لیکر اسمین اکتالیس گرہ دے اور ہر گرہ پر اس دعا کو پڑھے اور گلیمین باندھے شفا پاوے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجَوَارِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَبَطْشِ اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاَحْذَرُ اگر دوسرے شخص کے لیے پڑھے تو مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ هٰذَا الْعَلِيْلِ کہے ایضاً جسکو کھانسی آتی ہو حضرت امام جعفر صادق رض منقول ہے کہ سورہ زخرف کو لکھکر آب باران مین دھوکر پیے ایضاً بازو کے درد کے واسطے آیہ کریمہ باندھے اِنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ایضاً ہاتھون کے درد کے لیے یہ آیہ کریمہ پڑھے بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ایضاً ہتھیلیون کے درد کے لیے آیہ کریمہ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ہاتھ پر ہاتھ رکھکر پڑھے ایضاً درد سینہ کے دفع ہونے کے لیے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْوَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ایضاً اگر عورت کی چھاتی مین درد ہو اس تعویذ کو لکھکر گلیمین پہنے وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ایضاً جس عورت یا جانور کے دودھ کم ہو اس تعویذ کو لکھکر چھاتی پر باندھے اور سات بار پڑھکر اسپر دم کرے

وَالشِّمَالِ يَارَبَّ الْجِبَالِ يَارَبَّ الْبِحَارِ يَارَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحٰنَكَ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ مِنْ طِيْنٍ وَخَلَقْتَ الشَّيَاطِيْنَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ایضاً نقش سورہ عبس لکھ کر اپنے پاس رکھے شبکوری دفع ہو ۔ ہر کہ ہفتاد بار سورہ عبس ❊ بہر بینائی قیامت را ❊ خواند از صدق تا شود در حشر ❊ دیدہ اش قابل لقای خدا ❊ مرض شبکور نیز مرض رمد ❊ گر بخوانند از برای شفا ❊ شب و روز از بیا من قرآن ❊ باز یابند دیدہ بینا نقش یہ ہے

۷۸۶

۹۵۶۴	۹۵۷۷	۹۵۸۱	۹۵۷۰
۹۵۷۶	۹۵۶۸	۹۵۷۲	۹۵۶۸
۹۵۶۹	۹۵۷۹	۹۵۶۵	۹۵۷۲
۹۵۷۰	۹۵۶۱	۹۵۷۰	۹۵۸۱

ایضاً جس شخص کے کان مین درد ہو اسپر ہاتھ رکھ کر لو اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا سے آخر سورہ حشر تک پڑھے اور لوہے کی کیل ان حرفون پر ٹھونکے قالی ع م س ل **ایضاً** جب کان مین مچھر یا مکھی کی آواز ہوتی ہو تو کہے چند بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور دم کرے درد کم ہو جائیگا مجرب ہے **ایضاً** جب کان چھید نامنظور ہون تو اول و آخر درود پڑھ کر تین بار یہ پڑھے ام ابسر موا ابرافانا مبرمون اور سوئی یا جس سے کان چھیدنا منظور ہو اسپر دم کرے درد بہت کم ہو گا۔

ایضاً جسکے دانتون مین درد ہو ان کلمات کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اول و آخر درود پڑھے کلمات یہ ہین القون یلقون تلقون ورد دندان رگ مشو خدائے من بزرگست درد دندان دور شو بحق مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **ایضاً** جسکے دانتون مین درد ہو اس آیہ کو پڑھ کر دم کرے وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

ایضاً جب دانتون مین درد ہو اس نقش کو لکھ کر دانتون پر ملکر کالے کتے کے آگے ڈالے نقش یہ ہے

۷۸۶

ھ	ب	د	و	ح
ے	ح	و	د	ب
ع	د	ب	و	د
م	و	ح	ب	د

ایضاً جس شخص کے گلے مین آماس ہو اس آیت کو لکھ کر گلے مین باندھے فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝ وَاَنْتُمْ حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝

طٰہٰ طٰسٓمٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ ایضاً حضرت شیخ فریدالدین نے فرمایا کہ جو کوئی
انگوٹھون کی پشت پر آیہ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۝
سات بار دم کرے اور ہر بار درود پڑھے اور اُن دونون کو دونون آنکھون پر پھیرا کرے خدائے
تعالیٰ کے حکم سے کبھی آنکھون مین زوال نہ آئیگا اسپر مداومت چاہیے ایضاً مجربات دیریی مین
لکھا ہی کہ حسن بن سالم رحمہ اللہ سے منقول ہی اونھون نے کہا کہ میری دادی نابینا
تھی اسکو کچھ نہ سوجھتا تھا ناگاہ کوئی شخص آنے والا اُسکے پاس آکر کہنے لگا کہ مین تجکو ایک
اسم اسمائے حق تعالےٰ سے بتاتا ہون تو اُس اسم کے ساتھہ دعا کر کہ حق تعالےٰ تیری
بینائی بدستور تجکو عنایت کریگا یہ سُنکے میری جدہ نے کہا خداوند عزوجل میری جانب
سے تجھے جزائے خیر کثیر عطا کرے اور تیری آمرزش کرے تب اُس شخص نے کہا تو اپنے ہاتھون
کو طرف آسمان کے بلند کر اور حق سبحانہ تعالیٰ سے دعا مانگ پھر اپنے ہاتھون کو اپنے منہ پر اور
اپنی دونون آنکھون پر پھیر چنانچہ جسطرح اُس شخص نے حکم کیا میری دادی ویسا ہی عمل مین
لائین حق تعالےٰ نے اُسکی آنکھون کو روشن کردیا اور اُسنے اپنے سامنے ایک بزرگ کو کھڑے
دیکھا پھر وہ شخص غائب ہوگیا اور ایک مدت دراز تک چھپا رہا جب میری دادی قریب
بمرگ ہوئی تو پھر ظاہر ہوا کہ کہا وہ اسم مبارک اول سورہ حدید مین ہی عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
اور آخر سورہ حشر مین ہی ایضاً جسکی آنکھ مین روشنی کم ہوگئی ہو بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ یَا خَالِقَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ
بَصَرِیْ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَبِنُوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا قَرِیْبُ
یَا مُجِیْبُ یَا لَطِیْفُ لِمَا یَشَآءُ بِالْاِجَابَۃِ جَدِّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضاً نقش
سورہ نہار کو لکھکر اپنے پاس رکھے آنکھون مین روشنی زیادہ ہوگی ۵ خبری دارم از نابینائی
نابیائی زوارات خبر ✤ سورہ عمّ بعد از پیشین ✤ ناظرہ خوان و باگواز بر ✤ روشنی دیدگانت افزاید
نور دل بخشد و جلاے نظر ✤ نقش یہ ہی ؛ ایضاً واسطے دفع شب کوری کے اس تعویذ کو
لکھکر سر پر باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا رَبَّ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ یَا رَبَّ الْاَخْیَارِ وَالْاَشْرَارِ
وَیَا رَبَّ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ یَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْکِبَارِ
یَا رَبَّ الْاَثْمَارِ وَالْاَشْجَارِ یَا رَبَّ الْجُنُوْبِ

۷۸۶

۱۶۸۰۵	۱۶۸۱۹	۱۶۸۱۶	۱۶۸۱۳
۱۶۸۱۷	۱۶۸۱۲	۱۶۸۰۶	۱۶۸۱۸
۱۶۸۱۱	۱۶۸۱۴	۱۶۸۲۱	۱۶۸۰۷
۱۶۸۲۰	۱۶۸۰۸	۱۶۸۰۹	۱۶۸۱۵

عذاب واصب تک اور تین آیتین آخر سورہ حشر اور اخلاص اور معوذتین پس کھڑا ہوگیا وہ شخص اچھا ہوکر گویا کبھی بیمار ہی نہین ہوا تھا **ایضاً** جسکو جنون ہو نقش سورہ نون کو گھولکر پلاوے دفع ہوجاے ۵ ہر کہ ہفتاد بار سورہ نون ٭ خواند ایمن شود ز مرض جنون ٭ حق کفایت کند مہماتش ٭ نشود در کف زمانہ زبون ٭ نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۳۴۲۶	۳۳۴۳۰	۳۳۴۳۳	۳۳۴۱۹
۳۳۴۳۲	۳۳۴۲۰	۳۳۴۲۵	۳۳۴۳۱
۳۳۴۲۱	۳۳۴۲۵	۳۳۴۲۸	۳۳۴۲۴
۳۳۴۲۹	۳۳۴۲۳	۳۳۴۲۲	۳۳۴۳۴

ایضاً ان آیات کو لکھکر مرعوف کے سر پر باندھے اور اپنا ہاتھ اسکے سر پر رکھکر ان آیتون کو پڑھے اور وہ آیتین یہ ہین اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ ۚ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝ وَقِیْلَ یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ کُفَّ اَیُّھَا الرَّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ **ایضاً** جسکے خون جاری ہو اس آیۃ کو لکھکر ناک کے پاس لٹکاوے وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ ۭ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ یَادَمُ بِالْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ھج ھج ھج ھج ھج ھج **ایضاً** بعض صالحین سے مروی ہے کہ خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو خضر نے اُنسے کہا جو کوئی اذان کے وقت اپنے ہاتھون کے دونون انگوٹھون کے ناخونون کو دونون انکھون پر پھیرے درد چشم سے امن پاوے اور یہ عمل اسوقت کرے جب موذن کہے۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ تو یہ شخص سنکر یہ کہے مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّۃُ عَیْنِیْ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **ایضاً** حصین حصین مین ہے کہ جسکی انکھین دکھتی ہوون تو یہ دعا پڑھکر دم کیا کرے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَاْرِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ **ایضاً** جسکی آنکھ مین درد ہو ہر روز درمیان سنت و فرض فجر کے یہ آیت پندرہ مرتبہ پڑھا کرے رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور پھر یَا نُوْرُ یَا بَصِیْرُ کہے اور اپنے داہنے ہاتھ سے اپنی پیشانی بھی پکڑے رہے اور یَا رَبِّ پانچ بار اور قَوِّ بَصَرِیْ کہے پھر یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِ اَنْتَ الْمُعَافِیْ **ایضاً** جسکی آنکھ مین آشوب ہو ان حرفون کو عروج ماہ مین ہفتے کے دن لکھکر انکو نگل جاے تو اس سال آشوب چشم سے امن مین رہیگا وہ یہ ہین الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ

بِاللّٰہِ لَا تَضُرُّ احامِلَ ھٰذَا الْھَیْکَلِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَنْ تَتْرُکُوْہُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَحِمَایَتِہٖ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ایضاً واسطے صرع کی ایک مرغ سفید ایک رنگ لیکر اُسکو ذبح کرے اُسکے خون سے اس طلسم کو لکھے وہ یہ ہی

ھل یاوھاب	ھل یادافع
قل وہ یافتاح	قل

ایضاً اس طلسم کو چاندی کی تختی پر کندہ کراکے مصروع کے گلیمین ڈالے وہ یہ ہی طلیسوما ابریسوما ایضاً اس طلسم کو لکھ کر گلیمین ڈالے

ایضاً اس نقش کو لکھے اور فتیلہ بناکر مصروع کی ناک مین دھونی دے

نقش یہ ہی

۷۸۹

ا	ع	ر	د
ص	و	ر	ح
ر	د	ر	ح
ع	حی	ر	ک

ایضاً اس نقش کو دھوکر پلاوے نقش یہ ہی

۷۸۶

۳	۸	ع	ع
۳	ع	۷	ر
ع	۷۷	۱۱	۱۱
۱۳	۳	۲	۶

ایضاً واسطے دفع مرگی کے مرغ ایک رنگ سفید لیکر اُسکے خون سے یہ نقش لکھے اور

گوشت کو پکاکر بڑے پیر کی فاتحہ دے نقش یہ ہی

۷۸۶

غ	س	ی	ش
۱۱	۱۹	۸۱	۵۹
۱۸	۸	۶۲	۸۲
۶۱	۸۳	۱۷	۹

ایضاً اس طلسم کو سفید مرغ کے خون سے اتوار کے دن لکھے طلسم یہ ہی

ایضاً واسطے دفع ہونے جنون کے صاحب اتقان نے حدیث نقل کی ہی ابی بن کعب سے کہا ابی نے کہ ایک روز بیٹھا تھا مین پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتنے مین ایک اعرابی آیا اور عرض کیا اسنے کہ یا رسول اللہ بھائی میرا بیمار ہی فرمایا کہ کیا بیماری ہی اُسکو اُس نے کہا کہ اسکو جنون ہی فرمایا کہ تو اُسکو میرے پاس پکڑلا وہ جاکر اسکو پکڑلایا پس آپ نے اُسکو روبرو اپنے بٹھایا پھر پڑھ دائی اُسپر سورہ فاتحہ اور چار آیتین اول سورہ بقر کی مفلحون تک اور الھکم آلہ واحد اور ایک آیۃ الکرسی اور تین آیتین آخر سورہ بقرہ کی اور ایک سورہ آل عمران کی شھد اللہ سے حکیم تک اور ایک آیت سورہ اعراف کی ان ربکم اللہ سے رب العالمین تک اور ایک آیت سورہ مومنون کی فتعالی اللہ الملک الحق اور ایک آیت سورہ جن کی وانہ تعالی جدر بنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا اور دس آیتین اول صافات کی

ایضاً واسطے درد سر کے اس نقش کو لکھ کر سر پر باندھے نقش یہ ہی

۷۸۶

ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط

ایضاً اس نقش کو لکھ کر جس طرف درد ہو اس طرف باندھے نقش یہ ہی

۷۸۶

۲۳	۲۶	۳۰	۱۶
۲۹	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۲	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۱

ایضاً اس نقش کو لکھ کر سر پر باندھے نقش یہ ہی

ایضاً اس نقش کو جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ

۷۸۶

ص	ع	ی	ھ	ک
می	ھ	ک	ص	ع
ص	ع	ی	ک	ھ
ع	ی	ھ	ک	ص
ھ	ک	ص	ح	ی

کے لکھ کر سر پر باندھے نقش یہ ہی

جن کے پیٹ میں بچہ حسب عشق

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم صل علی محمد

یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابدوح	یابدوح	یابدوح

وعلی ال محمد بعدد کل معلوم لک

ایضاً اس نقش کو لکھے اور جس طرف درد ہو اسکے دوسرے جانب باندھے نقش یہ ہی

۷۸۶

اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	محمد	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ

ایضاً اس نقش کو سر پر باندھے نقش یہ ہی

۷۸۶

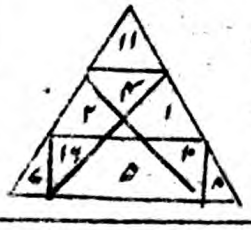
۳۶۹	۳۶۸	۳۶۲	۳۶۰
۳۶۳	۳۶۸	۳۶۳	۳۶۷
۳۶۷	۳۶۰	۳۷۰	۳۶۴
۳۶۹	۳۶۶	۳۶۶	۳۶۱

ایضاً واسطے دفع ہونے عارضہ صرع کے آیۃ الکرسی مصروع کے سر پر باندھے اوگیارہ بار پڑھی جاوے اسکو افاقہ ہوگا اور عارضہ دور ہو جاویگا ایضاً اس دعا کو دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر مصروع کے دم کرے اور لکھ کر گلے میں ڈالے وہ دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِرْ قَاشٍ قَاعِشٍ مَرْقَاشٍ اِسْتَطَافٍ اِسْتِیْطَافٍ حَظُوْفٍ حَظَافٍ شَغْدَاشٍ وَفَرْدَاشٍ لِلّٰہِ الْعِزَّۃُ یَا طَسْھَلُوْثُ یَقُوْمُ اِرْ فَخٍ شَیُوْحٍ اِرْ مُوْجَشِیْشَا الْقَدِیْمُ الْاَوَّلُ الْاَبَدِیُّ اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ وَلَھُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ اَنْشُدُکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ

درد کے جگہ کو مٹھی سے پکڑ لیوے اور اُسپر پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ السَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ۝ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى اور مقدی کو تکرار کرے یہانتک کہ درد دور ہو جاے انشا اللہ تعالی بہت جلد دفع ہوگا **ایضاً** جسکے سر میں درد ہو اُسکی دونون طرف کنپٹی کو انگوٹھے اور بیچ کی اُنگلی سے پکڑے اور یہ آیہ پڑھتا جاے اور اُنگلیون کو کھسکاتا جاے جب آیہ تمام ہو تو اُنگلیان پیشانی پر باہم مل جائین اسی طرح سے تین بار کرے ہر بار آیہ کو تین تین بار پڑھے آیہ یہ ہے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰہِ ۝ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ **ایضاً** دردسر کے لیے جو کوئی سات مرتبہ سورہ کوثر کو پڑھکر دم کرے درد دور ہو جاے **ایضاً** جو کوئی دردسر کے لیے اسم یَا بُدُّوْحُ پانچ مرتبہ اُنگلی سے پیشانی پر لکھے دو ایک ابرو پر دو ایک ابرو پر اور ایک درمیان دونون ابرون کے درد اپنی جگہ سے ٹل جائیگا بیمار سے پوچھے کہ اب درد کہان ہے جس مقام پر درد بتلاوے وہان پر لکھے درد دفع ہوگا مجرب ہے **ایضاً** آدھے سر کے درد کے لیے بِحُرْمَةِ الشَّفِيْعِ الْاَكْبَرِ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ اِشْفِهٖ تین بار پڑھ کر دم کرے **ایضاً** آدھے سر کے درد کے لیے اس تعویز کو لکھ کر سر پر باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا **ایضاً** جسکے سر میں درد ہو یہ تعویز اُسکے سر میں باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

ب	ب
ب	ب



ایضاً اس نقش کو منگل کے روز لکھ کر سر پر باندھے نقش یہ ہے

ایضاً اس نقش کو قمر کی ساعت مین اطلس کے ٹکڑے پر لکھ کر بیمار کے گلے مین ڈالے نقش یہ ہی

۷۸۶



ایضاً اس نقش متبرک کو باوضو لکھ کر عطر سے معطر کر کے بیمار کے گلے مین ڈالے بیماری دور ہوگی نقش یہ ہی:

۷۸۶



ایضاً نقش سورۂ والتین کو جس جگہ درد ہو باندھے شفا پاوے ۔ سورۂ والتین ہر ہر غائب خواندا زہر حاضرش دو ہزار بسلامت معاودت کند ادۂ بسعادت رفیق و دولت یار ۔ نقش یہ ہی.

۷۸۶

۲۵۵۴	۲۵۶۸	۲۵۶۴	۲۵۶۱
۲۵۶۵	۲۵۶۰	۲۵۵۵	۲۵۶۷
۲۵۵۹	۲۵۶۲	۲۵۷۰	۲۵۵۶
۲۵۶۹	۲۵۵۷	۲۵۵۸	۲۵۶۳

ایضاً مواہب لدنیہ مین واسطے دردسر کے حمیدی نے اور اس نے یونس بن یعقوب بن عبداللہ رضہ سے حدیث مرفوع نقل کی ہی کہ واسطے دردسر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ پڑھتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ایضاً جسکو دردسر ہو اپنا ہاتھ درد پر رکھے اور سات بار یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرُ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ اسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ایضاً واسطے دوران سر کے ان حرفون کو کسی درخت کی چھال پر لکھے اور حرف اول پر کیل لوہے کی رکھ کر ٹھونک دے اور یہ آیہ پڑھے وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور پھر اگر درد ایک حرف یا دوسرے حرف مین جاتا رہے فبہا ورنہ اخیر تک ٹھونکتا جاے حرف یہ ہین ا ح ا ك ك ح ع ا م ح ایضاً دردسر کے لیے

تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ٹل جاے یعنے بیماری کا دور ہونا کیا بعید ہی ایضاً نقش سورۂ فاتحہ کو لکھ کر مریض کے گلے مین ڈالے اور ایک نقش صبح و شام چینی کی رکابی پر لکھ کر اُسکو پلاوے بیمار بہت جلد اچھا ہو جائیگا نقش یہ ہی:

۷۸۶

۲۵۳۶	۲۵۳۹	۲۵۴۲	۲۵۲۹
۲۵۴۱	۲۵۳۰	۲۵۳۵	۲۵۴۰
۲۵۳۱	۲۵۴۴	۲۵۳۷	۲۵۳۴
۲۵۳۸	۲۵۳۲	۲۵۳۲	۲۵۴۳

ایضاً نقش آیات شفا کو لکھ کر گھول کر مریض کو پلاوے ایک لکھ کر بازو پر باندھے نقش یہ ہی:

۷۸۶

۲۱۶۸	۲۱۶۲	۲۱۶۵	۲۱۶۱
۲۱۶۴	۲۱۶۲	۲۱۶۶	۲۱۶۳
۶۱۶۳	۲۱۶۷	۲۱۶۰	۲۱۶۶
۲۱۶۱	۲۱۶۵	۱۶۴	۲۱۶۹

ایضاً اس نقش کو لکھ کر بیمار کو پلاوے نقش یہ ہی

ایضاً واسطے دفع جمیع امراض کے لکھ کر اپنے پاس

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

رکھے تمام قرآن شریف مین اٹھارہ سو ستر لاہین اُسکے عدد چھتیس ۳۶ ہزار دو سو ستر ہوتے ہین اُسکا یہ نقش ہی

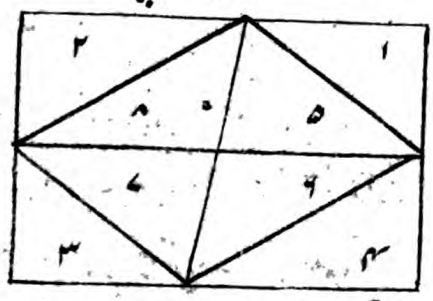
ایضاً اس نقش متبرک کو لکھ کر بیمار کے گلے مین ڈالے نقش یہ ہی

۷۸۶

۹۰۷۲	۹۰۶۱	۹۰۶۶	۹۰۷۱
۹۰۱۲	۹۰۷۵	۹۰۶۸	۹۰۶۵
۹۰۶۹	۹۰۶۴	۹۰۶۳	۹۰۷۴
۹۰۶۷	۹۰۷۰	۹۰۶۲	۹۰۶۰

ایضاً اس نقش کو واسطے جمیع امراض کے لکھ کر اپنے پاس رکھے نقش یہ ہی:

۷۸۶



ایضاً اس نقش کو لکھ کر بیمار کے گلے مین ڈالے نقش یہ ہی

۷۸۶

فانصرنا علیا ۱	یا محمد ۱۳	وغم ۱۱	الفوائب ۹
یا علی یا علی ۱۲	فی ۷	مظهر ۲	بنبوتک ۱۴
لک ۶	کل ۹	سینجلی ۱۶	العجائب ۳
بولایتک ۱۵	مجدہ ۴	عوننا ۵	هم ۱۰

فصل ۱۹ شفاے امراض مین ۔ جب کوئی شخص کسی مرض مین مبتلا ہو جاے تو چاہیے کہ آیات شفا اور سورہ فاتحہ چینی کی رکابی پر لکھ کر گھول کر مریض کو پلا دے مریض شفا پاوے آیات شفا یہ ہین وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ دار الشفا مین لکھا ہو کہ چلپی نے حاشیہ بیضاوی مین آیات مذکورہ کو واسطے شفاے امراض کے تعین کیا ہو مجاہد اور ابن عباس رض سے روایت ہو کہ کچھ مضائقہ نہین کہ آیات قرآنی لکھین جاوین اور دھو کر پلائین جائین نقل ہو کہ ابو القاسم قشیری رح نے فرمایا کہ میرا لڑکا بہت بیمار ہوا اور قریب المرگ ہو گیا مین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھا اور مین نے اپنے لڑکے کی بیماری کی شکایت کی آپ نے فرمایا کہ تو کیون آیات شفا سے غافل ہو جب جاگا تو قرآن مین ڈھونڈھا پھر مین نے اُن آیات کو چھ جگہ پایا (جیسا کہ اوپر مذکور ہوا) اُن آیات کو لکھا اور اپنے لڑکے کو پلایا بہت جلد اچھا ہو گیا گویا کہ بیمار ہی نتھا فقیر مؤلف کہتا ہو کہ ایسا ہی مواہب لدنیہ اور شرح سفر سعادت مین ہو اب اس سے معلوم ہوا کہ کاغذ یا کسی ظرف پر آیات قرآنی کو لکھ کر گھول کر پلانا جائز ہو اور باعث شفاے امراض حدیث مین آیا ہو کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی بیمار کی عیادت کو تشریف لیجاتے تو دونون دست مبارک اُسپر رکھ کر فرماتے لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا حدیث مین آیا ہو کہ جس بیمار پر یہ دعا سات بار پڑھی جاویگی اگر اُسکی عمر باقی ہو تو بہت جلد شفا پاویگا وہ یہ ہو نَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ ایضاً جو کوئی بیمار ہو اُسکے کان مین اس آیہ کو پڑھ کر پھونک دے بہت جلد اچھا ہو جاے وہ یہ ہو أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ بیہقی نے ابن مسعود رض سے روایت کی ہو کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اگر کوئی شخص اس آیہ کو یقین کے ساتھ پڑھے

از قید خلاص شود نقش یہ ہیں: ۷۸۶

۱۱۲	۱۲۶	۱۲۲	۱۱۹
۱۲۳	۱۱۸	۱۱۳	۱۲۵
۱۱۴	۱۲۰	۱۲۸	۱۱۴
۱۲۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۲۱

۷۸۶

۱۶۳	۱۵۵	۱۶۱
۱۵۷	۱۶۰	۱۶۲
۱۵۹	۱۶۴	۱۵۶

ایضاً واسطے خلاصی محبوس کے اسکو چند آدمی ایک جگہ بیٹھ کر ہر روز بیس ہزار نقش لکھیں اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں اور بیس روز تک یہ عمل کریں جب تک مدت پوری نہو گیہوں اور نمک سے پرہیز کریں میٹھی چیز کھاویں اور اگر قیدی اندر مدت کے چھوٹ جاوے تو مدت پوری کر دیں نقش یہ ہے:

۷۸۶

ایضاً جب کوئی قید ہو جاوے دو رکعت نفل پڑھے اور اس نقش کو لکھ کر سامنے رکھے اور دعاے مرقومۂ نقش کو ایکہزار اسی بار پڑھے نقش یہ ہے

۱۵۲۲ ۲۱۰۱ ۶۶۶ ۲۲۶۵ ۴۰۱۱

یا غیاث	المستغیثین	الظلومین وانا صر	النصرانی
۲۲۷۴	۴۰۲	۱۵۲۱	۲۱۰۲
۴۰۳	۲۲۷۷	۲۰۹۹	۱۵۲۰
۲۱۰۰	۱۵۱۹	۴۰۴	۲۲۷۶

ایضاً شب جمعہ کو یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اور جو دعا کہ نقش میں لکھی ہے ہزار بار پڑھے اور درود سو بار اور پڑھتے وقت نقش سامنے رہے نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۶۳۰	۱۶۷۹	۵۱۸	۲۲۸۹
۵۱۷	۲۲۹۰	۱۶۳۷	۱۶۸۰
۲۲۹۱	۵۲۰	۱۶۷۷	۱۶۳۶
۱۶۷۰	۱۶۳۵	۲۲۹۲	۵۱۹

۲۳۶ ۹۷۲ ۷۸۶ ۱۱۹۲ ۵۵۶

۹۶۱	۲۳۷	۵۵۸	۱۱۹۳
۲۳۸	۹۷۴	۱۱۹۲	۵۵۷
۱۱۹۱	۵۵۶	۲۳۹	۹۷۳

فصل ۹ اشفاے امراض مین جب کوئی شخص کسی مرض مین مبتلا ہو جاے تو چاہیے کہ آیات شفا اور سورہ فاتحہ چینی کی رکابی پر لکھ کر گھول کر مریض کو پلا دے مریض شفا پاوے آیات شفا یہ ہین وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ دار الشفا مین لکھا ہو کہ چلپی نے حاشیہ بیضاوی مین آیات مذکورہ کو واسطے شفاے امراض کے تعین کیا ہو مجاہد اور ابن عباس رض سے روایت ہو کہ کچھ مضائقہ نہین کہ آیات قرآنی لکھین جاوین اور دھو کر پلائین جائین نقل ہو کہ ابو القاسم قشیری رح نے فرمایا کہ میرا لڑکا بہت بیمار ہوا اور قریب المرگ ہو گیا مین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھا اور مین نے اپنے لڑکے کی بیماری کی شکایت کی آپ نے فرمایا کہ تو کیون آیات شفا سے غافل ہو جب جاگا تو قرآن مین ڈھونڈھا پھر مین نے اُن آیات کو چھ جگہ پایا (جیسا کہ اوپر مذکور ہوا) اُن آیات کو لکھا اور اپنے لڑکے کو پلایا بہت جلد اچھا ہو گیا گویا کہ بیمار ہی نتھا فقیر مؤلف کہتا ہو کہ ایسا ہی مواہب لدنیہ اور شرح سفر سعادت مین ہو اب اس سے معلوم ہوا کہ کاغذ یا کسی ظرف پر آیات قرآنی کو لکھ کر گھول کر پلانا جائز ہو اور باعث شفاے امراض حدیث مین آیا ہو کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی بیمار کی عیادت کو تشریف لیجاتے تو دونون دست مبارک اُسپر رکھ کر فرماتے لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا حدیث مین آیا ہو کہ جس بیمار پر یہ دعا سات بار پڑھی جاویگی اگر اُسکی عمر باقی ہو تو بہت جلد شفا پاویگا وہ یہ ہو نَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ **ایضاً** جو کوئی بیمار ہو اُسکے کان مین اس آیہ کو پڑھ کر پھونک دے بہت جلد اچھا ہو جاے وہ یہ ہو أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ بیہقی نے ابن مسعود رض سے روایت کی ہو کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اگر کوئی شخص اس آیہ کو یقین کے ساتھ پڑھے

از قید خلاص شود نقش یہ ہین: ۷۸۶

۱۱۲	۱۲۶	۱۲۲	۱۱۹
۱۲۳	۱۱۸	۱۱۳	۱۲۵
۱۱۶	۱۲۰	۱۲۸	۱۱۴
۱۲۵	۱۱۵	۱۱۶	۱۲۱

۷۸۶

۱۶۳	۱۵۵	۱۶۱
۱۵۷	۱۶۰	۱۶۲
۱۵۹	۱۶۴	۱۵۶

ایضاً واسطے خلاصی محبوس کے اسکو چند آدمی ایک جگہ بیٹھ کر ہر روز بیس ہزار نقش لکھین اور آٹے مین گولیان بنا کر دریا مین ڈالین اور بیس روز تک یہ عمل کرین جب تک مدت پوری نہو گیہون اور نمک سے پرہیز کرین میٹھی چیز کھاوین اور اگر قیدی اندر مدت کے چھوٹ جاے تو مدت پوری کر دین نقش یہ ہی: ۷۸۶

۱۱۱۰۵	۲۱۱۵۹	۶۹۹۰۰	۱۱۱۳۲	۱۳۲۵۹	۲۳۵۹۰
۶۶۸۴	۶۲۴۳	۳۲۵۹	۲۸۹۳۲	۳۳۵۹	۶۶۸۴
۲۳۵۹۰	۶۲۴۳	۳۲۵۹	۲۸۹۳۲	۳۳۵۹	۶۶۸۴
۵۲۲۰۴	۵۹۰۹	۲۰۲۲	۵۹۲۰۰	۹۰۹۵۴	۵۹۰۹
۱۱۰۵۴	۶۸۲۲	۲۰۱۹	۶۸۲۲	۶۲۳۹	۱۰۲۰۴

ایضاً چالیس دن تک ہر روز اکتالیس بار سورۂ اذا جاء پڑھے اور نقش ہذا کو دیکھتا جاے نقش یہ ہی: ۷۸۶

۱۶۳۰	۱۶۷۹	۵۱۸	۲۲۸۹
۵۱۷	۲۲۹۰	۱۶۳۷	۱۶۸۰
۲۲۹۱	۵۲۰	۱۶۷۷	۱۶۳۶
۱۶۷۰	۱۶۳۵	۲۲۹۲	۵۱۹

ایضاً جب کوئی قید ہو جاے دو رکعت نفل پڑھے اور اس نقش کو لکھ کر سامنے رکھے اور دعاے مرقومۂ نقش کو ایکہزار اسی بار پڑھے نقش یہ ہی

۱۵۲۲ ۲۱۰۱ ۶۵۹ ۲۲۷۵ ۴۰۱۱

یا غیاث	المستغیثین	الظلومین وانا صر	النصرنی
۲۲۷۴	۴۰۲	۱۵۲۱	۲۱۰۲
۴۰۳	۲۲۷۷	۲۰۹۹	۱۵۲۰
۲۱۰۰	۱۵۱۹	۴۰۴	۲۲۷۶

۲۳۶ ۹۷۲ ۷۸۶ ۱۱۹۲ ۵۵۹

ایضاً شب جمعہ کو یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اور جو دعا کہ نقش مین لکھی ہی ہزار بار پڑھے اور روزہ رکھے اور پڑھتے وقت نقش سامنے رہے نقش یہ ہی

۹۷۱	۲۳۷	۹۷۴	۱۱۹۳
۲۳۸	۹۷۴	۱۱۹۲	۵۵۷
۱۱۹۱	۵۵۶	۲۳۹	۹۷۳

ایضاً جب کوئی قید ہو جاے اس عزیمت کو لکھ کر محبوس کے بازو پر باندھے وہ یہ ہے
اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِخَیْرِ مَا صَنَعَ صَانِعٌ اللہ تعالیٰ ایضاً سواسیر گیہون کا آٹا اور روغن زرد
اور شکر موزن لیکر روٹی پکا کر نیاز مشکل کشا کی دین اور دریا مین کھڑے ہو کے سات سو بار یہ عزیمت
پڑھین محبوس رہا ہوگا عزیمت یہ ہے خَیْرٌ مِّنْ نُّوْرٍ وَّنُوْرٌ مِّنْ خَیْرٍ ایضاً ان کلمات کو
لکھ کر سات روز تک دریا مین ڈالے اور اس درمیان مین نا نہ نکرے اور قبل ڈالنے کے
دریا کے کنارے پر دو رکعت نماز پڑھے اور درمیان مین کسی سے بات نکرے کلمات یہ ہین
بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللہِ الْمَلِکِ
الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تَکْشِفَ عَنِّیْ کُلَّ ھَمٍّ وَّحُزْنٍ وَّتُفَرِّجَ عَنِّیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
ایضاً اس نقش کو باطہارت و خلوص نیت لکھ کر محبوس کے بازو پر باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

یا جبرئیل ۲	۹	یا درداٸیل ۴
۷۳	یا بدوح غلام بن غلام یا شموہ ۴	۶ ۴
یا میکائیل ۲	۲	یا عنکائیل ۴
	۸	

ایضاً اس نقش کو ایک کاغذ پر بیشتر علیحدہ علیحدہ لکھے اور گولی بنا کر
آب روان مین چھوڑا کرے نقش یہ ہے

۷۸۶

۹	۶۰	۱	۲
۱۱	۳	۴۷	۱۲
۳۴	۴	۱۸	۱۶
۱۹	۵	۶	۴۲

ایضاً اس نقش کو اپنے ٹوپی مین رکھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۸۷۴	۳	۹			۱۰	۱۶
۵	۱۱	۱۷			۸۷۵	۴
۹۹	۸۷۶	۸	۱	۶	۶	۱۲
		۳	۵	۷		
		۴	۹	۲		
۱	۷	۱۳			۱۹	۸۷۱
۱۴	۵	۸۷۳			۲	۸

ایضاً ان دونون نقشونکو لکھ کر آب روان مین ڈالے اور
جسوقت ڈالے کہے کہ اصحاب کہف فلان از قید خلاص
شود اور پہلے روز دریا پر انکی فاتحہ دے اور نذر
مانے کہ جب رہا ہوگا پھر فاتحہ دونگا اور سات روز
برابر تعویذ ڈالا کرے اور پشت پر نقشونکے یہ لکھے کہ فلان

ایضاً اس نقش کو لکھ کر لڑکے کے بازو پر باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۹	۲۲	۱
۲۱	۸	۷	۲۰
۳	فلان	۱۷	۶
۱۸	۵	۴	۲۳

ایضاً اس نقش کو لکھ کر گھول کر لڑکے کو پلاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

۸۹	۹۳	۹۶	۸۲
۹۵	۸۳	۸۸	۹۴
۸۴	۹۸	۹۰	۸۷
۹۲	۸۶	۸۵	۹۷

فصل ۱۸ رہائی محبوس میں جب کوئی قید ہو جائے تو اس آیہ کی تلاوت کرے اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ

ایضاً شیخ بو علی ثوری رح نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو کوئی ناحق گرفتار ہو جائے محبس میں بھیجا جائے تو اس عمل کو پڑھے کہ روز چہار شنبہ کو روزہ رکھے اور شب پنجشنبہ کو یہ عمل کرے ایک سلام سے چھ رکعت پڑھے بعد عشا کے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے والشمس اور دوسری میں واللیل اور تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی میں الم نشرح اور پانچویں میں والتین اور چھٹی میں انا انزلناہ بعد سلام کے سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَرَبَّ مِیْکَائِیْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِیْلَ وَاَنْتَ یَا رَبِّ مُنْزِلُ الصُّحُفِ وَمُنْزِلُ التَّوْرٰىةِ وَمُنْزِلُ الْاِنْجِیْلِ وَمُنْزِلُ الزَّبُوْرِ وَمُنْزِلُ الْفُرْقَانِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةَ مِنْ اَمْرِیْ کَذَا کَذَا مَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ ایک شب میں چھوٹ جائے فبہا ورنہ تین شب تک پڑھے رہا ہو جائیگا ایضاً واسطے رہائی محبوس کے جمعرات کے روز عروج ماہ میں اشراق کی دو رکعت پڑھے بعد اتمام کے کسی سے بات نکرے اول سو مرتبہ درود پڑھے اور بعد اسکے سورہ مزمل تیس ۳۰ بار پڑھے پھر درود سو بار پڑھے ایضاً دو رکعت پڑھے بعد اسکے ایک ہزار بائیس مرتبہ اس دعا کو پڑھے اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَجَدِّهٖ فَرِّجْ عَنِّیْ بِمَا اَنَا فِیْهِ ایضاً جو کوئی ناحق قید ہو جائے ہر روز ہزار بار ان کلمات کو کہے یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَیَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِیْنَ انْصُرْنِیْ بِفَضْلِكَ ایضاً ان کلمات کو ہر روز ایک ہزار چالیس بار کہے بہت جلد خلاص ہوئے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَّاصُ

ابدًا واد فع عنہ السوء بالف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم ایضاً جو لڑکا روتا ہو کم سوتا ہو اس نقش کو لکھ کر اسکے گلے مین ڈالین نقش یہ ہی:

۷۸۶

ب	ط	د
ز	ہ	ج
و	ا	ح

ایضاً نقش سورۂ مطففین کو لڑکے کے گلے مین ڈالے ۔ تکو دک از گریہ بیکند بسیارہ ہفت نوبت برائے او تطفیف ۔ گر نجو انند کم کند گریہ ۔ از عنایات حق شود تخفیف ۔ ہم پسندند سیرت و صورت ۔ گرد و اخلاق نیک و چہرہ لطیف ۔ نقش یہ ہی

۷۸۶

۱۲۱۷۶	۱۲۱۷۹	۱۲۱۰۲	۱۲۱۶۹
۱۲۱۸۱	۱۲۱۹۴	۱۲۱۷۵	۱۲۱۸۰
۱۲۱۶۱	۱۲۱۸۴	۱۲۱۷۷	۱۲۱۷۴
۱۲۱۶۸	۱۲۱۷۳	۱۲۱۷۲	۱۲۱۸۳

ایضاً اس نقش کو لکھ کر گھول کر پلا وے نقش یہ ہی:

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

گریہ خلاں دفع شود بحق یاحی حین لاحی فی دیمومتہ بلکہ دبقایا یاحی

ایضاً واسطے گریہ اطفال کے لکھ کر سرہانے رکھدے نقش یہ ہی:

۷۸۶

۱۳	ع	۱۴	۵
۱۳	۶	۷	ع
۱	۲	۲۴	۱۵

ایضاً اس نقش کو لڑکے کے گلے مین ڈالے لڑکا عمر دراز ہوگا خوش طبع رہیگا نقش یہ ہی:

۷۸۶

۷	۳	۲۹	۲۶	۱
بدوح	۲۲	۲	۵	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۳
۱۱	۱۷	۲۲	۴	۱۰
۲۵	۵	۶	۱۲	۱۹

ایضاً جو لڑکا خواب مین چونکتا ہو ڈر ڈر کر روتا ہو اسکے گلے مین اس نقش کو ڈالے نقش یہ ہی:

۷۸۶

۱۸	۲۱	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۷	۲۲
۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۴	۱۴	۲۵

ایضاً جو لڑکا دودھ چھوڑنے مین بہت روتا ہو اس نقش کو گلے مین ڈالین نقش یہ ہی:

۷۸۶

۴۸۲	۴۹۷	۴۹۴	۴۸۳
۴۸۸	۴۹۰	۴۹۳	۴۸۶
۴۹۲	۴۸۶	۴۸۹	۴۹۱
۴۹۵	۴۸۴	۴۸۱	۴۹۶

فصل ۷ اگر بچہ اطفال مین سے جو لڑکا بہت روتا ہو ان آیات کو پڑھ کر اوسپر دم کرے
بِحَقِّ وَاِنَّكَ عَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ وَبِحَقِّ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۝ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ
وَاِنِّيْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ **ایضاً** جو کوئی اس آیہ کو
ہرن کی جھلی پر لکھ کر لڑکے کے گلے مین ڈالے وہ رونے سے باز رہیگا آیہ یہ ہے وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا **ایضاً** جو لڑکا نیند مین چونکے اور روئے
تو ان آیات کو لکھین اور اسکے گلے مین ڈالین وہ یہ ہین اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ
فَقَالُوْا رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا
عَلٰى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ
فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اسکے بعد معوذتین لکھین **ایضاً** جب لڑکا سوتے مین روتا ہو
اور چونکہ چونک پڑتا ہو ان کلمات کو لکھ کر لڑکے کے گلے مین ڈالین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ شَكَرَهٗ كَمْ مِنْ
نِعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ شَاكِرٍ وَغَيْرِ شَاكِرٍ فِيْ عَرْضِ سَاكِنٍ وَغَيْرِ سَاكِنٍ طٰهٰ يٰسٓ
وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ لَا يُصَدَّعُوْنَ مِنْهَا
وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اُسْكُنْ اَيُّهَا الْبُكَاءُ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ
ایضاً جو لڑکا بہت روتا ہو بدمزاج رہتا ہو تو سورۂ فاتحہ اور قل ہو اللہ اور معوذتین لکھکر
اسکے بعد آیہ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اسکے بعد یہ کلمات لکھے وَلَا يَغْلِبُ اللّٰهُ
غَالِبٌ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر یہ آیہ لکھے كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ
عَزِيْزٌ پھر یہ لکھے يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ صٓ ۝ اُصْمُتْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ
اللّٰهِ تَعَالَى الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ
وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝ وَاُعِيْذُ مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ
هٰذَا الْكِتَابُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاُحْصِنُهٗ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

ایضاً اس نقش کی بہت سی خاصیتین ہین اس مختصر مین گنجائش نہین لیکن جسکے پاس یہ نقش ہوگا نظر بد اور آسیب سے محفوظ رہیگا اور اگر چاندی کی تختی پر کندہ کراکے لڑکون کے گلے مین ڈالے وہ عمر دراز کو پہونچین اور اگر عورت بانجھ کے پاس ہوگا لڑکا نرینہ پیدا ہوگا لڑکا ام الصبیان وغیرہ سے محفوظ رہیگا نقش یہ ہے :

۷۰۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲



۸	۱	۶						
۳	۵	۷						
۴	۹	۲						

نادِ	علیاً	مظهر	العجائب	تجدهٗ	عونا	لك	فی النوائب	کل
علیاً	مظهر	العجائب	تجدهٗ	عونا	لك	فی النوائب	کل	هم
مظهر	العجائب	تجدهٗ	عونا	لك	فی النوائب	کل	هم	وغم
العجائب	تجدهٗ	عونا	لك	فی النوائب	کل	هم	وغم	سینجلی
تجدهٗ	عونا	لك	فی النوائب	کل	هم	وغم	سینجلی	بنبوتك
عونا	لك	فی النوائب	کل	هم	وغم	سینجلی	بنبوتك	یامحمد
لك	فی النوائب	کل	هم	وغم	سینجلی	بنبوتك	یامحمد	بولایتك
فی النوائب	کل	هم	وغم	سینجلی	بنبوتك	یامحمد	بولایتك	یاعلی
کل	هم	وغم	سینجلی	بنبوتك	یامحمد	وبولایتك	یاعلی	یاعلی

ایضاً اس نقش کو لکھکر جسکو نظر لگی ہو اُسکے سرہانے رکھدے نقش یہ ہے

۷۰۶

۴۲	۶	۵۴	۷
۴۹	۳	۴۶	۲
۵	۴۳	۸	۴۴
۴۸	۴۰	۱	۴۷

۴۴	۴۹	۲	۷
۶	۳	۴۶	۴۷
۴۵	۴۳	۸	۱
۴۸	۴	۴۲	۴۷

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۵۵۴۲	۵۵۴۵	۵۵۴۸	۵۵۳۵
۵۵۴۷	۵۵۳۶	۵۵۴۱	۵۵۴۶
۵۵۳۷	۵۵۵۰	۵۵۴۳	۵۵۴۰
۵۵۴۴	۵۵۳۹	۵۵۳۸	۵۵۴۹

ایضاً جب کسی کو نظر لگی ہو نقش آیہ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ کو لکھکر اپنے بازو پر باندھے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۱۶۳	۱۱۷۶	۱۱۷۹	۱۱۶۶
۱۱۷۸	۱۱۶۷	۱۱۷۲	۱۱۷۷
۱۱۶۸	۱۱۸۱	۱۱۷۴	۱۱۷۱
۱۱۷۵	۱۱۷۰	۱۱۶۹	۱۱۸۰

ایضاً نقش سورۂ بلد کو لکھکر اپنے پاس رکھے نظر بد سے محفوظ رہے ؎ ہر کہ او سورہ بلد سہ کرت ؛ خواند اندر دخول شہر و بلد ؛ کامرانی کند ز فضل خدا ؛ رسد او را ز اہل مصر مدد ؛ نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۶۳	۶۷۷	۶۷۳	۶۶
۶۷۴	۶۶۹	۶۶۴	۶۷۶
۶۶۸	۶۷۱	۶۷۹	۶۶۵
۶۷۸	۶۶۶	۶۶۷	۶۷۲

ایضاً نقش سورۂ والعادیات لکھکر اپنے پاس رکھے ؎ سہ کرت دفع چشم زخم ایجان ؛ ہر کہ والعادیات بر خواند ؛ نکند چشم بد بر او اثرے ؛ از بدی ہا سے در امان ماند ؛ نقش یہ ہے

۷۸۶

۷۸۰۵	۷۸۰۸	۷۸۰۸	۷۸۹۸
۷۸۱۰	۷۸۹۹	۷۸۰۴	۷۸۰۹
۷۸۰۰	۷۸۱۴	۷۸۰۶	۷۸۰۳
۷۸۰۷	۷۸۰۲	۷۸۰۱	۷۸۱۳

ایضاً نقش سورۂ قارعہ لکھکر گھول کر پلاوے ؎ تا بر آید ہمہ سماعت ؛ یکصد و ہشت بار قارعہ خواں ؛ تو بیابی ہر آنچہ میخواہی ؛ بیگمان از کرامت قرآن ؛ نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۳۶۵	۳۳۶۸	۳۳۷۲	۳۳۵۸
۳۳۷۱	۳۳۵۹	۳۳۶۴	۳۳۷
۳۳۶۰	۳۳۶۴	۳۳۶۶	۳۳۶۳
۳۳۶۷	۳۳۶۲	۳۳۶۱	۳۳۷۳

ایضاً اس نقش کو اپنے پاس رکھے ڈائن کی نظر سے محفوظ رہے نقش یہ ہے

یا حی حین لا الٰہ الا انت فی بیوتہ ملکہ وبقائہ

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

سورہ فاتحہ من اول الی آخرہ

یا حافظ احفظنا بحفظک

ساتھ بیٹھا تھا کہ اُنکی طرف سے ایک قطار شتر کا گذر ہوا اُسوقت اُس نظر لگانے والے نے لوگون سے کہا کہ اِن اونٹون مین سے کس اونٹ کو پسند کرتے ہو تا مین تمکو اُسکا گوشت کھلاؤن اُن لوگون نے ایک اونٹ کی طرف اشارہ کیا جو سب مین خوبصورت تھا تب اُس بد نظر نے اُس اونٹ پر نظر لگائی کہ وہ اُسی وقت گر پڑا مگر اونٹ والا دانا تھا اُسنے کہا جسنے میرے اونٹ کو باندھا ہو چاہیے کہ وہ اُسکو کھول دے اور یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰهِ عَظِيْمُ الشَّانِ شَدِيْدُ الْبُرْهَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ حَبَسَ حَابِسٌ مِنْ حَجَرٍ يَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ وَفِيْ كِيْدِهٖ وَكُلِّيَّتِهٖ لَحْمٌ مَرْقِيْقٌ وَعَظْمٌ رَقِيْقٌ فِيْمَا لَا يَلِيْقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ جب یہ پڑھکر پھونکا وہ اونٹ اُسی دم اُٹھ کھڑا ہوا گویا کہ اُسمین کوئی شے نہ تھی اور آنکھین اُس بد نظر کی نکل پڑین **ایضاً** جسکو نظر لگ جاے تو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا اور اگر کسی کو جانوروں مین سے نظر لگ جاے تو اِس دعا کو پڑھکر چار بار اُسکے داہنے نتھنے مین پھونک دے اور تین بار بائین نتھنے مین اور بعد اُسکے اِس دعا کو کہے لَا بَاْسَ اِذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ **ایضاً** جب کوئی نظر بد سے بیمار ہو جائے تو رقیہ جبرئیل علیہ السلام کو پڑھ کر اُسپر دم کرے صحیح مسلم مین ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوتے تھے تو جبرئیل اِس رقیہ کو پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ وَّحَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ **ایضاً** جسکو نظر لگی ہو اُسپر آیۂ قطب پڑھ کر دم کرے وہ یہ ہے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور نقش اس آیہ کریمہ کا لکھکر گلے مین ڈالے

بِكُلِّ دَعْوَتِي وَبِحَقِّ اَدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَافْتَحْ مَعَائِنَا بِمَفَاتِيْحِ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا
اِلَّا هُوَ وَاكْشِفْ ضُرَّ نَا بِحَقِّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَبِحَقِّ الٓمٓصٓ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَن
وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ایضاً تین ہاتھ کا لمبا تاگا لے
اور اُسپر سورۂ فاتحہ سات بار اور آیۃ الکرسی اور قدر اور سعوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھ کر یہ کہے
بِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا خَرَجْتَ
مِنْهُ وَاِلَّا فَاَنْتَ بَرِيْئَةٌ مِنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَرِيْءٌ مِنْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ ۝ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝ اگر تاگا چھوٹا ہو یا بڑا تو نظر بد ہو اور اگر
برابر رہے تو مرض جسمانی ہو اُسکا علاج کرے ایضاً سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور چار رون
قل پڑھکر یہ دعا پڑھے اِلٰهِيْ صَمَدِيْ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ
مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور تین بار کلمۂ توحید
اور آٹھ بار درود پھر ایک چھری لیکر از سر تا پا سات بار نظر زدہ کے قد سے اُتار کر اُسی بیمار کے
چوکھٹ کے نیچے دو کنڈے کھنیچے اور پھر سیدھی لکیر کھنیچے اور کنڈے مین کھود کر ایک تغار
بناوے اور گرد اگرد اُسکے مٹی سے اونچا کر دے اور اُسپر پتھر بھاری رکھدے بیمار اچھا
ہو جاویگا ایضاً اِس عزیمت کو لکھ کر گلے مین لٹکاوین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خَرَجَتْ عَيْنُ
الْحُسُوْدِ مِنْ حَدِّ بَيْضٍ وَسُوْدٍ فَلَقِيَهَا جِبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ اُوسکے بعد یہ کہے
عَزَمْنَا عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ اِنْ كُنْتِ لَا تَكُوْنِيْ عَلٰى حَامِلِ كِتَابِيْ
هٰذَا الْحِرْزِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ آخر سورہ تک ایضاً سورۂ والعصر اور لایلاف اور سورۂ
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس لکھکر اپنے بازو پر باندھے ایضاً مجربات دیربی
مین منقول ہو کہ خراسان مین ایک شخص نظر لگانے والا تھا وہ ایک روز بہت سے آدمیون کے

لیوین اور مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی رح لکھتے ہین کہ بسم اللہ ولا قوۃ الا باللہ کو تین مرتبہ
اور سورہ فاتحہ تین بار پڑھ کر عزیمت مذکورہ پڑھے ایضاً جس کسی کو نظر بد لگی ہو ایک انڈا لیکر
اُسپر یہ کلمات لکھین بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ
وسلم تسلیما ملکم نوح اسکو سات بار لکھکر انڈے کو اپنے کف دست مین رکھ کر اُسکے نیچے
کشنیز سبز خشک کا نجور دیوین اور سورۂ اخلاص پڑھتے رہین یہانتک کہ وہ انڈا ہتیلی پر
خود بخود کھڑا ہو جاوے بعد ازان اُسکو توڑ ڈالین چنانچہ اُسکے اندر اگر نقطے خون سُرخ کے نظر آوین تو وہی
نظر بد ہے اُسکو شخص مسعون کی پیشانی پر مالش کرین تو وہ اچھا ہو جائیگا خدا کے حکم سے ایضاً جسکو
ڈائن نے نظر لگائی ہو ایک خط زمین پر کھینچے اور یہ آیہ پڑھے اور اُسپر پانی کا چھینٹا دے ڈائن
اندھی ہو جاویگی اور اگر اسکو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے ہرگز نظر ڈائن کی نہ لگے وہ یہ ہے لیحق
الحق وبطل الباطل ولو کرہ المجرمون ۝ ام یقولون افتری علی اللہ کذبا ج فان
یشأ اللہ یختم علی قلبک ط ویمح اللہ الباطل ویحق الحق بکلمتہ ط انہ علیم بذات
الصدور ۝ ایضاً جب کسی شخص کو ڈائن کی نظر لگی ہو جب رات کو اُسکے گھر والے
سو رہین دروازے کے چوکھٹ سے سات لکیرین کھینچے اور جب لکیر کھینچنا شروع کرے تو ہر
لکیر پر سات سات بار آیۂ مذکور الذیل کو پڑھے جب ساتون بار ہو جاے تو لکیر کو تمام کرے اور اسی
طرح ساتون لکیرین کھینچے اور صبح صادق کے وقت اُن لکیرون پر جا بیٹھے جو کوئی گھر مین آویگا اُسکو معلوم
ہوگا کہ یہان کیچڑ پڑی ہے اپنا پائجامہ اُٹھائیگا اور ڈائن حاضر ہوگی وہ آیہ یہ ہے قیل یانوح اھبط
بسلام منا وبرکت علیک وعلی امم ممن معک ط وامم سنمتعھم ثم یمسھم منا
عذاب الیم ایضاً سات گولیان گڑ کی بنا کر ہر گولی پر سات سات بار اس عزیمت کو پڑھے
اور جسکو نظر بد لگی ہو کھلا دے آبا سریا بحرمۃ حسیس برحمتک یا ارحم الراحمین ۝
ایضاً اس دعاے جبرئیل علیہ السلام کو پڑھ کر جسپر دم کریگا وہ نظر بد سے بچا رہیگا وہ یہ ہے
یا جبرئیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل بحق یا بدوم ھو اللہ الذی لا الہ الا
ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمن الرحیم اجیبوا دعوتی واقضوا حاجتی
الھی من اراد نا بسوء فرد ہ ومن کاد نا بکید فکد ہ ومن دعا علینا بھلکۃ
فاھلکہ واحفظنا من بین ایدینا ومن خلفنا وعن ایماننا وعن شمائلنا
ومن بلیات السموات والارض وما فیھن بحق احیا واسرافیل وقبل دعا نا

انکو اس مصیبت مین ڈالا سو جسوقت تونے انکو بہت شمار کیا تھا اور اسپر خوش اور نازان
ہوا تھا تو انکی نگہبانی و محافظت تونے کیون نہ کی انھون نے عرض کیا کہ ای میرے رب مین
کیونکر حفاظت کرتا فرمایا حق تعالی نے تجکو یہ کہنا چاہیے تھا کہ اَحْصَنْتُکُمْ بِالْحَیِّ
الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَوْ دَفَعْتُ عَنْکُمُ السُّوْءَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حدیث مین وارد ہو کہ جب تجکو کوئی چیز اچھی معلوم ہو تو کہو مَا شَاءَ اللّٰہُ
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ عمل شناخت نظر بد جب نظر بد کا دریافت کرنا منظور ہو کہ اس شخص کو نظر لگی ہے
یا نہین ایک پاک ڈورا تین انگل ناپ لیوین اور اسپر افسون مذکور الذیل پڑھ کر پھر اس ڈورے کو
ناپین اگر وہ ناپ سے کم ہو یا زیادہ ہو جائے تو جانے کہ نظر ہے پھر اس افسون کو پڑھ پڑھ کر
اس ڈورے کو ہر بار ناپتے رہین یہانتک کہ وہ اول اندازے پر ہو جاوے اور
تین مرتبہ کی نوبت نہ پہونچیگی مگر یہ کہ وہ ڈورا اپنے اندازے پر آجاویگا خدا کے حکم سے اور
اگر وہ ڈورا ناپ مین کم و زیادہ نہو تو نہ نظر پوری تھی نہ افسون پورا ہوا اور کلمات افسون یہ ہین
بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا بَاْسَ اِلَّا بِاللّٰہِ تین بار اسکے بعد سورہ فاتحہ تین بار پڑھ کر یہ عزیمت پڑھین عَزَمْتُ
عَلَیْکَ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانٍ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فِیْ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ عَظْمَۃِ وَجْہِ اللّٰہِ
وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
عَزَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانٍ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ اَھْیَانِ اَشْرَاھِیَا بَرَاھِیَا
اُذْکُرِیْنَا اَصْبَاتَ اِلَّا شَدَایَ عَزَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانٍ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ
شَھَتْ بَھَتْ اِنْتَھَتْ یَا قَاطِعَ الدُّعَاءِ اَلَّذِیْ لَا یَقْوٰی عَلَیْہِ الْاَرْضُ وَلَا السَّمَاءُ
اُخْرُجِیْ یَا نَفْسُ السُّوْءِ مِنْ فُلَانٍ بْنِ فُلَانَۃَ کَمَا خَرَجَ یُوْسُفُ مِنَ الْمَضِیْقِ
وَجَعَلَ لِمُوْسٰی فِی الْبَحْرِ طَرِیْقًا وَلَا فَاتَتْ یَمِیْنُہٗ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ بَرِیْءٌ مِنْکِ اُخْرُجِیْ
یَا نَفْسُ السُّوْءِ مِنْ فُلَانٍ بْنِ فُلَانَۃَ بِاَلْفِ اَلْفٍ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَخْرُجُوْا اُخْرُجِیْ یَا نَفْسُ السُّوْءِ
مِنْ فُلَانٍ بْنِ فُلَانَۃَ بِاَلْفِ اَلْفٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا
مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ
وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور ہر جگہ بجاے فلان بن فلانہ کے بیمار اور اسکی مان کا نام

دوسرا نقش یہ ہو

۷۸۶

۴ ۵۳۳۹	۱۵ ۵۳۵	۱۰ ۵۳۴۵	۵ ۵۳۲۰
۱۴ ۵۳۲۹	۱ ۵۳۳۶	۸ ۵۳۲۳	۱۱ ۵۳۲۶
۷ ۵۳۲۲	۱۲ ۵۳۳۷	۱۳ ۵۳۴۰	۲ ۵۳۳۷
۹ ۵۳۲۴	۶ ۵۳۴۱	۳ ۵۳۳۰	۱۶ ۵۳۵۱

فصل ۱۶ چشم زخم یعنے نظر بد بین - مجربات دیر بی مین لکھا ہی کہ نظر اور نظر کا لگنا حق ہی اس باب مین حدیثین بہت وارد ہین ازانجملہ یہ حدیث ہی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اَلْعَیْنُ حَقٌّ یعنے نظر حق ہی اور ازانجملہ یہ حدیث ہی کہ اَلْعَیْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقِدْرَ یعنے نظر بد داخل کرتی ہی آدمی کو قبر مین یعنے آدمی مرجاتا ہی اور قبر مین رکھا جاتا ہی اور اونٹ کو دیگ مین داخل کرتی ہی یعنے نظر بد سے اُسکے ذبح ہونے کی نوبت آتی ہی اور دیگ مین پکایا جاتا ہی اور نظر بد اگرچہ حق ہی ولیکن وہ بنفسہ مہلک نہین بلکہ عادت اسطرح پر جاری ہی کہ تاثیر مرگ و مرض نزدیک بنظر بد واقع ہوئی ہی نہ یہ کہ اُسکے سبب اور اسی وجہ سے کہا گیا ہی کہ اُس نظر سے جواہر لطیفہ جو نظر مین آتے پیدا ہوتے ہین یعنے آثار عجیبہ مترتب ہوتے ہین تو وہ سمامات کی راہ دماغ مین جاکر رگون کو فاسد کرتے ہین پس اُسوقت حق تعالی ہلاکت کو پیدا کرتا ہی اور قاضی حسین نے ذکر کیا ہی کہ انبیاء علیہم السلام مین سے ایک نبی نے ایک روز اپنی قوم کی جمعیت کو انبوہ کثیر سمجھا چنانچہ حق تعالی نے اُنمین سے ایک لاکھ آدمی کو ایک شب مین موت دی پھر جب صبح ہوگی تو اُس نبی نے بابت اُس حادثہ کے حق تعالی کی جناب مین شکایت کی پس ارشاد ہوا کہ تو نے انکی کثرت کو مجم غفیر جان کر

نقش سورۂ فلق یہ ہے ۷۸۶

۲۱۵	۲۱۶۴	۲۱۶۱	۲۱۵۹
۲۱۶۳	۲۱۵۰	۲۱۵۱	۲۱۶۳
۲۱۵۶	۲۱۵۹	۲۱۶۶	۲۱۵۲
۲۱۶۵	۲۱۵۳	۲۱۵۵	۲۱۶۰

نقش سورۂ ناس یہ ہے ۷۸۶

۱۳۱۶	۱۳۳۰	۱۳۲۷	۱۳۲۳
۱۳۲۹	۱۳۲۲	۱۳۱۷	۱۳۱۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۳۲	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۱۶

ایضاً نقش سورۂ معوذتین کو لکھ کر مسحور کے بازو پر باندھے نقش یہ ہیں ۷۸۶

قل اعوذ	برب الفلق	من شر ما خلق	ومن شر
غاسق	اذا وقب	ومن	شر
النفثت	فی	العقد	ومن
شر	حاسد	اذا	حسد

قل اعوذ برب الناس ۱	ملک الناس ۲	الہ الناس ۳	شر الوسواس الخناس ۴
ملک الناس ۵	الہ الناس ۶	شر الوسواس الخناس ۷	الذی یوسوس ۸
الہ الناس ۹	من شر الوسواس الخناس ۱۰	الذی یوسوس ۱۱	فی صدور الناس ۱۲
من شر الوسواس الخناس ۱۳	الذی یوسوس ۱۴	فی صدور الناس ۱۵	من الجنۃ والناس ۱۶

ایضاً ان دونوں نقشوں کو چینی کی رکابی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ دھو کر صبح و شام مسحور کو پلاوے ایک نقش یہ ہے ۷۸۶

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ

۶۶۶۷	۶۶۹۱	۶۶۸۶	۶۶۸۲
۶۶۸۸	۶۶۸۳	۶۶۷۸	۶۶۹۰
۶۶۸۲	۶۶۸۵	۶۶۹۳	۶۶۷۹
۶۶۹۲	۶۶۸۰	۶۶۸۱	۶۶۸۶

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ

کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی ایضاً قول الجمیل میں شاہ ولی اللہ دہلوی رح نے لکھا ہو کہ پندرہ ۱۵ آیتیں ہیں کہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں چار آیتیں سورۂ بقر کی اول سے اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں اسکے بعد کی خالدون تک اور تین آیتیں سورۂ بقر کی یعنی وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِکُمْ سے آخر تک اور تین آیتیں سورۂ اعراف کی اِنَّ رَبَّکُمُ سے مُحْسِنِیْنَ تک اور سورۂ نبی اسرائیل کی پچھلی آیت یعنے قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر تک اور دس آیتیں صافات کے اول سے لازب تک اور دو آیتیں سورۂ رحمن کی یا معشر الجن سے تَنْتَصِرَانِ تک اور آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا سے آخر تک اور دو آیتیں سورۂ جن کی قُلْ اُوْحِیَ سے عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا تک اور ان آیات مذکورہ پر سورۂ فاتحہ اور کافرون اور سورۂ اخلاص اور معوذتین زیادہ کرنی چاہیے ایضاً عمل سحری واسطے سحر و جادو کے کرے اکیس ۲۱ بار پڑھکر پانی پر دم کرکے مسحور کو پلاوے خدا چاہے فائدہ ہو جائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ سحری سحری کو اڑ سحری باندھون دسوں دوار سحری آئے سحری جائے سحری سب جگ سمائے ٹونہ جادو سب رد ہو جائے جو ٹونہ جادو پھر کر آئے اولٹ پلٹ وہان کا وہان پڑ جائے جو جو کرے سو سو مرے بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ایضاً نقش سورۂ طٰہٰ واسطے دفع ہونے سحر کے لکھکر مسحور کے بازو پر باندھے اور ہر روز ایکبار پڑھا کرے ۔ بہتر رویج و فتران طٰہٰ بست و یکبار ہر کہ برخواند بعنقریب از عنایت یزدان بہ بخت ایشان بکام بکشاید بہ برہمہ دشمنان شود غالب بہ داد خود از زمانہ بستاند بہ و ریشوئی و آبش آشامی بہ جور و دورت دگر بجنباند بہ جاہ یابی زیاد شاہ جہان بہ جاہ گاہت رفیع گرداند بہ نقش یہ ہو

۷۸۶

۹۹۰۱۳	۹۹۰۲۳	۹۹۰۲۷	۹۹۰۲۰
۹۹۰۲۴	۹۹۰۱۹	۹۹۰۱۴	۹۹۰۲۶
۹۹۰۱۸	۹۹۰۲۱	۹۹۰۲۹	۹۹۰۱۵
۹۹۰۲۹	۹۹۰۱۶	۹۹۰۱۷	۹۹۰۲۲

ایضاً نقش سورۂ معوذتین لکھکر مسحور کے بازو پر باندھے ۔ ہر کہ از صدق دل معوذتین بہ ورد خود ساخت ہر صباح و مساء بہ باشد ایمن ز بیم خوف و خطر بہ دفع گردد ازان جمیع بلا بہ نکند سحر و جادو مش کارے بہ بروی اہل بیت او ابدا بہ نقش سورۂ معوذتین یہ ہین

ایضاً جس مکان مین آسیب کا خطرہ ہو اُس مکان مین اِس نقش کو لکھ کر لگاوے نقش یہ ہو

۷۸۶

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

ایضاً نقش چور کان لکھ کر باندھے جن بھاگ جاوے نقش یہ ہو

۷۸۶

۱۶۵۰	۱۶۶۱	۱۶۶۴	۱۶۵۱
۱۶۶۳	۱۶۵۲	۱۶۵۷	۱۶۶۲
۱۶۵۳		۱۶۵۹	۱۶۵۶
۱۶۶۰	۱۶۵۵	۱۶۵۴	۱۶۶۵

۱۶۶۶

فصل ۱۵ سحر بین جب کوئی جادو بین گرفتار ہو جاوے تو ضرور ہو کہ بعد ہر نماز کے معوذتین پڑھا کرے بہت جلد اچھا ہو گا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے شر جن اور چشم زخم انسان سے یہانتک کہ سورہ معوذتین نازل ہوئی پھر جسوقت یہ دونون سورتین اُتریں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھین دونون کو اختیار کیا اور اسکے سوائے دیگر تعویذات کو ترک کیا دفع سحر کے لیے یہ سورتین نازل ہوئین جو شخص اسکو پڑھیگا سحر سے بچا رہیگا

ایضاً جسپر جادو ہوا ہو اُسپر پڑھکر دم کیا کرے اور لکھکر گلے مین ڈالے وہ یہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَلِيْقًا مَايْقًا خَالِقًا مَحْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا اِسْتَعْمِلُ مُرْتَضٰى بَحَقِّ يَابُدُّوحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اَسَاتَا سَلَا سَالُوْسَا **ایضاً** شمس الاعمال مین لکھا ہو کہ واسطے دفع کرنے سحر کے چالیس روز تک تین سو ساٹھ بار ہر روز اس آیہ کریمہ کو پڑھے اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ **ایضاً** سحور کی کمر مین باندھے جَمْلَيْشِ حَجَيْشِ خَمَيْشِ شَلَيْشِ **ایضاً** حضرت علی کرم وجہہ نے لیث رضہ سے روایت کی ہو کہ جس کسی پر جادو ہو جاوے تو ان آیات کو پانی پر دم کر کے بیمار پر ڈالدیا کرین اللہ چاہے شفا ہو جاوے فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ اِنَّمَا صَنَعُوْا

ایضاً اس نقش کو فلیتہ بنا کر جلاوے آسیب جل جاویگا یا نہ آنے کا اقرار کریگا نقش یہ ہے

ح ۱۱ ۱۲ ۸ ۱۲ ۱۲ ۰ ۸ ۰ ۶۹ ۰ ۱ ۲ ۱۱ ا

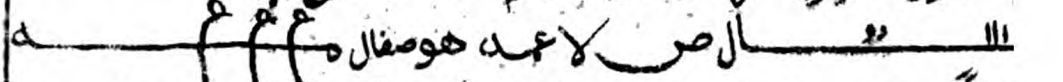
یا قاھر ذا البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ
یا قاھر فنجنی ذلک فی محبتہ

احب یا میکائیل ۷۳۹	احب یا جبرئیل ۷۲۹۳	احب یا میکائیل ۷۳۹۰	احب یا اسمعیل ۷۳۸۷
احب یا اسرافیل ۷۳۹۱	احب یا اسمعیل ۷۳۸۶	احب یا طوائیل ۷۳۸۵	احب یا لوما ئیل ۷۳۸۴
احب یا عزرائیل ۷۳۸۵	احب یا جبرئیل ۷۳۸۸	احب یا کلکائیل ۷۳۸۹	احب یا لوما ئیل ۷۳۸۲
احب یا ستکفائیل ۷۳۹۴	احب یا عنائیل ۷۳۰۳	احب یا عزرائیل ۷۳۹۴	احب یا دردائیل ۷۳۸۹

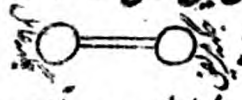
ابلیس وھامان ابلیس وفرعون ابلیس وشداد و
ما کان فی ھذا سید الجن یحرق فی ھذا المصباح

ھ ھ ھ

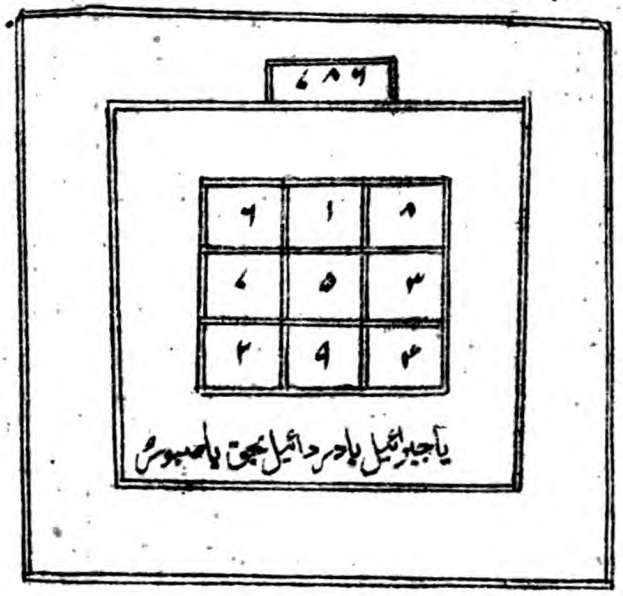
فَلَا قَيْسٍ فَمُوسَنَا فَمُوشَا هَشَهَا ابْنَ الْمَلِكِ اُحْضُرُوا وَاَجِيبُوا دَاعِيَ اللّٰهِ طَائِعِينَ
الْفُوسِ وَالْوَبْرِ وَالْخَزَانَتِ مِنَ الْيَوْمِ السَّاعَةَ نقش یہ ہے س لا عملہ کالہ



ایضاً جب آسیب زبردست ہو اور عامل پر حملہ کرے تو چاہیے کہ عامل داہنے کان میں
سیب زدہ کے یہ تین مرتبہ کہے اور اسکے منہ پر طمانچہ مارے وہ یہ ہے قَالَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ ابْنُ
بِي طَالِبٍ وَلِيِّ اللّٰهِ حَشَا شَا حَشَا شَا فَخَا خَا فَخَا خَا اور بائیں کان میں اول فَخَا خَا کہے
پھر حَشَا شَا اور اپنے سامنے مریض کو بیٹھاوے اور زمین پر چھری سے یہ شکل بنائے



ب آسیب درمیان خط کے آوے تو شیشہ کی شکل کے منہ پر چھری سے ایک خط کھینچے اور جب آسیب
جاے تو بخور گندھک کا کرے تو کچا سوت لیکر سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر گرہ دے دعا یہ ہے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الدَّيَّانُ وَاَنَا الْخَائِنُ فَمَنْ يَدْعُ الْخَائِنَ اِلَى الدَّيَّانِ يَا رَبِّ اَجِبْ دَعْوَتِي
اَجِبْ رَائِيلَ يَا مُرْدَائِيلَ يَا رَفْمَائِيلَ يَا سَنْكَفِيلَ يَحْيِ يَا بُدُّ وح اگر آسیب حرام زادہ ہوگا ایک
رہ دینے سے نہ آویگا دوسری گرہ دے آویگا اور موٹے دل کا شیشہ لیکر گلاب بھر کر اسکا
نہ اور چھری سے جو شیشے کے شکل زمین پر بنائی ہے مقابل کرے اور جو خط کہ اسکے منہ پر
کھینچا تھا اسکو اپنی انگلی سے مٹاوے گویا منہ کھولدیا اور دعاے مذکورہ بالا پڑھے جب اس
شیشہ میں جن آجاوے اسکا منہ خوب بند کرکے اسپر سوم لگادے پھر زمین میں علیحدہ جگہ پر دفن
کردے **ایضاً** اس نقش کو لکھکر دھوان اسکا آسیب زدہ کی ناک میں پہونچاوے نقش یہ ہے:

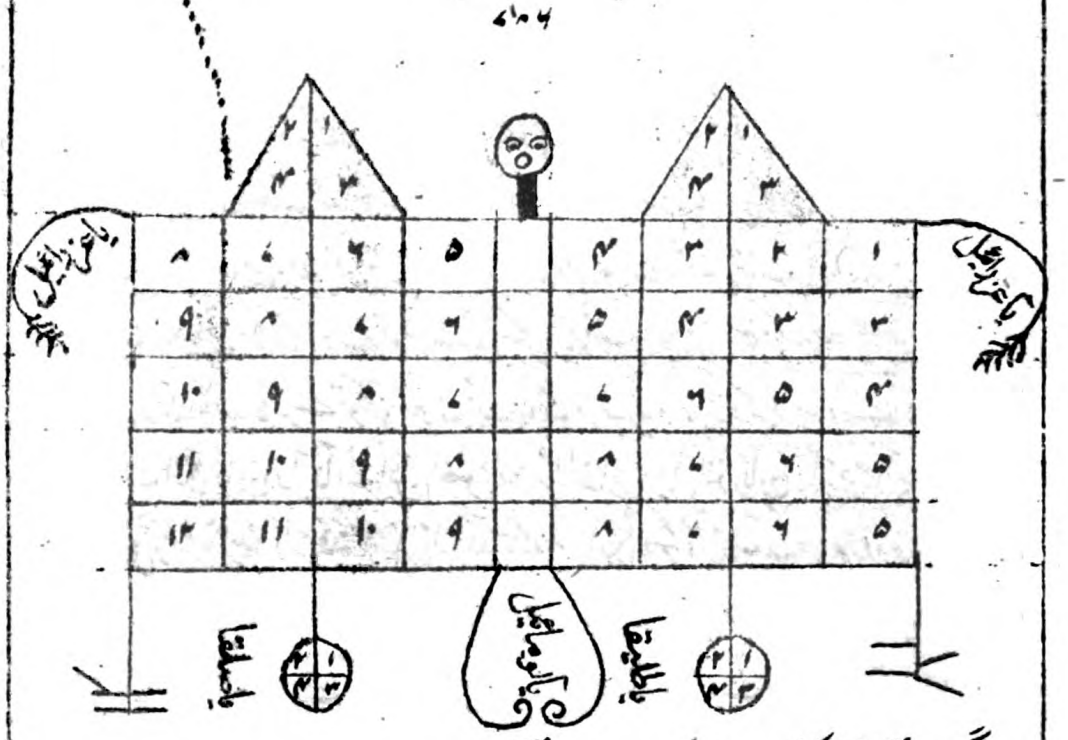


ایضاً نقش مثلث سورہ جن کو
لکھکر چاروں کونوں پر مکان کے
لگادے نقش یہ ہے:

۷۸۶

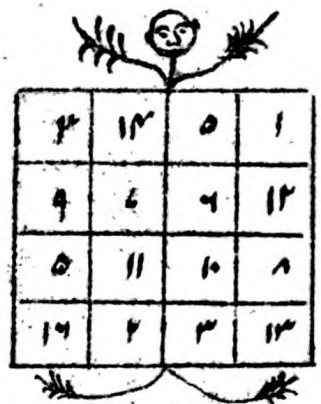
۱۲۹۶۶	۱۲۹۶۷	۱۲۹۶۱
۱۲۹۶۱	۱۲۹۶۵	۱۲۹۶۰
۱۲۹۶۸	۱۲۹۶۳	۱۲۹۶۴

ایضاً اس نقش کو لکھکر فتیلہ بنا کر نئے چراغ مین روغن تلخ ڈالکر پاک جگہ جلاوے اور آسیب زدہ دیکھتا رہے اور نیچے چراغ کے عطر اور پھول رکھدے نقش یہ ہی:



ایضاً اس نقش کو لکھکر پلیتہ بنا کر جلاوے نقش یہ ہی:

سوختم دیوان و پریان و کفتاران و ساحران و جادوگران و فیلسوفان و



ایضاً جن کو شیشہ مین اتارنے کا طلسم بڑا شیشہ لیکر اس عزیمت کو پڑھے اور لکھکر شیشہ کے منہ پر باندھے اور اس شکل کو لکھکر شیشہ مین ڈالدے جب گران ہو جائے تو جانے کہ جن آگیا ہی پھر شیشہ کو دفن کردے عزیمت یہ ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم کو لا قیس

ایضاً اس نقش کو لکھکر بازو پر باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

لا الہ	لا اللہ	محمد	رسول	اللہ
یا اللہ	یا رحمن	یا رحیم	یا ستار	یا غفار
یا کریم	یا وھاب	یا ودود	یا غفور	یا شکور

ایضاً اس نقش کو لکھکر گھول کر پلاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

عثمان

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ایضاً جس گھر مین دیو یا چڑیل وغیرہ ہو اس گھر مین اس نقش کو پورب رخ لگاوے نقش یہ ہے

۷۸۶

۴	۱۵	۱۹	۷
۳۰	۳	۶	۱۹
۵	۱۲	۲	۱۱
۴	۹	۳۱	۶

ایضاً جس مکان مین آسیب کا خطرہ ہو یا جن پتھر پھینکتا ہو اس نقش کو لگاوے نقش یہ ہے

ایضاً اس فتیلہ کو لکھکر جلاوے اور وقت جلانے کے آسیب زدہ کے بال پکڑے آسیب بولیگا اور جل جائیگا نقش یہ ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۳	۱۵

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۱۴

الٰہی بحرمت بست و یک عین و بست و یک چشم و بست و یک جا سوختم در بینی و در چراغ جملہ دیوان و پریان و جنیان و خبیث و جوگیان و جوگی و ارواح خبیثہ و چڑیلان و بیوسان و جمیع شیاطین جمیع عفاریت انچہ در وجود فلان بن فلان نامدہ است و چریدہ است و مجلس مرا ساندہ رین پلیتہ در اندازد و بسوزد و خاکستر گردد و بحق موکلان چہل یک اسم و خادمان اسماء حسینی و دیوان و سکان پریان بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام و بحق آصف بن برخیا و عبد الرحمن کوتوال و بحق و قرون کوتوال الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا بحق یا لیقا یا لیقا یا لیقا انت تعلم ما فی قلوبہم نمرود شد او ھامان فرعون و قیانوس ہر بلائیکہ در وجود او ست سوختہ گردد

۷۸۶

۴۸۱	۴۸۸	۲	۷
۴۸۴	۴۸۵	۳	۶
۱	۸	۴۸۲	۴۸۶
۴۸۶	۵	۴۸۳	۴

ایضاً جسکو جن نے ستایا ہو اس فتیلہ کو لکھکر اسکی ناک مین دھونی دے جن بھاگ جائیگا یا جل جائیگا اور نیچے نقش کے یہ لکھدے ہر کہ در وجود فلان بن فلان ستولی گشتہ بسوزد نقش یہ ہے

۷۸۶

فرعون	ابلیس	ھامان	فرعون	ابلیس
ھامان	فرعون	ابلیس	ھامان	فرعون
ابلیس	ھامان	فرعون	ابلیس	ھامان

مریض کے دوسرے آدمی پر حاضرات کرتا ہو تو لڑکی نابالغہ یا عورت پر کرنا چاہیے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا مَھَائِیْلُ یَا عَمَّا قِیْلُ یَا تَفْتَا ئِیْلُ یَا
سَائِیْلُ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اُحْضُرُوْا لِلْمُسْتَحْرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ فَھْمُوْشِ تَشْلِیْقًا تَشْلِیْقًا
حَرْفُوْشِ حَرْفُوْشِ عَدُوْشِ عَدُوْشِ صَوْطُوْشِ صَرْطُوْشِ یَشْفِیْشًا یَشْفِیْشًا اَرْفُوْشِ
اَرْفُوْشِ ھَدُوْشِ ھَدُوْشِ بِحَقِّ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیَاطِیْنَ اُحْضُرُوْا
مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْجَنُوْبِ وَالشِّمَالِ
اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا وَایَّاکُمْ عَلَیَّ سَتَاوِحَاضِرْشُوْ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ایضاً جو کوئی شخص نقش سورہ جن کو اپنے پاس
رکھے آسیب سے محفوظ رہے ۱۲ اگر اندر خواص سورہ جن ج
گویم ابیات بگذرد روزنہ ارہ ہفت نوبت نجوان کہ دیو پری
از حوالی تو کنندہ فرار ۱۲ ورد سازی مستحرت باشند
در سنین و شہور و لیل و نہار ۱۲ ہر چہ خواہی مدد رسد
ایشان ۱۲ ہم بیابی مراتب ابرار ۱۲ لیک شرط شد طہارت
تقوی ست ۱۲ انزوا با تلاوت و اذکار ۱۲ زیاشی
چنین چنان گردد ۱۲ کہ نماند زہستیش آثار ۱۲

۷۸۶

۲۴۰۰	۲۳۹۷	۲۳۹۰	۲۴۴
۲۳۹۱	۲۳۳	۲۴۱	۲۳۹۶
۲۴۶	۲۳۹۲	۲۳۹۵	۲۳۹۸
۲۳۹۴	۲۳۹۹	۲۴۵	۲۳۹۳

انچہ در بدن فلان بن فلان ہر آسیبے و جنے و بھوتے و چڑیل
کہ ایذا سید ہد گرفتہ بسوز بحق یکتا نوش حاضر شو و حاضر شو
نقش یہ ہے

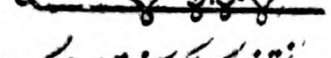
۱۶۵۷۵	۱۶۵۷۶	۱۶۵۸۲	۱۶۵۶۸
۱۶۵۸۱	۱۶۵۶۹	۱۶۵۷۴	۱۶۵۷۹
۱۶۵۷	۱۶۵۸۴	۱۶۵۷۶	۱۶۵۷۳
۱۶۵۷۷	۱۶۵۷۳	۱۶۵۷۱	۱۶۵۸۳

ایضاً اس نقش کو لکھکر گلے میں ڈالے نقش یہ ہے

۷۸۶

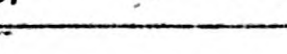
۱۶	۶۴۵۳۹	۶۴۵۳۵	۴
۶۴۵۳۳	۴	۱۴	۶۴۵۳۱
۶	۶۴۵۳۹	۶۴۵۲۵	۱۲
۶۴۵۲۷	۱۱	۸	۶۴۵۳۷

ایضاً واسطے دفع آسیب کے یہ پلیتہ جلاوے



ایضاً اس نقش کو لکھکر فتیلہ بنا کر دھوان اسکا آسیب زدہ کی ناک میں پہونچاوے ۵۹۹۸۸۴۱

ایضاً اس طلسم کو لکھکر آسیب زدہ کو دھونی دے وہ یہ ہے



کسی نکشاید بامر اللہ تعالیٰ و بامر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ **ایضاً** اگر منظور ہو کہ جن کو جلا دین یا اللہ کو کئی مرتبہ ایک نیلے لتے مین لکھین اور ایک سرے سے اُسکو جلا دین اور جن زدہ کو سونگھاوے اِس صورت مین اگر ارادہ اُسکے مار ڈالنے یا جلا دینے کا ہو یا اُسکو گویا کرنا چاہتے ہون سو یہ سب باتین اُس سے ہونگی **ایضاً** اگر چاہے کہ آسیب حاضر ہو جائے اس عزیمت کو گیارہ بار خوشبودار پھولون پر دم کرکے سونگھاوے اور دو ایک پھول اُسپر مارے فوراً آسیب حاضر ہو اِس کو عزیمت سلیمانی کہتے ہین وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ فَحُوْتَکَ حَبِیْبِکَ حَبِیْبِکَ اَلَمْ اَلَمْ صَفْکَا صَفْکَا اِلِسًّا اِلِسًّا بَلِسًّا بَلِسًّا طَلِیْسًا طَلِیْسًا سَوْدَ اسْوُدَ اکْھَلَا کْھَلَا جَلْھَلَا جَلْھَلَا مُھْلَا مُھْلَا سَنْجِیًّا سَنْجِیًّا شَدِیًّا شَدِیًّا نَبِیْسًا نَبِیْسًا بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِحَقِّ عَرْشِ اللّٰہِ وَکُرْسِیِّہٖ **ایضاً** سات بار یہ عزیمت پھولون پر پڑھکر آسیب زدہ کے سر پر رکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَلَائِکَ الْاَرْوَاحِ فَقْطُوْسَ صَارِعًا صَارِعًا اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنَ مِنْ جَانِبِ الْاَیْسَرِ وَالْاَیْمَنِ **ایضاً** واسطے دفع ہونے آسیب کے اِس عزیمت کو سات بار پڑھکر دم کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جَلِیْلًا جَبَّارًا شَمْسًا قَمَرًا مَلُوْکًا دَیَّارًا اَیْطَالُوْشِ یَا اِسْمِ مَلِکٍ قَھَّارٍ یَا اِسْمِ مَلِکٍ جَبَّارٍ یَا اِسْمِ مَلِکٍ شَھْرَاسَاءَ نَ مترسید در و حاضر شوید بحق آن نام کہ آدم صفی اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ نوح نبی اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ داؤد خلیفۃ اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ اسمٰعیل ذبیح اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ ابراہیم خلیل اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ موسیٰ کلیم اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ عیسیٰ روح اللہ خواندہ و بحق آن نام کہ محمد حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خواندہ و بحق آن نامہا و بعزت جاہ و جلال این نامہا و بعظمت این نامہا حاضر شو و حاضر شود **ایضاً** ترکیب حاضرات شاہ یکتانوش بادشاہ جنات پہلے چالیس دن تک اِس عزیمت کو ایکسو گیارہ بار ہر روز پڑھے بعدہ جب عمل مین آجاے کاغذ پر یہ نقش لکھکر ایک کورے چراغ مین روغن چنبیلی ڈالکر روشن کرے اور مریض کو اُسکے سامنے بٹھاوے اور یہ عزیمت پڑھتا رہے شاہ مذکور کا لڑکا حاضر ہوگا اُس سے حال مریض کا بیان کرے اور جو پوچھنا ہو سوال کرین وہ جواب دیگا اور اگر سوائے

تا نہ فلک خداوندا حصار میکنم و قفل میکنم تاکہ این بندہ تو نکشاید کشادہ نگردد بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ گرد ما و کسان و موالینا و حصارنا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قفلنا
و مسمار ناجب یہ پڑھ چکے درود پڑھکر دستک دے ایضاً آسیب کو حاضر کرنا اور اسکا باندھنا
کہے بستم بحق توریت و بستم بحق انجیل و بستم بحق زبور بستم بحق قرآن مجید و فرقان حمید و بستم بحق
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بستم بستم بستم بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام پھر آسیب زدہ کی
پیشانی کے بال پکڑکے الم نشرح تین بار اور لایلاف سات بار پڑھکر اس عزیمت کو کہے بستم بفرمان
اللہ تعالیٰ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ اور گرہ دے ایضاً حاضرات
جن و خبیث عطر یا خوشبودار پھولوں پر اکیس مرتبہ پڑھکر آسیب والے کو سونگھاوے جن حاضر ہوگا
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ يَا صَاحِبَ السِّحْرِ
وَالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ مِنْ جُنُوْدِ اِبْلِيْسَ بِحَقِّ مَيْمُوْنَ زَنْكِيْ وَبِحَقِّ مَيْمُوْنَ حَبْشِيْ وَبِحَقِّ
مَيْمُوْنَ نُوْنِيْ وَبِحَقِّ مَيْمُوْنَ اِبْنِ مَيْمُوْنَ مِنْ اَعْوَانِ الْهُدٰى اُخْرُجْ مِنَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالْبِحَارِ
وَاُخْرُجْ مِنَ الشَّجَرِ وَالْاَشْجَارِ وَاُخْرُجْ مِنَ الْكُنِّ وَالْاَكْنَانِ وَاُخْرُجْ مِنَ الْبَادِيْ وَالْوَادِيْ وَ
اُخْرُجْ مِنَ الْاَمَاكِنِ وَالْعَفَارِيْتِ وَاُخْرُجْ مِنَ الْجِنِّ وَالْجِنِّيْنَ وَاُخْرُجْ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمٰنَ
بْنِ دَاوٗدَ وَبِحَقِّ اٰصِفِ بْنِ بَرْخِيَا وَبِحَقِّ رَبٍّ فَقُطُوْسَ شَيْطَانٍ مِنَ الشَّيْطَانِ وَبِحُرْمَةِ
مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا هُوْ قُلْ يَا هُوْ فَلَانٌ يَا قُوْ قُلْ يَا قُوْ فَلَانٌ يَا هَرْ قُلْ يَا هَرْ فَلَانٌ
يَا عَجُوْزُ اُمُّ الصِّبْيَانِ خُذْهُ اِبَاشِدَّ الْاَخْذِ بِحَقِّ تَوْرَيْتِ مُوْسٰى وَالْاِنْجِيْلِ عِيْسٰى ع
وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ ع وَقُرْاٰنِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ اَلَمْ
اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يَا بَنِيْ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ
ای امر خدا ہر بلائی و ہر آسیبی کہ در وجود فلان بن فلان مستولی و مزاحم شدہ باشد حاضر شود
حاضر شود حاضر شود ایضاً پری کو حاضر کرنا اور اُنکا باندھنا جب اسکو باندھنا منظور ہو
تو جسپر وہ آتی ہو اسکے پیشانی کے بال پکڑکے گرہ دے اور یہ عزیمت پڑھے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَقْدَمْ عَقْدَمْ عَقْدَمْ عَقْدٌ وَعَقْدٌ وَعَقْدٌ وَع

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ
اِلَّا خَسَارًا هٰذَا كِتٰبٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِلٰی اَقْیَالِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَهْلِ الْمَدَائِنِ
وَالْاَمْصَارِ وَجَمِیْعِ الْاَرَضِیْنَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ عَلَی التَّبَعَةِ سَوَآءٌ لَیْسَ
بِصَاحِبِهَا وَفِیْ بُیُوْتِ الْخَمْسِ اِخْلَاطٌ وَلَا اَشْبَانٌ وَلَا اَشْعَارٌ وَمَنْ اَحْیٰی فَقَدْ
اَتٰی كُلَّ حَرَامٍ فَاسْتَمِعُوْا قَوْلَ النَّبِیِّ وَدَعْوَتَهٗ وَاحْفَظُوْا وَاصْطَلُوا الْاَمْرَ وَكُوْنُوْا مِنَ
الْخَادِمِیْنَ الْمُنْقَادِیْنَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْفٰسِقِیْنَ الْمُتَمَرِّدِیْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ
كَفُوْرٍ اَثِیْمٍ مُّتَمَرِّدٍ لَعِیْنٍ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف
نُوْرٌ وَّحِكْمَةٌ وَّحَوْلٌ وَّقُوَّةٌ وَّبُرْهَانٌ وَّقُدْرَةٌ وَّسُلْطَانٌ وَّیَا مَنْ لَّا یَنَامُ وَلَا یَفْعَلُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰی كَلِیْمُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی اَخِیْ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ایضاً جب حاضرات جن کی کرنا منظور ہو تو اول یہ حصار کرے تاکہ
کسی طرح سے زحمت نہو تین بار سورۂ فاتحہ اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین بار اخلاص
اور تیس ۳۰ بار قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ اور تین مرتبہ بالبسملہ اسماء بِسْمِ اللّٰهِ
بِلَیْشْمَانَ الرَّحْمٰنِ اَیْنَ شَمَانِ الرَّحِیْمِ حَیْثُ شَمَانَ اور چار قل اور ایک مرتبہ لایلاف پڑھکر یہ حصار
پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حصار بستم و قفل میکنم از مشرق تا بمغرب و از مغرب
تا بمشرق و از جنوب تا شمال و از شمال تا جنوب و از ہفت طبق زمین تا ہفت طبق آسمان
و از ہفت طبق آسمان تا ہفت زمین و از عرش تا کرسی و از کرسی تا عرش و از لوح تا قلم و از
قلم تا لوح و از بہشت تا دوزخ و از دوزخ تا بہشت و از حور تا غلمان و از غلمان تا حور و از
ملایکان تا روحانیان و از روحانیان تا ملائکان از انس تا جن و از جن تا انس از مار تا کژدم
از کژدم تا مار از وحوش تا طیور از طیور تا وحوش از خاک تا آب و از آب تا خاک از باد تا آتش و از آتش
تا باد از ہفت ستارہ تا دوازدہ بروج و از دوازدہ بروج تا ہفت ستارہ از امرا تا وزرا از وزرا تا امرا
از اولوالعزم تا اولوالامر از اولوالامر تا اولوالعزم از دو پایہ تا ہشت پا و چہار پایہ از ہشت پا و چہار پایہ تا
دو پایہ از چہار پایہ تا شش پایہ از شش پایہ تا چہار پایہ و از جملہ اقامت ہفت طبق زمین

فصل ۴۱ آسیب مین تجربات دیرینی مین لکھا ہو کہ جب کسی کو جن آزار دیتا ہو ان آیات کو نیلگون کملی کے ٹکڑے پر لکھکر آسیب زدہ کے گلے مین ڈالے وہ اُس سے زائل ہوجائیگا آیات یہ ہین هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيَتْ كُهَيْعَصٓ كَيْفَتْ عَقَدْتُ عَنْكَ يَا حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا السَّنَةَ الْخَلْقَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۝ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا **ایضاً** جسکو جن نے ستایا ہو اُسپر ان آیات کو دم کرے اور پانی پر بھی دم کرکے پلاوے مین اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ **ایضاً** سات عدد فلفل لے اور ہر ایک پر سات سات بار سورۂ قریش دم کرے اور اُسکو پانی مین گھسکے آسیب زدہ کی آنکھ مین بطور سرمہ کے لگاوے **ایضاً** ہمارے علما فرماتے ہین کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف مین بلا تعداد جسقدر اُس ظرف مین گنجائش ہو لکھکر اور دھوکر اُسکا پانی آسیب زدہ پر چھڑکدے تو شیطان اُسکا جل جاویگا **ایضاً** خزانہ جلالی مین لکھا ہو کہ روایت صحیح سے ثابت ہو کہ جو کوئی عہدنامہ جنیان کو اپنے پاس رکھے کبھی آسیب کا ضرر نہوگا اور جادو وغیرہ سے بھی محفوظ رہیگا وہ یہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۝ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَا لَنَآ اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ

نقش یہ ہی

۷۸۶

۹۷ لا الٰہ	۹۸ الا اللہ	۹۲ محمد	۳۸۶ رسول	۶۶ اللہ
۲۹۲	۶۴	۶۵	۱۰۶	۹۰
۱۰۳	۹۸	۲۹۲	۶۲	۶۳
۶۰	۶۱	۱۰۲	۹۶	۳۰۰
۹۳	۲۹۸	۶۸	۵۹	۱۰۰

ایضاً اس نقش متبرک کو سونے کی تختی پر کندہ کرا کے پہنے غنی ہو جائے سب آفتون سے بچا رہے

نقش یہ ہی

۲۲۸ ۲۳۱۳ ۷۸۶ ۱۹۷۲ ۲۵۱

فللہ الحمد	رب السموات والارض رب العالمین	انہ لا یفلح الکافرون	ھو الحی القیوم
۱۹۷۳	۲۵۰	۲۲۹	۲۳۱۳
۲۳۹	۱۹۷	۲۳۱۶	۲۳۰
۲۳۱۵	۲۳۱	۲۳۸	۱۹۷۱

ایضاً یہ نقش شہادتین کا ہی اسکو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر روز پڑھا کرے ایمان کا زوال سمو جملہ آفات سے بچا رہے نجاست کی حالت مین نہ پہنے معطر رکھے نقش یہ ہی

۳۱۰ ۲۱۶ ۳۶۰ ۲۹۶ ۶۶

لا الٰہ	ان الا اللہ	واشھد ان محمد	رسول	اللہ
۲۹۷	۶۷	۳۱۱	۲۱۲	۳۶۱
۲۱۳	۳۵۷	۲۹۸	۶۸	۳۱۲
۶۹	۳۱۳	۲۱۴	۴۵۸	۲۹۲
۳۵۹	۲۹۵	۶۵	۳۱۴	۲۱۵

ایضاً واسطے دفع نحوست کواکب کے اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور اس دعا کو بعد ہر نماز کے دس بار پڑھا کرے دعا یہ ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمن یا رحمن یا رحمن یا رحمن اعوذ بک من شر نحوسۃ الزحل والشمس والقمر والمریخ والعطارد والمشتری والزھرۃ والراس والذنب یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا وھاب یا وھاب یا وھاب یا مستعان یا حی یا قیوم یا ارحم الراحمین نقش یہ ہی .....

ایضاً اگر اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے مین ڈالے غرق وحرق اور جمیع آفات سے بچا رہے نقش یہ ہی ....

۷۸۶

۱۱	۲۴	۲۱	۱۸
۲۲	۱۷	۱۲	۲۳
۱۶	۱۹	۲۶	۱۳
۲۵	۱۳	۱۵	۲۰

۷۸۶

۱۶۳۲۵	۱۶۳۲۳	۱۶۳۲۰	۱۶۳۲۱
۱۶۳۲۱	۱۶۳۲۰	۱۶۳۲۳	۱۶۳۲۵
۱۶۳۲۰	۱۶۳۲۵	۱۶۳۲۱	۱۶۳۲۳
۱۶۳۲۳	۱۶۳۲۱	۱۶۳۲۵	۱۶۳۲۰

نقش یہ ہی :-

۷۸۶

۱۶۲۶۳۲	۱۶۲۶۳۳	۱۶۲۶۳۴	۱۶۲۶۳۵
۱۶۲۶۳۶	۱۶۲۶۳۷	۱۶۲۶۳۸	۱۶۲۶۳۹
۱۶۲۶۴۰	۱۶۲۶۴۱	۱۶۲۶۴۲	۱۶۲۶۴۳
۱۶۲۶۴۴	۱۶۲۶۴۵	۱۶۲۶۴۶	۱۶۲۶۴۷

ایضاً نقش قصیدۂ بانت سعاد اپنے پاس رکھے جملہ مکروہات دنیاوی سے بچا رہے

نقش یہ ہی :-

۷۸۶

۱۱۳۳۵	۱۱۳۲۸	۱۱۳۳۳
۱۱۳۳۰	۱۱۳۳۲	۱۱۳۳۴
۱۱۳۳۱	۱۱۳۳۶	۱۱۳۲۹

ایضاً اس نقش کو لکھ کر مسافر اپنے بازو پر باندھے راہ مین صحیح وسالم رہے سلامت اپنے منزل مقصود پر پہونچے نقش یہ ہی :-

۷۸۶

۸	۹۴۴۵۶	۹۴۴۵۹	۱
۹۴۴۵۸	۲	۷	۹۴۴۶۰
۳	۹۴۴۶۱	۹۴۴۴۴	۶
۹۴۴۵	۵	۴	۹۴۴۶

ایضاً اس نقش متبرک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے سب بلاؤن سے محفوظ رہے اور اگر اپنے مال مین کھدے چور نقب جائے دیمک نکھائے نقش یہ ہی :-

۷۸۶

۳۴۱ ۸	۹ع ۲ ۱۱	۱۶۹ ۱۴	۹۸۹ ۱
۱۶۸ ۱۳	۹۹۰ ۲	۳۴۰ ۷	۲۶۰ ۱۲
۹۹۱ ۳	۱۷۱ ۱۶	۹ع ۲ ۹	۳۳۹ ۶
ع ۲ ۱۰	۳۳۸ ۵	۹۹۲ ۴	۱۷ ۱۵

ایضاً اس نقش کو سونے یا چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے نقش یہ ہی :-

۷۸۶

سلام ۱۳۱	قولا ۱۳۶	من ۹۰	رب ۲۰۲	رحیم ۲۵۸
۲۰۷	۲۶۳	۱۳۶	۱۱۷	۹۵
۱۲۲	۵۷	۲۱۲	۲۶۰	۱۳۱
۲۷۳	۱۴۶	۱۲۷	۸۰	۱۹۳
۹۵	۱۹۷	۱۵۳	۱۵۱	۱۳۲

ایضاً نقش کلمۂ طیب کو جو کوئی اپنے پاس رکھے اور نماز پنجگانہ کے بعد تین سو بار کلمۂ طیب پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے کسی غم اور رنج مین مبتلا نہو اور جو مشکل آوے آسان ہو اور کبھی کسی بلا مین نہ پھسے اسکی خاصیتین بہت ہین اس مختصر مین گنجایش نہین

بیاد حق باشد ؛ بسعادت دران جہانش رجوع ؛ قبر او روضۂ بہشت شود ؛ روشن از ہر طرف فروغ شموع ؛ نقش یہ ہی

۷۸۶

۴۸۶۹	۴۸۷۲	۴۸۷۵	۴۸۶۲
۴۸۷۴	۴۸۶۳	۴۸۶۸	۴۸۸۳
۴۸۶۴	۴۸۷۷	۴۸۷۰	۴۸۶۷
۴۸۷۱	۴۸۶۶	۴۸۶۵	۴۸۷۶

ایضاً نقش سورۂ علق لکھ کر اپنے گلے مین ڈالے ☜ سہ کرت سورۂ علق برخوان ؛ وقت رفتن باستان ملوک ؛ او بچشم عنایتت بیند ؛ وارہی از ہلاکت وصعلوک ؛ نقش یہ ہی

بمعنی فقیر ۱۲

۷۸۶

۵۶۳۵	۵۶۳۸	۵۶۴۱	۵۶۲۷
۵۶۴۰	۵۶۲۸	۵۶۳۴	۵۶۳۹
۵۶۳۹	۵۶۴۴	۵۶۳۶	۵۶۳۳
۵۶۳۷	۵۶۳۲	۵۶۳۰	۵۶۴۲

ایضاً نقش تکاثر کو مسافر اپنے مال مین رکھے حفاظت سے رہے ☜ گر تکاثر برائے دفع عموم ؛ سہ کرت خوانی ای مدار کرم ؛ حق نگہدارت ز فضل عمیم ؛ از بلیات خود بحفظ رحیم ؛ نقش یہ ہی

۷۸۶

۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳
۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳
۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳
۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳	۳۳۳

ایضاً نقش سورۂ کافرون کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ☜ حفظ ایمان خویش گر خواہی ؛ سورۃ الکافرون بصدق بخوان ؛ ای دلا ہفت بار ہر روزے ؛ حق نگہدار واز خلل ایمان ؛ نقش یہ ہی

۷۸۱

۷۷	۷۱۰	۷۱۳	۷
۷۱۲	۷۰۱	۷۰۶	۷۱۱
۷۲	۷۱۵	۷۰۸	۷۰۵
۷۹	۷۰۴	۷۰۳	۷۱۴

ایضاً نقش قل ہو اللہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے سب آفتون سے محفوظ رہے جو کوئی کشتی مین سوار ہو امن سے رہے جنگل مین درندجانورون کی گزند سے بچا رہے ☜ ہر کہ خواند ہزار بار باخلاص ؛ شود از فضل حق زبند خلاص ؛ وانکہ این سورہ ورد خود سازد ؛ شود از بندگان خاص الخاص ؛ نقش یہ ہی

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۴	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۳
۲۴۵	۲۵۰	۲۵۱	۲۴۰
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۹	۲۵۶

ایضاً اس نقش دعائے سیفی کو جو کوئی اپنے پاس رکھے جملہ آفات سے محفوظ رہے اگر بیمار ہو اچھا ہو جاے اگر آسیب زدہ ہو آسیب دور ہو اگر محتاج ہو غنی ہو جاے عزیز خلائق ہو نظر بد سے بچا رہے ایمان مین خلل نہ آئے

ایضاً نقش سورۂ ملک کو جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع آفات سے محفوظ رہے ؎ سورۃ الملک ہر کہ برخواند ؛ چہل و یکبار ایں بدین مائل ؛ دفع گردد از و بلا و قضا ؛ بروے آسان شود ہمہ مشکل ؛ نعمت و کامرانی و برکت ؛ دہدش فضل حق عطا شامل ؛ و آنکہ ہر شب مدام میخواہد ؛ باشد او مرد راہ حق کامل ؛ فائز آید بدولت دارین ؛ بکمالات فضل حق عامل ؛ نقش یہ ہی

۷۸۶

۲۴۸۹۸	۲۴۸۸۱	۲۴۸۱۰۴	۲۴۸۹۱
۲۴۸۱۰۳	۲۴۸۹۲	۲۴۸۹۷	۲۴۸۱۰۲
۲۴۸۹۳	۲۴۸۱۰۶	۲۴۸۹۹	۲۴۸۹۶
۲۴۸۱۰۰	۲۴۸۹۵	۲۴۸۹۴	۲۴۸۱۰۵

ایضاً نقش سورۂ حاقہ لکھ کر اپنے پاس رکھے سب بلاؤں سے بچا رہے ؎ سورۂ حاقہ چو نبویسی ؛ پس بشوئی بآب و بازخوری ؛ از زمانہ مراد دل یابی ؛ دیگر از جور دور غم نخوری ؛ ور بطفلی دہی کہ شیر خورد ؛ باشد ایمن ز شر دیو و پری ؛ عقل و ادراک او بیفزاید ؛ غالب آید بقوت ملکی ؛ نقش یہ ہی

۷۸۶

۲۴۲۹	۲۴۲۳۲	۲۴۲۶	۲۴۲۲
۲۴۲۵	۲۴۲۳	۲۴۲۸	۲۴۳۳
۲۴۲۴	۲۴۳۸	۲۴۳۰	۲۴۲۷
۲۴۳۱	۲۴۲۶	۲۴۲۵	۲۴۳۷

ایضاً نقش سورہ فجر کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے ؎ سورۃ الفجر سپر دفع بلا ؛ ہر کہ ہفتاد بار برخواند ؛ ایزد از فضل خود شفا بخشد ؛ و از قضا و بلاش برہاند ؛ نقش یہ ہی

۷۸۶

۴۴۲۵	۴۴۳۸	۴۴۳۲	۴۴۱۸
۴۴۳۱	۴۴۱۹	۴۴۲۴	۴۴۲۹
۴۴۲۰	۴۴۳۴	۴۴۲۶	۴۴۲۳
۴۴۲۷	۴۴۲۲	۴۴۲۱	۴۴۳۳

ایضاً نقش سورۂ والشمس شرف آفتاب میں چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے پہنے ؎ ہر کہ والشمس را بوقت طلوع ؛ خواند از غایت خشوع و خضوع ؛ ہر چہ گوید بخلق خاص و عوام ؛ ہمہ مقبول باشدش مسموع ؛ آفتاب سعادتش ہر روز ؛ کند از آسمان جاہ طلوع ؛ بسلامت

۷۸۶

۱۲۳۰۷	۱۲۳۱۱	۱۲۳۱۴	۱۲۳۰۰
۱۲۲۱۳	۱۲۳۰۱	۱۲۳۰۶	۱۲۳۱۲
۱۲۳۰۲	۱۲۳۱۶	۱۲۳۰۹	۱۲۳۰۵
۱۲۳۱۰	۱۲۳۰۴	۱۲۳۰۳	۱۲۳۱۵

ایضاً نقش سورۂ کہف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے سب بلیات سے محفوظ رہے ؎ سورۂ کہف ہر کہ بر خواند ✣ جمعہ تا روز جمعۂ دیگر ✣ باشد اندر حمایت قرآن ✣ گردد ایمن ز خوف بیم و خطر ✣ واگر کثرت قروض شود ✣ درمیان مصاحبان مضطر ✣ وام او را خدائے بگزارد ✣ در خلائق شود عزیز و قمر ✣ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۳۶۳۱	۲۳۶۳۵	۲۳۶۳۳	۲۳۶۳۹
۲۳۶۳۳	۲۳۶۳۲	۲۳۶۳۸	۲۳۶۳۴
۲۳۶۳۶	۲۳۶۳۰	۲۳۶۳۴	۲۳۶۳۲
۲۳۶۳۲	۲۳۶۳۴	۲۳۶۳۰	۲۳۶۳۶

ایضاً نقش سورۂ مریم علیہا السلام لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع بلیات سے محفوظ رہے اور اپنے دشمنوں پر فتحیاب رہے رزق میں وسعت ہو ؎ مریم ار ہفت بار بر خوانی ✣ مال یابی و مرتبہ بسیار ✣ گرچہ یکبار بشنوی سخنی ✣ ماندت در ضمیر بے تکرار ✣ حصۂ مردی اگر نوشتہ خورد ✣ ابطر لقلقے کہ گفتمت دو سہ بار ✣ بستہ گر خور دکشا دشود ✣ بمراد دلش برآید کار ✣ بر درخت ار ببند دا ندر باغ ✣ آرد از سال بیش بیش ثمار ✣ ہفت روزار نویسد و بخورد ✣ مستمندے نحیف بے تیمار ✣ علت و زحمت و جراحتہا ✣ برود از وجود او بسیار ✣ ہم زدیو و پری شوند ایمن ✣ اہل خانہ تواز صغار و کبار ✣ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۷۲۵۰	۷۲۵۴	۷۲۵۶	۷۲۵۲
۷۲۵۵	۷۲۴۴	۷۲۴۲	۷۲۵۴
۷۲۴۵	۷۲۵۰	۷۲۵۱	۷۲۵۳
۷۲۵۱	۷۲۴۶	۷۲۵۳	۷۲۵۷

ایضاً جب کوئی دریا پر سوار ہو اس نقش سورۂ حج کو لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا چاہے تو کشتی غرق نہو ؎ وقت کشتی نشستن از سر صدق ✣ سورۂ حج بہ نیت بہبود ✣ گر بخوانی ترا خدا بیشک ✣ بر ساند بکعبۂ مقصود ✣ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۵۵۸۵	۲۵۵۸۹	۲۵۵۹۲	۲۵۵۸۶
۲۵۵۹۱	۲۵۵۷۹	۲۵۵۸۴	۲۵۵۹۴
۲۵۵۸۰	۲۵۵۹۴	۲۵۵۸۶	۲۵۵۸۲
۲۵۷۸۸	۲۵۵۸۲	۲۵۵۸۱	۲۵۵۹۳

ایضاً نقش سورۂ حٰمٓ سجدہ واسطے حفاظت جان اور مال اور ایمان کے اپنے پاس رکھے ؎ ہر کہ حٰمٓ سجدہ را صد بار ✣ ہر صباح و مساتقیم کند ✣ گردد از قہر بادشہ بیغم ✣ دل سلطان بر و رحیم شود ✣ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۸۳۳۲	۲۸۳۳۵	۲۸۳۳۹	۲۸۳۲۵
۲۸۳۳۸	۲۸۳۳۶	۲۸۳۳۱	۲۸۳۳۶
۲۸۳۲۷	۲۸۳۳۱	۲۸۳۳۳	۲۸۳۳۰
۲۸۳۳۴	۲۸۳۲۹	۲۸۳۲۸	۲۸۳۴۰

بر جان او بستگی بحق محمد رسول اللہ بر زبان او ذوالفقار علیؑ بر گردن او و گرز حمزہؓ بر پشت او و عصاے موسیٰ کلیم اللہ بر جگر او و دارہ زکریاؑ بر سر او و کرم ایوبؑ در بطن او و علت ہاے بے علاج در بدن او و مہر سلیمان بر دہن او و طوفان نوحؑ بر قدم او و غبار دینار چشم او و تیغ رجال الغیب در قتل او و قہر خدا در مقہوری او بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح بحق یا ودود یا ودود یا ودود ایضاً اس حصار کو سوتے وقت تین بار پڑھ کر سو رہا کرے تمام رات بلیات سے محفوظ رہیگا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِجَابِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کُلِّ مُکْرِہٍ مَاکَرَہَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِجَابِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کُلِّ بَلَاءٍ وَاٰفَۃٍ وَفِتْنَۃٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضاً اس حصار کو سات مرتبہ پڑھے اور حاکم ظالم کے سامنے جاوے اور اسپر دم کرے اسکے ظلم سے بچیگا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بر جانش محمد رسول اللہ بر زبانش عصاے موسےٰ کلیم اللہ در جگرش دردہانش لجام مہتر سلیمانؑ ایضاً آیۃ الکرسی کے نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے جمیع آفات سے محفوظ رہے اگر کوئی شخص سفر میں جاتا ہو اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تمام آفتوں سے بچا رہے صحیح و سالم اپنی منزل مقصود پر پہونچے نقش یہ ہے

اللہ لا الہ الا ھو	الحی القیوم	لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموات	ومن ذا الذی یشفع عندہ	وما فی الارض	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم
الحی القیوم	لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم
لا تاخذہ سنۃ ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ
لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات والارض
من ذا الذی یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات و الارض	ولا یؤدہ حفظھما
الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو
یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم	ولا یحیطون بشیء من علمہ	الا بما شاء وسع کرسیہ	السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو	العلی العظیم

کچھ کھلا دے یا کھاوے اور تھوڑی دھونی مین صرف کرے وہ یہ ہی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ زر جبل نجبل مجنی و فرعون سامان ہامان نمرود
وشداد عاد وسواس خناس ابلیس تلبس لعین ملعون جن شیاطین دیو پری وچشم زخم وآسیب
کفار وسحر وجادو ورنج تن وبریدن من وگریہ وزاری وبیقراری واضطراری تپ وتلواس
سستی وضعیفی وناتوانی وسکتہ ورعشہ وزبونی وخشکی وخیگی وذالقہ وانفقہ وریہ ودبہ وسوسہ
واخمد وضلہ وفاخرہ وخرخشہ وعربدہ وقہر وغصہ وکینہ وغبار وتفارق حق ودق ودق ومرفہ والقوہ
وحفقہ وفالج وشکنج ویرقان وخفقان وخفہ وسودہ وصرع وکشاد وفسادبی چوکی شب نرستی کیدغ صد
وحلقوم وجنون وخلل وزلل وخبط ومالیخولیا وتب گرم وتب لرزہ وتجاری وایکو بہ وشتہ واستسقا
استقاط حمل واستفراغ وقبض بغلیہ وحیفہ وماسول وناسور ہرچہ در بدن فلان بن فلان ستولی ومزاحمت
رساینده ہست دفع شود دفع شود دفع شود بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح بحق یا دود ویسم اللّٰہ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ وبہ نستعین بحرمت شاہ قاسم محی الدین الہی تنش را عافیت بخشی برحمتک یا ارحم الراحمین
و یا دشاہ قاسم محی الدین اجب یا جبرئیل بحق یا بدوح یا دود ایضاً اس حصار کو پڑھ کر کالے دانے
پر دم کرکے دھونی لے اور ہر روز سات بار پڑھ کر ہاتھون پر پھونکے منھ پر پھیر لیا کرے وہ یہ ہی
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا حَنَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا مَنَّانُ
اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا دَیَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَا سُبْحَانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ مِنْ فِتْنَۃِ
الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِکَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضاً اس حصار کو پڑھکر بیمار پر دم کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ فِیْ کُلِّ شَانٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فِیْ کُلِّ شَانٍ وَّزَمَانٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَوْمٌ فِیْ کُلِّ شَانٍ
اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ مِنْ فِتْنَۃِ الزَّمَانِ وَمِنْ زَوَالِ الْاِیْمَانِ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَمِنْ
شَرِّ الْاِنْسَانِ یَا قَدِیْمُ الْاِحْسَانِ بِحَقِّ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ ایضاً حصار سیفی حضرت امیر
علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کوئی اسکو پڑھے دشمنون اور بدگویون اور بدخواہون اور بداندیشون
وغیرہ سے محفوظ رہے چاہیے کہ اول وآخر تین تین بار درود پڑھ کر ایکسو اکتالیس بار اس حصار کو پڑھے
وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَحَدُ یَا قَدِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَاقِیْ یَا مُقِیْمُ
یَا قَادِرُ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ہر کہ مارا بد خواہد وبد بیند وبد گوید ضربت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

ف اس حصار کے الفاظ مین کچھ سہو اکثر سواقی اصل کے ملتے ہوئے

اور دوسری مین سورۂ ملک اور اگر یہ دونون سورتین یاد نہون تو تین بار سورۂ اخلاص پڑھے
ایضاً نماز صحۃ النفس بعد ضحے کے دو رکعت پڑھے رکعت اولی مین بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور
والشمس اور اخلاص پانچ بار اور دوسری مین آیۃ الکرسی اور والضحے پانچ بار اور بعد فراغ کے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاتَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ کہے جو اُسپر مواظبت کریگا
کسی بلا مین مبتلا نہو گا اکابرین کا آزمودہ ہی **ایضاً** جب کسی شخص کو بری یا خبیث یا سانپ
یا بچھو یا چور وغیرہ کا ڈر ہو تو حصار کرنا ضرور ہی گویا دشمنون سے قلعہ مین رہیگا خدائے تعالی کا
کلام حصن حصین ہی چاہیئے بعد نماز عشا کے سات بار آیۃ الکرسی پڑھکر اپنے دونون ہاتھون
پر دم کرکے اور تین بار دستک دے یعنے تالی بجاے **ایضاً** ایک حصار یہ ہی اسکو سوتے
وقت پڑھکر ہاتھون پر دم کرے اور تین بار دستک دے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ حَقٌّ اِلَیْنَا حِصَارٌ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ فَقَلًا وَّمِسْمَارٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صد ہزار بار
بر من و بر دوستان من حصار باد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بر من و بر دوستان من یار باد بسم بسم بسم
دست و پا و ہوش و گوش و چشم و زبان و دل و دہان ہر کسانیکہ دہ ہجدہ ہزار عالم انداز آدمیان
و دیوان و پریان و خبیان و خبیثان و کفتاران و ماران و کژدمان و خدا نا ترسان و ناحقان و
ناشکران و ہر بلا ہاے و ہر دردہاے و ہر غمہاے و ہر علت ہاے و ہر رنجہاے علی الخصوص درد
شیطان لعین را بستم بستم تیغ و تیر و نیزہ و تفنگ و کارد را و آن کسانیکہ در حق ما خبثے و دشمنی کہ داشتہ باشند
و ما را بد خواہند و بد گویند و بد اندیشند بحرمت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مہر کردم بنام مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قَوْلًا
وَّفِعْلًا اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَائِھِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَتَّقُوْنَ
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **ایضاً** اس حصار کو تین بار پڑھکر ہاتھون پر دم کرکے تمام بدن
پر ہاتھون کو پھیرے یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا صَبُوْرُ یَا رَقِیْبُ
یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حرز کردم خود را بہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حصار
کردم خود را بہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ **ایضاً** اس حصار ہندی کو پڑھکر کالی مرچون پر دم کرکے

نقش یہ ہی ۔۔۔۔

۶۸۶

۳۸	۴۲	۴۵	۳۰
۴۴	۳۱	۳۷	۴۳
۳۲	ساری حال مسمرزخم بیمار	۴۰	۳۶
۴۱	۳۵	۳۳	۴۶

ایضاً اس نقش کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھکر متہمین کو کھلا دے فوراً معلوم ہو جائیگا اور بجائے فلاں کے نام اسکا لکھدے نقش یہ ہی ۔۔۔۔

۶۸۶

۲۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	فلان	۱۴	۲۰
۲۵	۱۹	۱۰	۳۰

والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیھما جزاء بما کسبا

فصل ۱۳ حفظ بلیات و سلامتی ذات مین

جب کوئی شخص ایسے مقام خطرناک مین ہو جہان جان کا خوف ہو تو بعد نماز پنجگانہ کے آیۃ الکرسی اور اخلاص اور معوذتین اور فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ ۘ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۭ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ ۭ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور آیات حفظ پڑھے وہ یون ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَۃً ۭ وَاِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۘ وَکُنَّا لَھُمْ حَافِظِیْنَ ۘ وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۘ وَعِنْدَنَا کِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۘ لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ ۘ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۘ وَاِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ ۘ اَللّٰہُ خَیْرٌ حَّافِظًا ۘ وَّھُوَ عَلَیْھِمْ وَکِیْلٌ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ ۘ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۘ

ایضاً جب کوئی کسی مکان خوفناک مین ہو تو بیٹھجائے زمین پر اور سب لوگ ایک دوسرے کی پیٹھ لگا کر بیٹھ جائین اور اپنے گرد ایک گنڈا لا کھینچ لے اور انمین سے ایک آدمی آیۃ الکرسی سات بار پڑھے اور سات بار آیات حفظہ بعد ازان یا حفیظ تین بار اور یا حافظ احفظنا اللھم احرسنا بعینک التی لا تنام واکفنا بکنفک الذی لا یرام یا اللہ یا رب العلمین اور سب لوگ خاموش رہین اللہ تعالے ہر بلا سے نجات دیگا وہی سب چیزون پر قادر ہی ایضاً جس جگہ خطرہ ہو تو صلوٰۃ العصمہ پڑھے اس نماز کی برکت سے آفات دینی و دنیوی سے بچا رہیگا اشراق کے وقت دو رکعت پڑھے اور یون نیت کرے کہ نیت کرتا ہون مین صلوٰۃ العصمہ کی خالصاً للہ تعالے متوجہ طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر رکعت اول مین بعد فاتحہ کے سورۃ تبر

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّمَا هُوَ مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَائِكَ ایضاً چور کی پہچان ان آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھے اور متہمون کو کھلاوے جو چور ہو گا اسکو کھانا دشوار ہو گا وہ یہ ہین وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهُ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۝ وَمِنْ وَّرَائِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۝ ایضاً جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جاے چار رکعت ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت مین کافرون چار بار بعد سلام کے سجدے مین جاوے اور ایکسو تیرہ بار کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُحِبِّكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ اَنْ تُظْهِرَ لِيْ مَسْرُوْقِيْ اور تین بار اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ کہے اور سورہ یٰسٓ پڑھے چیز ملجا ویگی اور سارق معلوم ہو جائیگا ایضاً چاہیے کہ اس نقش کو لکھے اور قندیلہ بنا کر نئے چراغ مین گھی ڈال کر روشن کرے اور ایک پیسے کے بتاسے اور پھول چراغ کے نزدیک رکھے اور ایک لڑکی نابالغہ کو نہلا دھلا چراغ کے سامنے بٹھاوے تاکہ چراغ کو دیکھتی رہے اور ایک کاغذ پر یہ چار دن نام لکھ کر قند سیاہ مین گولی بنا کر لڑکی کو کھلاوے نام یہ ہین یکتا نوش فاضل شاہ محمد شاہ میمون زنگی فلیتہ یہ ہے

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

یکتا نوش فاضل شاہ میمون زنگی العجل العجل العجل الساعۃ

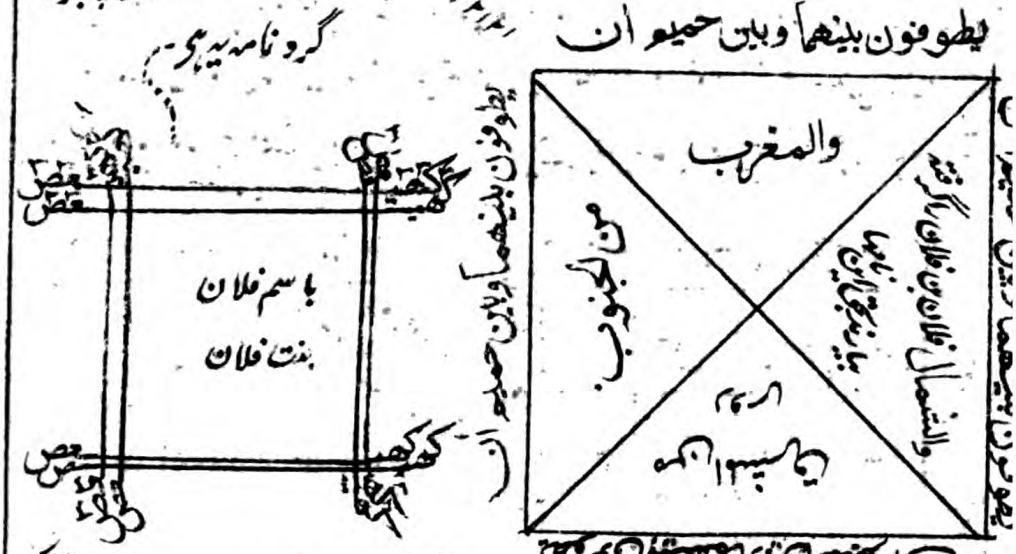
ایضاً جسکا مال چوری گیا ہوا اور اسکا دریافت کرنا منظور ہو دو رکعت نماز پڑھکر اس اسم کو ایکسو بار پڑھے اور سو رہے خواب مین چور کو دیکھیگا اسم یہ ہے یَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ اور اس نقش کو لکھ کر سر کے نیچے رکھے

نقش یہ ہے:

۱۶	واحد	حیب	ط
طیب	ی	حوا	ودود
ھو	۲۴	۱۷	وھاب
حے	احد	واجب	طیب

ایضاً جسکا مال چوری گیا ہو اس نقش کو لکھ کر کسی اونچے مکان مین دھوپ کے رخ لگا دے جب آفتاب کی تپش ہو گی تو چور بیقرار ہو گا اور مال صاحب مال کے مکان مین پھینک دیگا

بضاً اس گردنامے کو بھاری تپھر کے نیچے دباوے یا مٹکے مین پانی بھر کر اسکے نیچے رکھے نقش
ہی ایضاً یہ گردنامہ لکھ کر زمین مین
گاڑدے اور سوئی چبھووے
گردنامہ یہ ہی



فصل ۱۲ چور کی شناخت اور برآمد مال مین جس شخص کا مال چوری جاوے اور مالک کو
منظور ہو کہ چور کو دریافت کرے چاہیے کہ ایک کاغذ پر سورہ لیس بیس رون تک لکھے اور اسی
پر سورہ نسار مقناک اور قل اوحي تمام لکھکر ایک مشک مین رکھے اور اسماے متہمین کو جدا جدا
پرچہ کاغذ پر لکھکر ایک ایک پرچہ یکے بعد دیگرے اسمین ڈالتا جاے پھر اس مشک کو پھونکے
والبتہ چور کا بدن پھول جاویگا جسکا بدن پھول جاوے وہی چور ہی ایضاً ایک قدح یعنے
کٹورا لیوے اور پیندے مین بسم اللہ اور سورہ اخلاص جدا جدا حرفون سے لکھین اور جو لوگ متہم ہین
انمین سے ایک کا نام بھی لکھین اور بعد ازان اسپر بہتہ پڑھین اور کہین اِنَّمَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ
جَمِيعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اِلَّا مَا حَضَرْتُمْ وَدُوِّرْتُمْ هٰذَا الْقَدَحَ عَلٰى اِسْمِ
الْاٰخِذِ بِحَقِّ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ
السَّاعَةَ چنانچہ اگر وہی کٹورا کا تھامنے والا چور ہو گا تو اسکے کفدست پر کٹورا پھر یگا اگر وہ
کٹورا نہ پھرا اس نام کو جو اسمین لکھا ہی مٹا دیوین اور کوئی دوسرا نام ان متہمین سے لکھین
جب تک کٹورا ندوڑے یہ کرتے جاوین یہانتک کہ چور معلوم ہو جاے ایضاً بندگی مخدوم نے
فرمایا کہ حدیث مین ہی کہ جس کسی کی کوئی چیز گم ہو جاے دو رکعت پڑھے اول مین بعد فاتحہ
کے والضحی اور دوسری مین الم نشرح اور بعد سلام کے ہاتھ اوٹھا کر کہے اَللّٰهُمَّ

نیچے مکان تاریک مین دباوے ۵ راست گویان وراست کاران را + دوست دارد خدائے عزوجل + سورۃ المرسلات راصد بار + گر توخوانی زبے خطا وخلل + ۵ بری در مقام صدیقان + بگذری از مہر دوغ و دغل + بے رضای خدا تو دم نزنی + رہی از ورطۂ خلاف وجدل + بر ہمہ دشمنان شوی غالب + متزین شوی بعلم وعمل + ور تو تعویذ خویشتن سازی + دران باشی ازجمیع علل + نقش یہ ہی:

۷۸۶

۱۳۱۶۳	۱۳۱۶۷	۱۳۱۶	۱۳۱۵۶
۱۳۱۶۹	۱۳۱۵۷	۱۳۱۶۲	۱۳۱۶۰
۱۳۱۵۸	۱۳۱۷۸	۱۳۱۶۵	۱۳۱۶۱
۱۳۱۶۶	۱۳۱۶۰	۱۳۱۵۹	۱۳۱۷۱

ایضاً اس نقش کو لکھکر چکی کے نیچے دباوے نقش یہ ہی

انه	علی	رجعه	لقادر
لقادر	رجعه	علی	انه
علی	انه	لقادر	رجعه
رجعه	لقادر	انه	علی

ایضاً اس نقش کو دبیبین رکھا ور ایک ٹکڑا چاندی کا اسمین رکھدے اور تعویذ کے پشت پر نام گریختہ کا لکھے نقش یہ ہی:

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

ایضاً اس نقش کو لکھ کر اندھیرے مکان مین بھاری پتھر کے نیچے دباوے نقش یہ ہی

۷۸۶

۷	۲۳	۱۴	۲۰	۱
۱۵	۱۶	۲	۸	۱۲
۳	۹	۲۵	۱۱	۲
۲۱	۱۲	۱۸	۴	۱۰
۱۹	۵	۶	۲۳	۱۳

ایضاً اس گردنامے کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دباوے نقش یہ ہی:

۷۸۶

بستم راہ مغرب

۱	بلدوح	۵
بلدوح	فلان بن فلان حاضر شود	بلدوح
۹	بلدوح	۷

ایضاً اس دائرہ کو لکھ کر چرخہ مین باندھکر اولٹا پھراوے وہ یہ ہی

ایضاً جب دشمن سے مقابلہ ہو نقش سورۂ مجادلہ کو لکھے عدو پر ظفر پاوے ۔ گر خصومت بود میان دو قوم ۔ سہ کرت سورۂ مجادلہ را ۔ خوان بخاک و بریز جانب خصم ۔ تا کشد آتش مقابلہ را ۔ نقش یہ ہی

۲۲۵۵۵	۲۲۵۶۵	۲۲۵۶۵	۲۲۵۵۵
۲۲۵۶۴	۲۲۵۵۲	۲۲۵۵۲	۲۲۵۶۴
۲۲۵۵۳	۲۲۵۶۳	۲۲۵۶۳	۲۲۵۵۳
۲۲۵۶۶	۲۲۵۵۶	۲۲۵۵۶	۲۲۵۶۶

فصل ۱۱ بازگشت مفرور ۔ جب کسی کا غلام یا جانور بھاگ جاوے یا کسی کا عزیز سفر میں ہو اور گھر میں آنے سے انکار کرتا ہو تو ایک پرچہ کاغذ پر لکھے اِنَّمَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور اسکو جہان سے وہ بھاگا ہی وہاں لٹکاوے **ایضاً** نماز دو رکعت پڑھے اور وہ دو رکعت ہی بعد فاتحہ کے والعادیات و تبت یدا بعد سلام کے ایکہزار ایکبار جلسہ واحد میں یہ پڑھے اور کسی سے کلام نکرے وہ پھر یَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي اور ہر سیکڑے پر اسکا نام لیوے یعنے فلان شخص چلا آوے **ایضاً** ایک کاغذ پر بحق شیخ فرید شکر گنج لکھکر پتھر سے دبا دے جب گم گشتہ پلٹ آئے اسی پتھر کے برابر شیرینی پر فاتحہ شیخ موصوف کی دے **ایضاً** اس گمرو نامہ کو کاغذ پر لکھے اور نیچے مفرور کا نام لکھدے اور پھر ایک ڈبیا میں رکھکر موم سے اسکو بند کردے وہ یہ ہی اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ **ایضاً** واسطے حیرت و سرگشتگی غلام گریختہ و جانور کے ان کلمات کو پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا قَامَتِ السَّمٰوٰتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا تَكْشِفُ الْمَلِيَّاتُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِهَا يُرَدُّ مَا فَاتَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يٰبُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ **ایضاً** جسکا غلام یا اسکا بہت بھاگتا ہو ان آیات کو دودھ پر دم کرکے اسکو پلاوے تو وہ نہ بھاگیگا وہ یہ ہین اَمَنْ مُوسٰى بِرَبِّهِ فَاهْتَدٰى وَعَصٰى فِرْعَوْنُ رَبَّهُ فَغَوٰى لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ آخر سورۂ حشر تک **ایضاً** قفل پر سورۂ یٰسٓ کو سات مرتبہ دم کرے اور بند کرکے پانی میں ڈالے مفرور جہان ہوگا وہاں سے آگے نہ بڑھیگا **ایضاً** نقش سورۂ والمرسلات کو لکھکر بھاری پتھر کے

گوشت و پوست بنام داود علیہ السلام بستم عقل و ہوش بنام صالح علیہ السلام بستم جان او بنام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ تا من نکشایم شما ہم نکشایند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی سو بار اور سورہ اخلاص سو بار یا جلیل سو بار اور جب کھولنا منظور ہو تو سورہ نصر پڑھے **ایضاً** اس نقش کو لکھ کر جہان دشمن سوتا ہو دفن کر دے کہ سوتے ہین سر اسکا متقابل اس نقش کے رہے نقش یہ ہے

۸۰۶

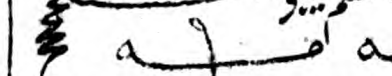
۱۱	۱۴	۱۷	۲
۱۶	۴	۱۰	۱۵
۵	۱۹	۱۲	۹
۱۲	۸	۶	۱۸

ایضاً اس نقش کو لکھ کر مکان تاریک مین دفن کرے نقش یہ ہے

۸۰۶

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

ایضاً اس طلسم کو خواب بندی کے لیے کاغذ پر لکھے اور نام دشمن کا لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دباوے طلسم یہ ہے



ایضاً پانچ نقش زیر و بالا لکھے اور تین کو ایکجا موم جامہ کر دریا مین دفن کرے اور دو کو گھڑے کے نیچے دبا نقش یہ ہے

۸۰۶

ح	ا	و
ج	ھ	ز
د	ط	ب

فصل ۱۰ اسلح بندی مین جب دشمن سے مقابلہ ہو ہزار بار آیہ کریمہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ اور پانسو بار فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ **ایضاً** جو کوئی ہر روز بسملہ کو پانسو بار پڑھا کرے اور اسی قدر لکھ کر اپنے پاس رکھے معرکہ مین زخمی نہو گا **ایضاً** جو کوئی اس افسون کو پڑھے زخم سے محفوظ رہیگا اُدِیس آر باندھون دھار باندھون پون پوت لوہار باندھون چلتے نہ لو ہو بھتے نہ کھاؤ کیا کہری رکھہ راؤ **ایضاً** نقش سورہ حدید کو جو کوئی اپنے پاس رکھے زخمی نہو ہر کہ ہفتاد بار از سر صدق خواند اے نور چشم سورہ حدید ۔ یا بداز کار خویش بس خجستہ ۔ رونق افزاید ش حدید پدید

۸۰۶

۴۹۴۴۶	۴۹۴۴۴	۴۹۴۴۷	۴۹۴۴۳
۴۹۴۴۹	۴۹۴۴۴	۴۹۴۴۹	۴۹۴۴۵
۴۹۴۴۸	۴۹۴۴۵	۴۹۴۴۲	۴۹۴۴۸
۴۹۴۴۵	۴۹۴۴۱	۴۹۴۴۵	۴۹۴۴۸

نقش یہ ہے **ایضاً** نقش سورہ حدید دوسرے طرز پر ہے جو کوئی اپنے پاس رکھے زخمون سے بچا رہے نقش یہ ہے

۸۰۶

۸۶۲	۸۶۵	۸۶۸	۸۵۳
۸۶۷	۸۵۵	۸۶۱	۸۶۶
۸۵۶	۸۷	۸۶۳	۸۶۰
۸۶۴	۸۵۹	۸۵۷	۸۶۹

ایضاً اِس نقش کو لکھ کر آب روان مین دفن کرے دشمن کی زبان بند ہو جاے نقش یہ ہی:

۷۸۶

۱۰۶۵۰	۱۰۶۶۴	۱۰۶۶۴	۱۰۶۶۴
۱۰۶۶۴	۱۰۶۵۲	۱۰۶۵۲	۱۰۶۶۴
۱۰۶۵۲	۱۰۶۵۹	۱۰۶۵۹	۱۰۶۵۲
۱۰۶۶۵	۱۰۶۵۵	۱۰۶۵۵	۱۰۶۶۵

۷۸۶

دولاح اوالاعلا

۱۹۹۱ عدد ۹ الاوال ۹

بسم ربان فلان بن فلان

ایضاً اِس نقش کو لکھ کر موم جامے مین کر کے جس مٹکے مین پانی بھرا ہو اُسکے نیچے رکھدے نقش یہ ہی:

۷۸۶

۱۰	۲۳	۲۱	۱۷
۲۲	۱۶	۱۱	۲۴
۱۴	۱۹	۲۶	۱۲
۲۴	۱۳	۱۴	۲۰

ایضاً اِس نقش کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دباوے نقش یہ ہی:

۷۸۶

ح	و	د	ب
۲	۴	۶	ح
۶	۸	و	۴
۴	۲	۸	۶

فصل ۹ خواب بندی مین چاہیے کہ وضو کرے اور اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھے اور ہر بار ناڑے پر پھونکے اور اوسمین گرہ دے اور ناڑے کو پانوں سے دباتا جاے اور نام دشمن کا لیتا جاے اور جمعہ کے روز شروع کر کے تین جمعہ تک کرے اور فاتحہ یون پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بستم خواب فلان بن فلان الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بستم اندام فلان بن فلان مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ بستم موے سر فلان بن فلان اِيَّاكَ نَعْبُدُ بستم ہر دو چشم فلان بن فلان وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بستم ہر دو دست فلان بن فلان اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ بستم دل فلان بن فلان صِرَاطَ الَّذِيْنَ بستم کمر فلان بن فلان اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بستم چہل و چہار استخوان فلان بن فلان غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ بستم ہر دو پاے فلان بن فلان عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ آمِيْنَ بستم قرار و سکون فلان بن فلان بحکم اللہ عزوجل اے دیوان و پریان زیراکہ من بستم شما نیز بندید تا من و شما نزدیک آیند بستم سر فلان بن فلان بنام آدم علیہ السلام بستم و ہانش بنام شیث علیہ السلام بستم جسم او بنام ابراہیم علیہ السلام بستم کلامش بنام موسیٰ علیہ السلام بستم ولش بنام عیسیٰ علیہ السلام بستم دست او بنام سلیمان علیہ السلام بستم استخوان و

نبویسی و باخود آویزی ✣ ہر خدمت ترا نہد برضا ✣ نقش یہ ہی

۷۸۶

۱۹۳۴	۱۹۲۰	۱۹۴۰	۱۹۲۰
۱۹۳۹	۱۹۲۸	۱۹۲۳	۱۹۳۸
۱۹۲۹	۱۹۲۲	۱۹۳۵	۱۹۳۱
۱۹۳۶	۱۹۳۱	۱۹۳۰	۱۹۴۱

ایضاً نقش سورۂ روم کو واسطے زبان بندی کے لکھکر شیشے مین رکھے اور منہ اوسکا خوب بند کرے اور سات مرتبہ سورۂ مذکور پڑھے ✣ سورۃ الروم ہر ہر دشمن ✣ بست و یکبار ہر کہ برخواند ✣ ہیچ دشمن دگر بوے کم و بیش ✣ بعد ازان کارزار نتواند ✣ در نوشتہ میان شیشہ نہد ✣ پس سر شیشہ را بجنباند ✣ در ہر آنخانہ کہ شیشہ نہد ✣ اہل آنرا شر بر ہاند ✣ نقش یہ ہی

ایضاً نقش سورۂ منافقون لکھکر اپنے پاس رکھے ✣ مصطفیٰ گفت جزم در نزند ✣ در بہشت برین سخن چینان ✣ یکصد و ہشت نوبت از سر صدق ✣ اے برادر منافقون برخوان ✣ زانکہ این از مجربات بود ✣ جہت دفع شر غمازان ✣ نقش یہ ہی

۷۸۶

۹۶۴۸۵۱	۹۶۴۸۹۱	۹۶۴۸۵۲	۹۶۴۸۹۲
۹۶۴۸۹۲	۹۶۴۸۵۲	۹۶۴۸۹۳	۹۶۴۸۹۳
۹۶۴۸۹۳	۹۶۴۸۹۳	۹۶۴۸۹۴	۹۶۴۸۹۴
۹۶۴۸۹۴	۹۶۴۸۹۴	۹۶۴۸۹۵	۹۶۴۸۹۵

۷۸۶

۱۳۳۳۱	۱۳۳۱۶	۱۳۳۳۰	۱۳۳۰
۱۳۳۱۶	۱۳۳۳۱	۱۳۳۱۲	۱۳۳۱۸
۱۳۳۱۹	۱۳۳۳۷	۱۳۳۱۵	۱۳۳۱۱
۱۳۳۳۸	۱۳۳۳۸	۱۳۳۱۸	۱۳۳۱۹

ایضاً نقش سورۂ تحریم لکھکر اپنے پاس رکھے دشمن اسکی بدگوئی نکریگا ✣ گر تو خواہی کہ مہربان باشند ✣ دشمنان تو بشنو این تعلیم ✣ وگرت فرض بشمار شود ✣ دائما باشد از عزیمت بیم ✣ از کمال یقین و صدق بخوان ✣ بست و یکبار سورۃ التحریم ✣ تا ہمہ دشمنان شوندت دوست ✣ ہم شود خاطرت ز دام سلیم ✣ نقش یہ ہی

۷۸۶

۲۴۵۲۲	۲۴۵۲۶	۲۴۵۲۹	۲۴۵۱۵
۲۴۵۲۰	۲۴۵۱۶	۲۴۵۲۱	۲۴۵۲۶
۲۴۵۱۷	۲۴۵۲۱	۲۴۵۲۳	۲۴۵۲۰
۲۴۵۲۵	۲۴۵۱۹	۲۴۵۱۸	۲۴۵۲۰

ایضاً نقش سورۂ نوح علیہ السلام واسطے دفع کید دشمن کے لکھکر اپنے بازو پر باندھے ✣ اگر دشمنی بود بین ✣ کہ عداوت از و رسد بوضوح ✣ بہر دفعش ہزار بار تمام ✣ خواندہ باید بصدق سورۂ نوح ✣ اگر ہزار بار صبح و شام پڑھا کرے ثواب بے انتہا پاوے نقش یہ ہی

اور میری مراد بر لاوے اور جب پڑھے تو باوضو ہو اور اسمین ہرگز شک نلاوے دعا یہ ہو
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ الْخَیْرَاتِ یَا حَمِیْدِیْ مِنْ عِنْدِکَ مَدَدِیْ
بِحَقِّ حُرْمَتِ مُحَمَّدٍ عَرَبِیٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا ذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ
یَا طَیْھُوْجُ یَا نَاصِرُ فَانْصُرْہُ عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ یَا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُکَ یَا
مُصْطَفٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بستم برکاتہ وسلیمان بستم تیر و تیغ و نیزہ الواری و دشمنان
و بداندیشان و بدخواہان بفرمان خدائے عزوجل و ذالکم سخر لکم بحق حرمت شمعون یا سیدنا
یا سیدنا یا سیدنا مقصد بستم و مہر کردم زبان عالم حاجتے خدائے عزوجل بستہ باد مضرت الیسان
حسودان سیاہ و سفید و نداران و بستم حرب و شمنان سرد رہوائے و پائے و رزمین بستم نفس
و زبان و فعل و عقل و ہوش ہمہ بداندیشان و بدخواہان و عاقلانکہ تا فہمند بستم یا خدایا
بستہ باد خداوندا بستہ باد و بستہ گردان کام و دن ایشان را در عقل ہوش این دشمنان
بحرمت حضرت امام حسنؓ و حضرت امام حسینؓ شہید دشت کربلا و بحرمت حضرت فاطمہ زہراؓ
از خیر النساء و بحرمت حضرت علی مرتضیٰ ابن عم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
بستم خون برزمین و خون ستارہ بر آسمان و بستم خون مرغ کزد ہا نرا و بستم بحق لا الہ
الا اللہ و مہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام بستم بستم بستم سُبْحٰنَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
یَا رَبِّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ بستم بحق حرمت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بدین نام
یَا رَحْمٰنُ کُلَّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ بستم بنام یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیِّیْنَ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ
مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ یَا خَیْرَ النَّاسِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ **ایضاً** واسطے کید دشمن اور
زبان بندی کے لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃٌ کو ایک ہزار یکستو ترین ۵۳ بار
پڑھے اور بعد ہر صدی کے یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَمَا حَوَتْہُ مِنَ
اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ شَرَّ فُلَانٍ اَللّٰھُمَّ اَرْدُدْ کَیْدَہٗ فِیْ
نَحْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اشْغَلْہُ عَنِّیْ بِشَاغِلٍ لَا یَسْتَطِیْعُ رَدَّہٗ یَا اَللّٰہُ تین بار اور اسی دعا کو بعد
اتمام عدد مذکور کے بھی پڑھے اور بعد ازان سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ
آٹھ سو اٹھارہ بار پڑھے **ایضاً** نقش سورۂ شعراء کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور
دو ہفتہ تک سورۂ مذکور پڑھے ؎ گر گریزان شود ز کس بردہ ۔ ہفت نوبت کریمہ شعراء

ایضاً واسطے مقہوری اعدا نقش کے بیچ مین نام دشمن کا لکھے اور گرد نقش کے مطلب لکھے اور موافق عدد اسم عدد کے یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا مُنْتَقِمُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا مُمِیْتُ یَا مُحْیِیُ یَا مُبْطِشُ الشَّدِیْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ پھر سر برہنہ ہوکے ایک برتن مین آگ لیکر سر پر رکھے اور پھر وہ دعا پڑھے اور دشمن کا خوب دھیان کرے اور اس نقش کو آگ مین جلاوے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۸۹۶	۶۵	۵۶	۶۷۲	۴۶۵
۵۰۴	۱۱۷۶	۱۵۷۳	۷۲۸	۱۶۸
۸۴۹	۶۱۶	فلان بن فلان	۷۸۴	۱۴۰۰
۵۸۰۸	۳۳۶	۱۲۸۸	۱۳۰۳	۳۹۲
۱۱۲۰	۹۶۱	۱۱۳۳	۱۱۲	۲۲۴

ایضاً اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے اور وقت لکھنے کے دشمن کا دھیان رکھے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

ایضاً اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے اور ظالم اور دشمن کے پاس جاوے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۳۴	۲۹	۳۶
۳۹	۳۳	۳۱
۳۰	۳۸	۳۲

ایضاً جو کوئی اس نقش کو لکھکر اپنے بازو پر باندھے دشمن نگونسار ہو نقش یہ ہے ....

۷۸۶

۵۸	۵۲	۶۰
۵۹	۵۷	۵۴
۵۳	۶۱	۵۶

فصل ۸ زبان بندی مین جب دشمن ایذا رسانی کرتا ہو یا ضرر پہونچانے کا خیال ہو یا حاکم ظالم کے سامنے جانے کا ارادہ ہو تو چار رکعت پڑھے اور رکعت اولی مین بعد فاتحہ کے قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک اور دوسری مین کوثر اور تیسری مین کافرون اور چوتھی مین اخلاص پندرہ مرتبہ ظالم کا دل موم ہوجائیگا **ایضاً** شب چہارشنبہ کو چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ تکاثر تین بار اور فیل سات مرتبہ اور بعد سلام کے یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ تین سو ستتر مرتبہ اور تین راتون تک پڑھے **ایضاً** حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ واسطے زبان بندی دشمنون اور بدگویون کے اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے اور جس کام کو کرے حسب مرادات قلبی انجام ہو جب اس دعا کو پڑھے تو کہے الٰہی بحرمت اس عزیمت کے میرے تئین غم سے بے غم کر اور میری غم کو آسان کر

شوی ایمن ؛ تازہ گردد رخ تو چون گلنار ؛ نقش یہ ہے

۷۸۶

۴۹۹۱	۴۹۹۴	۴۹۹۷	۴۹۸۴
۴۹۹۶	۴۹۸۵	۴۹۹۰	۴۹۹۵
۴۹۸۶	۴۹۹۹	۴۹۹۲	۴۹۸۹
۴۹۹۳	۴۹۸۸	۴۹۸۷	۴۹۹۸

ایضاً نقش سورۂ ماعون لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن بقصور ہوے چہل و یکبار سورۃ الماعون ؛ گر بخواند بصدق دل راجی ؛ خویش و فرزند و نیز پیوندش ؛ گردد ایمن ز فقر و محتاجی ؛ نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۳۱۳	۲۳۱۶	۲۳۱۹	۲۳۰۵
۲۳۱۸	۲۳۰۶	۲۳۱۲	۲۳۱۷
۲۳۰۷	۲۳۲۱	۲۳۱۴	۲۳۱۱
۲۳۱۵	۲۳۱۰	۲۳۰۸	۲۳۲۰

ایضاً نقش سورۂ کوثر کو اپنے پاس رکھے اور ایک اینٹ پر لکھ کر اندھے کنوئیں میں ڈالے دشمن ہلاک ہوگا ؛ ہر کہ خواند ہزار بار بصدق ؛ در ہمہ عمر سورۃ الکوثر ؛ بیگمان در بہشت نوش کند ؛ شربت کوثر از کفِ حیدر ؛ نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۹۸	۷۰۴	۷۰۵	۶۹۱
۷۰۴	۶۹۲	۶۹۷	۷۰۳
۶۹۳	۷۰۷	۷۰	۲۹۶
۷۰۱	۶۹۵	۶۹۴	۷۰۶

ایضاً نقش سورہ تبت کو جو کوئی اپنے پاس رکھے دشمن ہلاک ہووے اگر ہست دشمن بے دین کہ بقصدِ تو باشدش نیت

۷۸۶

۱۴۵۶	۱۴۵۹	۱۴۶۲	۱۴۴۹
۱۴۶۱	۱۴۵۵	۱۴۶۰	۱۴۶۰
۱۴۹۱	۱۴۶۴	۱۴۵۷	۱۴۵۴
۱۴۵۸	۱۴۵۳	۱۴۵۲	۱۴۶۳

بہر ہلاک دشمنان ہر روز ؛ ہفت نوبت بصدق خوان تبت ؛ نقش یہ ہے

ایضاً نقش سورۂ نصر کی خاصیتیں بہت ہیں لیکن مختصر یہ ہے کہ جو کوئی مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیگا ہمیشہ دشمنوں پر فتح یاب رہیگا جس امیر کے یا رئیس وقت کے سامنے جاوے اسکو بازو پر باندھے نقش یہ ہے . . . . . .

اذا	جاء	نصر	اللہ	و	الفتح	ورایت	الناس	یدخلون	
جاء	نصر	اللہ	و	الفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	
نصر	اللہ	و	الفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ
اللہ	و	الفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا
و	الفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح
الفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انکان
خلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انکان	توابا

نقش یہ ہو:

۷۸۶

۶۶۸۵	۶۶۹۹	۶۶۹۶	۶۶۹۳
۶۶۹۷	۶۶۹۲	۶۶۸۶	۶۶۹۰
۶۶۹۱	۶۶۹۴	۶۶۸۰۱	۶۶۸۷
۶۶۷۰	۶۶۸۸	۶۶۹۰	۶۶۹۵

ایضاً نقش سورۂ قیامت کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے ؎ از حساب قیامت از ترسی ؛ ہر شب جمعہ خوان قیامت را ؛ سہ کرت تا شوی سبکباری ؛ حاصلت از کمال فضل خدا نقش یہ ہو

۷۸۶

۱۳۶۴۴	۱۳۶۵۸	۱۳۶۵۴	۱۳۶۵۱
۱۳۶۵۵	۱۳۶۵	۱۳۶۴۵	۱۳۶۵۷
۱۳۶۴۹	۱۳۶۵۲	۱۳۶۶۱	۱۳۶۴۶
۱۳۶۶۰	۱۳۶۴۷	۱۳۶۴۹	۱۳۶۵۳

ایضاً نقش سورۂ مدثر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے حاکم ظالم مہربان ہو ؎ ای کہ دہرت بر سنہ سیدار ؛ ورد خود کن بصدق مدثر ؛ تا بیابی ز جامہ خانۂ غیب ؛ جامہ ہائے مناسب و فاخرہ ؛ نقش یہ ہو:

۷۸۶

۲۳۸۸	۲۳۹۱	۲۳۹۴	۲۳۸۱
۲۳۹۲	۲۳۸۲	۲۳۸۷	۲۳۹۴
۲۳۸۳	۲۳۹۶	۲۳۸۹	۲۳۸۸
۲۳۹۰	۲۳۸۵	۲۳۸۴	۲۳۹۵

ایضاً نقش سورۂ والنازعات کو لکھے ؎ ہر کہ والنازعات را خواند ؛ بست و یکبار ای صفا ضمیر ؛ گردد ایمن ز حضرت سلطان ؛ و از خطاب امیر و قہر وزیر ؛ نقش یہ ہو:

۷۸۶

۱۲۸۲۸	۱۲۸۳۱	۱۲۸۳۴	۱۲۸۲۱
۱۲۸۳۳	۱۲۸۲۳	۱۲۸۲۷	۱۲۸۳۲
۱۲۸۲۳	۱۲۸۳۶	۱۲۸۲۹	۱۲۸۲۶
۱۲۸۳۰	۱۲۸۲۵	۱۲۸۲۴	۱۲۸۳۵

ایضاً نقش سورۂ قدر کو لکھے ؎ سورۃ القدر ہر کہ سازد ورد ؛ گاہ بیگاہ در شبیب و فراز ؛ ہر کہ را قدر و جاہ باید و فر ؛ دولت و کامرانی و اعزاز نقش یہ ہو:

۷۸۶

۲۲۱۱۳	۲۲۱۲۶	۲۲۱۲۳	۲۲۱۳۰
۲۲۱۲۴	۲۲۱۱۹	۲۲۱۱۴	۲۲۱۱۴
۲۲۱۲۸	۲۲۱۲۱	۲۲۱۲۸	۲۲۱۱۵
۲۲۱۲۷	۲۲۱۱۶	۲۲۱۱۷	۲۲۱۲۴

ایضاً نقش سورۂ زلزلت کو جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھیگا دشمن مقہور ہوگا ؎ دفع خصمان سورۃ الزلزال ؛ گر بخوانی بعد چار ہزار ؛ دشمنانت شوند آوارہ ؛ بخداوند واحد القہار ور نوشتہ باہل لقوہ و ہند ؛ ہند و این سورہ را شود بقرار ؛ ہمچنین گر نویسی و شوئی ؛ روے خود را باعتدال سیار

ایضاً دو رکعت نماز پڑھے اور اُسکے بعد بارہ ہزار بار کہے **رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ** **ایضاً** جو کوئی ارادہ کرے کہ ظالم کو ایذا دے تو چاہیے کہ جمعہ کے روز بعد نماز ظہر کے تختی پر بسم اللہ کو نقش کرے اور ہینگ اور لوبان سے دھونی دیکر اور آگ میں ڈالدے مگر یہ عمل اُسوقت کرے کہ جسوقت ظالم کے ہاتھ سے بہت پریشان ہو جاوے نقش یہ ہے:

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

ایضاً جب دشمن نے ایذا پر کمر باندھی ہو نقش سورۂ انبیا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن خود آپ ہی تباہی میں پڑیگا ؎ گر تو ہفتاد و یک کرت خوانی ؛ سورۂ انبیاء مصدق و یقین ؛ ور نویسی و آنش آشامی ؛ نشوی بعد ازان دگر غمگین ؛ وگر اندوہے آیدت در پیش ؛ سجدہ کن بر زمین بحال جبین ؛ وندران سجدہ چہل بار بخوان ؛ ذکر تسبیح یونس اے حق بین ؛ من شدم از ہمہ ستمگاران ؛ نیست جز تو خدائے پاک ترین ؛ تا فرج یابی از ہموم و غموم ؛ فضل بخشایدت خدا بیقین ؛ لیک در سجدۂ تو سبحہ را ؛ رفع گردان کہ گفتہ اند چنین ؛ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۹۵۵۵۶	۹۵۵۵۹	۹۵۵۶۲	۹۵۵۴۸
۹۵۵۶۱	۹۵۵۴۴۹	۹۵۵۵۵	۹۵۵۵۶
۹۵۵۰	۹۵۵۶۴	۹۵۵۵۷	۹۵۵۵۴
۹۵۵۵۸	۹۵۵۵۳	۹۵۵۱	۹۵۵۶۳

ایضاً واسطے ہلاکی عدو کے نقش سورۂ فرقان لکھ کر اپنے پاس رکھے ؎ ور ہلاک تو گر بود شاہے ؛ دشمن از بے دیانتی ناداں ؛ از برائے عزاست ظالم ؛ ہشت یکبار سورۂ برخوان ؛ حق تعالیٰ ترا نگہدار دہ ؛ از جفا و بلائے جملہ جہان ؛ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۵۲۳۹۳	۵۲۳۹۶	۵۲۳۴۰۰	۵۲۳۸۶
۵۲۳۹۹	۵۲۳۸۶	۵۲۳۹۲	۵۲۳۹۷
۵۲۳۸۸	۵۲۳۴۰۲	۵۲۳۹۴	۵۲۳۹۱
۵۲۳۹۵	۵۲۳۹۰	۵۲۳۸۹	۵۲۳۴۰۱

ایضاً نقش سورۂ فاطر کو جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے جس حاکم کے سامنے جاوے وہ اُسپر مہربان ہو جاوے ؎ چونکہ حاجت بیاید بری ؛ یا بحکام صاحب دیوان ؛ سورۂ الفاطر از سر اخلاص ؛ زود ہفتاد و پنج بار بخوان

ایضاً اس طلسم کو لکھے اور دشمن کے گھر مین دفن کرے وہ یہ ہو ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۹۱۱۳ ۱۱۱۱ کہ ۱۱۱۹۱

ایضاً ہرن کی جھلی پر اس طلسم کو لکھے وہ یہ ہو مرصی وفی مصوصی ہجوانتھا ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱

طلسم یہ ہو ح ۱۳۱۱۱

ایضاً نقش یا رحمن کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے جسکے پاس وہ جاے اسکی عزت کرے ظالم مہربان ہوجاے نقش یہ ہے **ایضاً** نقش یا رحیم کو چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے پہنے تسخیر خلائق کے لیے بہت خوب ہے نقش یہ ہے

۲۰۶

۲۰۳	۹۵	۱۰۰
۹۷	۹۹	۲۰۲
۹۸	۲۰۴	۹۶

۷۸۶

۸۹	۸۲	۸۷
۸۴	۸۶	۸۸
۸۵	۹۰	۸۳

ایضاً جورو اور خاوند کی سازواری کے واسطے دو تعویز لکھے ایک شوہر کو پانی مین پلاوے اور دوسرا عورت بازو پر باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۱۰	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

ایضاً مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لیکر مشک اور زعفران سے اس نقش کو لکھ کر ہفتہ کے دن آگ مین ڈالے نقش یہ ہے

ع۱۱۱۳	ع۱۱۹	ع۲۱۱۳	ع۱۱۱۷
ع۱۳۱۹	ع۱۱۹	ع۲۱۹	ع۱۱۱۱
ع۱۹۱۲	ع۱۲	ع۹۱۱۲	ع۱۲۹۹
ع۹۱۳	ع۹۲۱۱	ع۱۹۲	ع۱۹۱۱

ایضاً اس نقش کو لکھ کر زمین مین دفن کرے اگر مطلوب کے گھر مین گاڑیگا تو بہتر ہو ورنہ جہان مطلوب کی آمد و رفت ہو دفن کردے نقش یہ ہے

ایضاً جب کسی کا خاوند رنڈی کے پاس جاتا ہو اور اپنی منکوحہ سے ملتفت نہوتا ہو تو اس نقش کو اسکے بازو پر باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲

۳۰ الحب الحب العجل العجل الساعۃ الساعۃ ۴۲

قلنا یانار کونی بردا وسلاما علی ابراھیم

۱	۱۴	۱۲	۸
۱۴	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

ایضاً سیاہ بکری کے شانہ پر اس طلسم کو لکھے اور آگ مین ڈالے طلسم یہ ہے

ع ا ر ۱۱۱ و ا ۵ ا ح ۱۹۱۱ ۱۱۱۲

الٰہی بحق اسماے ستر کہ خود
وچھار دہ معصوم فلان بی اون زوجہ خود بجانزود

ایضاً اس طلسم کو کاغذ پر لکھے اور کوری روئی کا پلیتہ بناکر مطلوب کے بال اس پر لپیٹ کر چراغ مین جلاوے

بحق آنکہ قادری آور نیت یون کرے کہ نیت کرتا ہون مین نماز کی واسطے اللہ تعالی کے کہ لون مین دل فلان بن فلان کو اپنی دوستی مین متوجہ ہون مین طرف کعبہ شریفہ کے اللہ اکبر **ایضاً** دو رکعت پڑھے اور رکعت اوّل مین فاتحہ ایکبار اور کافرون سو بار اور دوسری مین فاتحہ سو بار اور کافرون ایک بار اور یہ کہے حول بر دلش لاحول بر دلش محبت سن در دلش مہر من گیر دلش ہر صبح گاہے مترلش مبادا بے من جائے و مقام و منزل اور نیت مذکورہ بالا کرے **ایضاً** جب میان اور بی بی مین جھگڑا ہوتا ہو تو نقش سورۂ جمعہ کو جمعہ کے دن لکھ کر خاوند اُسکا اپنے پاس رکھے سہ زن و شوہر مین موافقت نکنند ۔ اے برادر بہ نیت ایشان ۔ از سر صدق سورۂ جمعہ پنج نوبت باعتقاد بخوان ۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۵۳۸۱	۱۵۳۷۴	۱۵۳۷۸	۱۵۳۷۳
۱۵۳۸۶	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۰	۱۵۳۸۵
۱۵۳۷۵	۱۵۳۸۹	۱۵۳۸۲	۱۵۳۷۹
۱۵۳۸۳	۱۵۳۷۹	۱۵۳۷۶	۱۵۳۸۸

ایضاً نقش قل ہو اللہ کو لکھ کر درخت مین لٹکاوے جب ہوا سے ہلیگا تو مطلوب بقرار ہوگا نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۴۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

ایضاً واسطے محبت کے اس تعویز کو لکھ کر بازو پر باندھے اور معشوق کے سامنے جائے نقش یہ ہے:

۷۸۶

یحبونھم	کحب	اللہ	والذین
کحب	اللہ	والذین	امنوا
اللہ	والذین	امنوا	اشد حبا
والذین	امنوا	اشد حبا	للہ

ایضاً اگر کوئی راجہ یا امیر ناراض ہو گیا ہو تو اس تعویز کو لکھ کر بازو پر باندھے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۳۲۳	۳۲۶	۳۲۹	۳۱۵
۳۲۸	۳۱۶	۳۲۲	۳۲۷
۳۱۷	۳۳۱	۳۲۴	۲۳۱
۳۲۵	۳۲۰	۳۱۸	۳۲۰

ایضاً اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو تو اس نقش کو پیر کے دن لکھ کر صحرا مین دفن کرے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۳۴۳	۳۵۰	۲	۷
۶	۳	۳۴۷	۳۴۶
۳۴۹	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۵	۳۴۸

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۰۱۸	۲۰۲۱	۲۰۲۴	۲۰۰۱
۲۰۲۳	۲۱۲	۲۰۱۷	۲۰۲۲
۲۱۰۳	۲۰۳۶	۲۰۱۹	۲۰۱۶
۲۰۲۸	۲۰۱۵	۲۰۱۴	۲۰۲۵

ایضاً بہ نیت حصول غنا نقش چہل و یک اسم کو ہر روز اکتالیس نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دیا میں ڈالے ایک چلہ تک اس عمل کو کرے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۸۵۹۱	۵۹۱۱۴	۱۴۵۹۷	۵۱۸۴
۱۳۵۹۶	۵۵۲۵	۷۵۹۰	۱۲۵۹۵
۳۵۸۶	۱۶۵۹۹	۷۵۹۲	۱۲۵۵۹
۱۰۵۹۳	۵۵۸۸	۵۵۸۷	۱۵۵۹۸

فصل ۵ حب میں اگر باہم دو شخصوں کے عداوت یا جدائی ہو اور چاہے کہ دونوں میں دوستی ہو جائے تو شب دوشنبہ کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں والضحیٰ دس بار اور بعد فراغت کے پچیس ۲۵ بار اَللّٰھُمَّ اَحْبِبْنِیْ اِلٰی قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ **ایضاً** اشراق الدرجات میں لکھا ہے کہ چودہ رکعت سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ اور ضم سورہ کے یہ کہے کہ گرفتم دل و زبان و چشم و گوش و ہوش و عقل و جان و ہفت اندام فلان بن فلان را بدوستی خویش بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اول دو رکعت بہ نیت عقل اور دو رکعت بہ نیت زبان اور پھر دو رکعت بہ نیت گوش اور دو رکعت بہ نیت جان اور دو رکعت بہ نیت دستہا اور دو رکعت بہ نیت پایہا جب نماز سے فارغ ہو کہے یَا عَلِیْمُ سلام سپردم من بتو دل و جان و ہفت اندام فلان بن فلان را بدوستی من بیار

ایضاً واسطے فراخی رزق کے اس نقش کو صبح و شام لکھا کرے اور وہ حاجو نقش میں لکھی ہے ۵۵ بار پڑھا کرے نقش یہ ہے:

۷۸۶

یا ارحم الراحمین	وانعمة کثیرة برحمتك	من لدنك رحمة واسعة	اگر منی وصب
۱۳۸۰	۴۷۳	۶۰۱	۲۳۶۵
۱۳۷۲	۱۳۷۷	۲۳۶۸	۶۰۲
۲۳۶۷	۶۰۳	۳۷۱	۱۳۷۸

ایضاً اس نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے داہنے ہاتھ میں پہنے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۳	۲	۷	۱۲
۱۳	۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ایضاً اس نقش کو عقیق پر کندہ کرا کے ہاتھ میں پہنے نقش یہ ہے:

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

والاکرام ؛ نقش یہ ہی ؛ ؛ ؛

اور سو بار کلمہ تمجید ایضاً نقل ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں محتاج رہتا ہوں اور اہل وعیال کثرت سے رکھتا ہوں کچھ فرمایئے کہ فاقہ کشی دفع ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جا اور چالیس روز تک صبح کے وقت دو رکعت نماز پڑھ کر بارہ بار سورۂ اخلاص اور بارہ مرتبہ مجھ پر درود بھیج اور آسمان کی طرف دم کر اور سو مرتبہ یہ آیۂ کریمہ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا پڑھ کر آسمان کی طرف دم کر اسقدر مال تجھ کو ملیگا کہ تیرے حساب سے باہر ہوگا اُس شخص نے ایسا ہی کیا بعد چلے کے اُسنے دیکھا کہ دیوار سے روپیہ گرتا ہے اُسنے جمع کرنا شروع کیا روپیہ اُسمیں سے برابر گرتا رہا اور یہ چنتے چنتے تھک گیا پھر یہ شخص مالدار ہوگیا ایضاً بعد نماز جمعہ کے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں اخلاص تین بار اور یا رحمٰن ہزار بار اور یا رزّاق ہزار بار اور یا وہّاب ہزار بار آور دوسری میں بعد فاتحہ کے اخلاص تین بار اور یا رحیم ہزار بار اور بعد سلام کے تین سو بار درود خدا تعالیٰ غیب سے روزی دیگا ایضاً نقش سورۂ سوسنون کو لکھ کر اپنے پاس رکھے افلاس دور ہو کاہلی دور نماز جاہلی ست ؛ زانکہ معراج سوسن ست نماز ؛ سوسنون مرد کامل از خواند ؛ هشت نوبت زروے صدق و نیاز ؛ کاہلی از طبیعتش بدرود ؛ باخداوند زول شود همراز ؛ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۸۷۹۲۱	۸۷۹۳۴	۸۷۹۳۱	۸۷۹۲۸
۸۶۹۳۲	۸۷۹۲۷	۸۷۹۲۲	۸۷۹۳۳
۸۷۹۲۶	۸۷۹۲۹	۸۷۹۳۶	۸۷۹۲۳
۸۷۹۳۵	۸۷۹۲۴	۸۷۹۲۵	۸۷۹۳۰

ایضاً نقش سورۂ نور لکھ کر اپنے پاس رکھے افلاس دور ہو جاوے ؛ سورۂ نور هفت بار بخوان تا شوی رستگار از بهتان ؛ ور نویسی بر کنار فراش از سر اعتقاد بندی آن ؛ کثرت احتلام کم گردد ؛ گردی ایمن ز وسوسه شیطان ؛ نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۶۰۶	۱۶۲۰	۱۶۱۷	۱۶۱۴
۱۶۱۸	۱۶۱۳	۱۶۰۷	۱۶۱۹
۱۶۱۲	۱۶۱۵	۱۶۲۲	۱۶۰۸
۱۶۲۱	۱۶۰۹	۱۶۱۱	۱۶۱۶

ایضاً نقش سورۂ طور کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور سورۂ مذکور کو شب جمعہ میں بیس مرتبہ پڑھا کرے تنگی دور ہو فراغت معاش ضرور ہو ؛ شب آدینه سورۂ والطور ؛ خواند ایمن شود ز مرض جذام ؛ مرد زندانی از برای خلاص ؛ گر کند ورد خود بصبح و شام ؛ مژدۂ دولت و خلاص و نجات ؛ بخشدش ذوالجلال

مراد پوری ہوگی نقش یہ ہے:

۷۸۶

۳۸	۴۲	۴۵	۳۰
۴۴	۳۱	۳۷	۴۳
۳۲	۴۷	۴۰	۳۶
۴۱	۳۵	۳۳	۴۶

فصل ۴۴ وسعت رزق مین جب زمانہ نامساعد کرے اور رزق مین تنگی ہو رزاق برحق کی طرف رجوع کرے رزق وسیع ہو جائیگا اور اداور نفلونکی کثرت کرے تو ضرور روزی حلال سے پاویگا حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی محتاج ہو اس دعا کو پڑھے غنی ہو جاوے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ **ایضاً** اشراق الدرجات مین ہے کہ جو کوئی محتاج ہو صلوٰۃ الوسعہ پڑھے اس طریقے سے: ہر رکعت پہلی مین وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۵ اور دوسری مین وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ بعد اسکے استغفار کرے اور چند روز تک اسکو پڑھے غنی ہو جائے **ایضاً** بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اخلاص تین ۳ بار اور بعد سلام کے سو بار درود اور سو بار کلمہ تمجید **ایضاً** دو رکعت قبل صبح کے پڑھے اور ہر رکعت مین سورۂ کوثر اکتالیس ۴۱ بار اور بعد تشہد کے سجدے مین جاکر اکتالیس ۴۱ بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کہے پھر سجدہ سے سر اٹھاوے اور داہنا رخسارہ زمین پر رکھے اور سات بار کہے یَا حَیُّ اور پھر بایان رخسارہ زمین پر رکھ کر سات بار کہے یَا قَیُّوْمُ پھر سجدہ کرے اور سات بار کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ **ایضاً** اشراق الدرجات مین ہے کہ خواجہ محمد اجمیری نے شیخ الاسلام معین الدین سنجری سے روایت کی ہے کہ جو کوئی چاہے کہ دنیا مین فراغی ہو چاہیے کہ چار رکعت پڑھے ایک سلام سے اور ہر رکعت مین فاتحہ پانسو بار پڑھے اور مصلے پر ایک تیر رکھے اور جب کوئی عورت ظاہر ہو اس سے ہرگز نہ ڈرے اور اس تیر سے اسکی طرف اشارہ کرے اور جو کچھ اسکے آگے رکھے اسکو لے لیوے اس عطیہ سے کچھ صدقہ دے اور یہ نماز شب سہ شنبہ اور چہار شنبہ و پنجشنبہ اور جمعہ کو پڑھے اور تحفۃ المسلمین مین بھی یونہین مذکور ہے **ایضاً** جب کوئی شخص قرضدار ہو جائے تو ادائے دین کے لیے ہر جمعہ کو چاشت کے وقت چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین آیۃ الکرسی اور کافرون اور اخلاص اور معوذتین دس ۱۰ بار اور بعد سلام کے ستر بار استغفار

نقش یہ ہی

۷۸۶

لا الٰہ الا ۹۹	انت ۵۹۲ سبحانک	انی کنت ۳۵۳	من الظلمین ۱۱۵
۵۳۲	۱۱۵۱	۱۰۰	۵۹۱
۱۱۵۰	۵۲۹	۵۹۴	۱۰۱
۵۹۳	۱۰۲	۱۱۴۹	۵۳۰

ایضاً ترکیب زکوۃ نقش اجل ہر روز یا وضو چونتیس ۳۴ نقش لکھ کر آٹے مین گولی بنا کر دریا مین ڈالے جب چلہ تمام ہو جائیگا تو زکوۃ پوری ہوگی پھر جس مطلب کے واسطے پانچ تعویذ لکھ کر اپنے زانو کے نیچے رکھیگا مطلب بر آویگا نقش یہ ہی

۷۸۶

ایضاً جو کوئی اعداد قرآن مجید کو شمس آفتاب مین چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھیگا جمیع خلائق اسکی مسخر ہوگی اور رزق غیب سے ملیگا سفر و حضر مین جملہ آفات سے محفوظ رہیگا اس رسالہ مختصر مین سب کی گنجایش نہین جسکے پاس ہوگا اسکو سب منکشف ہو جائیگا نقش یہ ہی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۱۵	۳	۳
	۹	۱۶	
۱۵	۴	۵	۱۰

ایضاً جب کسی کو کوئی حاجت پیش آئے اس نقش اسم پاک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اکیس ۲۱ تک ہر روز نوے ۹۰ نقش لکھ کر دریا مین ڈالا کرے مراد بر آوے نقش یہ ہی

۷۸۶

۱۴۹۸۱۲۱۴	۱۴۹۸۱۲۲۴	۱۴۹۸۱۲۰۶	۱۴۹۸۱۲۰۸
۱۴۹۸۱۲۲۵	۱۴۹۸۱۲۱۵	۱۴۹۸۱۲۰۵	۱۴۹۸۱۲۰۷
۱۴۹۸۱۲۱۹	۱۴۹۸۱۲۲۹	۱۴۹۸۱۲۰۹	۱۴۹۸۱۲۱۰
۱۴۹۸۱۲۲۳	۱۴۹۸۱۲۱۳	۱۴۹۸۱۲۰۳	۱۴۹۸۱۲۱۳

۲۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۶	۳۱	۲۳	۲۰
۲۵	۱۹	۱۸	۳۰

ایضاً اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جس کام کے واسطے ارادہ کریگا انشاء اللہ تعالیٰ

صلوات کا نقش یہ ہی

۷۸۶

۱۷۲۶	۱۷۲۹	۱۷۳۲	۱۷۱۹
۱۷۳۱	۱۷۲۰	۱۷۲۵	۱۷۳۰
۱۷۲۱	۱۷۳۴	۱۷۲۷	۱۷۲۴
۱۷۲۸	۱۷۲۳	۱۷۲۲	۱۷۳۳

ایضاً واسطے برآمد جمیع حاجات کے شب جمعہ کو اس نقش کو لکھ کر روبرو رکھے اور چار رکعت بہ نیت نماز کن فیکون پڑھے پہلی مین بعد فاتحہ کے سو بار اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ دوسری مین وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار تیسری مین نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ سو بار اور چوتھی مین اِنَّ فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا سو بار پڑھے اور سلام کے بعد غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ سو بار بعدہ سجدے مین جاکر دو سو بار دعاے منقوش نقش پڑھے نقش یہ ہی

۷۸۶

استغفر ۱۷۶	اللہ ۶۶	والتوب ۴۱۵	الیہ ۴۲
۴۱۴	۴۷	۱۷۴	۶۷
۴۸	۴۱۷	۶۴	۱۷۳۹
۶۵	۱۷۴۰	۴۹	۴۱۶

ایضاً واسطے جمیع مہمات کے اس نقش کو لکھ کر اور آیۂ مندرجۂ نقش کو ہر روز مع اخلاص سو بار پڑھے اور نقش کو روبرو رکھے نقش یہ ہی

۷۸۶

حسبنا ۱۳۱	اللہ ۹۶	ونعم ۱۶۶	الوکیل ۹۶
۱۶۷	۹۶	۱۲۲	۶۵
۹۵	۱۶۴	۶۸	۱۲۳
۶۷	۱۲۴	۹۴	۱۶۵

ایضاً اس نقش کو لکھ کر اور آیہ کریمہ جو نقش مین لکھی ہی ہر روز ہزار بار پڑھے مطلب بہت جلد بر آوے مجرب ہی نقش یہ ہی

۷۸۶

ربنا اتنا ۱۶۱	من لدنک رحمۃ	وھیی لنا من	امرنا رشدا ۹۶
۱۹۴	۷۹۶	۷۰۶	۸۴۱
۷۹۵	۱۹۱	۸۴۴	۷۰۷
۸۴۳	۷۰۸	۷۹۴	۱۹۲

ایضاً واسطے حاجات صعب کے یہ نقش بہت سریع الاثر ہی چاہیے کہ چند آدمی ایک مجلس مین بیٹھ کر باوضو چالیس ہزار بار آیۂ مندرجہ نقش کو پڑھین اور اپنے سامنے رکھین یہ عمل روز یکشنبہ عروج ماہ مین عصر کے وقت جب کہ قمر برج ثابت مین ہو کرین مرادات دلی برآوین مگر بصدق دل پڑھین

سورۃ الحشر خوان بہر رکعت ؛ تا مراد دلت دہد غفارہ ؛ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۳۳۳۶۵	۳۳۳۶۸	۳۳۳۷۱	۳۳۳۵۰
۳۳۳۷۰	۳۳۳۵۸	۳۳۳۶۴	۳۳۳۶۹
۳۳۳۵۹	۳۳۳۷۱	۳۳۳۶۱	۳۳۳۶۳
۳۳۳۶۷	۳۳۳۶۲	۳۳۳۶۰	۳۳۳۷۲

ایضاً طریقہ ختم سورۂ مزمل آطائف شائبہ یہ بسطور ہو کہ حضرت مخدوم شیخ احمد مغربی نے حضرت غوث الانام سے یون روایت کی ہو کہ واسطے برآمد حاجات کے گیارہ روز تک گیارہ بار درمیان سنت و فرض ظہر یا عشا کے پڑھے اور قبل شروع کے یا جمیل دس بار اور تین ۳ بار یہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور یہ درود پڑھکر سورہ شروع کرے درود یہ ہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ بِعَدَدِ الرَّمْلِ وَالْحَصٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ بِعَدَدِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْکَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ بِعَدَدِ الْمَطَرِ وَجَمِیْعِ الْاَشْیَاءِ پس ہر محل پر اشارہ کرتا جاے اوّل اقوم قلیلا پر واسطے محبت کے کہے الٰہی رحیمی و کریمی فلان بن فلان را مطیع من گردان اور بحمت ہلاکی فرعون را ہلاک گردانیدی ہمچنان فلان را ہلاک گردان علی ہذا القیاس دوسرے رب المشرق والمغرب سے یقولون تک تین ۳ بار تکرار کرے اور اپنا مطلب کہے تیسرے ان لدینا انکالا کو تین بار تکرار کرے اور چوتھے واللہ یقدر اللیل والنہار تین بار تکرار کرے اور کہے قَدِّرْ لِیْ حَاجَتِیْ فَاِنَّکَ قَادِرٌ وَّاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور پانچویں یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ تین بار کہے اَللّٰھُمَّ مِنْ فَضْلِکَ اِبْتَغَیْتُ وَمِنْ فَضْلِکَ اَرْجُوْ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اور چھٹے واَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کو بھی تین بار کہے پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہکے اپنی حاجت مانگے اور سورہ تمام کرے مشائخ نے اس سورہ کی ہزار ہا خاصیتیں لکھی ہین اس رسالۂ مختصر مین گنجایش نہیں جس مطلب کے واسطے پڑھیگا برآویگا ایضاً جو کوئی نقش سورۂ مزمل کو لکھکر اپنے بازو پر باندھے جملہ حاجتین برآوین رزق مین ترقی ہو دشمن دوست بنجاے جہان جاے عزت پاے اگر اپنے اسباب مین رکھے تلف نہ ہو قید سے رہا ہو بیمار اچھا ہو ظالم کے ہاتھ سے بچا رہے ؎ ہر کہ خواند مدام مزمل ؛ از سر شوق غالب اوقات ؛ رویت حضرت رسول خدا ؛ افضل الخلق سید السادات ؛ بہتر از رویت رسول خدا ؛ در جہان چیست ای کریم صفات جملہ حاجات او روا گردد ؛ حاصل آید مراتب و درجات ؛ ہمہ چیز از زیارت نبویست ؛ سید کائنات

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ایضاً نقش سورۂ فتح واسطے برآمد حاجات کے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے ؎ فتح و نصرت گر از خدا خواہی ؛ سورۃ الفتح خوان چل و یکبارہ ؛ تاکہ ہنگامۂ حرب و شمن ؛ بگذرانی بہ تیغ گوہر بارہ ؛ ور نویسی بر کتف بندی ؛ ایمن آئی ز دشمن بکارہ ؛ نقش یہ ہے

۷۸۶

۴۷۲۰۶	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۳	۴۷۱۹۹
۴۷۲۱۲	۴۷۲۰۵	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۸	۴۷۲۱۴
۴۷۳۰۹	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۱۴

ایضاً ختم سورۂ واقعہ واسطے برآمد جملہ مہمات کے اس طریق سے سورۂ مذکور کو پڑھے کہ عصر کے وقت چار شنبہ کے دن غسل کرے اول وقت دوزانو ہو کر بیٹھے اور پہلے روز سورۂ واقعہ ایکبار پڑھے اور دوسرے دن دو مرتبہ اور تیسرے دن تین مرتبہ اسی طرح سے بڑھاتا جاوے یہانتک کہ چالیسویں روز چالیس بار اس طور سے کہ مغرب تک ختم ہو جاوے اگر ممکن نہو قبل عصر کے پڑھے جب عصر کا وقت آئے تو نماز پڑھ کر پھر پڑھے اور پڑھنے کے قبل ہر روز غسل کیا کرے ایضاً نقش سورۂ واقعہ کو واسطے برآمد جمیع حاجات کے لکھ کر اپنے پاس رکھے ؎ ایک در ماندہ گشتۂ ذلیل ؛ در میان فقر و فاقہ درویشی ؛ سورۃ الواقعہ چل و یکبارہ ؛ ختم کن تا ز فقر ماند بیشی ؛ از خواری رساندت دولت ؛ با عزیزان ترا دہد خویشی ؛ تنگی از حال او رکود در حال ؛ یابی از فضل حق عطا بیشی ؛ نقش یہ ہے

۷۸۶

۴۹۶۲۶	۴۹۶۳۹	۴۹۶۲۴	۴۹۶۲۳
۴۹۶۳۵	۴۹۶۲۴	۴۹۶۲۹	۴۹۶۲۵
۴۹۶۲۸	۴۹۶۳۹	۴۹۶۲۸	۴۹۶۲۸
۴۹۶۳۸	۴۹۶۲۶	۴۹۶۲۶	۴۹۶۳۸

ایضاً نقش سورۂ نجم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی مشکل پیش نہ آویگی ؎ بست و یکبار ہر کہ سورۂ نجم ؛ از برائے برآمدن حاجات ؛ گر بخوانی مراد ہا یابی ؛ ابر ہی از ندامت و حسرات ؛ نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۲۵۴۵	۲۲۵۴۸	۲۲۵۵۲	۲۲۵۳۸
۲۲۵۵۱	۲۲۵۳۹	۲۲۵۴۴	۲۲۵۴۹
۲۲۵۴۰	۲۲۵۵۴	۲۲۵۴۶	۲۲۵۴۳
۲۲۵۲۶	۲۲۵۴۲	۲۲۵۴۱	۲۲۵۵۳

ایضاً نقش سورۂ حشر کو جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے جمیع صعوبات سے اللہ تعالیٰ اسکو بچائے ؎ گر مہے تراشود چل روز ؛ ہر سحر گہ بصدق دل یکبارہ ؛ سورۃ الحشر را بخوان کاید ؛ ہر چہ خواہی بکام دل آن کار ؛ لیک گردد فراموشی یکروز ؛ خواند از سر بگیرد یگر بار ؛ چار رکعت نماز حاجت خوان ؛ اگرت ہست حاجت اے دلدار ؛

جو کوئی بعد نماز فجر کے پڑھا کرے گناہون کا کفارہ ہووے اگرچہ ہووین ننانوے برس کے شرائط پڑھنے اس سورہ کے یہ ہین کہ کپڑے پاک پہنے اور وضو کرے اور رو بقبلہ ہوکر بیٹھے اور حضور دل سے پڑھنا شروع کرے اس سورہ مین تین جگہ اشارہ کرے اُس مقام پر اپنا مطلب کہے بیشک مراد بر آویگی اشارہ اول امام مبین اور اشارہ ثانیہ کل فی فلک اور اشارہ ثالثہ سلام قولا من ربّ رحیم اس سورہ مین سات سبین ہین جب سبین پہونچے تو جھنگلیا دست راست بند کرنا شروع کرے اور انگوٹھے پر ختم کرے اور کھولنے مین انگوٹھے سے کھولے اور پھر فاتحۃ الکتاب اور آیۃ الکرسی پڑھے اور جب سورہ تمام کرے یہ کلمات پڑھے سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُونٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُونٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَ عِلْمِهِ وَحِكْمَتِهِ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اور تین بار یا مُفَرِّجَ الْهَمِّ فَرِّجْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمَحْفُوْظِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ایضاً جو کوئی نقش سورۂ یٰس شریف کو گلاب اور زعفران سے لکھکر اپنے پاس رکھے کوئی مشکل پیش نہ آوے اگر آوے بھی تو بہت جلد دفع ہو جاوے عورت عقیمہ کے لڑکا پیدا ہو اور سحر اور جادو اثر نکرے دشمن دوست ہو جاوے ۔ حفظ ایمان گراز خدا خواہی ۔ ختم یٰس بکن چل ویکبار ۔ در نویسی بزعفران و گلاب ۔ بر بیاض کثیرۃ الانوار پس بشوئی بآب تازہ خوری ۔ منکشف گردد بسے اسرار ۔ در دولت نور حق ظہور کند گر بدانی مراتب ابرار ۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۵۳۴۵	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۹	۵۵۳۵۲
۵۵۳۵۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۸
۵۵۳۵۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۶۱	۵۵۳۴۷
۵۵۳۶۰	۵۵۳۴۸	۵۵۳۴۹	۵۵۳۵۴

ایضاً طریق ختم سورۂ انا فتحنا جس کو کوئی حاجت ہو ہفتہ کے دن سے شروع کرے اور ہر روز پانچ بار پڑھے اور جمعہ کے دن گیارہ بار اور جب سورہ تمام ہو تو ہر بار سورہ نصر اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا مَنْ تَضَائَقَ لَهُ الْاُمُوْرُ يَفْتَحُ لَهَا بَابًا بَابًا لَا يَصِلُ اِلَيْهِ اِلَّا هُوَ هَمُّ ضَاقَتْ عَلَى اُمُوْرِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْتَحْ لِيْ بَابًا بَابًا لَا يَصِلُ اِلَيْهِ اِلَّا هُوَ هَمُّ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ

ایضاً جو کوئی نقش سورۂ نمل کو لکھکر اپنے پاس رکھیگا اُسکو کوئی مشکل نہ آویگی جس کام کا ارادہ کریگا اللہ تعالیٰ برلاویگا سورۃ النمل بہر ہر حاجت ؛ ہر کہ یکہفتہ خواند او را در ہر روز ؛ حق کفایت کند مراد آتش ؛ گرد و از فضل حق بسا فیروز ؛ نقش سورۂ مذکور یہ ہے

۷۸۶

۸۵۹۰۳	۸۵۹۳	۸۵۹۹۶	۸۵۹۰۳
۸۵۹۹۴	۸۵۹۰۴	۸۵۹۰۹	۸۵۹۹۵
۸۵۹۰۰	۸۵۹۹۰	۸۵۹۹۱	۸۵۹۸۵
۸۵۹۷	۸۵۹۰۰	۸۵۹۰۶	۸۵۹۹۲

ایضاً جب کوئی مشکل پیش آوے تو نقش سورۂ عنکبوت کو لکھکر اپنے پاس رکھے ؛ دفعہ غم را تو عنکبوت بخوان ؛ ہفت نوبت کہ تا شوی ز غم ؛ ور نویسی بہ عفران و بمشک بہر خرسندی مدار کرم ؛ شربت آب آن چو باز خوری ؛ شوی آسودہ دل ز بیش و کم ؛ نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۸۸۱۶	۶۸۸۲۷	۶۸۸۲۰	۶۸۸۲۴
۶۸۸۲۸	۶۸۸۲۳	۶۸۸۱۷	۶۸۸۲۹
۶۸۸۲۲	۶۸۸۲۵	۶۸۸۳۲	۶۸۸۱۸
۶۸۸۳۱	۶۸۸۱۹	۶۸۸۲۱	۶۸۸۲۶

ایضاً جو کوئی نقش سورۂ احزاب کو لکھکر اپنے پاس رکھے مشکلیں حل ہوں فراخی رزق میں ہو جب نقش لکھے تو چالیس بار پڑھے ؛ ہر کہ از دشمن ہیبت دارد تشویش ورد ساز د چو سورۂ احزاب ؛ تا نگردد از میامن قرآن ؛ دشمنانت شوند جملہ خراب ؛ نقش یہ ہے

۷۸۶

۸۸۸۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۱۷	۸۸۸۱۴
۸۸۸۱۰	۸۸۸۱۳	۸۸۸۰۵	۸۸۸۱۹
۸۸۸۱۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۲۲	۸۸۸۰۹
۸۸۸۲۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۱۱	۱۸۸۱۶

ایضاً سورۂ یٰسین حلال مشکلات ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یٰسین قلب قرآن ہے یہ سورہ نہایت بزرگ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے علیؓ تو سورۂ یٰسین کو اپنے اوپر لازم پکڑ یعنے اسکا عمل اور استعمال کر اسمیں دس برکتیں ہیں پڑھیگا اُسکو گرسنہ نگذریگا کہ وہ آسودہ و سیر ہوگا اور نہ پڑھیگا تشنہ نگذریگا کہ سیراب ہوگا اگر برہنہ پڑھیگا یعنے جسکو لباس میسر نہوگا تو اُسکے لیے لباس ہوگا اور جو مرد بے زن یا زن بے مرد اس سورہ کو پڑھیگا اُسکو عقد ازدواج حاصل ہوگا اور جو شخص خوفناک اُسکو پڑھا کریگا وہ امن میں رہیگا اور جو مریض پڑھا کریگا وہ شفا پائیگا اور اگر محبوس و قیدی اسکو پڑھا کریگا وہ رہا ہوگا اور جو مسافر اسکو پڑھیگا اُسکے سفر پر اعانت غیب سے ہوگی اور جو شخص غمزدہ ہوگا اور اسکی تلاوت کریگا اُسکا غم دور ہوگا اور جس کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو اسکے پڑھنے سے ملجائیگی اور اکثر علماے جفر اُسپر ہیں کہ اسمیں اسم اعظم ہے منقول ہے کہ

ہر ایک کو اُنمین سے تین بار پڑھے اور اشارہ دونون انگوٹھون سے کرے اور کہے اَللّٰھُمَّ
یَا وَھَّابُ پھر ابہام دست راست سے اُنگلیان بند کرے اور یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا غَنِیُّ
یَا کَافِیُ یَا بَدُّوْحُ یَا حَفِیْظُ یَا لَطِیْفُ کہکر ابہام دست چپ سے اُنگلیان اخیر تک بند کرے وَ
یُعَظِّمُہٗ ھٰذِہِ الْاٰیَاتُ الْمُقَطَّعَاتُ کہے پھر جو حاجت ہو دل مین رکھے اور بحق کٓھٰیٰعٓصٓ کفایت
کہکے اُنگلیان داہنے ہاتھ کی کھول دے اور پھر بائین ہاتھ کی اُنگلیون کو بحق حٰمٓعٓسٓقٓ
حمایت کہکر کھولدے پھر لفظ یٰسٓ کو تیس ۳۰ بار کہے داہنے ہاتھ کی اُنگلیان بند کرے پھر
بائین ہاتھ کی پھر وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ سَلَامٌ مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ وَمَنْ بار بطریق
وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ کہے پھر لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ سے خَالِدُوْنَ تک پڑھکر پھر پڑھے تَحَصَّنْتُ
بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی
الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَعِصْمَۃِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَجِوَارِ
اللّٰہِ وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتِنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتِنَا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا وَتَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِصَارُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
قُفْلُہٗ وَمِسْمَارُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ پھر ہاتھون پر دم
کرکے اپنے تمام جسم پر ملے اور دعا مانگے اسکے خواص بہت ہین اس رسالۂ مختصر مین گنجایش نہین ہے
علامہ ابو الیسر قطان خلیفۂ شیخ کریم الدین الحلوانی نے شیخ دمرداس سے نقل کیا ہے کہ جو
شخص اس آیہ کو اول تاریخ ماہ محرم مین تین سو ساٹھ بار اور ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھے
اور بعد فراغ کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالِیْ اِلٰی اَحْسَنِ الْاَحْوَالِ بِحَوْلِکَ
وَقُوَّتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا مُتَعَالُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ
سب آفتون اور بلاؤنسے محفوظ رہیگا ایضاً یہ نقش آیۃ الکرسی کا ہے جو کوئی جس مطلب کیواسطے
لکھکر اپنے بازو پر باندھے مطلب بر آوے
اگر اپنے مال مین دھر دیگا تو چور اور دیمک وغیرہ سے
ضائع نہوگا اور جو کوئی سفر مین اپنے پاس رکھیگا
اُسکو قطاع الطریق اور جانور درندو کے گزند سے
محفوظ رکھیگا نقش مکرم یہ ہے ۔۔۔۔۔

۷۰۶

۳ ۵۰۹	۳ ۵۲۲	۳ ۵۱۹	۳ ۵۱۶
۳ ۵۲۰	۳ ۵۱۵	۳ ۵۱۰	۳ ۵۲۱
۳ ۵۱۴	۳ ۵۱۷	۳ ۵۲۴	۳ ۵۱۱
۳ ۵۲۳	۳ ۵۱۲	۳ ۵۱۳	۳ ۵۱۸

اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا سو بار اور بعد سلام کے استغفار اور تسبیح اور
درود سو بار پھر سجدے مین جاوے اور کہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ سو بار حق تعالیٰ سے حاجت
مانگے برآویگی **ایضاً** اشراق الدرجات مین ہی کہ بارہ رکعت چھ سلام سے پڑھے اور ہر رکعت
مین بعد فاتحہ کے کوئی سورہ ضم کرے اور بعد فراغ تشہد کے سجدے مین جاوے اور سات بار
سورۂ فاتحہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ کلمہ توحید پڑھے اور اپنی حاجت مانگے
سلام پھیر کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ اور دس بار یَا ھَادِیُ اور دس بار یَا مُدَبِّرَ الْاَمْرِ اور دس بار یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
ایک ہفتہ نگذریگا کہ حاجت برآویگی **ایضاً** اکیلے مکان مین دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے بعد
کرے اور یہ دعا پڑھے پچاس مرتبہ یَا فَاطِمَۃَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ اَسْتَشْفِعُ بِکِ اِلَی اللّٰہِ فَنَزَلَ
فِیَّ قَرَّجَ اللّٰہُ عَنْہُ بِرَحْمَتِہٖ **ایضاً** واسطے برآمد جمیع حاجات دینی اور دنیوی کے آیۃ الکرسی کافی ہی
مسلم نے ابو داؤد سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آیۃ الکرسی بزرگترین
آیتون کی ہی ثواب مین بیچ کتاب اللہ کے نقل کی ابن حبان نے جو رکھے تو آیۃ الکرسی اپنے مال یا
اولاد پر یعنے دم کرے یا لکھ کر لٹکاوے تو نزدیک نہین ہونے کا تیرے شیطان یعنے تیرے
مال اور اولاد کے پاس نہین آنے کا اور ضرر نہین کرنے کا منقول ہی کہ جب آیۃ الکرسی نازل
ہوئی تو اسکے ساتھ ستر ہزار فرشتے آئے یہ واسطے جلالت اور علو مرتبت کے تھا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی بعد ہر نماز کے پڑھیگا تو داخل ہوگا جنت مین علما نے فرمایا ہی
کہ جو کوئی اسکو صبح کے وقت پڑھیگا تو وہ شخص خدا کی امان مین رہیگا شر شیطان سے اسکی
دعوت کے طریقے مشائخ نے بہت لکھے ہین لیکن آسان یہ ہی کہ بعد نماز فجر اور شام کے
پڑھا کرے اول اور آخر درود اس آیۃ کریمہ مین دو وقف ہین جب ھُوَ پر پہونچے تو چھنگلیا کو
کھڑی کرکے اور گردش دے اور جب الْقَیُّوْمُ پر پہونچے چھنگلیا کے پاس والی انگلی کھڑی کرے
اور جب وَلَا یَئُوْدُہٗ پر پہونچے تو بیچ کی انگلی اور جب حِفْظُھُمَا پر پہونچے کلمے کی انگلی اور جب الْعَظِیْمُ
پر پہونچے انگوٹھے کو اور وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ کو دس بار تکرار کرے اور ایک بار بوضع معہود داہنے
ہاتھ کے انگوٹھے سے اشارہ کرے اور دوسرے بار بائین ہاتھ کے انگوٹھے سے اشارہ
کرے پھر ان آیات کو پڑھے اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ و الٓمّٓ
اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

فصل ۳ قضاے حاجات مین — رسالۂ مالا بدمنہ مین ہی کہ جب کسیکو کوئی حاجت پیش آوے وضو کرکے دوگانہ ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے یعنے سبحان اللہ کہے اور درود اپنے پیغمبر خدا پر بھیجے اسکے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالْعِصْمَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ **ایضاً** رسالہ دستور القاسمیہ مین ہی کہ جس کسیکو کوئی حاجت پیش آوے شب جمعہ کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اخلاص تین بار اور بعد سلام کے ہزار بار ان کلمات کو کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ حاجت اسکی برآوے **ایضاً** تحفہ المسلمین مین ہی کہ شیخ احمد بونی نے فرمایا کہ جسکو کوئی حاجت پیش آوے آخر شب مین دو رکعت نماز پڑھے اور اس آیہ کو اپنے ہاتھ پر لکھے وَلَقَدْ نَادٰنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِیْبُوْنَ اور دعا کے لیئے ہاتھ پھیلائے اور کہے اَللّٰھُمَّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَرِیْدُ مِنْکَ کَذَا وَکَذَا اَجِبْ دُعَائِیْ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ **ایضاً** جب مشکل پیش آوے تو صلوٰۃ التضرع پڑھے پاک زمین پر کھڑے ہوکر چار رکعت کی نیت باندھے اور ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ اکتالیس بار پڑھکر پھر کوئی سورہ ضم کرکے رکوع کرے بعد سلام کے سجدے مین جاکے اکتالیس بار یَا کَرِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ کہے اور پھر اپنا بایان رخسارہ زمین پر رکھے اور اکتالیس بار وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ کہے اور بعد اسکے داہنا رخسارہ رکھے اور کہے اکتالیس بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پھر اپنی حاجت خدا سے مانگے اور نہایت عاجزی کرے مجرب ہی **ایضاً** مقصود الف صدین مین ہی کہ جب تجکو حاجت پیش آوے غسل کر اور پاک کپڑے پہن اور چار رکعت اس طریقے سے پڑھ پہلی مین بعد فاتحہ کے سو بار وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور دوسری مین سو بار اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ اور تیسری مین سو بار نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور چوتھی مین سو بار اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا اور بعد سلام کے غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ پھر سجدہ کرے اور سو بار استغفار کرے **ایضاً** کتاب مذکور مین ہی کہ حاجات مشکل کے برآنے کے واسطے دو رکعت پڑھے پہلی مین وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ستر بار اور دوسری مین وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ

ایضاً حضرت شیخ سعد الدین حموی رحم نے فرمایا کہ جس کسی کو کوئی حاجت پیش آوے سورہ فاتحہ کو ایاک نستعین تک پڑھکر سورہ اخلاص اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ کَمَا جَمَعْتَ بَیْنَ صِفَاتِکَ وَاَسْمَائِکَ وَاَفْعَالِکَ فَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ حَاجَتِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پھر باقی سورہ کو پڑھے حاجت برآوے ایضاً جب کوئی شخص بیمار ہو بعد نماز فجر کے چینی کی رکابی پر نقش سورہ فاتحہ مشک اور زعفران سے لکھکر گھولکر پلاوے بیمار بہت جلد اچھا ہو جاوے ساعت زہرہ یا مشتری مین لکھکر اپنے پاس رکھے جس ظالم کے پاس جاوے وہ مہربان ہو جاوے اور معاش مین تنگی نہو رزق غیب سے ملے عزیز خلائق ہو نقش یہ ہی

۷۸۶

الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین	اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم	غیر المغضوب علیھم ولا الضالین آمین
اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم	غیر المغضوب علیھم ولا الضالین آمین	الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین
غیر المغضوب علیھم ولا الضالین آمین	اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم	مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین	الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم
مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین	الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم	غیر المغضوب علیھم ولا الضالین آمین	اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم

۷۸۶

۸	ع ۱۱۸	ع ۱۳۱	۱
ع ۱۲۴	۲	۷	ع ۱۱۹
۳	ع ۱۲۳	ع ۱۶	۶
ع ۱۱۷	ع	۹	ع ۱۲۲

ایضاً جو کوئی اس نقش سورہ فاتحہ کو اپنے پاس رکھے فتوح غیب سے ہو اور بیمار نہو اگر ہوئے بھی تو بہت جلد شفا پاوے اور جمیع خلائق اسکے مسخر ہون اور کوئی مشکل پیش نہ آویگی یہ نقش تمام سورہ مع بسم اللہ و آمین کا ہی نقش یہ ہی

ہماری اجازت سے سورہ فاتحہ کی دعوت نکریگا کبھی مطلب کو نہ پہونچیگا پھر مین نے عرض کیا کہ یا حضر
تعلیم فرمائیے بعد مدت مدید کے آپنے اجازت کی خلوت دی اونتالیس ۳۹ دن تک دعوت یہ
مشغول رہا ہر روز عجائبات دیکھتا تھا اور کچھ بھی خوف نہوتا تھا اڑتیسوین ۳۸ روز چار موکل
بہت سے کواکب کے ساتھ میرے پاس آئے اور سلام علیک کی اور مینے جواب سلام دیا
کہا کہ ہم حاضر ہوئے ہین اے صاحب دعوت اپنا مدعا کہ کہ تیری خدمت بجا لاوین اور سب
فرمان بردار ان اسماء کے ہین اور جسقدر کہ اللہ تعالی نے ملک اور ارواح تمام جن وانس
پیدا کیے ہمارے تحت وتصرف مین ہین جو کچھ تیری مدعا ہو حاصل ہوگی مینے جواب نہ دیا یہانتک
کہ اونھون نے کمال الحاح سے پھر کہا مینے اُنکا نام پوچھا ایک نے کہا کہ میرا نام رقائیل ہی
جبرئیلؑ بھی کہتے ہین چار ہزار گروہ فرشتون کے میرے تحت وتصرف مین ہین اور تمام ار
بحق حظمت ھیعاً وبحق ھذہ الفرقان الاعظم وبحق ام الدعوات اور اُسکے بعد
دوسرا موکل آیا مین نے اُسکا نام پوچھا اُسنے کہا کہ نام میرا ہورخ اور مشہور نام میکائیل
ہی لاکھ ارواح جن وانس میرے فرمان مین ہین بقوت اس دعوت کے جس کام کا حکم کرے
تو بجا لاوین پھر تیسرا موکل آیا مین نے اُسکا نام پوچھا اُسنے کہا کہ نام میرا سرخائیل ہی
اور اسرافیل بھی کہتے ہین تمام جن وانس وشیاطین اور ارواح ارضی وسماوی اس اسم کے
تابع ہین اور وہ سب میرے مطیع اور فرمان بردار ہین جو کچھ فرمائیے بجا لاوین اور اُسکے
بعد چوتھا موکل آیا مین نے اُسکا نام پوچھا کہا میرا نام شتنتخ ہی اور عزرائیلؑ بھی کہتے ہین
اللہ تعالی نے مجکو سب بزرگیان عنایت فرمائین ہین میرے بارہ ہزار تین سو ملک اور
ہزار جن وانس تابع ہین باللہ الواحد القھار وبحق یا بدوح جب صاحب دعوت مجکو طلب کرے
حاضر ہون اور جس مطلب کے لیے کہے بجا لاؤن مین نے بخوشی رخصت کیا
اونتالیسوین ۳۹ روز تمام عالم علوی وسفلی کے تئین مشاہدہ کرتا تھا اور عجائبات اور غرائبات
دیکھتا تھا چالیسوین روز امام زمان کا پابوس ہوا امام نے میرے اوپر بہت لطف فرماکر مجھے
رخصت کیا اور فرمایا کہ جسکو لائق پانا اجازت دینا طریقہ ذکواۃ سورہ فاتحہ یہ ہی کہ اوّل کچہ
حیوانات جلالی وجمالی کرے عروج ماہ مین دوشنبہ کے دن روزہ رکھے اور رات کو خلوت
مین بیٹھکر ہر شب مین ہزار بار چالیس ۴۰ دن تک پڑھا کرے اور جبتک چلہ تمام نہو خلوت سے
باہر نہ آئے مگر ضرورت پر مضایقہ نہین اور کسی سے بات نکرے اور بعد ہر صدی کے درود پڑھے

۷۸۶

۱۸۹	۲۵۳	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۷	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۵	۱۹۷	۲۰۵	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

فصل ۲ سورہ فاتحہ کے بیان مین سورہ فاتحہ بڑی عظیم الشان سورۃ ہی حق تعالی فرماتا ہی وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ یعنے دین ہمنے تجکو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سات آیتین کہ مکرر پڑہی جاتی ہین نماز مین مراد اس سے سورہ فاتحہ ہی اور دیا ہمنے تجھکو قرآن عظیم مراد اس سے بھی سورہ فاتحہ ہی از بسکہ یہ جزا اعظم قرآن کی ہی مبالغہ فرمایا کہ یہ قرآن عظیم ہی ابو نعیم اور دیلمی نے ابو داؤد سے روایت کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فاتحۃ الکتاب کفایت کرتی ہی اس چیز سے کہ کوئی چیز قرآن سے کفایت نہین کرتی اگر فاتحۃ الکتاب ایک پلہ ترازو مین رکھین اور تمام قرآن کو دوسرے پلہ مین تو البتہ فاتحۃ الکتاب ساتھہ قرآن کے برابر ہو ابو عبیدہ فضائل قرآن مین حسن بصری سے روایت کرتے ہین کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی فاتحۃ الکتاب کو پڑھے گویا اسنے کتب منزلہ کو پڑھا علما فرماتے ہین کہ جو کچھ اگلی کتابون مین ہی وہ سب قرآن مین ہی اور جو کچھ قرآن مین ہی وہ سب سورہ فاتحہ مین ہی رسالہ منورا القلوب مین لکھا ہی کہ دعوت سورہ فاتحہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کو تعلیم فرمائی اونھون نے حضرت امام حسن رضہ کو اونھون نے حضرت امام حسین رضہ کو اونھون نے حضرت امام زین العابدین رضہ کو اور اونھون نے حضرت امام محمد باقر رضہ کو اور اونھون نے امام جعفر صادق رضہ کو اونھون نے امام موسی کاظم رضہ کو اور اونھون نے حضرت بایزید کو حضرت بایزید فرماتے ہین کہ مینے اونتیس ۲۹ برس تک دعوت چہل اسم اور قرشیا اور لشمیخ مین صرف کیے فائدہ کما حقہ نہ دیکھا اتفاقا خدمت مین امام جن وانس حضرت موسی کاظم رضہ کے گیا اور عرض حال کیا کہ اونتیس برس ہوے کہ یہ آپ کا غلام دعوت کرتا ہی اور کچھ بھی تجلیات خاص سے نہ دیکھا کمال لطف سے فرمایا کہ یا طیفور ابھی منزل مقصود دور ہی ابھی دعوت کر کہ مراد کو پہونچے مینے بہت عاجزی سے اپنا سر حضرت امام ہمام کے آگے رکھدیا اور عرض کیا کہ یا امام میرے تئین تعلیم فرمایئے اور راہ ہدایت کی تبلایئے کہ مجکو قوت دعوت کی حاصل ہو اور بھید مکاشفات اور مراقبات کے کھل جائین امام نے فرمایا کہ واللہ اگر ہزار برس تک دعوت کرتا رہیگا کچھ حاصل نہوگا جبتک

تو چاہیے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کو پیہم روزہ رکھے اور تیسرا دن جمعہ کا ہوگا غسل کر کے مسجد مین جاوے اور جو کچھ ہوکے تصدق کرے اور بعد نماز جمعہ کے قبلہ رو ہوکر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھُوَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَخَشِعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ اس دعا کو پڑھ کر اپنی حاجت کا نام لیوے کہ فلان مطلب میرا برآوے **ایضاً** علما فرماتے ہین کہ جو کوئی بسم اللہ کو چھ سو پچیس مرتبہ لکھ کر تعویذ بناکر اپنے پاس رکھیگا خلایق کی نظرون مین اوسکا وقار ہوگا **ایضاً** اور بعض خواص سے محبت ہی جو کوئی بسم اللہ کو سات سو چھیاسی بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے جسکو چاہے پلوادیوے تو اوسکو محبت شدید ہوگی اور اگر یہ پانی کند ذہن کو پلاوے ذہین ہوجاوے **ایضاً** جب کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو نوچندی جمعہ کے دن جب آفتاب طلوع ہو دو رکعت نفل پڑھے پھر اس نقش کو لکھ کر پڑھے اور بازو پر باندھے نقش یہ ہی

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

ایضاً جو کوئی ارادہ کرے دفع شر ظالم کا تو چاہیے کہ ایک رانگے کی تختی پر یہ نقش لکھ کر اور درمیان مین نام اوسکا لکھے ہینگ سے دھونی دیکر چوراہے مین دفن کرے نقش یہ ہی

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان
اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	اللہ
الرحیم	فلان	بسم	اللہ	الرحمن
فلان	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

ایضاً جو کوئی نقش بسملہ کو باطہارت لکھ کر اپنے پاس رکھیگا جسکے سامنے یہ جائیگا وہ اسکی عزت کریگا رزق غیب سے ملیگا جو مشکل ہوگی آسان ہوگی نقش یہ ہی ۷۸۶

باب پانچوان بیچ ذکر عملیات اور تعویذات کے اور اسمین ۲۲ فصلین ہین

جب اسماے ربانی کی دعوت کا ارادہ ہو تو اول چاہیے کہ آدمی عبادت ظاہری کی طرف متوجہ ہو نوافل اور اوراد پر ثابت قدم ہو کر مشقت کا عادی ہو جاے اور جب عبادت پر کسل نہو تو اسما الٰہی کی دعوت پر مشغول ہووے پھر اسرار الٰہی کا انکشاف ہوگا اب فقیر بسملہ اور فاتحہ کی دعوت کا ذکر کرتا ہی مخفی نرہے کہ نقش بھرنے کے طریقے فقیر نے نقش سلیمانی اور مجربات سلیمانی مین مفصل لکھے ہین اسواسطے اس رسالہ مین نہین لکھے جسکو شوق ہو اُن دونون کتابون مین دیکھ لے

فصل اول بسم اللہ کے بیان مین نظم آمیز یزی اسم بسم اللہ را ✤ کت نسازی گہ زلوح دل جدا ✤ چون تو خواندی اسم بسم اللہ بجان ✤ کار مشکل گردد آسان وخیان ✤ حدیث مین آیا ہی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین کوئی بندہ کہ کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم مگر حکم کرتا ہی اللہ کراماً کاتبین کو یہ کہ لکھین بیچ نامۂ اعمال اُسکے کے چار لاکھ درجہ بہشت کے اور دور کرین اُسکے نامۂ اعمال سے چار لاکھ برائیان دوسری حدیث مین یون ہی کہ جس شخص نے کہ پڑھی ایک مرتبہ بسم اللہ نہین باقی رہتا گناہون اُسکے سے ایک ذرہ بھر مروی ہی کہ جو کوئی لکھے بسم اللہ اچھی طرح واسطے تعظیم اللہ کے بخشیگا اللہ تعالیٰ گناہ اُسکے جتنے کہ گندے ہین ترکیب دعوت بسم اللہ چاہیے کہ اول ترک حیوانات جلالی وجمالی کرے اور معاصی سے اجتناب کرکے عروج ماہ مین بعد نماز صبح کے دعوت شروع کرے اسکے تین طریقے ہین الوف یعنے ہزار اور رمات یعنے سیکڑا عشرات یعنے دھائی ہر روز دس ہزار بار دس روز تک پڑھے سب ایک لاکھ ہووے اور رمات اختیار کرے ہر روز ہزار بار پڑھے اور اگر عشرات کو اختیار کرے ہر روز سو بار لیکن دعوت الوف کی بہتر ہی بعد اتمام ایام معینہ کے ہر روز سو بار پڑھا کرے پھر جس امر کے واسطے پڑھے حاجت برآوے **ایضاً** بسملہ کو ہر روز سات سو چھیاسی بار ایک اربعین تک پڑھے بعد اتمام اربعین کے ہر روز اکیسو بتیس ۳۲ بار پڑھا کرے پھر جب کوئی مہم پیش آوے تو انیس ۱۹ بار وقت معینہ پر انیس دن تک پڑھے **ایضاً** رسالہ منور القلوب مین لکھا ہی کہ عبداللہ ابن عمر رضہ سے منقول ہی کہ اونھون نے فرمایا کہ جس شخص کو حق تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہے

اوس روز وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہوئی تفسیر مدارک مین ہی کہ سال مین سات روزے ہین کہ ہر ایک روزے کے لیئے ثواب ہزار برس کی عبادت کا ہی پانچ مذکورہ بالا اور چھٹا روزہ ساتوین رجب کہ اوّل بار حضرت جبرئیل ع ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئے اور ساتوین اور سترھوین ربیع الاول کو کہ اس روز بقول بعض آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے ہین **روزہ شش عید** جو کوئی چھ روزے بعد عید الفطر کے رکھے ثواب چھ ہزار برس کی عبادت کا پاوے اور تشنگی قیامت سے محفوظ رہے رسالہ قاسمیہ مین لکھا ہی کہ اس روزے مین تفریق کرے تو بہتر ہی یعنے ایک روز روزہ رکھے اور ایک روز افطار کرے صحیح مسلم مین ابو ایوب انصاری رض سے مروی ہی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی روزے رکھے رمضان کے اور پھر رکھے چھ روزے عید کے پس گویا کہ اسنے تمام سال روزے رکھے چاہیے کہ ہر سال یہ روزے رکھے **روزہ فیجہ** جو کوئی نو دن بقرہ عید کے عرفہ تک روزے رکھے ثواب نو ہزار برس کی عبادت کا پاوے **روزہ طے** یعنے تین دن یا پانچ دن تک روزہ برابر رکھنا تکریہ نفس کے واسطے نہایت عمدہ ہی مگر فقہا کے نزدیک جائز نہین ہمارے مشایخ رح نے یہ طریقہ رکھا ہی کہ رات دن کچھ نہین کھاتے شام کو ایک لونگ وغیرہ سے افطار کرتے ہین کہ افطار بھی ہوا اور پیٹ نہ بھرا پھر نیت روزے کی کرتے ہین **روزہ دہر** تمام سال روزے رکھنا حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی روزہ رکھے سال بھر اسپر حرام ہوجاتی ہی آگ مگر ہفتہ بیچ کہ ایک روز درمیان دیکے روزہ رکھے **روزہ روز دوشنبہ** حدیث مین ہی کہ جو کوئی پیر کے دن روزہ رکھے اللہ تعالے اسکے لیئے چھ ہزار برس کی نیکی کا ثواب لکھتا ہی اور اسکے لئے گھر جنت مین بناتا ہی **روزہ روز پنجشنبہ و جمعہ** حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی پنجشنبہ کو روزہ رکھے اللہ تعالی اسکے نامۂ اعمال مین ثواب اسی ہزار برس کی عبادت کا لکھتا ہی **ایضاً** آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہی کہ جو کوئی جمعہ کے دن روزہ رکھے اور ہزار بار سورہ اخلاص پڑھے ثواب بے انتہا پاوے **فائدہ** ہر سال مین یہ چھ روزے رکھنا مکروہ ہین نفلی روزہ اکیلا رکھنا صوم وصال صوم صمت یعنی چپ رہنا صوم نوروز جمعے کو اگر دوسرا نہ ملاوے استقبال ماہ رمضان کا روزہ سال مین یہ پانچ روزے حرام ہین عید الفطر کو دسوین سے تیرھوین تک بقرہ عید کو

مخلوق خلق سے نکلیگا اعمال نیک سے اُسکو ملیگا یہانتک کہ کوئی عمل سے اُسکے پاس باقی نہ رہیگا
جب نوبت روزے کی آویگی اللہ تعالیٰ عوض اُسکے روزے کو دیگا اور فرمائیگا کہ اسکو میرے
لیے چھوڑ کہ روزہ خاص میرے لیئے ہو اور باقی مظالم کے عوض ثواب دیکر اُسکو راضی کریگا
پس روزہ ہمراہ اپنے بہشت مین لیجائیگا اور روزہ دو قسم کا ہوتا ہی فرض اور نفل فرض
روزہ ماہ رمضان کا ہی اُسکو اللہ تعالیٰ نے اپنے عباد پر فرض کیا ہی اور منکر اسکا کافر اور
تارک بے عذر فاسق ہی اور حال اسکا مفصل فقہ کی کتابون مین لکھا ہی اس رسالہ مین
صوم نفل کا بیان ہی **روزہ بیض** یہ روزے حضرت آدمؑ پر فرض تھے جسوقت حضرت
ابو البشرؑ زمین پر تشریف لائے آپ کے چہرۂ انور پر تاریکی آگئی تھی جب آپکی توبہ قبول ہوئی
تو اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی اُنکی طرف کہ روزے رکھین ایام بیض یعنے ہر مہینے مین
تیرھوین اور چودھوین اور پندرھوین کے جب آپ نے یہ روزے رکھے تو منہ چمکنے لگا
اسلیے انکو روزے ایام بیض کے کہتے ہین پھر فرمایا حق جل شانہ نے کہ جو کوئی تیری
اولاد سے ان روزون کو رکھیگا اُسکا منہ قیامت کے دن چمکیگا چودھوین رات کے
چاند کی طرح سے اور یہ روزے سب پیغمبرون نے رکھے ہین اور مستحب ہی کہ رجب کے
مہینے سے شروع کرے اشراق الدرجات مین ہی کہ ایام بیض مین دن کو روزہ رکھے
اور افطار کے بعد سولہ رکعت پڑھے آٹھ سلام سے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے
آیۃ الکرسی بارہ بار اور اخلاص تین بار حق تعالیٰ اُسکے سب گناہ بخشیگا **روزہ عاشورا**
اس دن کے روزے کا بڑا ثواب ہی اکثر نبیون نے رکھا ہی حدیث مین ہی کہ جو کوئی اس دن روزہ
رکھے اُسنے گویا تمام سال روزہ رکھا دوسری حدیث مین ابن عباسؓ سے مروی ہی کہ روزہ
رکھو عاشورا اسکے دن اور مخالفت کرو یہود کی روزہ رکھو اُسکے ایک دن قبل سے یا
ایک دن بعد یعنے نویں اور دسویں یا دسویں اور گیارہویں مروی ہی کہ جو کوئی روزہ رکھے
عاشورا کو گناہ اُسکے اگلے اور پچھلے بخشے جاوینگے **ہزاری روزے** تہذیب الصلوٰۃ مین ہی
کہ تمام سال مین یہ روزے پانچ ہین ایک روز ستائیسوین رجب کی کہ اُس شب کو معراج
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہوئی ہی دوسرا پچیسوین ذی قعدہ اُس روز بنا کعبے
کی ہوئی ہی تیسرا اٹھارھوین ذی حجہ اُس روز کعبہ تیار ہوا ہی چوتھا بائیسوین محرم
اُس روز نبوت حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہوئی پانچوان بارھوین ربیع الاول

یا از دحام کے تحیۃ المسجد پڑھنے پر قادر نہو مستحب ہو کہ چار بار کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور منقول ہو کہ یہ کہنا برابر ہو دو رکعت کے

فصل ۱۱ نماز کسوف یعنے سورج گہن کی ابو داؤد نے روایت کی قبیصہ سے کہ
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نشانی ہو خدا کی ڈراتا ہو اللہ تعالیٰ اس سے
بندوں کو جب دیکھو اس سے نماز پڑھو یہ نماز سنت ہو صحیح مذہب یہ ہو اور بعضے کہتے ہیں
کہ واجب ہو طریقہ اسکا یہ ہو کہ امام جمعہ دو رکعت پڑھاوے اور ہر رکعت میں ایک
رکوع کرے اور نمازوں کے مثل اور قرأت بہت دراز کرے تاکہ آفتاب روشن
ہو جاوے اور اگر نماز تمام ہو جاوے اور آفتاب روشن نہو تو استغفار کرتا رہے یہانتک کہ آفتاب روشن ہو

فصل ۱۲ نماز خسوف یعنی چاند گہن کی یہ نماز دو رکعت کی ہو چاہیے کہ قرأت دراز کی جاوے
تا روشن ہونے چاند کے اور اگر چاہیں قرأت کو کوتاہ کرکے ذکر اور استغفار میں مشغول
رہیں قسطلانی نے ابن حبان سے نقل کی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز
چاند گہن کی پڑھی ہو اور اسمیں جماعت منقول نہیں ہو فرادی فرادی اپنے اپنے
گھروں میں پڑھیں **فائدہ** سورج گہن اور چاند گہن میں تصدق کرنا مستحب ہو
بخاری نے روایت کی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے کہ چاند سورج نشانیاں ہیں خدا کی نشانیوں سے کسی کے مرنے
جینے سے انمیں گہن نہیں لگتا جب تم گہن دیکھو دعا کرو اللہ سے اسکے روشن ہونے تک اور
تکبیر کہو اور نماز پڑھو اور تصدق کرو فقراء اور مساکین پر

فصل ۱۳ بیان صیام نوافل کے روزہ رکھنا نہایت عمدہ عبادت ہو اللہ تعالیٰ کے
نزدیک یہ عبادت خفی ہو کہ اسپر کوئی اور مطلع نہیں ہوتا صحیحین میں ہو کہ ابو ہریرہؓ نے
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ ہر عمل حسنہ پر ابن آدم کو دس گونہ ثواب
ہوتا ہو سات سو گونہ تک حق تعالیٰ فرماتا ہو مگر روزہ تحقیق کہ روزہ میرے واسطے ہو
اور میں خود اسکی جزا دونگا اور بعضے مفسرین نے اس حدیث کے معنے یوں لکھے ہیں
کہ بیہقی نے روایت کی ہو کہ ایک شخص نے سفیانؒ بن عیینہ سے پوچھا کہ معنے اس حدیث
قدسی کے کیا ہیں انھوں نے فرمایا کہ یہ حدیث صحیح ترین احادیث اور محکم ترین سے ہو معنے
اسکے یہ ہیں کہ جب روز قیامت کو درمیان کسی آدمی اور اسکے مخاصم کے محاسبہ ہوگا جو کچھ کہ اوپر اسکے

سلہ امام شافعی کے نزدیک دو رکعت

ایضاً بارہ رکعت چھ سلام سے پڑھے اوّل مین اخلاص ایکبار دوسری مین دو مرتبہ اسی طرح بارتک

فصل ۸ بیان صلوٰۃ التسبیح کے ابوداؤد نے روایت کی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جب تم صلوٰۃ التسبیح پڑھو گے اللہ تعالیٰ بخشیگا تمھارے گناہ پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے چھوٹے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر چوک اور جان کر اگر ہوسکے ہر روز اسے پڑھو ایک مرتبہ اور نہین تو ہر جمعہ کو اور نہین تو ہر مہینے مین ایکبار اور نہین تو سال مین ایکبار اور نہین تو ساری عمر مین ایکبار حرز ثمین مین ہے کہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ نے کہا ہے کہ صلوٰۃ التسبیح مہمات مسائل دین سے ہے اور روایت کیا ہے ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور حاکم و قاضی عیاض رحمۃ نے اسکے فضائل کو اور تصحیح کیا ہے ابن خزیمہ اور عبداللہ بن المبارک نے اور فرمایا کہ یہ نماز بہت اچھی ہے اور اسپر مواظبت چاہیے اور اُس سے غفلت نکرے اگر دن کو پڑھے تو بعد زوال کے قبل نماز ظہر اور چاہے رات کو پڑھے رسالہ مالابد منہ مین ہے کہ چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ اور سورے کے پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور رکوع مین دس بار کھڑے ہونے مین دس بار اور پہلے سجدے مین دس بار اور بابین دونون سجدون کے جب بیٹھے تو دس بار اور دوسرے سجدے مین دس بار اور بعد دونون سجدون کے دس بار بیٹھکر ہر رکعت مین پچھتر بار اور چارون رکعت مین تین سو بار پڑھے **ایضاً** حرز ثمین مین عبداللہ بن عباس رضؓ سے یہ چار سورے صلوٰۃ التسبیح مین منقول ہین سورۂ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ وَالْعَصْرِ وَقُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ وسورۂ اخلاص اور دوسری روایت مین یہ ہے اِذَا زُلْزِلَتْ وَالْعٰدِیٰتِ سورۃ النصر و اخلاص

فصل ۹ نماز تحیۃ الوضو مین فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو مسلمان وضو کرے اچھی طرح سے پھر کھڑے ہوکر دو رکعت پڑھے توجہ دل سے واجب ہوگی اُسکے واسطے جنت دو رکعت بعد وضو کے قبل خشک ہونے اعضا کے پڑھنی مستحب ہے اور اگر وضو مکروہ وقت مین کیا تو یہ نماز نہ پڑھے

فصل ۱۰ نماز تحیۃ المسجد مین جب کوئی شخص مسجد مین آئے تو مستحب ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے امام محمد رحمۃ نے موطا مین روایت کی ابوقتادہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب آدمی مسجد مین نماز پڑھے دو رکعت قبل بیٹھنے کے اور اگر تمام دن مین کئی مرتبہ مسجد مین آوے تو ایک مرتبہ کافی ہے اگر بسبب حدث یا خوف یا کراہت وقت

اللہ اُسپر جو پڑھے قبل عصر کے چار رکعت اور بہتر ہی کہ چار رکعت پڑھے ایک سلام سے

فصل ۵ نماز اوابین جسکو نماز بین العشائین بھی کہتے ہین ابن ہمام نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو پڑھے بعد مغرب کے چھ رکعت وہ لکھا جائیگا اوابین سے اور دُرِّ مختار مین ہی کہ انکو ایک سلام سے پڑھے اور چاہے دو سے اور چاہے تین سے مقصود القاصدین مین ہی کہ جو کوئی بعد مغرب کے چھ رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اخلاص تین بار لکھا جاتا ہی اُسکے لیے ثواب بے انتہا

ایضاً منقول ہی کہ بعد نماز مغرب کے بیس ۲۰ رکعت پڑھے ہر رکعت مین اخلاص تین ۳ تین ۳ بار اور بعد فراغ کے ستو بار درود اور ستو بار استغفار قبر اُسکی روشن اور فراخ ہوگی

فصل ۶ نماز قبل عشا مین فقہ مین چار رکعت قبل عشا کے مستحب لکھی ہین مگر اس بارہ مین کوئی حدیث نظر سے نہین گذری حضرت بحر العلوم علیہ رحمۃ اللہ القیوم نے لکھا ہی کہ میرے والد اس نماز کو ہمیشہ پڑھتے تھے مگر فرماتے تھے کہ اسکی اصل حدیث سے نہین ملتی اکثر اکابر دین پڑھتے آئے ہین اجر سے خالی نہین ہی ٭ ٭ ٭

فصل ۷ نماز تہجد مین ترمذی نے ابو امامہ رض سے روایت کی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ لازم پکڑو اپنے اوپر نماز تہجد کو کیونکہ یہ طریقہ اچھے لوگون کا ہی جو پہلے تمسے تھے اور سبب ہی نزدیکی کا خدا کی طرف اور سبب ہی دور ہونے گناہون کا اور باز رہنے کا گناہون سے اگرچہ اکثر فقہانے رہ نماز تہجد کو مستحب لکھا ہی لیکن بعض محققین کے نزدیک سنت موکدہ ہی چنانچہ ملا علی قاری نے مرقاۃ مین لکھا ہی کہ قیام شب کا سنت موکدہ ہی ابی حنیفہ رح کے نزدیک رسالہ مالابد منہ مین ہی کہ نماز تہجد سنت موکدہ ہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی ترک نہین فرمائی اور اگر احیاناً کبھی ترک بھی ہوئی تو بارہ رکعت دن مین قضا فرمائی اور کم چار رکعت سے تہجد کی روایت نہین ہی اور طیبی نے لکھا ہی کہ ابتدائے وقت تہجد جب رات کی آخر تہائی باقی رہے فضائل النوافل مین ہی کہ جو کوئی تہجد کی چار رکعت بدو سلام پڑھے اور ہر رکعت مین سورۂ اخلاص بارہ بار اور بعد سلام کے دو بار سورۂ مزمل پھر حق تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے دعا اسکی مستجاب ہو **ایضاً** رسالہ مالابد منہ مین ہی کہ کبھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تہجد کی چار رکعت پڑھی ہی رکعت اولی مین سورۂ بقر اور دوسری مین سورۂ آل عمران اور تیسری مین سورۂ نسا اور چوتھی مین مائدہ

ف یعنے جو عمل کرنے والی خدا کی طرف ۱۲ منہ

فرماتا ہی کہ آخر روز تک مین اُسکو کفایت کرتا ہون مقصود القاصدین مین لکھا ہی کہ جو کوئی نماز اشراق کی چھ رکعت پڑھے لکھا جاتا ہی اُسکے لیے ثواب چھ ہزار برس کی عبادت کا **ایضاً** جو کوئی دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اخلاص پانچ بار گویا کہ اللہ تعالیٰ کی صبح سے شام تک عبادت کی **ایضاً** دس رکعت پڑھے ہر رکعت مین اخلاص تین تین بار دس برس کی عبادت کا ثواب ملیگا اور قبر اُسکی روشن ہوگی نور سے اور بہشت مین جگہ پاویگا

فصل ۲ نماز چاشت مین چاشت کے وقت کی حق تعالیٰ نے قسم کھائی ہی فرمایا والضحیٰ یہ نماز حضرت آدم علیہ السلام پر فرض تھی ہمارے اوپر یہ نماز مستحب ہی ابو داؤد نے روایت کی ہی معاذ رض سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو بیٹھے مصلے پر بعد فراغت نماز صبح کے یہان تک کہ پڑھے دو رکعت نماز چاشت کی اور نہ بولے اس درمیان مین مگر اچھی بات بخشے جائینگے گناہ اُسکے اگرچہ ہون کف دریا سے زائد صحیحین مین ام ہانی رض سے آٹھ رکعت ہین اور مسلم مین معاذ رض سے دو رکعت اور ام سلمہ رض سے بارہ رکعت اقل دو رکعت اور اکثر بارہ رکعت اُسکے درمیان مین جسقدر ہو سکے اور یہ نماز مجرب ہی برکت رزق کے بارہ مین اور محتاج اوسکی مزاولت سے غنی ہو جاتا ہی **ایضاً** مقصود القاصدین مین ہی کہ جو کوئی بارہ رکعت پڑھے تین تسلیمون سے رکعت اوّل مین والشمس اور دوسری مین واللیل اور تیسری مین والضحیٰ اور چوتھی مین الم نشرح اور باقی رکعت مین آیۃ الکرسی ایکبار اور اخلاص تین مرتبہ اور بعد فراغت کے سو بار کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ثواب بے انتہا پاوے

فصل ۳ نماز فی الزوال مین جب آفتاب ڈھل جائے تو چار رکعت پڑھے چنانچہ ابو داؤد نے ابو ایوب انصاری رض سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعت قبل نماز ظہر کے ایک سلام سے پڑھے مقبول ہوتی ہین اور دروازے آسمان کے اُسکے پہونچنے کے واسطے کھلتے ہین مقصود القاصدین مین ہی کہ چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اخلاص تین بار اور آیۃ الکرسی ایکبار اللہ تعالیٰ اُسکے گناہ بخشیگا۔

فصل ۴ نماز قبل عصر مین یہ نماز مستحب ہی ترمذی نے حضرت علی مرتضےٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعت قبل عصر کے پڑھتے تھے دو سلام سے اور امام احمد نے روایت کی ابن عمر رض سے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے

بعد فرض قبل سنت خواہ وتر کے پڑھنا چاہیئے ایک ہزار اور ایک بار بروز جمعہ اُفَوِّضُ
اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ بروز شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بروز یکشنبہ اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ بروز دوشنبہ اَللّٰہُ غَالِبٌ
عَلٰی اَمْرِہٖ بروز سہ شنبہ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ بروز چہارشنبہ لَا تُجَلِّیْهَا
لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ بروز پنجشنبہ اِنَّمَآ اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ ایضاً علماے کبار سے
منقول ہی کہ بعد نماز کے فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور چار قل واسطے برآمد حاجات دینی ودنیوی کے پڑھا کرے

فصل ۱۶ مُسَبِّعَاتِ عشر مین منقول ہی کہ مترخضر علیہ السلام نے ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ کو
ہدیہ دیا اور کہا کہ یہ ہدیہ ہی کہ امت حضرت صلعم کے لیے اُنمین سے جو کوئی پڑھیگا جملہ آفات
سے محفوظ رہیگا اور دوجہان کی نیکیان پائیگا اور روس موکل اُسکے مال کی حفاظت کرینگے
وہ یہ ہی کہ قبل طلوع آفتاب اور قبل غروب کے پڑھنا چاہیئے بالتسمیہ سات سات بار اِن سون
کو پہلی سورہ فاتحہ دوسری سورہ ناس تیسری فلق چوتھی سورہ اخلاص پانچوین کافرون
چھٹی آیۃ الکرسی ساتوین کلمہ تمجید آٹھوین یہ درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَحَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ
نوین اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَآءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دسوین اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَاٰجِلًا
فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ افْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا
مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ جَوَادٌ رَحِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِیْمٌ

باب چوتھا بیچ ذکر اون نمازون اور روزون کے کہ نام اُنکے مشہور ہین

فصل اوّل نماز اشراق مین نوادر ابن رستم مین ہی کہ اشراق کی نماز پچاس انبیا
علیہم السلام پر فرض تھی اور ہمارے پیغمبر پر واجب اور ہمارے اوپر مستحب ہی اُسکی
فضیلت مین بہت سی حدیثین وارد ہین چنانچہ ترمذی نے حضرت انس رضی سے روایت کی ہی
فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑھے نماز صبح کی ساتھ جماعت کے پھر بیٹھے یاد کرتا
واللہ کو آفتاب کے طلوع تک پھر پڑھے دو رکعت تو ملیگا ثواب حج اور عمرے کا
پورا پورا مانا بدمنہ مین ہی کہ اگر چار رکعت پڑھے اوّل روز مین اللہ تعالیٰ

فصل ۵ ایچ ذکر اور اوراد سبوع کے بعد نماز فریضہ وغیرہ ضرور ہی کہ واسطے برآمد حاجات کے وظیفہ بھی پڑھا کرے جواہر خمسہ مین سلطان الموحدین حضرت شیخ ظہور الحق والدین حاجی حضور سے منقول ہی کہ ہر روز ہزار بار پڑھے روز شنبہ یاھُوَ یا اَللّٰہُ روز یکشنبہ یا رَحمٰنُ یا رَحِیمُ روز دوشنبہ یا وَاحِدُ یا اَحَدُ روز سہ شنبہ یا صَمَدُ یا فَرْدُ روز چہار شنبہ یا حَیُّ یا قَیُّومُ روز پنجشنبہ یا حَنَّانُ یا مَنَّانُ روز جمعہ یا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ایضاً اشراق الدرجات اور فتوح الاوراد مین لکھا ہی کہ حضرت نظام الدین اولیا رح نے فرمایا کہ بعد نماز صبح کے سو بار پڑھے اور اگر سرعت اجابت کی چاہے تو ہزار بار پڑھے روز یکشنبہ یا وَاحِدُ یا اَحَدُ روز دوشنبہ یا صَمَدُ یا فَرْدُ روز سہ شنبہ یا حَیُّ یا قَیُّومُ روز چہار شنبہ یا حَنَّانُ یا مَنَّانُ روز پنجشنبہ یا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ روز جمعہ یا اَللّٰہُ یا اَحَدُ یا کَرِیمُ روز شنبہ یا رَحمٰنُ یا رَحِیمُ ایضاً پانچون وقت کا وظیفہ اس طریقے سے پڑھے **وقت فجر** کے ایکہزار بار بروز یکشنبہ یا حَیُّ یا قَیُّومُ بروز دوشنبہ یا رَحمٰنُ یا رَحِیمُ بروز سہ شنبہ یَا مَلِکُ یَوْمِ الدِّینِ بروز چہار شنبہ یا عَلِیُّ یا عَظِیمُ بروز پنجشنبہ یا کَبِیرُ یا مُتَعَالُ بروز جمعہ یا کَافِیُ یا غَنِیُّ بروز شنبہ یا فَتَّاحُ یا رَزَّاقُ **وقت ظہر** کے ایکہزار بار بروز یکشنبہ یا حَیُّ یا قَیُّومُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیثُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لاحول بروز چہار شنبہ استغفار بروز پنجشنبہ کلمہ توحید بروز جمعہ کلمہ تمجید بروز شنبہ کلمہ طیب **وقت عصر** کے ایکسو بار بروز جمعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِینَ بروز شنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِینُ بروز یکشنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیزُ الْجَلِیلُ یا عَزِیزُ یا جَلِیلُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا وَمُخْلِصًا بروز چہار شنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکِیلٌ بروز پنجشنبہ کلمہ تمجید **وقت مغرب** اسمای غیر منقوطہ نہایت مجرب اور موثر ہین بروز شنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ السَّلَامُ الْمُصَوِّرُ ایک سو بار بروز یکشنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ ایکسو دس بار بروز دوشنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ الْوَدُودِ ایکسو بیس بار بروز سہ شنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ایکسو تیس بار بروز چہار شنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ ایکسو چالیس بار بروز پنجشنبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْمَالِکُ ایکسو پچاس بار بروز جمعہ کلمہ طیب ایک سو ساٹھ بار **وقت عشا** کے

الحمد کے ساتھ ملاوے اور بعد سلام کے پھر دو رکعت پڑھے اور اخلاص تیس بار ستر آدمیونکی شفاعت کریگا **ایضاً** فضائل الاعمال مین بروایت انس رضہ مروی ہی کہ جو کوئی چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین قل ہو اللہ چالیس بار اور بعد سلام کے ستر بار استغفار ثواب عظیم پاوے

فصل ۱۲ نوافل روز چہار شنبہ مین فضائل الاعمال مین بروایت معاذ بن جبل رضہ مروی ہی کہ جو کوئی چہار شنبہ کے دن بارہ رکعت وقت طلوع آفتاب کے پڑھے اور ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایکبار اخلاص تین بار اور معوذتین ایکبار زیر عرش فرشتہ ندا کرتا ہی کہ گناہ تیرے بخشے گئے اور پیغمبرون کے ساتھ اوٹھیگا **ایضاً** رسالہ صلواۃ الاسبوع مین ہی کہ جو کوئی دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اذا زلزلت ایکبار اور اخلاص تین مرتبہ ہزار برس کی عبادت کا ثواب ملیگا **ایضاً** مقصود القاصدین مین لکھا ہی کہ جو شخص چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اخلاص پچیس بار ثواب بے انتہا پاویگا

فصل ۱۳ نوافل شب پنجشنبہ مین مقصود القاصدین مین ہی کہ جو کوئی دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین آیۃ الکرسی اور اخلاص اور فلق اور ناس پندرہ بار ثواب عظیم پاوے **ایضاً** آٹھ رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اخلاص نو مرتبہ اللہ تعالیٰ اسکے گناہ بخشیگا **ایضاً** غنیۃ مین ہی کہ جو شخص مابین مغرب اور عشا کے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین آیۃ الکرسی اور تینون قل پانچ پانچ بار اور بعد فراغت کے استغفار ستر بار ثواب بے انتہا پاوے

فصل ۱۴ نوافل روز پنجشنبہ مین مقصود القاصدین مین ہی کہ جو کوئی پنجشنبہ کے دن دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایکبار اور اخلاص پچیس بار اللہ تعالیٰ اسکو بخشیگا اور اسکے لئے گھر جنت مین بناویگا **ایضاً** جو کوئی بعد ظہر کے دو رکعت پڑھے اور رکعت اول مین آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری مین اخلاص سو بار ثواب عظیم پاوے **ایضاً** فضائل الاعمال مین بروایت معاذ بن جبل رضہ مروی ہی کہ جو کوئی چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اذا جاء پانچ بار اور انا اعطینا ستر بار اور بعد فراغ کے استغفار سو بار ثواب عظیم پاوے **ایضاً** غنیۃ الطالبین مین لکھا ہی کہ جو کوئی دو رکعت پڑھے رکعت اول مین آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری مین اخلاص سو بار اور بعد سلام کے سو بار درود اللہ تعالیٰ ثواب دیگا بقدر روزہ ماہ رجب اور شعبان اور رمضان اور ہزار حاجیون کے اور فضائل الاعمال مین ہی کہ اس نماز کو مابین ظہر و عصر کے پڑھے

فصل ۷ نوافل **شب دوشنبہ** مین مقصود القاصدین مین ہی کہ جو کوئی چار رکعت بیک سلام پڑھے پہلی مین سورۂ اخلاص دس بار دوسری مین بیس بار اور تیسری مین تیس بار اور چوتھی مین چالیس بار اور بعد سلام کے ستر بار اخلاص اور پچھتر بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ اور ستر بار درود اللہ تعالیٰ ہزارون حاجتین روا کرے **ایضاً** جو شخص بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایکبار بعد سلام کے بارہ بار قل ہو اللہ اور استغفار اور درود بارہ مرتبہ قیامت کے روز فرشتہ ندا کریگا کہ اے فلان شخص اُٹھ اور اپنا ثواب لے حج اور عمرے کا ثواب پائیگا

فصل ۸ بیچ ذکر نوافل **روز دوشنبہ** کے فضائل الاعمال مین حضرت جابرؓ سے مروی ہی کہ جو کوئی روز دوشنبہ کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین آیۃ الکرسی اور تینون قل تین تین بار اور بعد سلام کے استغفار دس بار اُسکے سب گناہ بخشے جاوینگے **ایضاً** غنیۃ الطالبین مین ہی کہ جو کوئی بعد اشراق کے بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایکبار اور بعد فراغ کے اخلاص اور استغفار بارہ بار اللہ تعالیٰ اُسکے اگلے اور پچھلے گناہ بخشیگا ؛ ؛

فصل ۹ نوافل **شب سہ شنبہ** مین فضائل الاعمال مین سمرۃ بن جندبؓ سے مروی ہی کہ جو کوئی شب سہ شنبہ کو چھ رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے تینون قل کو ضم کرے اور بعد فراغ کے تینون قل کو پڑھے اور کلمۂ توحید ستر بار اللہ تعالیٰ اُسکو قیامت مین حوریں عطا کریگا **ایضاً** مقصود القاصدین مین ہی کہ جو شخص دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اخلاص اور فلق اور ناس پندرہ مرتبہ اللہ تعالیٰ اُسکو ثواب بے انتہا دیگا **ایضاً** بارہ رکعت پڑھے اور آیۃ الکرسی اور اخلاص تین بار گھر اُسکا جنت مین بنایا جاویگا

فصل ۱۰ نوافل **روز سہ شنبہ** مین فضائل الاعمال مین مروی ہی کہ جو کوئی روز سہ شنبہ کو دس رکعت ضحیٰ کے وقت پڑھے اور ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایکبار اور اخلاص تین بار اللہ تعالیٰ اُسکے سب گناہ بخشیگا **ایضاً** بعد زوال کے آٹھ رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اخلاص گیارہ بار لکھا جاتا ہی اُسکے لیے ثواب عالمون اور شہیدون اور غازیون کا **ایضاً** جو کوئی دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین والتین ایکبار اخلاص اور معوذتین ایک ایکبار ثواب پاوے

فصل ۱۱ بیچ نوافل **شب چہار شنبہ** کے مقصود القاصدین مین ہی کہ جو شخص شب چہار شنبہ مین دو رکعت پڑھے رکعت اولیٰ مین بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین بار دوسری مین اخلاص تین بار ثواب بے انتہا پاوے **ایضاً** جو کوئی سولہ رکعت پڑھے جو سورہ چاہے

مین لکھا ہی کہ دو رکعت پڑھے اور پہلی رکعت مین کافرون دس بار اور دوسری مین قل ہو اللہ دس بار امتان محمدی مین سے جسقدر لوگون کی شفاعت چاہے گا اللہ تعالی بخشیگا ؛

فصل ۴ نوافل روز شنبہ مین فضائل الاعمال مین ابو ہریرہ سے مروی ہی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی ہفتے کے دن چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے کافرون تین بار اور بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایکبار اللہ تعالی عبادت یک سالہ کا ثواب لکھتا ہی **ایضاً** جو کوئی بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت پڑھے بعد فاتحہ کے کوئی سورہ ضم کرے اور بعد سلام کے ستو بار درود پڑھے گا اللہ تعالی اسکے جمیع گناہ بخشیگا **ایضاً** مقصود القاصدین مین ہی کہ جو کوئی دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین آیۃ الکرسی تین بار اور اخلاص ستائیس ۲۷ بار ثواب بے انتہا پاوے ؛ ؛ ؛

فصل ۵ نوافل شب یکشنبہ مین مقصود القاصدین مین مرقوم ہی کہ جو کوئی شب یکشنبہ کو بیس ۲۰ رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اخلاص پچاس ۵۰ مرتبہ اور معوذتین ایکبار ثواب عظیم پاوے **ایضاً** کتاب مذکور مین ہی کہ جو کوئی دس رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اخلاص تین مرتبہ اللہ تعالی اسکو دوزخ سے آزاد کریگا **ایضاً** عمل الیوم واللیلہ مین حضرت انس رض سے روایت ہی کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی شب یکشنبہ کو چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اخلاص تین بار اور بعد سلام کے استغفار ستر بار اللہ تعالی اسکے اگلے پچھلے گناہ بخشیگا **ایضاً** غنیۃ الطالبین مین ہی کہ اس رات کو بیس رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اخلاص ایکبار اور معوذتین ایکبار اور بعد سلام کے استغفار ستو مرتبہ درود ستو بار اور لاحول سو بار اور سو بار اَشْهَدُ اَنَّ اٰدَمَ صِفْوَةُ اللّٰهِ وَنُوْحًا نَبِيُّ اللّٰهِ وَاِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ

فصل ۶ نوافل روز یکشنبہ مین مقصود القاصدین مین ہی کہ چار رکعت پڑھے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ آخر تک ایکبار لکھتا ہی اسکے لیے اللہ تعالی ثواب ہزار حج اور ہزار عمرہ لکھتا **ایضاً** جو شخص قبل عصر کے چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین سورۂ اعلی ایکبار گویا کہ اسنے کتب آسمانی کی تلاوت کی **ایضاً** احیاء العلوم مین مروی ہی کہ بعد ظہر کے چار رکعت پڑھے رکعت اولی مین سورہ سجدہ اور دوسری مین سورۂ تبارک الذی پھر سلام پھیر کے دو رکعت پڑھے پہلی مین سورۂ سجدہ اور دوسری مین سورۂ جمعہ اللہ تعالی اسکی حاجتین برلاوے

فصل ۲۶ پنجم بیان نوافل **روز عید الاضحیٰ** مین مصابیح الایمان مین ہی کہ بعد نماز عید الضحیٰ کے جب گھر مین آئے چار رکعت پڑھے رکعت اولی مین بعد فاتحہ کے سبح اسم اور دوسری مین والشمس اور تیسری مین والضحیٰ اور چوتھی مین اخلاص ثواب تلاوت کتب منزلہ کا پاوے **ایضاً** فضائل النوافل مین ہی کہ دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین والشمس پانچ بار ثواب عظیم پاوے **ایضاً** کتاب مذکور مین ہی کہ بعد نماز عید الضحیٰ کے چار رکعت پڑھے اور رکعت اول مین والمرسلات ایکبار اور دوسری مین والضحیٰ اور تیسری مین الم نشرح اور چوتھی مین اخلاص ثواب قربانی کا پاوے

باب تیسرا بیچ ذکر نوافل و اوراد ہر شب و روز تمام ہفتے کے

فصل اول نوافل **شب جمعہ** مین اس سے واسطے ابتدا کی کہ دن اسکا بقول سید الانام سید الایام ہی مقصود القاصدین مین ہی کہ جو کوئی دو رکعت پڑھے جمعہ کی رات کو خالصاً للہ واجب ہوگی اُسپر جنت **ایضاً** جو کوئی دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اخلاص سو بار اور استغفار سو بار ثواب عظیم پاوے **ایضاً** جو کوئی دس رکعت پڑھے ہر رکعت مین اخلاص دس بار گویا کہ بارہ برس اللہ تعالیٰ کی عبادت کی۔ ❊❊❊

فصل ۲ نوافل **روز جمعہ** مین یہ دن نہایت بزرگ ہی ہزارون حدیثین اسکی فضیلت مین وارد ہین مقصود القاصدین مین لکھا ہی کہ جو کوئی دس رکعت پڑھے بعد فاتحہ کے ہر رکعت مین اخلاص ایکبار اور بعد سلام کے کلمہ تمجید سو مرتبہ اور درود سو بار ثواب عظیم پاوے **ایضاً** جو شخص بعد نماز جمعہ کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین قدر ایکبار اور اخلاص پانچ بار بخشیگا اللہ گناہ اُسکے اگرچہ ہونگے موافق شمار ستارون اور مقدار ریگ صحرا کے **ایضاً** جو کوئی نماز جمعے کے بعد دو رکعت پڑھے اور رکعت اولی مین آیۃ الکرسی ایکبار اور فلق پچیس بار اور دوسری مین اخلاص ایکبار اور ناس پچیس بار اور بعد سلام کے لاحول پچانوے بار ثواب بے انتہا پاوے

فصل ۳ نوافل **شب شنبہ** کے۔ اشراق الدرجات مین لکھا ہی کہ بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت پڑھے بعد فاتحہ کے کوئی سورہ ضم کرے اور بعد سلام کے درود سو بار اللہ تعالیٰ اُسکے گناہ بخشیگا **ایضاً** فضائل الاعمال مین معاذ بن جبل رض سے روایت ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی شب شنبہ مین چھ رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اخلاص تین بار اللہ تعالیٰ اُسکے دل سے کینہ اور کبر اور فسق دور کریگا **ایضاً** رسالہ صلوۃ الاسبوع

کہ کس لڑکے کو ذبح کرون تو حضرت حق سے اسمعیلؑ کا حکم ہوا اب پہچان لیا اور شک جاتا رہا
عمدۃ الصالحین مین ہی کہ دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے لایلاف پانچ بار
ایضاً دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری مین اخلاص سو بار
ثواب عظیم پاوے **ایضاً** چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اخلاص پچاس بار
اور بعد سلام کے ہزار بار ہر برس کی عبادت کا ثواب پاوے۔ ❊ ❊ ❊

فصل ۲۴ نوافل روز عرفہ مین اشراق الدرجات مین ہی کہ عرفہ کے روز چار رکعت
پڑھے اور ہر رکعت مین کافرون تین بار اور اخلاص اکیس بار حاجتین برآوین اور ثواب
ہزار حج کا پاوے **ایضاً** مفتاح الجنان مین لکھا ہی کہ جو کوئی دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت
مین کافرون اور اخلاص تین بار ثواب عظیم پاوے **ایضاً** کتاب مذکور مین ہی کہ
درمیان نماز ظہر و عصر کے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اخلاص پچاس بار
اللہ تعالیٰ اسکے لیے ہزار نیکیان لکھتا ہی اور ہزار برائیان اسکے نامۂ اعمال سے
مٹاتا ہی **ایضاً** جواہر خمسہ مین ہی کہ چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین سورۂ
قدر اکاسی بار اور بعد سلام کے ستر بار درود شریف اور ستر بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پڑھے گناہ بخشے جاوین۔ ❊

فصل ۲۵ نماز شب عید الاضحیٰ مین فضائل النوافل مین ہی کہ جو کوئی شب
عید الضحیٰ مین دس رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے والضحیٰ دس بار
اور اخلاص تین بار جب نماز سے فارغ ہو تو ستو بار استغفار اور درود ستو بار
ثواب بھیجے **ایضاً** عمدۃ الصالحین مین ہی کہ بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین
آیۃ الکرسی ایکبار اور اخلاص پانچ بار سب گناہ دور ہون گویا کہ اپنی مان سے پیدا ہوا
ایضاً اشراق الدرجات مین لکھا ہی کہ چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اخلاص
اور معوذتین ایک ایکبار اور بعد سلام کے ستر بار درود شریف اللہ تعالیٰ اسکے
سو برس کے گناہ بخشیگا **ایضاً** مقصود القاصدین مین ہی کہ بارہ رکعت پڑھے اور
رکعت اول مین آیۃ الکرسی ایک بار اور دوسری مین شَهِدَ اللّٰهُ سے اَلْاِسْلَامُ
تک اور بعد سلام کے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ایکبار اخلاص دس بار اور ناس ایکبار
اللہ تعالیٰ اسکو دس شہیدون کا ثواب دیگا اور فردوس برین مین جگہ پاویگا

بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ هٰذَا الشَّهْرَ بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
بِالْفَضْلِ وَالْاِكْرَامِ بِحُرْمَةِ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا بِعِزَّتِهٖ وَاسْتُرْ
عُيُوْبَنَا بِعَظَمَتِهٖ وَبَارِكْ عَلَيْنَا بِبَرَكَتِهٖ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِالتَّقْصِيْرِ يَا بَصِيْرُ يَا خَيْرُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مقصود القاصدین مین ہی کہ پہلی رات کو ذی حجہ
کی دو رکعت پڑھے رکعت اولی مین بعد فاتحہ کے تین آیتین سورۂ انعام کی اور دوسری مین
کافرون جنت اُسکے لیے واجب ہوگی **ایضاً** جو کوئی چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین
اخلاص پچیس ۲۵ بار لکھتا ہی اللہ تعالی اُسکے لیے ثواب عبادت پچیس ۲۵ برس کا **ایضاً** جو شخص
ہر رات مین عشر اوّل کے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین کوثر اور اخلاص ایکبار اللہ تعالی
اُسکے درجے بلند کرتا ہی **ایضاً** جواہر خمسہ مین لکھا ہی کہ جو کوئی شب عرفہ کو دس رکعت
پانچ سلام سے پڑھے اور ہر رکعت مین لایلاف پانچ مرتبہ ثواب عظیم پاوے **ایضاً** ہر شب
جمعہ کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت مین اخلاص پندرہ بار اور دس بار درود خدا تعالی اُسکے گناہ بخشیگا

فصل ۲۱ نماز شب ترویہ مین یہ ساتوین اور آٹھوین ذی حجہ ہی انھین راتون مین حضرت
خلیل اللہ علیہ الصلوۃ والسلام نے ذبح کرنے حضرت اسمعیل علیہ السلام کا خواب دیکھا تھا
حدیث مین ہی کہ جو کوئی اس شب مین جاگے اور عبادت کرے اُسپر جنت واجب ہوتی ہی
مقصود القاصدین مین ہی کہ جو کوئی شب ترویہ کو سولہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد
فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایکبار اور اخلاص پندرہ بار عطا کریگا اللہ اُسکو بعوض ہر رکعت کے ثواب شہید کا
ایضاً کتاب مذکور مین مرقوم ہی کہ جو کوئی دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین اخلاص ستو مرتبہ گناہ سے
پاک وصاف ہو جائیگا جیسے اپنی مان سے پیدا ہوا اور اللہ تعالی اُسکا گھر جنت مین بناویگا

فصل ۲۲ نماز روز ترویہ مین اشراق الدرجات مین ہی کہ جو کوئی ساتوین اور آٹھوین
تاریخ ذی حجہ کو چھ رکعت پڑھے چار رکعت ایک سلام سے رکعت اول مین بعد فاتحہ کے
والعصر ایکبار اور دوسری مین لایلاف اور تیسری مین کافرون اور چوتھی مین اذا جاء اور
بعد سلام کے دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت مین اخلاص ستو بار ثواب عظیم پاوے **ایضاً**
چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین سورۂ اخلاص پانچ بار ستو برس کی عبادت کا ثواب اُسکے نامۂ اعمال مین لکھا جاتا ہی

فصل ۲۳ نماز شب عرفہ مین یہ نوین شب ہی عرفہ اسواسطے کہتے ہین کہ حضرت خلیل اللہ
علیہ السلام خواب شب ترویہ کو وسوسۂ شیطانی جانتے تھے اور جب دوبارہ خواب دیکھا اور خیال کیا

ہر رکعت مین ماعون ایکبار اور اخلاص تین بار اُسکو ثواب صدقۂ فطر کا ہوگا گویا کہ اُسنے صدقۂ فطر ادا کیا

فصل ۱۹ نماز مہینے ذی قعدہ مین بستان فقیہ ابواللیث مین لکھا ہی کہ اس مہینے کو ذی قعدہ اسواسطے کہتے ہین کہ عرب اس مہینے مین جنگ کو ترک کرتے تھے اور اپنے گھرون مین بیٹھ رہتے تھے یہ اول ماہ ہے حرام ہی حدیث مین آیا ہی بزرگی کرو ماہ ذی قعدہ کی تحقیق کہ وہ اوّل مہینہ ہی شہور حرام سے جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینے کا چاند دیکھتے تو فرماتے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ اَوَّلُ مِنْ اَشْھُرِ الْحَرَامِ وَاَوْسَطُہٗ مِنْ شُھُوْرِ حَجِّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فَاغْفِرْ لَنَا جَمِیْعَ الْمَعَاصِیْ وَالْاٰثَامِ وَلَا تُؤَاخِذْنَا یَوْمَ یُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ بِاٰذِا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پھر اسکے بعد طہ پڑھتے مقصود القاصدین مین ہی کہ جو کوئی پہلی رات کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین اخلاص تیس بار ثواب عظیم پاوے

ایضاً جواہر خمسہ مین لکھا ہی کہ جو شخص پہلی رات کو تیس رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اذا زلزلت ایکبار اور بعد سلام کے سورۂ عم ایکبار ثواب بے انتہا پاوے

ایضاً پہلے روز چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین اخلاص پچیس ۲۵ بار اللہ تعالیٰ اُسکے لیے گھر جنت مین بناویگا **ایضاً** جواہر خمسہ مین ہی کہ نوین کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین سورۂ مزمل اور بعد سلام کے سورۂ یٰسین تین بار **ایضاً** اس مہینے کے ہر جمعہ مین چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اخلاص بیس ۲۰ بار ثواب اکیس ۲۱ حج کا پاوے

ایضاً اس مہینے کے اخیر روز بعد چاشت کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین سورۂ قدر تین ۳ بار اور بعد سلام کے گیارہ بار درود اور پندرہ بار فاتحہ پڑھکر سجدہ مین جاے خدا تعالیٰ سے جو دعا مانگے قبول ہو

فصل ۲۰ نماز مہینے ذی حجہ مین۔ وجہ تسمیہ یہ ہی کہ اس مہینے مین موسم حج کا ہی اور تمامی سال ہی علما فرماتے ہین کہ اس مہینے مین چار بزرگیان ہین ایک یہ کہ اس مین ترویہ ہی دوسرے یہ کہ عرفہ ہی تیسرے یہ کہ روز نحر ہی چوتھے ایام تشریق ہین یہ دوسرا مہینہ ہی اشہر حج کا اس مہینے متبرک کی بزرگی کرنا چاہیے اسلیے کہ اللہ تعالیٰ نے عشرۂ اول کی قسم کھائی ہی فرمایا وَالْفَجْرِ وَلَیَالٍ عَشْرٍ الآیۃ حدیث مین ہی کہ جب ذی حجہ کا مہینہ آوے تو تحمید اور تہلیل اور تسبیح کرو ہر تسبیح مین ثواب حج اور جہاد کا ہی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ ذی حجہ کا چاند دیکھتے تو فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ شَرَّفَ الشُّھُوْرَ بِالشَّھْرِ الْحَرَامِ وَشَرَّفَ الْبِلَادَ بِالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَشَرَّفَ الْبُیُوْتَ

سوافق وہ ستائیسویں شب ہو اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بھی یہی مذہب تھا اسکا
بیان بڑی بڑی کتابوں میں بتفصیل ہو اس مختصر رسالہ میں اُسکی گنجایش نہیں اب نوافل
تحریر ہوتے ہیں مقصود القاصدین میں ہو کہ جو کوئی شب قدر کو سو رکعت پڑھے اور ہر رکعت
میں سورۂ قدر تین مرتبہ اور اخلاص دس مرتبہ اللہ تعالیٰ اُسکے لیے جنت میں گھر بنا دیگا **ایضاً**
جو کوئی صبح ہوتے وقت چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورۂ قدر تین بار اور اخلاص چار مرتبہ
پھر بعد فراغت کے سجدہ کرے اور کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ اکتالیس بار اللہ تعالیٰ اُسکی حاجتیں برلاویگا
اور دعا اُسکی قبول کریگا **ایضاً** شب قدر میں اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ
وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاتَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا یَا عَفُوُّ

فصل ۱۰ اٹھارہ ماہ **شوال** میں شوال شتق ہو شول مصدر سے اور معنے اُسکے برداشتہ
شدن کے ہیں اس مہینے میں عرب سیر و شکار کرتے تھے اور اپنے گھروں سے باہر جاتے تھے
یہ مہینہ بھی مبارک ہو اول شہور حج سے ہو خدا تعالیٰ فرماتا ہو اَلْحَجُّ اَشْھُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ
اس سے شوال اور ذی قعدہ اور ذی حجہ مراد ہو **رسول خدا** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ اپنے تئیں پلید نکرو شوال میں اسواسطے کہ تمھارا بدن پاک ہوا ہو صوم رمضان سے
دوسری حدیث میں یون ہو کہ جس شخص نے پایا ماہ شوال کو اور بچایا اپنے نفس کو برائی سے
حلال ہوئی اُسپر جنت جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینہ کا چاند دیکھتے تو فرماتے
اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ اَوَّلُ شَھْرٍ مِّنْ اَشْھُرِ الْحَجِّ فَارْزُقْنَا حَجَّ مَتِیْدِ الْحَجِّ وَالْعَجَّ وَالثَّجَّ
اَللّٰھُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنَ الْاَسْقَامِ وَوَفِّقْنَا زِیَارَۃَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَجَنِّبْنَا مِنَ الْحَرَامِ الْاٰثَامِ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مقصود القاصدین میں لکھا ہو کہ پہلی رات کو شوال کے چار رکعت پڑھے
اور ہر رکعت میں اخلاص اکیس بار کھولتا ہو اللہ دروازے جنت کے اور بند کرتا ہو دروازے
دوزخ کے **ایضاً** اشراق الدرجات میں ہو کہ جو کوئی پہلی رات کو بارہ رکعت پڑھے
اور ہر رکعت میں اخلاص پانچ بار اللہ تعالیٰ ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہو
ایضاً جس نے پہلے روز شوال کے بعد نماز عید کے مسجد سے باہر جاکر چار رکعت پڑھی
رکعت اولیٰ میں سورۂ اعلیٰ اور دوسری میں والشمس اور تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی
میں اخلاص لکھا جاتا ہو اُسکے لیے ثواب شصت برس کی عبادت کا عید الفطر کی کیفیت کتب فقہ میں
لکھی ہو بخوف طوالت یہاں نہیں لکھی **ایضاً** جو کوئی محتاج آدمی عید کے دن دو رکعت پڑھے

اسواسطے اس مہینہ کا نام رمضان رکھا گیا یہ مہینہ بڑا متبرک ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہی شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ اور فرمایا فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ حدیث مین آیا ہی کہ تحقیق کہ اللہ تعالیٰ نے شرف بخشا ہی رمضان کو سب مہینون پر اور شرف دیا ہی سب کتابون پر قرآن کو اور فرض کیا اُسمین روزے کو اور سنت کیا قیام کو اور حدیث مین یون ہی کہ جسوقت آتا ہی رمضان کھولے جاتے ہین دروازے جنت کے اور بند کیے جاتے ہین دروازے دوزخ کے اور پابند کیے جاتے ہین شیاطین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رمضان کا چاند دیکھتے تھے تو فرماتے تھے اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِیْ مِنْ رَمَضَانَ وَسَلِّمْ رَمَضَانَ لِیْ وَسَلِّمْهُ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا صِیَامَهٗ وَقِیَامَهٗ وَتِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ وَذِكْرَكَ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ مروی ہی کہ جس شخص نے دیکھا ہلال رمضان کا اور خوش ہوا حلال ہوئی اُسکے لیے جنت اور حرام ہوئی اُسپر دوزخ مقصود القاصدین مین ہی کہ جو شخص پہلی رات کو رمضان مین دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ فتح ایکبار پڑھے نگاہ رکھیگا اُسکو اللہ تعالیٰ ہر بلا سے دوسرے سال تک **ایضاً** جو کوئی اول شب دس رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ قدر دو مرتبہ گویا کہ ستر ہزار رات عبادت کی **ایضاً** جو کوئی پہلی رات رمضان مین چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اُنیس بار اخلاص بے انتہا ثواب پاوے **ایضاً** مروی ہی کہ جو شخص پہلے روز رمضان کے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین آیۃ الکرسی پانچ بار اور بعد سلام کے ایکبار اللہ تعالیٰ اُسکا جنت مین گھر بناتا ہی **ایضاً** جو کوئی پہلے روز رمضان کے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت اول مین آیۃ الکرسی ایکبار اور اخلاص پچیس بار اور دوسری مین سورۂ قدر اور اخلاص پچیس بار اور تیسری مین کوثر ایکبار اور اخلاص پچیس بار اور چوتھی مین معوذتین ایکبار اور اخلاص پچیس بار ثواب عظیم پاوے **ایضاً** پہلی شب سے اور اخیر مہینے تک اس ماہ مبارک کے تراویح کی بیس رکعت سنت موکدہ ہین ختم قرآن باعث خوشنودی رحمان ہی تفصیل اسکی کتب فقہ مین بشرح وبسط مرقوم ہی

فصل ۱۷ - بیچ ذکر نماز شب قدر کے یہ رات بڑی برکت کی ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہی لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ہر سال رمضان مین ایک شب ہوتی ہی اُسکو شب قدر کہتے ہین عبادت کرنا اس شب مین بہتر ہی ہزار مہینے سے اور مشہور روایت

ہو نیک کام کرے قرآن شریف اور استغفار اور درود اور نوافل وغیرہ پڑھتے پڑھتے رات تمام کرے بدعات شنیعہ سے باز رہے تفصیل انکی کتب مبسوط مین لکھی ہی من اراد الاطلاع فلیرجع الیہ اب اس رات کے نوافل کا بیان کرتا ہون مقصود و اقاصدین مین ہی کہ جو کوئی بعد مغرب کے شب برات کو بیس رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے دس بار سورۂ اخلاص پڑھے لکھتا ہو اللہ تعالیٰ اسکے نامۂ اعمال مین دس ہزار نیکیان **ایضاً** اس رات کو عشا کے بعد غسل کرے بعد اسکے دو رکعت نماز تحیۃ الوضو پڑھے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایکبار اور سورۂ قدر ایکبار سورۂ اخلاص تین بار پھر آٹھ رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایکبار اور سورۂ اخلاص پانچ بار ثواب عظیم پاوے **ایضاً** تفسیر کشاف مین لکھا ہی کہ جو کوئی شب برات کو تسلو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین دس بار قل ہو اللہ پڑھے حق تعالیٰ تسلو فرشتے بھیجتا ہی تاکہ اسکے پاس رہین فرشتے بشارت بہشت کی دیتے ہین اور مکائد شیطان سے بچاتے ہین **ایضاً** مروی ہی کہ اس شب مین دس رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے دس بار سورۂ اخلاص پھر بعد سلام کے سجدہ مین جاوے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ سَجَدَ لَکَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ مَا غَیْرَکَ یَا عَظِیْمُ اے تعالیٰ ستر ہزار گناہ اسکے نامۂ اعمال سے مٹتا ہی اور ستر ہزار نیکیان لکھتا ہی **ایضاً** اشراق الدرجات مین ہی کہ چودہ رکعت پڑھے ہر رکعت مین کوئی سورہ ضم کرے بعد سلام کے سورۂ فاتحہ اور اخلاص چودہ چودہ بار اور آیۃ الکرسی ایکبار اور ایکبار یہ آیۂ کریمہ پڑھے لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ پھر جو دعا کرے قبول ہو **ایضاً** مروی ہی کہ شیخ امام عارف باللہ ابو الحسن بکری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بہتر ہی کہ اس رات مین یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّائِمَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ **ایضاً** کنز العباد مین ہی کہ جو کوئی داہنی آنکھ مین تین سلائی اور بائین آنکھ مین دو سلائی سرمے کی لگاوے تمام سال آنکھ درد نکرے اور عبادت پر کبھی سستی نہووے نظر تیز ہو جاوے۔

فصل ۱۶ اعمال ماہ رمضان مین رمضان مشتق ہی رمض سے اور اسکے معنے جلانے کے ہین چونکہ ماہ رمضان مین صوم کے سبب سے گناہ جلجاتے ہین جیسے لوہے سے میل جلجاتا ہی

حضرت حق سے خطاب ہوا کہ تجکو شعبان دیا چنانچہ شعبان نے جادوگرون کے سحر کو مٹایا اور شعبان تیری امت کے گناہون کو مٹائیگا حدیث مین آیا ہی کہ شعبان مہینہ میرا ہی جس شخص نے بزرگی کی میرے مہینہ کی بزرگی کی میرے حکم کی جسنے بزرگی کی میرے حکم کی داخل ہوگا جنت مین مقصود القاصدین مین لکھا ہی کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے مہینہ کا چاند دیکھتے تو فرماتے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ شَھْرِیْ فَاغْفِرْ لِاُمَّتِیْ فِیْ شَھْرِیْ وَلَا یَغْفِرُ فِیْ سَائِرِ الشُّھُوْرِ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ مِنَ الْبَلَایَا وَالْخُذْلَانِ اَسْئَلُکَ فِیْہِ الْمَغْفِرَۃَ وَالرَّحْمَۃَ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَّزَمَانٍ اِنَّکَ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الرَّحِیْمُ الرَّحْمٰنُ اَللّٰھُمَّ اَرِدْنَا رَمَضَانَ کَمَا رَزَقْتَنَا شَعْبَانَ شراق الدرجات مین مسطور ہی کہ شعبان کی پہلی رات کو چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص سو مرتبہ بار خدائے تعالیٰ اسکے نامۂ اعمال مین ثواب ستر ہزار برس کی عبادت کا لکھتا ہی **ایضاً** پہلی رات کو جو کوئی چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص سات مرتبہ لکھا جاتا ہی اُسکے لیے ثواب سات ہزار برس کی عبادت کا **ایضاً** مقصود القاصدین مین ہی کہ شب اول ماہ شعبان مین قبل صبح کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین اخلاص سو بار اور رکوع اور سجود مین بعد تسبیح معمولی کے یہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ ھُوَ قَائِمٌ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ اللہ تعالیٰ عذاب دوزخ سے بچائیگا اور بہشت مین جگہ دیگا **ایضاً** جو کوئی آخر جمعہ شعبان مین مابین مغرب اور عشا کے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور سورۂ کافرون ایکبار اور سورۂ اخلاص دس بار اگر اسی سال مین مرجائیگا شہید مریگا اور اس نماز کا ثواب بے انتہا ہی

فصل ۱۵ اسمیں بیان اعمال **شب برات** کے شب برات یہ نہایت مبارک ہی خدائے تعالیٰ اپنے کلام مین فرماتا ہی اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ الآیۃ مفسرین فرماتے ہین کہ لیلہ مبارک سے مراد شب برات ہی اور بڑی فضیلت اسکی یہ ہی کہ خدائے تعالیٰ نے اس رات کو مبارک رات فرمایا حدیث مین آیا ہی کہ شب برات کی بزرگی کرو یہ رات اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی بزرگ ہی اور اس رات کی ایک بزرگی یہ ہی کہ سب کام تقسیم ہوتے ہین اس سے یہ مراد ہی کہ سارے برس آیندہ کے ہر شخص کی موت اور روزی وغیرہ نیک اور بد کام جو جو ہونے والے ہین لکھکر ملائکہ کو اُنکی چٹھی مل جاتی ہی برات کے معنی چٹھی کے ہین جو کسی کام کے لیے کسی کو دیتے ہین اسلیے اسکا نام شب برات ہوا اس رات مین جہان تک

اور بعد سلام کے استغفار ستّر مرتبہ ایضاً جو کوئی دس رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ دس حج اور دس شہیدون کا ثواب ملیگا

فصل ۱۲ انمازیوم استفتاح مین یہ دن مبارک ہی اسی دن حضرت عیسی علیہ السلام نے کلام کیا اسدن کو بزرگ جاننا ضرور ہی حدیث مین ہی کہ جس شخص نے اس دن کی بزرگی کی اللہ تعالی اوسپر دروازے رحمت کے کھولتا ہی مقصود القاصدین مین ہی کہ جو کوئی پندرھوین رجب کو بعد طلوع آفتاب کے پچاس رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس ایک ایک بار گناہون سے بری ہوگا گویا اسی دن سے پیدا ہوا اور شہیدون کے ساتھ محشور ہوگا ایضاً جواہر جلالی مین ہی کہ اس دن مین دس رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے دس بار سورۂ اخلاص اللہ اسکے رزق مین فراخی کریگا اس نماز کے ثواب کی انتہا نہین۔

فصل ۱۳ بیچ ذکر نماز شب معراج کے ستائیسوین رات رجب کی ہی یہ نہایت بزرگ ہی اللہ تعالی اپنے کلام پاک مین فرماتا ہی سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مفتاح الجنان مین ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر پہ تشریف لیگئے اور وہ قبر بہت تاریک تھی آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اگر ستائیسوین رات ماہ رجب کو بیدار رہتا تو تیری قبر تاریک نہوتی فوائد فیروزہ شاہی مین لکھا ہی کہ جو کوئی اس شب کو بارہ رکعت ایک سلام اور چھ قعدون سے پڑھے ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے کوئی سورۂ ضم کرے اور ایک روایت مین آیا ہی کہ بعد سورۂ فاتحہ کے سبح اسم ایکبار اور سورۂ قدر دس بار اور بعد سلام کے کلمۂ تمجید ستّر بار اور استغفار ستّر بار اور درود ستّر بار پڑھے پھر سجدہ مین جائے اور اپنی حاجت اللہ تعالی سے طلب کرے حاجت برآویگی ایضاً اشراق الدرجات مین لکھا ہی کہ دو رکعت پڑھے اور رکعت اوّل مین بعد سورۂ فاتحہ کے الم ترکیف اور دوسری مین سورۂ قریش ثواب عظیم پاوے ایضاً مقصود القاصدین مین ہی کہ جو کوئی چھ رکعت شب معراج مین پڑھے اور ہر رکعت مین سات بار سورۂ اخلاص اللہ تعالی اسکی سب حاجتین برلاوے

فصل ۱۴ بیچ ذکر عبادت ماہ **شعبان** کے وجہ تسمیہ اس مہینہ کا حدیث مین یون وارد ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب سے کہ تم جانتے ہو کہ شعبان کا نام شعبان کیون ہوا صحابہ نے عرض کیا کہ اللہ و رسول جانتا ہی فرمایا آنحضرتؐ نے کہ نکلتی ہین اس سے نیکیان بہت اسواسطے اسکا نام شعبان رکھا تحفۃ المسلمین مین ہی کہ جب حضرت سرور کائنات معراج کو تشریف لیگئے تو حق جل و علا سے عرض کیا کہ الٰہی تونے موسیٰؑ کو ثعبان عنایت کیا میرے تئین کیا دیا

جو کوئی پہلے روز رجب کے بعد طلوع آفتاب کے دو رکعت اور ضحیٰ کے وقت چار رکعت اور قبل ظہر چھ رکعت اور بعد ظہر کے آٹھ رکعت قبل عصر کے دس رکعت اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے اور بعد سلام کے استغفار دس بار اللہ تعالیٰ اسکے لیے سات سو برس کی عبادت کا ثواب لکھتا ہی **ایضاً** سراج السالکین وغیرہ مین ہی کہ پہلے روز جو کوئی ماہ رجب مین سورۂ طٰہٰ و الٓمٓ تنزیل و یٰسٓ پڑھیگا اللہ تعالیٰ اوسکو دوزخ سے آزاد کریگا **ایضاً** مقصود القاصدین مین ہی کہ ہر رات کو جو کوئی رجب مین سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیگا قیامت مین اُسکے ساتھ نور ہوگا **ایضاً** فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص پڑھے ہر روز رجب مین بعد نماز فجر کے سورۂ یٰسٓ بخشیگا اللہ تعالیٰ اوس کے بیس برس کے گناہ اُسکے اور نجات پاویگا وہ عذاب قبر سے

فصل ۱۰ نماز لیلۃ الرغائب مین رغائب جمع رغیبہ کی ہی بمعنی عطاے کثیر وہ ماہ رجب پہلے پنجشنبہ اور جمعے کے درمیان کی رات ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غافل نرہو اس رات سے تحقیق کہ اس رات کا ملائکہ نے لیلۃ الرغائب نام رکھا ہی اور اس رات کو ملائکہ نازل ہوتے ہین اور حدیث مین ہی کہ جو کوئی اس رات کو بہت عبادت کرے گویا اُسنے تمام سال عبادت کی **ایضاً** مقصود القاصدین مین ہی کہ جو کوئی لیلۃ الرغائب مین بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت مین انا انزلناہ تین مرتبہ اور اخلاص بارہ بار اور بعد سلام کے ستّر بار کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ پھر سجدے مین جاکر ستّر بار پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ پھر سر اوٹھاوے اور ستر بار کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر دوسرے سجدے مین جاکر دعاے مذکور ستّر بار اور سر اوٹھاکر ستّر بار درود مذکور بالا پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے دعا قبول ہوگی اور گناہ محو ہونگے اور نیکیان بڑھینگی **ایضاً** کتاب مذکور مین مسطور ہی کہ جو کوئی بعد عشا اور قبل وتر کے چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اخلاص سو بار سات سو حج کا ثواب پاویگا **ایضاً** جو کوئی صبح ہوتے ہوئے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص گیارہ بار گویا کہ اُسنے ہزار برس عبادت کی

فصل ۱۱ نماز شب استفتاح مین پندرھوین شب ماہ رجب کی ہی اسواسطے کہ اس رات کو بہشت کے دروازے کھل جاتے ہین یہ رات نہایت بزرگ ہی جواہر خمسہ مین ہی کہ دس رکعت پانچ سلام سے پڑھے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص تینتیس بار پڑھے

فصل ۸ نوافل جمادی الاخری مین وجہ تسمیہ اوپر سے ظاہر ہی فتوح الاورادمین لکھا ہی کہ پہلی رات مین بعد مغرب کے پندرہ بار سورہ اخلاص اور یکبار معوذتین اور سجدے مین تینسو بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہے اللہ تعالی اسکی حاجتین برلاویگا **ایضاً** پہلے روز چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص تیرہ بار اسکے نامہ اعمال مین اللہ تعالی سو نیکیان لکھتا ہی اور سو گناہ اُسکے مٹاتا ہی **ایضاً** دسوین کو بارہ رکعت دوگانہ پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے لایلاف ایکبار بعد فراغت کے سورہ یوسف پڑھے سال بھر تک تنگدست و مفلس نہو **ایضاً** آخر اس مہینے مین روزہ رہے اور رات کو بیس رکعت پڑھے

فصل ۹ نوافل ماہ رجب مین رجب مشتق ہی ترجیب سے اور وہ بمعنی تعظیم کے ہی اور اس مہینے کی عرب بہت تعظیم کرتے ہین اور اس مہینے کا نام شہر اللہ بھی ہی اسواسطے کہ حدیث مین آیا ہی کہ رجب شہر اللہ ہی اور شعبان میرا مہینہ ہی اور رمضان میری امت کا مہینہ ہی دوسری حدیث مین یون ہی کہ بزرگی رجب کی تمام مہینون پر مانند بزرگی قرآن کے ہی اور کلامون پر ماثبت بالسنہ مین ہی کہ رجب بڑا بزرگ مہینہ ہی دونی ہوتی ہین نیکیان اس مہینے مین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب ایک نہر ہی بہشت مین سفید زیادہ برف سے اور میٹھی زیادہ شہد سے جو کوئی اس مہینے مین روزہ رکھے گا اللہ تعالی اوسی نہر سے اوس روزہ دار کو سیراب کریگا مقصود القاصدین مین لکھا ہی کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینے کا چاند دیکھتے تو فرماتے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی شَھْرِ رَمَضَانَ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ شَھْرُکَ وَنَحْنُ عِبَادُکَ فَاغْفِرْ عِبَادَکَ فِیْ شَھْرِکَ وَارْحَمْھُمْ بِرَحْمَتِکَ وَاَعْطِھِمْ مَا یُعْطِیْ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِتَوْفِیْقِ طَاعَتِکَ وَاعْصِمْنَا بِعِصْمَتِکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ **ایضاً** جو کوئی پہلی رات کو بعد نماز مغرب کے بیس رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اخلاص ایکبار جمیع آفات سے محفوظ رہیگا **ایضاً** حدیث مین ہی کہ رجب کے پہلے روز اور پندرھوین اور اخیر دن مین غسل کرے خارج ہووے اپنے گناہون سے گویا آج ہی اپنی مان سے پیدا ہوا اور پہلے روز بعد طلوع آفتاب کے غسل کرے اور دس رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون ایک مرتبہ اور اخلاص تین مرتبہ اور بعد سلام کے کلمہ توحید اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ لکھا جاویگا ثواب عبادت ہزار برس کا **ایضاً**

بہشت مین لیجاؤنگا جسکو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بشارت دین وہ قطعی جنتی ہی
مسلمانونکو لازم ہی کہ اسکو شوق سے پڑھین اور حضرت علیہ السلام کی شفاعت کے امیدوار ہین
فصل ۶ نوافل ربیع الآخر مین وجہ تسمیہ اوپر مذکور ہوا اس سے ظاہر ہی جو کوئی پہلی رات کو چار
رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اخلاص نو مرتبہ اللہ تعالے اُسکے لیے جنت مین گھر بناتا ہی
ایضاً فتوح الاوراد مین ہی کہ ربیع الآخر کی تیسری شب کو چار رکعت پڑھے اور بعد سلام کے
چالیس بار یَا بَدُّوْحُ یَا بَدِیْعُ کہے ثواب عظیم پاوے **ایضاً** گیارھوین ربیع الآخر کو فاتحہ
حضرت غوث الثقلین کا باعث خیر و برکت ہی اور طریقہ اُسکا یہ ہی کہ اول یہ درود شریف
گیارہ بار پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی کُلِّ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ مَنْبَعِ الْحِلْمِ وَالْحِکَمِ
وَعَلٰی اٰلِہٖ بَارِکْ وَسَلِّمْ بعد اسکے سورہ فاتحہ سات بار سورہ اخلاص گیارہ بار آیۃ الکرسی ایکبار پڑھکر
پھر وہی درود گیارہ بار پڑھے پھر یہ عبارت اور اشعار پڑھے بارواح پاک جمیع انبیا و رسل صلوات
اللہ علیہم اجمعین خصوصاً بر روح پرفتوح حضرت سرور کائنات خلاصۂ وخاصۂ موجودات رحمت عالمیان
وصفوۃ آدمیان وتتمہ دور زمان وشفیع مذنبان احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم
علی الخصوص ؎ سید وسلطان فقیر وخواجہ مخدوم وغریب ✣ پادشاہ وشیخ ودرویش وولی
مولائہ ✣ میر صالح فاطمہ ثانی اسامی والدین ✣ پیر ایشان بوسعید مرد حق مردانہ ✣ زینب وبی بی
نصیبہ خواہران حضرت اند ✣ این اسامی شانزدہ باید کہ ہر فرزانہ ✣ ومیر عبدالجلیل استاد آنحضرت
ویاران سعید حاجی عبدالوہاب حاجی عبدالرزاق حاجی عبدالکریم حاجی عبدالرشید نذر اللہ ثواب
فاتحہ وشیر بنی بطفیل روح حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم بروح پاک حضرت
غوث الاعظم رضی اللہ عنہ وبروح جمیع اسامی از طرف فلان قبول باد واجب دسونپن تاریخ
گذر جائے تو گیارھوین شب کو فاتحہ دے اکثر مشائخ کا یہی معمول ہی وَاللّٰہُ وَلِیُّ التَّوْفِیْقِ
فصل ۷ نوافل جمادی الاولی مین اس مہینے کا یہ نام اسواسطے ہوا کہ وقت تسمیہ کے
یہ مہینہ شدت فصل سرما مین واقع ہوا کہ پانی بستہ ہو جاتا تھا اشراق الدرجات مین ہی کہ پہلی رات کو
پانچ بار تکبیر کہے بعدہ بیس رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے اخلاص ایکبار اور بعد سلام
کے درود سو بار **ایضاً** جو کوئی دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورہ جمعہ
اور دوسری مین سورہ منزل ثواب عظیم پاوے **ایضاً** جو کوئی پہلے روز دو رکعت پڑھے
اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص گیارہ بار اللہ تعالیٰ اُسکے گناہ بخشتا ہی

کہ آخری چار شنبہ کے دن چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورہ کوثر سترہ بار اور اخلاص ۵ بار اور معوذتین ایکبار اور بعد سلام کے اس دعا کو پڑھے اللہ تعالے اُسکو تمام سال جمیع بلیات سے محفوظ رکھیگا دعا یہ ہی اَللّٰھُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذُلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ اِكْفِنِیْ عَنْ شَرِّ جَمِیْعِ خَلْقِكَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُكْرِمُ یَا مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلٰهِیْ بِسِرِّ الْحَسَنِ وَاَخِیْهِ وَجَدِّهٖ وَاَبِیْهِ اِكْفِنِیْ شَرَّ هٰذَا الْیَوْمِ وَمَا یَنْزِلُ فِیْهِ یَا كَافِیْ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ فقیر مولف کو بعض عارفین نے تعلیم فرمایا ہی کہ بعد اس دعا کے ستر بار سورہ الم نشرح و سورہ والتین و سورہ نصرت و سورہ اخلاص پڑھے بعدہ ہزار بار یا وھاب اور ہزار بار وَھُوَ الْمُحْیِ الْحَقُّ اور سو بار یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا كَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ اسکے بعد یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا رَزَّاقُ ایک ایک بار پڑھ کر دعا مانگے اس عمل کو ہر چار شنبہ کو کیا کرے **ایضاً** جو کوئی آخری چار شنبہ کو بعد نماز ضحی کے چار رکعت پڑھے بعد سلام کے الم نشرح اور والتین اور نصر اور اخلاص ہر ایک ستر بار ثواب عظیم پاوے **ایضاً** مشائخ کبار سے منقول ہی کہ آخری چار شنبہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت اس تعویذ کو لکھ کر پانی مین گھولے اور اسمین چاند کا چھلہ سات بار بجھاوے جو اس چھلے کو بائین ہاتھ کی چھنگلیا مین پہنے ہے تو اسپر دور ہو جائے جس عورت کے دردزہ ہو اوسکی کمر مین باندھ دے جلد فراغت ہو جاوے وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ كٓهٰیٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ ن مجرب ہی۔

فصل ۵ نوافل ربیع الاول مین کتب معتبر مین لکھا ہی کہ وقت تسمیہ شہور کے یہ مہینہ ابتدا فصل ربیع مین واقع ہوا تھا لہذا اسمی ساتھ اس اسم کے کیا یہ مہینہ بہت متبرک ہی اس مین رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی ولادت باسعادت ہی اور جس شب مین آپ نے قدم دنیا مین رکھا وہ شب افضل ہی شب قدر سے تصریح اسکی ابن حجر مکی اور شیخ عبدالحق دہلوی نے کی ہی مسلمانونکو چاہیے کہ اس مہینے مین خوشی کرین جو کوئی اس مہینے کی پہلی رات اور پہلے روز مین چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ اخلاص سات بار اللہ تعالے اسکے لیے ثواب سات سو برس کی عبادت کا لکھا ہی **ایضاً** بارھوین تاریخ کو چھ سو ساتھ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے ثواب عظیم پاوے **ایضاً** فتوح الغیب مین لکھا ہی کہ صحابہ اور تابعین بروز عرس حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم یعنے بارھوین اس ماہ کو بہ نیت ہدیہ روح پر فتوح کے تیرہ رکعت نماز پڑھتے تھے اور ہر رکعت مین اکیس بار سورہ اخلاص اور بعد سلام کے ستر مرتبہ درود شریف چنانچہ ایک بزرگ اس نماز کے مداومت رکھتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اونسے خواب مین فرمایا کہ تمکو اپنے ساتھ

اِلٰہی بِحُرْمَۃِ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَجَدِّہٖ وَبَنِیْہِ فَرِّجْ عَمَّا اَنَا فِیْہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

فصل ۴ نواخل ماہ صفر مین صفر مشتق ہی صفر سے اور اسکے معنی خالی کے ہین چونکہ یہ مہینہ خیر و برکت سے خالی ہی اسواسطے اسکا نام صفر رکھا اور عجائب المخلوقات وغیرہ مین لکھا ہی کہ اس مہینے مین مردم قتال کو جاتے تھے گھر اُنکے خالی ہوتے تھے لہذا ساتھ اس اسم کے مسمی کیا اس مہینے مین نزول بلا یا ہی تصدق کرین اور نمازین پڑھین مگر اس مہینے کو منحوس جاننا اور شادی وغیرہ خوشی کے کام کو نکرنا خلاف شرع ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف فرمایا ہی کہ صفر کی نحوست کچھ نہین صحیح مسلم مین یہ حدیث موجود ہی اور اس مہینے کے آخری چہار شنبہ کو عوام الناس بہت اچھا دن سمجھتے ہین اسمین غسل کرنے اور اچھی پوشاک پہننا اور سیلے جانا اور سیر باغ کرنا اور عید کا سا دن سمجھنا اور گھڑے توڑنا ضروری اور بہتر ٹھہراتے ہین اور یہ جو مشہور ہی کہ اسدن مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل صحت فرمایا یہ سب باتین بے اصل ہین البتہ آخر صفر سے رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی بیماری جس مین آپنے انتقال کیا شروع ہوی تھی حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی اول شب ماہ صفر مین چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے پانچ مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے اللہ تعالے جمیع بلیات و آفات سے محفوظ رکھیگا **ایضاً** جو کوئی اس مہینے کے پہلی رات کو چار رکعت پڑھے پہلی مین بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون اور دوسری مین سورۂ اخلاص اور تیسری مین سورۂ فلق اور چوتھی مین سورۂ ناس اور ہر سورۂ پندرہ پندرہ بار اور بعد سلام کے کلمہ تمجید ستر بار اور درود شریف ستر بار پڑھے لکھا جاتا ہی ثواب چار سو برس کی عبادت کا **ایضاً** منقول ہی کہ نماز آخری چہار شنبہ کو اس طریقے سے پڑھے کہ بعد نماز اشراق کے غسل کرے اور کپڑے طاہر پہنے اور پھر کسی سے بات نکرے اور چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ کوثر ستر بار اور سورۂ اخلاص پانچ بار اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر تمام کرے پھر سجدہ مین جاکر ۱۴ بار یا وھّاب اور وھو الحی الحق ایکبار کہے پھر سجدے سے سر اوٹھا کر اکہتر بار الم نشرح اور والتین اکہتر مرتبہ اور اذا جاء و قل ہو اللہ اکہتر بار اور اسم یا وھّاب ایکہزار چار سو بار وھو الحی الحق ایکہزار ایکسو بار پڑھ کر سجدہ مین جائے اور دونون اسمون کو چودہ چودہ بار کہے اور تین بار یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ نَبِیِّ اُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ بَارِکْ وَسَلِّمْ **ایضاً** دوسرا طریقہ آخری چہار شنبہ کا مجربات دیر بی مین لکھا ہی

سورہ اخلاص اللہ تعالیٰ اُسکے لیے ایک سال کی عبادت لکھتا ہی ایضاً فضائل الاعمال حافظ ابو نعیم مین ہی کہ ماہ محرم کے پہلے روز دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے ہاتھ اُٹھا کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَالْعَوْنَ عَلَی النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَاَسْئَلُکَ الْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ایضاً مقصود القاصدین مین ہی کہ جو کوئی پہلے روز محرم کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ اخلاص پچیس بار پڑھے اُسکے لیے ایک سال کی نیکیون کا ثواب لکھا جاتا ہی ایضاً جو شخص بارہ رکعت پڑھے بعد فاتحہ کے ہر رکعت مین سورہ اخلاص بارہ مرتبہ اُسکے لیے بارہ ہزار برس کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہی

فصل ۳ نوافل عاشورا مین دسوین محرم کو عاشورا کہتے ہین روایت ہی کہ جو کوئی شب عاشورا کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص بخشتا ہی اللہ گناہ اُسکے پچاس برس گذرے ہوئے اور پچاس برس آنے والے کے ایضاً شب عاشورا کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے تین بار سورۂ اخلاص اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ تمجید اللہ تعالیٰ اُسکی قبر کو نور سے معمور فرمائیگا ایضاً اشراق الدرجات مین ہی کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ عاشورا کے دن دو رکعت پڑھتے تھے پہلی رکعت مین بعد فاتحہ کے الم نشرح اور دوسری مین اذا جاء پچیس مرتبہ خدائے تعالیٰ اُسکی برکت سے گناہون کی آمرزش کریگا اور بہشت دیویگا ساتھ نعمتہاے بے انتہا کے ایضاً فضائل النوافل مین لکھا ہی کہ چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے چار دن قل ایک ایک بار اللہ تعالیٰ ہول قبر سے نجات دیگا ایضاً دعاے عاشورا اس دعا کو تین بار پڑھے سال بھر جمیع آفات سے بچا رہے وہ یہ ہی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَہَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِہِ التَّامَّاتِ وَاَسْئَلُکَ السَّلَامَۃَ کُلَّھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی اَحْسَنِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ایضاً سراج السالکین مین منقول ہی کہ جو کوئی اس دعا کو عاشورا کے دن پڑھیگا جو کچھ حاجت رکھتا ہوگا بر آویگی وہ دعا یہ ہی

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ یہ صیغہ درود مختصر ہی اسواسطے اسکو اختیار کیا ہی

باب دوسرا بیچ ذکر نمازون اور دعاؤن تمام سال کے مہینون کی اور اسمین ۲۶ فصلین ہین

فصل ۱ چاند دیکھنے کے بیان مین مقصود القاصدین مین ہی کہ پہلی رات کا چاند دیکھے تو تین بار کہے رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ وَصَوَّرَنِیْ وَصَوَّرَکَ وَقَدَّرَ لَکَ مَنَازِلَ وَجَعَلَکَ اٰیَۃً لِلْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَنَا شَھْرَ بَرَکَۃٍ وَّاجِیًا وَّنُوْرٍ وَّرُوْحٍ وَّمَعَافَاۃٍ اَللّٰھُمَّ نَاسِخَ الشَّرِّ بَیْنَ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ اَنْسِخْ لَنَا فِیْہِ مِنْ خَیْرِ مَا نَسَخْتَ بَیْنَ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ جب یہ دعا پڑہ چکے تو ۳ بار سورہ فاتحہ مع تسمیہ پڑہے مہینہ بھر آفات سے بچا رہے **ایضاً** سراج السالکین مین ہی کہ جب چاند دیکھے تو ایکبار سورہ ملک اور تین ۳ بار سورہ فاتحہ اور تین ۳ بار سورہ اخلاص پڑہے اللہ چاہے تو تمام سال امن سے رہے **ایضاً** جب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم محرم کا چاند ملاحظہ فرماتے تھے تو یہ دعا پڑہتے تھے مَرْحَبًا بِالسَّنَۃِ الْجَدِیْدَۃِ وَالشَّھْرِ الْجَدِیْدِ وَالْیَوْمِ الْجَدِیْدِ وَالسَّاعَۃِ الْجَدِیْدَۃِ مَرْحَبًا بِالْکَاتِبِ الشَّھِیْدِ اَکْتُبْنَا فِیْ صَحِیْفَتَیْ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ

فصل ۲ بیچ ذکر نوافل ماہ محرم کے وجہ تسمیہ محرم یہ ہی کہ اس مہینہ مین قتال حرام ہی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بزرگی کرے محرم کی بزرگ کریگا اللہ اسکو بہشت مین اور نجات دیگا آتش دوزخ سے دوسری حدیث مین یون ہی کہ غنیمت جانو قیام شبہائے ماہ محرم کو تحقیق کہ ایک شب کی عبادت بزرگ زیادہ ہی عبادت ستّر ہزار برس سے کذا فی تحفۃ المسلمین **ایضاً** مقصود القاصدین مین لکھا ہی کہ جو شخص پڑہتا ہی اول شب ماہ محرم کے سورہ بقر اسکے گناہ بخشے جاتے ہین اور واجب ہوتی ہی اوسپر جنت **ایضاً** کتاب مذکور مین لکھا ہی کہ جو کوئی پڑہے پہلی شب محرم کو دو رکعت اول مین سورہ انعام اور دوسری مین یٰسین لکھی جاتی ہی اوسکے لیئے عبادت اسّی ہزار برس کی **ایضاً** جو کوئی پڑہے اول شب محرم کے دو رکعت ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے تین بار

اہل درجہ نفل پڑھتے تھے کہ پائے مبارک ورم کر آتے تھے اور بعض اصحاب رسول علیہ السلام کے دن رات مین ہزار ہزار رکعت پڑھتے تھے حدیث مین آیا ہی کہ نوافل ہدیہ ہین تمہارے رب کی طرف نفلون کو اچھی طرح سے پڑھا کرو وارد ہی کہ جو کوئی پڑھے دو رکعتین جی لگا کر اسکے گناہ اللہ بخشتا ہی اور نوافل کو تنہائی مین پڑھے وارد ہی کہ جس آدمی نے تنہائی مین دو رکعتین پڑھین اور رکوع اور سجود اچھی طرح سے کئے اللہ تعالی اوسپر جنت واجب کر دیتا ہی اور جس شخص نے چار رکعتین پڑھین اور کوئی اس سے مطلع نہوا اللہ تعالے اسکو نفاق اور کفر اور شرک اور گمراہی سے بچاتا ہی اور رات کو نفل پڑھنا چاہیے جیساکہ حدیث مین آیا ہی جو کوئی نماز پڑھے رات کو اوسکا منہ دن کو نورانی ہو جاتا ہی ابو داؤد نے ابو ہریرہ سے روایت کی ہی کہ جس کسی کی نماز فرض مین کچھ نقصان ہوگا اللہ تعالی فرمائیگا کہ دیکھو اسی فرشتو اس بندے نامۂ اعمال مین سنت اور نفل ہی اگر ہوگا حق تعالی اوس نقصان کو اس سنت او نفل سے پورا کریگا مولف کہتا ہی کہ جب نوافل کے فضائل کتاب مین دیکھے یا علما سے سنے تو یقین کامل کرے کہ اللہ تعالی ضرور ہمکو ثواب عطا کریگا اور شوق اور حسن عقیدت سے اسکو ادا کرے اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہی جو اسنے اپنے انبیا اور اولیا کی زبان سے سنا رکھا ہی بیشک پورا کریگا اور اللہ تعالی کی رحمت سے ناامید ہونا نہایت نادانی کی بات ہی واللہ الموفق والمعین

فصل ۲ اشارات سفینہ مین اس جگہ بعضے اشارات لکھے جاتے ہین کہ ناظرین کو ہر جگہ وقت نہ پڑے بنظر اختصار آیتون اور سورتون کے نام پر اکتفا کیا گیا سورہ فاتحہ سے الحمد قرآن کی پہلی سورت مراد ہی اور اخلاص سے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین سے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مراد ہی کلمہ طیب یہ ہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کلمہ توحید یہ ہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کلمہ تمجید یہ ہی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لاحول سے یہ مراد ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور استغفار یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور درود سے یہ مراد ہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

مجربات دیریبی[18] عجائب المخلوقات[17] مالابد منہ[16] تعبیر الرویا[15] قول الجمیل[14] کنز العباد[13] عمدۃ الصالحین[12] مصابیح الایمان[11] مفتاح الجنان[10] غنیۃ الطالبین[9] حرز ثمین[8] دار الشفا[7] چلپی حاشیہ بیضاوی[6] مواہب لدنیہ[5] حصن حصین[4] شرح سفر سعادت[3] فضائل القرآن[2] صحیح بخاری[1] صحیح مسلم[2] ترمذی[3] نوادر ابن رستم[4] رسالہ صلوٰۃ الاسبوع[5] عمل الیوم واللیلہ[6] بستان[7] فقیہ ابی اللیث[8] جواہر جلالی[9] تحفۃ المسلمین[10] فوائد فیروزہ شاہی[11] فضائل الاعمال[12] دستور القاسمیہ[13] سراج السالکین[14] بیاض[15] قلمی عملیات چار مجلد نام اس رسالہ کا اشرف الاعمال ظہیر العمال معروف بہ **حرز سلیمانی** ہی دافع بلیات دو جہانی ہی ناظرین باریک بین جہان کہین ان اوراق پریشان مین سہو یا غلطی پائین خامۂ اصلاح سے بنائین اگر اس مولف سے نفع اوٹھائین مولف کو دعائے خیر سے یاد فرمائین آلہی جو کوئی اس رسالہ کا مطالعہ کرے اُسے دارین کی خیر و برکت عطا فرما اور اپنے حبیب کے طفیل سے حاجتمندون کی حاجتین بر لا ع این دعا از من و از خلق خدا آمین

باب اول اسمین دو فصلین ہین

فصل اول بیچ بیان فضائل نوافل کے جانا چاہیئے کہ نفلون کی فضیلتین بے شمار ہین اور انکے ثواب بیحساب نوافل وسیلہ ہین اللہ تعالیٰ کی طرف پہونچنے کی جیساکہ حق جل شانہ فرماتا ہی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

تفسیر بحر الدرر مین لکھا ہی وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ سے مراد کثرت نوافل ہی یعنے نفل نمازون کا پڑھنا اور نفل روزون کا رکھنا جس نے نفلون کو ادا کیا تو گویا اُسنے اپنے نفس پر جہاد کیا جان توڑ فرائض کے ادا کرنے مین عذاب الہی سے نجات ملیگی اور نفلون مین دارین کے مقاصد حاصل ہونگے جیساکہ حدیث مین آیا ہی کہ جو کوئی چاہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دین و دنیا کی خوبی عنایت کرے اُسکو لازم ہی کہ نفلون کی کثرت کرے اور نفلون سے ترقی رزق بھی ہوتی ہی چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ جس شخص نے نوافل بہت ادا کیئے اُسکے رزق مین ترقی ہوئی اور اُسکے گناہ مٹتے ہین حدیث مین وارد ہی کہ جسنے گناہ کیا اور پڑھی دو رکعت نماز کی اللہ تعالیٰ اُسکے گناہ بخشدیگا اور دوسری جگہ اس طرح ہی کہ جس شخص نے گناہ کیا اور وضو کیا اور پڑھی دو رکعت نماز نفل کی بخشے گا اللہ گناہ اُسکے سلام کرنے سے پہلے اور دور کریگا اُسکو آگ سے چالیس خندق اور اُنسے ازدیاد مراتب ہی روایت صحیح مین آیا ہی کہ جسنے بہت نماز پڑھی اُسکے درجے بلند ہوئے اور مٹے گناہ اور بڑھین نیکیان اور ہر رکعت مین نوافل کے ایک گھر جنت مین ملیگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشرف سے کہان ہو حمد باری
اعلیٰ سے کہان ہو مدح اعلیٰ
سرمایۂ کل شہ دو عالم
اب آل عبا کی کیا ہو توصیف

خامے مین ہو کب شگرف کاری
قطرے سے ہو خاک وصف دریا
ستر تاج رسل شفیع آدم
اصحاب نبی کی کیا ہو توصیف
وصف ایسونکا ہو سکے نہ ہرگز
اشرف ہی یہان زبان عاجز

وہ مرجع کل یہ جزو منفک
کس منھ سے ہو نعت مصطفیٰ
وصف ایسے کا مجھسے ہو بیان کیا
الحق کہ وہ حق کے ہین مظاہر

وہ مرکز کل یہ نقطۂ شک
قدرت یہ کہان زبان نے پائی
کیا منہ ہے مرا مری زبان کیا
یہ قوت اربعۂ عناصر

اسکے بعد احقر عباد اللہ الصمد شیخ ابو سلیمان ظہیر الدین احمد المدعو بمحمد اشرف علی التھانوی عفا اللہ القوی برادران دینی و یاران یقینی کی خدمت مین عرض پرداز ہی آپنے مطلب دلی کا بو ساطت خامہ رقم طراز ہی کہ جب اس فقیر نے ۱۲۹۲ھ ہجری مین مجربات سلیمانی کی تالیف سے فراغت پائی تو بحکم خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَنْفَعُ النَّاسَ کے یہ بات دل مین ٹھہرائی کہ اب ایک رسالہ فضائل نوافل و عملیات و تعویذات و نسخجات و تعبیر خواب وغیرہ کے بیان مین ایسا عام فہم ایسی شرح و بسط سے لکھے مین آئے حتی المقدور ہندیکی چندی پر بھی اشرف لیجائے کہ بے تکلف ہر ایک کی سمجھ مین آوے جو آوے سے دیکھے فائدہ اوٹھاوے عابدونکو عبادت کا شوق ہو عاملونکو عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے کا ذوق ہو مریضونکو نسخے کے استعمال سے شفا ہو بیماری دور ہونیکی مجرب سے مجرب دوا ہو معبرونکو بے سوچے تعبیر ہاتھ آوے عقدہ ما لاینحل آسانی سے حل ہو جائے جب لوحۂ خاطر پر یہ تدبیر نقش کالحجر ہوئی تو فقیر کو اس امر اہم کی طرف نظر ہوئی متوکلاً علی اللہ اس رسالہ کے لکھنے کو قلم اوٹھایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اختتام کو پہونچایا واسطے فائدہ عام کے یہ مجموعہ ترتیب دیا ہی ان کتابون سے انتخاب کیا ہی تفسیر بحر الدرر تفسیر کشاف تفسیر مدارک فضائل النوافل احیاء العلوم ماثبت بالسنہ فتوح الاوراد جواہر خمسہ اشراق الدرجات کتاب الاوراد احسن الاعمال مقصود القاصدین منور القلوب تحفۃ العاشقین

باب ۴

شامل اوپر تیرہ ۱۳ فصلون کے

۲۷	فصل ۱ نماز اشراق مین	۳۰	فصل ۲ نماز چاشت مین	۲۸	فصل ۳ نماز زوال مین
۲۸	فصل ۴ نماز قبل عصر مین	۲۹	فصل ۵ نماز اوابین مین	۲۹	فصل ۶ نماز قبل عشا مین
۲۹	فصل ۷ نماز تہجد مین	۳۰	فصل ۸ صلوٰۃ التسبیح مین	۳۰	فصل ۹ نماز تحیۃ الوضو مین
۳۰	فصل ۱۰ نماز تحیۃ المسجد مین	۳۱	فصل ۱۱ نماز کسوف مین	۳۱	فصل ۱۲ نماز خسوف مین
۳۱	فصل ۱۳ روزہاے نفل مین				

باب ۵

شامل اوپر ستائیس ۲۷ فصلون کے

"	فصل ۱ بسم اللہ مین	۳۶	فصل ۲ سورۂ فاتحہ مین	۳۹	فصل ۳ قضاے حاجات مین
۴۸	فصل ۴ وسعت رزق مین	۵۱	فصل ۵ حب مین	۵۴	فصل ۶ بغض مین
۵۵	فصل ۷ مقہوری اعدا مین	۵۹	فصل ۸ زبان بندی مین	۶۲	فصل ۹ خواب بندی مین
۶۳	فصل ۱۰ سلح بندی مین	۶۴	فصل ۱۱ بازگشت مسافرین	۶۶	فصل ۱۲ چور کی شناخت مین
۶۸	فصل ۱۳ حفظ بلیات مین	۷۷	فصل ۱۴ آسیب مین	۸۶	فصل ۱۵ سحر مین
۸۹	فصل ۱۶ چشم زخم مین	۹۶	فصل ۱۷ گریہ اطفال مین	۹۸	فصل ۱۸ رہائی محبوس مین
۱۰۱	فصل ۱۹ شفاے امراض مین	۱۳۰	فصل ۲۰ متفرقات مین	۱۴۷	فصل ۲۱ اسماے حسنیٰ مین
۱۷۲	فصل ۲۲ فالنامہ مین	۱۸۸	فصل ۲۳ منترون مین	۱۹۰	فصل ۲۴ جنترون مین
۱۹۴	فصل ۲۵ شعبدون مین	۱۹۶	فصل ۲۶ طلسم مین	۱۹۷	فصل ۲۷ نسخران مین

باب ۶

شامل اوپر گیارہ ۱۱ فصلون کے

۲۰۹	فصل ۱ خواب کی کیفیت مین	۲۱۱	فصل ۲ رویت انوار الٰہی وغیرہ مین	۲۱۳	فصل ۳ رویت ابر و بارش وغیرہ مین
۲۱۵	فصل ۴ رویت زمین و بیابان وغیرہ مین	۲۱۹	فصل ۵ رویت باغون اور درختون وغیرہ مین	۲۲۲	فصل ۶ رویت کھانے و پینے وغیرہ مین
۲۲۵	فصل ۷ رویت جواہر وغیرہ مین	۲۲۷	فصل ۸ رویت ظروف اکل و شرب وغیرہ مین	۲۲۹	فصل ۹ رویت مردون زن وغیرہ مین
۲۳۴	فصل ۱۰ رویت جانورون وغیرہ مین	۲۳۷	فصل ۱۱ رویت اہل حرفہ مین		

فہرست حرز سلیمانی

باب ۱

شامل اوپر دو فصلون کے

۱	فصل ۱ فضائل نوافل مین	۶	فصل ۲ اشارات معینہ مین

باب ۲

شامل اوپر چھبیس ۲۶ فصلون کے

۷	فصل ۴ چاند دیکھنے مین	۷	فصل ۲ نوافل محرم مین	۸	فصل ۳ نوافل عاشورا مین
۹	فصل ۴ نوافل صفر مین	۱۰	فصل ۵ نوافل ربیع الاول مین	۱۱	فصل ۶ نوافل ربیع الآخر مین
۱۱	فصل ۷ نوافل جمادی الاولی مین	۱۲	فصل ۸ نوافل جمادی الاخری مین	۱۲	فصل ۹ نوافل رجب مین
۱۳	فصل ۱۰ نماز لیلۃ الرغائب مین	۱۳	فصل ۱۱ نماز شب استفتاح مین	۱۴	فصل ۱۲ نماز یوم استفتاح مین
۱۴	فصل ۱۳ نماز شب معراج مین	۱۴	فصل ۱۴ نوافل شعبان مین	۱۵	فصل ۱۵ اعمال شب برات مین
۱۶	فصل ۱۶ اعمال ماہ رمضان مین	۱۷	فصل ۱۷ نماز شب قدر مین	۱۸	فصل ۱۸ نماز شوال مین
۱۷	فصل ۱۹ نماز ذی قعدہ مین	۱۹	فصل ۲۰ نماز ذی حجہ مین	۳۰	فصل ۲۱ نماز شب ترویہ مین
۲۰	فصل ۲۲ نماز روز ترویہ مین	۲۰	فصل ۲۳ نماز شب عرفہ مین	۲۱	فصل ۲۴ نماز روز عرفہ مین
۲۱	فصل ۲۵ نماز شب عید الضحی مین		فصل ۲۶ نماز روز عید الضحی مین		

باب ۳

شامل اوپر سولھ ۱۶ فصلون کے

۲۲	فصل ۱ نوافل شب جمعہ مین	۲۲	فصل ۲ نوافل روز جمعہ مین	۲۲	فصل ۳ نوافل شب شنبہ مین
۲۳	فصل ۴ نوافل روز شنبہ مین	۲۳	فصل ۵ نوافل شب یکشنبہ مین	۲۳	فصل ۶ نوافل روز یکشنبہ مین
۲۴	فصل ۷ نوافل شب دوشنبہ مین	۲۴	فصل ۸ نوافل روز دوشنبہ مین	۲۴	فصل ۹ نوافل شب سہ شنبہ مین
۲۵	فصل ۱۰ نوافل روز سہ شنبہ مین	۲۵	فصل ۱۱ نوافل شب چہار شنبہ مین	۲۵	فصل ۱۲ نوافل روز چہار شنبہ مین
۲۷	فصل ۱۳ نوافل شب پنجشنبہ مین	۲۶	فصل ۱۴ نوافل روز پنجشنبہ مین	۲۶	فصل ۱۵ اوراد اسبوع مین
	فصل ۱۶ سبحات عشر مین				

انما الاعمال بالنیات

خدا کی توفیق سے لاجواب رسالہ خیر و برکت کا مقالہ عملیات و تعویذات کا خزینہ خوابی تعبیرات ممتحنہ کا گنجینہ یعنی

سر سلیمانی

مولفہ صاحب عقل و شعور مقبول بارگاہ لم یزلی مولوی خواجہ محمد اشرف فعلی لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور میں طبع ہوا

التماس

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی اور فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپے خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ سادہ مین کتب مجموعات نایاب و کتب علم موسیقی و کتب نجوم و کتب قصہ جات نثر و کتب فسانۂ نظم و ایک کتاب حالات شاہان و رئیسان درج کرتے ہین تاکہ اور کتب موجودہ کارخانے سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب مجموعات نایاب

عجائب المخلوقات - با تصویرات و اشکال۔
مطلع العلوم - و مجمع الفنون مترجمہ منشی زین العابدین۔
مطلع العجائب - ترجمہ اردو معلومات الآفاق مترجمہ مولوی مہدی علیخان۔
اعجاز محمدی - عملیات مرتبہ ستیارام۔
نقش سلیمانی مرتبہ خواجہ محمد اشرف علی۔
طلسم عجائب - مرتبہ مرزا نادر حسین۔
نافع الخلائق - ہر قسم کے اعمال و ادعیہ اور نقوش و تیر نجات اقسام اقسام سود مند کتاب اسم بامسمی ہی تصنیف و تالیف حاجی محمد زردار خان جاگیردار۔
اندر جال - نقش و شعبدون کا ذکر ناگری سے اردو ترجمہ مترجمہ سوامی دیال۔
تاثیر الانظار - تلخیص و لب لباب طلسم فرنگ تاثیر جذب تقناطیسی کا بیان ملخصہ سید محمد تقی۔
طلسم فرنگ علم تقناطیسی کا بیان مترجمہ پنڈت موتی لال۔
طلسم رواحانی تکسیرات خواہا مختلف مؤلفہ مولوی حسین احمد
عجائبات فرنگ - حالات انگلستان و کیفیت سفر یوسف خان کمبل پوش نامے سیاح ممالک یورپ۔
چمنستان بہار - اشعار و معما مؤلفہ منشی گنپت نارائن۔
رسالہ سوال جواب - جغرافیہ طبعی مؤلفہ شیخ الہ بخش مختار۔
رسالہ معجزات انسانی - بقاعدۂ طاقت تقناطیسی کا بیان انگریزی سے ترجمہ مترجمہ میر امداد حسین۔
رسالہ قیافہ - قیافہ شناسی کے اصول خطوط دست و پا اور سب اعضا کے دیکھنے سے سعد و نحس اور واقعات آیندہ مؤلفہ منشی دیبی پرشاد۔
رسالہ رزم آرا - فن سپاہگری کی بابت مین مؤلفہ خواجہ احمد

کتب علم موسیقی

قانون ستار - ستار بجانے کی اصول کی گتین ہر راگ کی ادرپہ ٹھمری خیال دھرپد ہولی وغیرہ کا مذکور مؤلفہ سید صفدر حسین خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر دہلی۔
تسہیل الستار - مؤلفہ مرزا رحیم بیگ۔
غنچۂ راگ - عجیب و غریب رسالہ ہے جسمین نغمات و شعب اور مقامات موسیقی اور اوسکے اصول کا بیان ہے مؤلفہ نواب نظام الدولہ محمد مرد انعلیخان۔

کتب نجوم

آفتاب نجوم - سب طور کے بچار و شگون مؤلفہ رامدت بھٹ
نیر اعظم - قواعد نجوم بالتصریح مؤلفہ خیرات علی۔
انتخاب النجوم - ملخص قواعد نجوم مرتبہ منشی مہتاب رائے۔

Hirzoolemance

INSTITUTE

انما الاعمال بالنیات

خدا کی توفیق سے اندنون یہ رسالہ خیر و برکت کا مقالہ عملیات و تعویذات کا خزینہ خوابکی تعبیرات ممتحنہ کا گنجینہ اعنی

سر دفینہ سلیمانی

مولفہ صاحب عقل و شعور مقبول بارگاہ لم یزلی مولوی خواجہ محمد اشرف علی لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور مین طبع ہوا

Ḥiṣṣ-ē-Sulaimānī.